

علم الانسان العريق

کتابخانه

جاوید طبع اسلامیه

دہلی

شعبہ ۳۷۸۵

شمار ۷۵

علاقہ ۱۶۰۶۶

ہمدردِ جامعہ

نمبر ۶

بابت ماہ جنوری ۱۹۳۸ء مطابق ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ

جلد ۲

شذرات

دستبر کا آخری اور چندی کا پہلا ہفتہ ملت اسلامیہ کے ان دو عزیز فرزندوں کی وفات کا زمانہ ہے۔ جو اپنی بے لوث خدمت اور بے مثال قربانی کے وجہ سے حیاتِ جاوید حاصل کر چکے ہیں اور جن کی محبوب یا صدیقیوں تک سینہٴ بینہ منتقل ہو رہے گی۔ نبی حکیم اجل خاںؐ اور مولینا محمد علیؒ۔

ملک و ملت کے مسیحِ عظیمِ اکمل اجل خاں نے ۱۹۱۲ء کے دسمبر میں وفات پائی تھی۔ حکیم صاحبؒ جب طرح اپنے فنِ شریف سے خلقِ اللہ کو بے پایا فیض پہنچا یا اور کمالِ بے جاگری اور دلسوزی اور کمالِ بے غرضی کیساتھ جسم کے ٹکڑے ٹکڑوں کی بلا امتیاز خدمت کی ہے، اس کی نظیر مدتوں سے نہیں ملتی اور شاید مدتوں تک نہیں ملے گی۔ لیکن ہے کہ فی حقیقت سے کبھی کوئی مسیحِ الملک کا مرتبہ حاصل کرے۔ لیکن جن انگلیوں نے حکیم صاحبؒ کو شہادت سے شرفدار اپنے ہاتھ سے دوا بنانا کر پاتے دیکھا ہے ان کی چشمِ تصور میں مرحوم کی بے غرضی اور دلسوزی کی نظیر نامکن ہی معلوم ہوتی ہے۔ مرحوموں کے ساتھ ان کے تعلق کی مثال صرف مان اور سچہ ہی میں مل سکتی ہے اور جو تعلق مرحوم کا ہندوستان کے بے شمار مریضوں سے تھا وہی ایک جامعہ سے تھا، اس مردِ بیمار کے لئے جسکی جان ہر گھڑی خطرے میں رہتی تھی مرحوم جس درجہ بے مین رہتے اور کھلے اور چھپے جو کچھ اس کے لئے کہتے تھے بس خدا ہی جانتا ہے۔ ہم اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ان کے آدمے دل میں ملک کے حکیم مریضوں کا دور تھا اور دوسرے نفع میں ملکِ جامعہ کا۔

مولینا محمد علی مرحوم کی ذاتِ مجمعہ صفحات کو کون نہیں جانتا۔ نئے ہندوستان کا گوشہ گوشہ بیدار مسلمانوں کا ایک ایک فرد اور اتحادِ اسلامی کا ہر طبقہ مولینا مرحوم کی مسلسل جد و جہد، ہر فرد کی اور قومی جد و جہدوں کی یادگار ہے۔ ۱۹۲۷ء کے ہشتاد و فیروں میں جب مسلمانوں نے زبردست ہمدردی کا اسی مروجہ ہونے اپنے دلیر رفیقوں کے ساتھ ناموافق حالات، اقرب و سگم اور محافِ نفایس جامعہ کے تعلیمی جن کی داغ بیل لگائی

نئی اور ملی بن کر نرم و نازک نو بناؤں کو اپنے خون سے سنبھاتا۔ آج وہ ہم میں نہیں ہے۔ لیکن اس کی یاد ہم سے کسی جدا بھی نہیں ہو سکتی۔
خداوند جل و علا ان کی مغفرت کر اور ہمارا اسلام ان تک پہنچا دے۔

اس سال ان ہی دو ہینسوں میں ہندوستان کے تین اور خطا میر بھی کھینچے گئے۔ جدا ہو گئے۔ آئریل شیشیر حسین قدوائی، صاحبزادہ سر عبد القیوم خاں اور حضرت ظریف گھنٹوی۔

ظریف۔ جن کو ظریف کہتا تھا ایک ستم ظریفی ہے۔ شاعری حیثیت سے تو بلند تھے ہی، لیکن ان کا بڑا ضعف یہ تھا کہ وہ خوش گفتار تھے لیکن دل میں سوز تھا۔ عظمت محض کہنے کا ایک ڈھنگ تھا اور نہ ان کا کادل قوم کی بگلی۔ بے حسی اور جہالت پر ہر وقت روتا تھا۔ عام طور پر مشاعروں میں کم جاتے تھے لیکن جامعہ کی دعوت منگل ہی سے رو کرتے تھے، یوم تہائیس کے اکثر مشاعروں میں آپ جامعہ شریف لاتے اور گدگدی گدگدی میں اصلاح کا ایک نشتر بھی لٹا جاتے تھے۔

صاحبزادہ مرحوم اپنے صوبہ کی تعمیری اور اصلاحی کوششوں کے لئے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ جہالت کدہ سرمد میں تسلیم کی روشنی کا پھیلا مارحوم ہی کا کارنامہ ہے، اور حقیقت وہ سرمد کے سرسید تھے۔ یہ ٹھیک ہے کہ انہوں نے آزاد تعلیم کی کوشش نہیں کی۔ لیکن جہاں سے تعلیم بند ہو۔ وہاں زیادہ بہتر چیز کی توقع کرنا امیدی کی زیادتی ہے، تعلیم، قوی ترقی، بیداری کی اصل واساس ہے، اور اس ٹھوس کام کی ہر شخص کو توفیق نہیں ہوتی۔

فتح مشیر حسین قدوائی، ازمن علات سے بے بس ہو جانے کے باوجود اسلام کی خدمت کیلئے برابر بے چین اور کچھ نہ کچھ گمٹے رہے مرحوم ہندوستان کے ان چند بزرگوں میں تھے جنہوں نے پہلے پہل اتحاد اسلام کی تحریک شروع کی۔ یورپ میں اس تحریک کی تبلیغ و اشاعت کرنے والوں میں تو وہ سب سے پہلے ہندوستانی تھے، بیسویں صدی کی کوئی تحریک شاید ایسی نہیں ہے جس کا تعلق عالم اسلام سے ہو اور مرحوم اس میں نمایاں طور پر موجود نہ ہوں۔ جامعہ سے بھی آپ کو محبت تھی۔ کونسل آف اسٹیٹ کے معزز رکن کی حیثیت سے دہلی اکثر آتا ہوتا تھا لیکن ناممکن معاہدہ دہلی آئیں اور جامعہ نہ آئیں۔ جامعہ کی مستقل امداد بھی مرحوم نے اپنے ذمہ لے رکھی تھی۔ ہندوستان کی نئی نسل مرحوم کی یاد و فکر پر نہیں لیکن ہندوستان اور عالم اسلام کے ہر اس شخص کو رنج ہو گا جو مسلمانوں کے ماضی قریب کی تحریکات سے وابستہ رہا ہے اور یوں بھی بانی عام فطری قابلیت کے اعتبار سے مرحوم ہندوستان کے گنتی کے مسلمانوں میں تھے،

ہم ان سب مرحومین کے لئے اب سوا دعاے مغفرت کے اور کیا کر سکتے ہیں۔

اللہم اغفر وارحم و انت خیر الراحمین

واردہائی تعلیمی کمیٹی کی رپورٹ

پچھلے دنوں کا مدنی بی نے تعلیم کے متنازعہوں اور ٹکڑیوں کو واردہائیں بنا کر ایک نئی کانفرنس منعقد کی تھی اس میں لوگوں کے سامنے اپنی یہ تجویز پیش کی کہ ابتدا میں بچوں کی تعلیم کا مرکز دستکاری ہو نہ پٹے جہاں غامی بحث و تھیم کے بعد آخر کار یہ تجویزیں پس ہوئیں۔

(۱) سارے ملک کے لئے عام جبری تعلیم کا انتظام کیا جائے اور یہ تعلیم سات سال تک دی جائے۔

(۲) ذہنی تعلیم اور ری زبان ہو۔

(۳) اس تمام مدت میں جو تعلیم دی جائے اس کا مرکز کوئی دستکاری ہونا چاہئے۔

دستکاری کا مرکز تعلیم بنانے کی پہلی وجہ تھی کہ مغرب جس کے فضیل میں تعلیم دی جاتی تھی مذکورہ جی ہے۔ اسی حالت میں ضروری ہو کہ آمدنی کا کوئی ذریعہ تلاش کیا جائے اس لئے کانفرنس نے یہ امید بھی ظاہر کی۔

(۴) اس طریقہ تعلیم سے آہستہ آہستہ اتنی آمدنی ہونے لگے گی جس سے سہتا کی تنخواہ نکل آئے۔

اس کے بعد مدنی جی نے اس نئے طریقہ تعلیم کے لئے منساب بنانے کی غرض سے ایک کمیٹی مقرر کی اور ڈاکٹر

ڈاکٹر حسین خاں صاحب کو اس کمیٹی کا صدر بنایا۔ ضروریات و ممبرین ڈاکٹر ڈاکٹر صاحب کی یہ رپورٹ شائع ہو گئی۔ اس

کے پانچ حصے ہیں پہلے میں اصولی طور پر اس نئے طریقہ تعلیم سے بحث کی ہے۔ دوسرے میں سات سال کے بچوں کی تعلیم

ناک دیا ہے۔ تیسرے میں استادوں کی فزیک کا کورس ہے چوتھے میں مدرسوں کی نگرانی اور امتحانات کے لئے

تجربات ہیں اور پانچویں میں انتظام کا طریقہ۔ آخر میں ایک ضمیمہ ہے جس میں مثال کے طور پر کئی بنائی کا کورس جو ہیں

میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے کہ طالب علم کی دستکاری کی آمدنی اس کے خرچ کے لئے کافی ہوگی

ہم ذیل میں اس رپورٹ کے پہلے حصہ کو تقریباً پانچ سو سے زائد اختصار کے ساتھ نقل کر رہے ہیں

امید ہے کہ ناظرین بہت دلچسپی سے پڑھیں گے۔ (دروغ)

سارے ہندوستانی بڑا کہتے ہیں۔ پچھلے زمانے میں وہ قومی زندگی کی اہل ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکا اور اس کی طاقتوں

تعلیم کا جو نظام آج کل ملک میں
آج کل کا تعلیمی نظام چل رہا ہے اسے قریب قریب

کو شک رہتے پر نہیں لگا سکا۔ آج جبکہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ امدد قوموں کی زندگی نے روپ لے رہی ہو ساری تعلیم زندگی کے اہلی دھار سے الگ اپنے اسی پرانے دفتر پر چلی جا رہی ہے اور بے ہوسے حالات سے میل نہیں کھتی نہ تو وہ ہاری ہو ورنہ کی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے اور نہ اس کے سامنے کوئی ایسا اونچا خیال ہو جو قوم کے مردہ جسم میں جان ڈالے۔ وہ بچوں کو یہ نہیں سکھاتی کہ سماج کے مفید کن نہیں پانا بوجھ آپ اٹھائیں اور قوم کے کام میں اچھی طرح حصہ لیں۔ ہر سگ چاہے تھا کہ یہی سماج کی جگہ میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتا ہے۔ ایک دوسرے کو نشانہ اور دبا نا ہے اپنی نئی سماج کا ڈول ڈالے جس میں سب مل کر کام کرتے ہیں۔ مگر اسے تو اس کی ہا بھی نہیں ملتی۔ ہر طرف سے یہ پکار ہے کہ تعلیم کے اس نظام کو بدل کر ایک نیا نظام بنایا جائے جس کی نواں نواں کی ہمدردی اور بھلائی پر کئی گنی ہو جو قوم کی ضرورتوں اور خیالوں سے میل کھاتا ہو اور ہر سگ کی اہل ضرورتوں کو پورا کرتا ہو۔

تعلیم کی جو اسکیم ہندوستان کے بچوں کے لئے بنائی جائے وہ کچھ باتوں میں اس اسکیم سے بالکل الگ ہوگی جو پختیم کے ملکوں میں بنائی گئی ہے۔ اس لئے کہ ہندوستان کی زندگی کا رستہ الگ ہے۔ اس نے ہر طرح کی آزادی حاصل کرنے کے لئے اس کا طریقہ لیا ہے۔ ہمارے بچوں کو یہ سکھانے کی ضرورت ہو کہ اس کا طریقہ ہمارا ہے۔

اور میدانوں کی طرح ہر سگ مانتا گا ندھی کی رہنمائی اس میدان میں بھی مانتا گا ندھی کی ہوجہ بوجھ اور رہنمائی آئے وقت میں ہمارے کام آئی۔

انہوں نے اس کا پیرا اٹھا یا ہے کہ تعلیم کی ایک ایسی راہ نکالیں گے جو ہندوستان کی طبیعت کے مناسب ہو اور جس سے ساری قوم کی تعلیم کا کام کم سے کم وقت میں مل سکے۔ ان کی اسکیم کا بنیادی خیال جو انہوں نے ہر گھن کے معنوں میں اور دارو حال کی تعلیمی کاغذ میں ظاہر کیا ہے۔ یہ ہے جس تعلیم کے لئے ضروری ہو کہ کوئی ایسی دستکاری نہ کرنا جائے جس سے کچھ کھایا جاسکے اور سکول کے سارے معنوں اسی دستکاری کے ذریعہ سے پڑانے جائیں۔ اگر دستکاری کی تعلیم اچھی طرح دی جائے تو اس سے سکول کے پڑانے والوں کا خرچ نکل آنا چاہئے۔ ان کے خیال میں اس سے حکومت بے فنی کی لازمی بنیادی تعلیم کے جاری کرنے میں مدد ملے گی اگر یہ نہ ہو تو آج ملک کی جو سیاسی اور مالی حالت ہے اس کو دیکھتے ہوئے بنیادی تعلیم کا خرچ اٹھانا حکومت کے بس کی بات نہیں ہو۔

آج کل قریب قریب سب تعلیم اسکول میں ہاتھ کا کام کے ماہروں کی رائے ہو کر چلے گی۔ کوئی مناسب دستکاری کے ذریعہ سے تعلیم دینا چاہئے۔ یہ انسان کی پوری تعلیم کا سب سے اچھا طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ بچوں کی طبیعت کے پہلو سے دیکھتے تو اس میں یہ اچھائی ہے کہ نرمی و مافی تعلیم کا بوجھ ہٹ جاتا ہے۔ ایسی تعلیم سے بچے جنہیں ہاتھ سے کام کرنے کا شوق ہوتا ہے بہت گھبراتے ہیں۔ اور ان کا یہ گھبرانا انہیں بلکہ اچھا ہے دستکاری کے ذریعہ سے ہاتھ اور دماغ کی تعلیم ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔ خالی ہی نہیں سیکھتے کہ لکھا ہوا یا چھاپا پڑھ لیں بلکہ وہ چیز سیکھ لیتے ہیں جو اس سے کہیں بڑھ کر ہو۔

یعنی اپنے ہاتھ اور دماغ کے ذریعہ سے کوئی مفید کام کرنا
یہی تعلیم جو ضروری کمی جاسکتی ہے۔

سماجی لحاظ سے دیکھئے تو اس عملی کام سے جو ساری
قوم کے بچے مل جل کر کریں گے ذات پات کے بند سن
ٹوٹ جائیں گے۔ ہاتھ کا کام کرنے والوں اور دماغ
کا کام کرنے والوں کو ایک دوسرے سے جویرہ اور جو
دونوں کے لئے بڑا سہوہ جاتا رہے گا۔ یہ ایک طریقہ
ہے جس سے دلوں میں محنت کی سچی عزت اور سبناٹا
کے ایک ہونے کا خیال پیدا ہو سکتا ہے اور یہ بہت
بڑا اخلاقی فائدہ ہے۔

قوی آمدنی کے پہلو سے دیکھئے تو اس سے ہمارے
ملک کے کام کرنے والوں میں کٹائی کی طاقت بڑھ جائے
گی اور وہ اپنے خالی وقت سے فائدہ اٹھانے کے قابل
ہو جائیں گے۔

اور سب چھوڑ کر خام تعلیمی لحاظ سے دیکھئے تو
دستکاری کو تعلیم کا ذریعہ بنانے سے بچوں کا علم زیادہ
مٹوس ہو جائے گا۔ اس طرح علم کو زندگی سے لگاؤ
پیدا ہوگا اور اس کے سب پہلو ایک دوسرے سے جڑے
ہوئے ہوں گے۔

یہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے ضروری
دو ضروری شرطیں ہیں کہ دو باتوں کا پورا پورا خیال
رکھا جائے ایک تو جو دستکاری چنی جائے وہ تعلیم کے
لئے مناسب ہو۔ اسے انسان کے ضروری کاموں اور
محسوسوں سے قدرتی طور پر لگاؤ ہو اور وہ تعلیم کے پورے
کورس میں چھیلائی جاسکے۔ دہرے میں آگے چل کر

جہاں پہلے بنیادی دستکاریوں کے غنے کی سفارش
کی ہو وہاں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا ہے۔
اور ہم چاہتے ہیں کہ سب لوگ جنہیں اس اسکیم سے کسی طرح
کا تعلق ہے اس کا خیال رکھیں۔ تعلیم کی اس اسکیم کا اصل
مقصد یہ نہیں ہے کہ ایسے کاریگر پیدا کئے جائیں جو خالی ہاتھ کا کام
کر سکتے ہوں بلکہ یہ ہے کہ دستکاری سے تعلیم کا پورا فائدہ
اٹھایا جائے۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ دستکاری صرف
اسکول کے کورس کا ایک حصہ نہ ہو بلکہ اور سب معنوں میں
کی تقسیم کا طریقہ بھی اسی کے سانچے میں ڈھالا جائے۔ ہر معنوں
کے سکھانے میں اس پر زور دیا جائے کہ سب مل جل کر کام
کریں جو کرنا ہے اس کا نقشہ پہلے سے سوچ لیں اور ہر
چیز میں پوری محنت کا خیال رکھیں۔ جہاں تک ہوسکے ہر بچہ
اپنی اوج سے کام کرے اور اپنے کام کا ذمہ دہو۔ اسی
بات کو ہمارا گاندھی نے کہا ہے ”دستکاری جلی ہاتھ
کے کام کی طرح نہ سکھائی جائے جیسے آج کل سکھائی جاتی ہے
بلکہ علمی طریقے سے، یعنی بچہ ہر کام کے بارے میں یہ بھی جان
لے کہ یہ کیوں اور کس لئے کیا جاتا ہے“ مگر بتانے سے نہیں
بلکہ اپنی سمجھ اور اپنے تجربے سے۔ اگر صرف اتنا ہو کہ کورس
میں ایک معنون۔ بنائی۔ کٹائی۔ یا بڑھنی کا کام بڑھا دیا
گیا اور دوسرے معنوں میں اسی پر لے کر طریقے سے پڑھائے
جاتے رہے تو بچے اسی طرح سے سمجھ سکتے رہیں گے۔ علم
کے الگ الگ ٹکڑے ہو جائیں گے جن میں کوئی جوڑ نہ ہوگا
اور اس اسکیم کا اصل مقصد بھی جاتا رہے گا۔

شہریت کا وہ خیال جو اس ہم چاہتے ہیں کہ بڑانے
اسکیم میں سامنے رکھا گیا ہے۔ دماغی تعلیم کے ماہر

ہے سماج کی بلوائی و من گھڑے سکول کی تعلیم
ہی کے زمانے میں وہ یہ سمجھنے لگیں گے کہ قومی تعلیم کون
بڑے تجربے میں جو کیا جا رہا ہے وہ خود ہی کام کر رہے
ہیں۔

اس بارے میں کہ یہ سکیم
اپنا خرچ آپ نکالنا اس اپنا خرچ آپ نکالے
سکیم کی بنیاد سے لگی کچھ باتیں کننا ضروری
ہیں۔ اس لئے لوگوں نے

اس کے معنی کچھ کے کچھ سمجھ لئے ہیں۔ ہم صاف صاف
کہنا چاہتے ہیں کہ ہم بنیادی تعلیم کی اس سکیم کو جس کا خاکہ
وارد کا نفرنس نے بنایا تھا اور جسے ہم اس رپورٹ میں
پیش کر بیان کر رہے ہیں۔ ہر حالت میں اچھا سمجھتے ہیں۔

اگر یہ اپنا خرچ کچھ بھی نہ نکال سکے تب بھی اسے تعلیم کی اچھی
پالیسی اور قوم کی ترقی کی ضروری تدبیر سمجھ کر قبول کر لینا
چاہئے۔ مگر خوش قسمتی سے یہ اچھی تعلیم اپنے چلانے کا بہت
کچھ خرچ بھی نکال لے گی ہم اس رپورٹ میں دکھائیں گے

کہ وارد کا نفرنس کی کبھی ہونی مدد کے اندر تعلیم سے
اس کے خیر کا بڑا حصہ نکل آئے گا (دیکھو منہ بہ منہ)
میں جو حساب دیا گیا ہے اس سے معلوم ہو گا کہ جس سکول
میں کٹائی اور بنانی بنیادی دستکاری ہو اس کی آمدنی
سے سکول کے خرچہ کا کتنا حصہ نکل سکتا ہے

اس دستکاری کی آمدنی اور خرچ کا حساب لگانا
میں ہیں کچھ مشکل نہیں ہونی اس لئے کہ یہ کام پہلے سترہ
برس سے ہوتا گا ندی کی ٹکرائی میں بڑی اچھی طرح سے
ہو رہا ہے۔ مزدوری کا حساب اس شیج سے کیا گیا ہے

جو اس سکیم کو چلانے وہ شہریت کے اس خیال کو بھی غور
سمجھ لیں جس پر اس کی بنیاد رکھی گئی ہے یہ ہونے والی بات
ہے کہ نئے ہندوستان کی سماجی زندگی سیاست۔ معیشت اور
میں جمہوریت کا رنگ دن بدن پڑنا چاہئے گا۔ نئی بود کو کم سے کم
موقع ملنا چاہئے کہ اپنے ملک مسئلوں کو اپنے حق کو اور اپنی ذمہ داری
کو سمجھے۔ ایک بالکل نئے نظام کی ضرورت ہے جس سے لوگوں کو کم سے کم
اتنی تعلیم ملجائے کہ وہ شہروں کے حق اور فرض کو کام میں لاسکیں۔ پھر
آج کل ہر سمجھ اور شہری کو سماج کا کام کرنے والا کرنا چاہئے معنی
کمی مفید بلوائے ذریعہ سے وہ حق ادا کرنا چاہئے جو سماج کا اس پر
و تعلیم ہونے آدی پیدا کرتی ہے (چاہے وہ امیر ہو یا غریب)
ہر طرح سے بری ہو۔ یہی نہیں کہ وہ سماج کی کام کرنے اور پیدا کرنے
کی طاقت کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ لوگوں کے خیال اور عادت
کو بگاڑتی ہے۔ یہ سکیم اس لئے بنائی گئی ہے کہ ملک میں کام کرنے والے
پیدا ہوں جو ہر مفید کام کو چاہے وہ میدا شانے ہی
کام جو عزت کے قابل سمجھیں۔ جو اپنے پاؤں پر
کھڑا ہونا چاہتے ہوں۔ اور ہو سکتے
ہوں

سب اسکول کے کام اور سماج کے کام میں انا گرا
تعلق ہو گا تو یہ جو رہا اسکول میں سیکھیں گے انہیں باہر
اگر بھی برت سکیں گے۔ اس طرح یہ نئی سکیم جو ہم میں کر رہے
ہیں ملک کے ہونے والے شہریوں کو اسی قدر اور عزت
کرنے۔ اپنے آپ کو مددگار۔ سماج کی سیوا کرنا اور مل جل کر
کام کرنا سکھائے گی۔ غرض یہ سکیم اسی جماعت کا خیال
میں کرتی ہے جس میں مل جل کر کام کیا جائے۔ جس میں سب کو
کو تو لیں اور جوانی میں جب کہ ان پر ہر چیز کا گہرا اثر پڑتا

بنیادی تعلیم کے سات سال کے کورس کا خاکہ

(۱) بنیادی دستکاری

سیکھنے والے کو اس کام میں جو سس نے اپنے لئے چنا ہو اتنی سہارت ہو جانی چاہئے کہ اپنی تعلیم ختم کرنے کے بعد وہ اسے اپنا پیشہ بنا سکے۔

نیچے لکھی ہوئی بنیادی دستکاریاں اسکولوں میں سکھائی جاسکتی ہیں۔

(الف) کٹائی اور بنائی (ب) بڑھائی کا کام۔

(ج) یکیتی (د) پیل اور ترکاریاں پیدا کرنا (دھ) چرٹے کا

کام۔ (و) کوئی اور دستکاری جس کے لئے مقامی حالات

مناسب ہوں اور جو ادھر لکھی ہوئی شرطوں کو پورا کرتی ہوں

جس سکولوں میں کٹائی اور بنائی یا یکیتی کے سوا کوئی اور

بنیادی دستکاری سکھائی جائے ان میں بھی سیکھنے والوں

کو روٹی وحنّا، نعلی کا تانا اور یکیتی باڑی کا معمولی کام جاننا

چاہئے۔

(۲) مادری زبان

مادری زبان کو اچھی طرح سکھانا ساری تعلیم کی بنیاد ہے

جب تک کوئی شخص اپنی زبان اچھی طرح نہ بول سکتا ہو اور

سمجھ اور صاف نہ لکھ سکتا ہو اس کے خیال میں بھی صحت اور صفائی

پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس کے علاوہ مادری زبان کے ذریعہ سے

پچھلی قوم کے خیالات اور جذبات کے خزانہ کو حاصل کرنا

اس لئے اس سے سادگی اور اطلاقی تعلیم کا کام اچھی طرح دیا جاسکتا

ہے، اس کے ذریعہ سے بچہ خوبصورت چیزوں کے حقوق

جو ان اشیاء پر ماسک نے سہارا نہیں دیا۔ دوسری دستکاریوں میں بازار کے جال سے جال باندھنا، ماسک نے صاف سطحوں میں کلسے کو حکومت کو اس کا ذریعہ لینا چاہئے اپنے ہونے والے شہریوں کے کام کی پیداوار کو اس جال پر خرید لی گی۔

”ہر سکول اپنا خراج آپ نکال سکتا ہے اس شرط

پر کہ حکومت سکول میں بنائی ہوئی چیزوں کو خریدے۔“ (۱۹۳۳ء)

۱۳ جولائی ۱۹۳۳ء) ہم اس مسئلے کی پوری طرح تائید کرتے

ہیں۔

اس آمدنی سے جو مالی فائدہ ہوگا اسے چھوڑ کر بھی

ہارا خیال ہے کہ سکھانیوالوں اور سیکھنے والوں کے کام کی

اچھائی کو مانگنے اور ناپنے کا کوئی پیمانہ ہونا چاہئے اگر یہ نہ ہو

تو دوسرے کام سست پڑ جائے گا اور اس سے کوئی تعلیمی

فائدہ نہ ہوگا۔ یہ بات تعلیم کے ان ماہروں کے تجربے سے

صاف ظاہر ہے جنہوں نے اپنے سکولوں میں دو ماہر کا کام

یا عملی کام ”کراہا ہے۔

مگر یہاں ہمیں ایک بات جاننا ہے۔ اس سیکیم

کے چلانے میں ایک بہت بڑا اثر اس کا بھی ہے ایسا نہ ہو کہ

آمدنی پر اتنا زور دیا جائے جس سے اس کا تعلیمی اور تہذیبی

فائدہ جاتا رہے۔ ایسا نہ ہو کہ سکھانے کا سارا وقت اور

دھیان اس میں لگ جالے کہ لڑکوں سے زیادہ سے زیادہ

محنت لیں اور دستکاری کی تعلیم سے دماغی، سماجی اور

اخلاقی پہلو کو بھول جائیں۔

کو ظاہر کرنا ہے۔ اور اگر اس کے سکھانے کا صحیح طریقہ برتا جائے تو ادب، خوشی، اور شکیں کا سامان بن سکتا ہے۔ سات سال کی تعلیم سے نیچے لکھے ہوئے مقصد حاصل ہو جانے چاہئیں۔

۱۔ بچہ اپنے آس پاس کی چیزوں، لوگوں، اور واقعات کے بارے میں آسانی سے بات چیت کر سکے۔ اور پھر اسے دھیرے دھیرے اتنی متنی ہو جائے کہ

۲۔ وہ ہر چیز کے بارے میں جس سے اس کو روزمرہ کام چڑتا ہے صاف صاف اور شیک شیک بات چیت کر سکے۔

۳۔ ایسی عبارتوں کو جو زیادہ مشکل نہ ہوں جب پتا سمجھ سکے کہ کم سے کم معمولی اخباروں اور رسالوں کو پڑھ سکتا ہے پڑھ لے

۴۔ نظم اور نثر کو زور سے پڑھتے وقت اس طرح ادا کر سکے کہ اس کا مطلب صاف ہو جائے اور وہ اس کا لطف اٹھا سکے اور گنگھ اور گنگھ کے پڑھنے کا جو بے جان طریقہ عام طور پر دکھائی دیتا ہے، اس کو بالکل چھوڑ دے

۵۔ فہرست، انڈیکس، ڈکشنری اور حوالہ کی کتاب کو برت سکے اور عام طور پر پڑھنا علم بڑھانے اور لطف اٹھانے کے لئے کتب خانہ سے کام لے سکے

۶۔ صاف، صحیح اور خامی تیز رفتار سے لکھ سکے

۷۔ صاف اور سادہ عبارت میں روزمرہ کے واقعات کو بیان کر سکے۔ جیسے گاؤں کے عام جلسوں کی رپورٹ لکھنا۔

۸۔ سیدھے سادے سچ کے خط اور کاروبار کے خط لکھ سکے۔

۹۔ اچھے اچھے لکھنے والوں کی کتابوں یا ان کے چنے ہوئے نکتوں کو پڑھ کر ان سے واقفیت اور دلچسپی حاصل کر چکا ہو۔

(۳) ریاضی

اس کے سکھانے کا مقصد یہ ہے کہ بچہ حساب جامدہ کے معمولی سوالوں کو جو اس کی دستکاری، یا گھر کی اور اس پاس کی زندگی سے پیدا ہوں، تیزی سے حل کر سکے اسے تجارتی حساب اور بھی کھلنے کا کام بھی جاننا چاہئے۔ تعلیم صرف عدد کے جاننے اور بہتے پر ختم نہیں ہونا چاہئے۔ جس کو زندگی کی ضرورتوں سے گہرا تعلق ہونا چاہئے جو بنیادی دستکاری اسکول اور جامعہ کے روزمرہ کے کاموں سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس طرح سے مقداروں اور قیمتوں کا اندازہ کرنے سے بچوں کی عقل اور سمجھ کو ترقی کا پورا موقع ملے گا۔

(۴) سماج کا علم

اس کے مقصد یہ ہیں۔

۱۔ بچے کو عام طور پر انسانوں اور خاص طور پر ہندوستان کے لوگوں کی ترقی سے دلچسپی ہو جائے۔

۲۔ وہ اپنے آس پاس کے سماجی اور ملکی حالات کو اچھی طرح سمجھ سکے اور اس کے دل میں ان کے سدھارنے کا شوق پیدا ہو۔

۳۔ اس کے دل میں وطن کی محبت ہو وہ ہندوستان کے پچھلے زمانے کی عزت کرے اور آئے وقت کے زمانے کے بارے میں یہ عقیدہ رکھے کہ یہ ایک ایسی سماج کا گھر ہے جس کی ترقی کر

کام کرنے اور محبت، بھائی اور باذریہ رکھی جائے گی
۴۔ وہ شہریت کے حقوق اور ذمہ داریوں کو اچھی
طرح جان لے۔
۵۔ اس میں وہ شخص اور سماجی خوبیاں پیدا ہو جائیں
جن سے کم آدمی اپنے ساتھیوں اور پرکوسیوں کے عہدے
کے قابل ہو جاتا ہے۔

۶۔ سب کے دل میں ایک دوسرے کے مذہب
کی اور دنیا کے سب مذہبوں کی عزت پیدا ہو جائے۔
یہ مقصد ایک ایسے کورس سے حاصل ہو جائے گا
جس میں تاریخ، جغرافیہ، شہریت کا علم اور آج کل کے
زمانے کے حالات شامل ہوں اور دنیا کے مذہبوں
اصول بتا کر یہ ثابت کیا جائے کہ خاص خاص باتوں میں
سب مذہب ایک ہیں۔ شروع اس طرح کرنا چاہئے
کہ بچہ اپنے آس پاس کے حالات اور معاملات کو جانے
پھر اسے اس بات سے دلچسپی پیدا کرانی چاہئے کہ لوگ اپنی
اپنی ضرورتوں کو کون کون پر اٹھاتے ہیں، اس طرح اس کے
دل میں دوسرے لوگوں کی زندگی اور کام کے جاننے کا شوق
پیدا ہو جائے گا۔ (کورس کی تفصیل ہم بعد دیتے ہیں)
(۵) عام سائنس
اس کے مقصد یہ ہیں:-

۱۔ بچوں کو اس قابل بنانا کہ آس پاس کی دنیا کو
سمجھ سکیں۔

۲۔ انہیں اس کی حادث ذالنا کہ چیزوں کو صحیح
طور پر دیکھیں۔ اور جو دیکھتے ہیں اسے تجربہ کر کے جانیں
۳۔ انہیں اس قابل بنانا کہ سائنس کے ان بڑے

اصولوں کو سمجھ سکیں جن کی مثالیں:-

(الف) آس پاس کی قدرتی چیزوں (دب، سائنس
کو انسانوں کے کام میں لانے میں ملتی ہیں۔

۴۔ انہیں بڑے بڑے سائنس دانوں کے حالات
بتانا جنہوں نے علم کے لئے قربانیاں کی ہیں تاکہ ان کے
دل پر اثر پڑے۔ کورس میں کئی سائنسوں کے بچے لکھے ہوئے
مصنوع شامل ہونے چاہئیں۔

(الف) آس پاس کی دنیا کا علم (دب، ہودوں کا
علم (ج، جانوروں کا علم (د، بدن کا علم (و، صحت
اور صفائی کا علم (و، جسم کی تربیت (ز، آسان کیا۔

(ہوا، پانی، تیزاب، نمک وغیرہ کیا ہیں اور کیونکر بنتے ہیں
(ح) ستاروں کا علم (جس سے رات کو سیدھے پہچان
سکیں) (ط) کمائیاں، سائنس دانوں اور نئے ملک
ڈھونڈنے والوں اور ان کے کاموں کی جانچوں نے
انسان کی بھلائی کے لئے کئے۔

(۶) ڈرائنگ

اس کے مقصد یہ ہیں:-

۱۔ انکھ کو شکلوں اور رنگوں کے پہچاننے اور ان فرق
کرنے کی مشق۔

۲۔ شکلوں کو یاد رکھنے کی مشق۔

۳۔ قدرت کی اور آرٹ کی خوبصورت چیزوں کو
جاننا اور ان سے لطف اٹھانا۔

۴۔ چیزوں کا اچھا نقشہ سوچنا اور سجادت کا کام۔
۵۔ شکاری میں جو چیزیں بنانی ہیں ان کی ڈرائنگ

(د) گانا

اس کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کو بچے گیت یاد ہو جائیں اور انہیں اچھے گانے کی پہچان اور شوق ہو جائے بچوں میں تال کا جو قدرتی احساس ہوتا ہے اسے ترقی دینے کے لئے انہیں دونوں ہاتھوں سے تال دینا سکھایا جائے۔ قدم ہلا کر ایک خاص تال کے ساتھ چلنے سے بھی اس میں مدد مل سکتی ہے۔

اس کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ صرف بچے گیت پڑھنے جائیں جن کا اخلاقی اثر بھی اچھا ہو۔ ان کا ہمنون بھی پاک اور ادب پر مبنی ہونا چاہئے۔ مل کر گانے پر خاص زور دیا جائے۔

(۸) ہندوستانی

ہندوستانی کو ہکو کو رس میں لازمی رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ قومی ہسکولوں میں پڑھے ہوئے بچے دیس کی عام زبان توڑی بہت جانتے ہوں۔ اور بڑے ہو کر ہندوستان کے دوسرے صوبے کے لوگوں کے ساتھ آسانی سے کام کر سکیں۔ اس زبان کو سکھانے میں ہندو کو بچوں کے دل میں یہ بات بٹھا دینا چاہئے کہ یہ زبان ہندوؤں اور مسلمانوں کے میل جول کا سب سے بڑا اور اچھا پہل ہے یہ ان کے اچھے سے اچھے خیالات اور

ہدایات کا خزانہ ہے۔ انہیں زبان کی بڑائی اور طاقت پر غور کرنا چاہئے اور دل سے اس کی سیوا کرنے کا شوق ہونا چاہئے۔ جن علاقوں میں ہندوستانی بولی جاتی ہے ان میں سیاردی زبان ہوگی لیکن بچوں اور استادوں دونوں کے لئے لازمی ہوگا کہ انگریزی اور فارسی دونوں خط سیکھیں تاکہ ہندی اور اردو میں لکھی ہوئی کتابوں کو ترجمہ کر سکیں۔ دوسرے علاقوں میں جہاں صوبے کی زبان ڈوٹی زبان ہوگی۔ ہندوستانی پانچویں اور چھٹے درجے میں لازمی رکھی جائے گی لیکن بچوں کو دونوں خطوں میں سے ایک خط پڑھنے کا اختیار ہوگا۔ لیکن استادوں کو دونوں طرح کے بچوں سے کام پڑے گا اس لئے اچھا ہے کہ وہ دونوں خط سیکھ لیں۔

کم سے کم ہر اسکول میں دونوں خطوں کے سکھانے کا کافی انتظام ہونا چاہئے کہ اس کا عام خاکہ پانچویں درجے تک لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ایک ہی ہو گا جو نئے پانچویں درجے میں لڑکیوں کے لئے عام مائٹس کے کورس کو بول کر اس میں گھر کے کام کاج کا علم شامل کرنا چاہئے چھٹے اور ساتویں درجے میں لڑکیوں کو اجازت ہوگی کہ بنیادی دستکاری کی جگہ گھر کے کام کاج کا ادب کورس لے سکیں :

حالات جامعہ

آئر سیل میں ہندی صاحب وزیر حکومت بینی بامہ میں شیخ
الحامد صاحب کے مکان ہوئے۔ آئر سیل حافظ محمد ابراہیم صاحب
وزیر حکومت یو۔ پی جو اپنے حکمہ کی قیام گاہ میں جامعہ نگر کے
قریب ہی فرارکش ہوئے تھے، جامعہ نگر میں تشریف لائے۔ بچوں
نے ان کی خدمت میں ایک سپا سٹار پیش کیا، جس کا جواب
دیتے ہوئے حافظ صاحب نے فرمایا مجھے اب کت بست سے
سپاسٹارے دئے گئے ہیں۔ لیکن بچوں کے اس سہا سٹارے کو پیش
یاد رکھوں گا

دہرہ دون کاپبل سکول جو انگلستان کے پبلک اسکول کے
طرز پر قائم کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں خاص شہرت کا مالک ہے
انگلستان میں بنیادی تعلیم کے یہ پبلک سکول بڑی اہم حیثیت رکھتے
ہیں۔ برطانیہ کے اکابرین اور ہندوستان کے دیگر بڑی حاکموں
کی ابتدائی تعلیم ان پبلک سکولوں ہی کے مہین منت ہوتی ہے۔
دہرہ دون اسکول کے ہیڈ ماسٹر مسٹر شرور داس میں بی
لئے تھے جو جامعہ میں بھی تشریف لائے۔ مدرسہ ابتدائی اور تعلیمی
مرکز میں بچوں کو بی بیچ تعلیم دجاتی ہے وہ فٹ مابج کو بہت
پند آیا۔ اور انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ وہ اپنے اس کے چند
اساتذہ اور طلباء کو جامعہ کے طریقہ تعلیم کو دیکھنے اور سمجھنے کے
لئے ہمیں گئے۔ سر دست ایک استاد تشریف لائے تھے اور
فٹ صاحب کی ہدایت کے مطابق ایک ہفتہ یہاں قیام کیا۔

ہندو سائنس کے حامی حالات سے تو ان ہم بانبروہتے ہیں کہ
ان لوگوں کی ہندو اور تیسری کوششوں کی اپنی تخیل و سیر بھی بواہ
منہدی، کم چل چلی ہوئی ہے۔ مالا کو ہندو سائنس کو قائم رکھنے اور مستحکم
کرنے میں یہ سیرنگ ضروری نہیں ہے۔ جامعہ نے اس شخص کو پورا کرنے
کے لئے اپنے ان تو میں خطبات کا سلسلہ جاری کیا۔ خوش قسمتی سے
ڈاکٹر اندھاری سہن وقت جات تھے مان کی بدولت ہمیں تو کی
کے تین شاہیر سہی ہر کسٹری روٹ بے سابق وزیر تعلیم، مالا دیب
خانہ دار ڈاکٹر سمیت دوسری کے نیالات سے مستند ہونے کا موقع
ہا۔ اس ضمن میں دو طبی اہمی حال ہی میں ہونے شہرہ صافی اور
سیاسی مفکر ڈاکٹر سید میں مدت مدید کے بعد ملن مافون تشریف
لائے تھے۔ جامعہ نے آپسے بلبل کی سیاسی سعادت مال اور ہندی
دنیا کے عزائمات پر دو تقریروں کی درخواست کی۔ جسے آپسے
منظور فرمایا۔ صدارت کے لئے ہمارے محترم ادب جناب مقرر کے
قدیم دوست جناب آصف علی سائیم۔ ایل۔ اے۔ نے جامعہ کی
عرضداشت قبول فرمائی۔ تقریریں تعلیمی مرکز میں ہوئیں۔ دہرہ
گٹ سے تھا۔ پھر بھی مجمع بہت کافی تھا۔ تقریروں کی مام طور
پر بہت تعریف کی گئی۔ جلسوں کا انتظام سب معمول طلبائے
کالج کے ااق میں تھا جسے انہوں نے بڑی خوشحالی سے انجام
دیا۔

گورنمنٹ مینے ایک غیر سرکاری اجلاس کے سلسلہ میں
کانگریس حکومت کے وزراء اور بی بی بی جی ہونے تھے۔ ان میں سے

حیدرآباد کے محکمہ آثار قدیمہ کے ناظم ڈاکٹر گنیش جالب علی زرقانی صاحب جو اپنی اثری تحقیق اور کاوش کے لئے ہندوستان ہی نہیں بلکہ یورپ، ہند میں بھی مشہور ہیں اور ہندوستان کے قدیم آثار کو بہتر طور پر سمجھنے کیلئے ہانویا کے آثار کا بھی مجسمہ خود مطالعہ کر چکے ہیں۔ دسمبر میں اردو اکادمی جامعہ کی دعوت پر مدلی قزاق لائے تھے اور ہندوستان کے آثار قدیمہ کے خزان سے ایک مقالہ پڑھا، مقالہ اپنی علمی اور تحقیقی پہلوؤں کے اعتبار سے اتنا بلند تھا کہ شاید اس سے پیشتر اردو میں کوئی مقالہ نہیں لکھا گیا۔ اکادمی کے اس جلسہ کے صدر پروفیسر حبیب صاحب تھے۔ صبح ذوق رکھنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد دہلی اور نئی دہلی کے علمی مہلوں سے اکرجع ہو گئی تھی۔

حیدر کی تعلیم میں مدرسہ ابتدائی جامعہ نگر کے کوچہ کے (ابتدائی ششم) اپنے دو سہناروں کے ساتھ لاہور گئے تھے۔ لاہور کی ٹائٹل نے اس نئے سفر میں اور دلچسپی پیدا کر دی تھی۔ بچوں نے اس سیر سے خاطر خواہ تعلیمی فائدے حاصل کئے۔ اور نئی چیزوں اور پرانی عمارتوں کے دیکھنے کو انہوں نے محض تفریح پر نہیں بلکہ ہر چیز کے متعلق زیادہ سے زیادہ سیکھنا حاصل کرنے کی کوشش کی۔ قابل دیدن اشخاص کی زیارت میں گیا اس اصول کو قائم رکھا۔ بچے سیر کے حالات و دوران سفر ہی میں نوٹ کرتے رہے تھے۔ اب ان کو مصافحہ کر رہے ہیں۔ جو اصطلاح کے بعد ان کے رسالہ میں "شائع" ہو جائیں گے۔

۲۲-۲۳ دسمبر کو آل انڈیا نمبریری کانفرنس کا تیسرا سالانہ اجلاس ڈاکٹر ذوق محمد صاحب ایم۔ اے (دکنی یونیورسٹی)

کی صداقت میں دہلی میں ہوا تھا۔ جامعہ کی طرف سے پروفیسر محمد رفیع الدین صاحب ایم۔ اے۔ ناظم کتب خانہ جامعہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔ دہلی کانفرنس کے دستور اساسی کی تکمیل کے لئے جو کمیٹی مقرر ہوئی ہے اس کے آپ داعی منتخب ہوئے ہیں۔

اطلاعات

خلعت صوبوں میں ہائے پانچ ہستم ملحقہ سید و ان کا کام کر رہے تھے بنگال میں ڈاکٹر ذوق محمد صاحب نے شرفی صوبہ متحدہ میں مقبول احمد صاحب۔ مغربی صوبہ متحدہ میں مولوی محمد فاروق صاحب۔ سی۔ پی میں قاضی محمد علی صاحب۔ اودھ میں مولوی عبد الغفور صاحب۔ اب صوبہ بہار کے لئے شاہ غلام الدین صاحب کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ شاہ صاحب کئی سال سے کتب خانہ جامعہ میں نائب ہستم کی حیثیت سے خدمت کر رہے تھے۔ سی۔ پی کے صوبے میں مسلمانوں کی تعداد بڑی بھی کم ہے اور جو کچھ وہ منتشر ہی ہے۔ اسی لئے اس صوبہ سے تحصیل و مول کے لئے غیر معمولی تنگ و دور اور اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔ قاضی محمد علی صاحب دہلی جاں بوزی کے ساتھ یہاں کام کر رہے تھے۔ افسوس ہو کہ انہی بھی مجبور لوگوں کی بنا پر اس صوبے اس خدمت سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ اب یہ صوبہ بلاوا صوبہ فخر سے متعلق ہو گا۔ اس لئے چندہ کی رقم بھی حضرات ہمدان کو خود ہی ارسال کرنی پڑے گی۔ مولوی محمد فاروق صاحب بھی انتہام کے فرائض سے کوئی غفلت نہیں رہا۔ اصحاب کے بجانے مولوی جلال الدین صاحب فاروقی نے مغربی صوبہ متحدہ میں باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔

تحریریں ملحقہ ہیں وانجام

جدید اضافہ اور مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقوم جو ماہ نومبر ۱۹۳۲ء میں ہمیں اپنے ہتھمیں اور سفر کی معرفت وصول ہوئی ہیں درج حسب ذیل ہو گئی ہیں
 اخراجات میں صحت کا کاغذ کھا گیا ہے۔ اگر کوئی غلطی نہ گئی ہو تو اطلاع بخشنے دفتر ممنون ہو گا۔
 اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہئے کہ ایک مہینہ کے آخری دنوں کی وصول یا بی بعض دفتری جمودیوں کی
 وجہ سے دو سکر مہینہ میں محبوب ہوئی ہے۔ اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انہیں
 آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہئے۔ (مرتب)

جلد پد اضافہ

[illegible]

ردیف	ردیف	سهم گرامی	ردیف	ردیف	سهم گرامی	ردیف	ردیف
۲۷	۵۳۵۰	بشیر زار صاحب دہلی	۵۳۴۰	۴۴	امیریاں حاجی محمد صاحب	۵۳۸۴	۴۴
۲۸	۵۳۵۱	امجد حسین صاحب نوی بھونڈ	۵۳۴۱	۵۸	عبدالقادر فضل علی صاحب	۵۳۸۵	۴۵
۲۹	۵۳۵۲	عبدالسلام صاحب	۵۳۴۲	۵۹	ابراہیم شیخ محمد صاحب	۵۳۸۸	۴۵
۳۰	۵۳۵۳	مولوی محمد علیل صاحب باگی پور	۵۳۴۳	۶۰	محمد حسین عبدالقادر صاحب	۵۳۸۹	۴۶
۳۱	۵۳۵۴	محمد الیاس صاحب اعظم گڑھ	۵۳۴۴	۶۱	سید مصطفیٰ حسن صاحب قادری	۵۳۹۰	۴۶
۳۲	۵۳۵۵	سرفراز علی صاحب دہلی بنارس	۵۳۴۵	۶۲	حسن صاحب کپڑوں صاحب	۵۳۹۱	۴۸
۳۳	۵۳۵۶	نعت محمد صاحب اشگر	۵۳۴۶	۶۳	سید عبداللہ سیال بڑا صاحب قادری	۵۳۹۲	۴۹
۳۴	۵۳۵۷	دکلی احمد صاحب اعظم گڑھ	۵۳۴۷	۶۴	منشی عبدالکریم قند صاحب	۵۳۹۳	۸۰
۳۵	۵۳۵۸	عبدالرؤف صاحب	۵۳۴۸	۶۵	سید اعتبار علی امیر صاحب قادری	۵۳۹۴	۸۱
۳۶	۵۳۵۹	میرزا احسان احمد صاحب			صاحب احمد آباد	۵۳۹۵	۸۲
۳۷	۵۳۶۰	احمد حبیب صاحب بسبی	۵۳۴۹	۶۶	ڈاکٹر کپڑوں صاحب	۵۳۹۶	۸۳
۳۸	۵۳۶۱	سلطان احمد صاحب بھونڈ	۵۳۵۰	۶۷	بی بی طیف اندر سنز	۵۳۹۷	۸۴
۳۹	۵۳۶۲	محمد ایوب صاحب انصاری	۵۳۵۱	۶۸	من جان لال صاحب پوریا والا	۵۳۹۸	۸۵
۴۰	۵۳۶۳	بائس شروت حسین صاحب	۵۳۵۲	۶۹	عبدالقادر عبداللہ اندر سنز	۵۳۹۹	۸۶
۴۱	۵۳۶۴	عبدالقادر احمد ترلو صاحب سوہت	۵۳۵۳	۷۰	بدالدین ایچ ایم غنی صاحب	۵۴۰۰	۸۷
۴۲	۵۳۶۵	منادی صاحب	۵۳۵۴	۷۱	ڈاکٹر سید جلال الدین کے	۵۴۰۱	۸۸
۴۳	۵۳۶۶	عائشہ بی بی صاحب راجپور			قادری صاحب احمد آباد	۵۴۰۲	۸۹
۴۴	۵۳۶۷	رحول حسین الم صاحب	۵۳۵۵	۷۲	لال میاں غلام حسین صاحب	۵۴۰۳	۹۰
۴۵	۵۳۶۸	شیخ قادر ربانی غلام علی صاحب	۵۳۵۶	۷۳	محمد علی کیکا جانی صاحب	۵۴۰۴	۹۱
۴۶	۵۳۶۹	عبدالغفور عبداللہ جانی صاحب			انیدر لکھنؤ صاحب احمد آباد	۵۴۰۵	۹۲

مستقل امداد

دہلی

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	سهم گرامی	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	سهم گرامی
۱	خواجہ عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۰	۱	خواجہ عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۰
۲	شاه علی اندر برادر	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۱	۲	شاه علی اندر برادر	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۱
۳	جلیل احمد قدوائی	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۲	۳	جلیل احمد قدوائی	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۲
۴	احمد خان صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۳	۴	احمد خان صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۳
۵	خواجہ عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۴	۵	خواجہ عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۴
۶	حکیم حاجی عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۵	۶	حکیم حاجی عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۵
۷	پروفیسر عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۶	۷	پروفیسر عبدالحمید صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۶
۸	من محمد علی صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۷	۸	من محمد علی صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۷
۹	لیڈی ڈاکٹر صاحبہ	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۸	۹	لیڈی ڈاکٹر صاحبہ	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۸
۱۰	محمد ابراہیم صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۹	۱۰	محمد ابراہیم صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۲۹
۱۱	علاء الدین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۰	۱۱	علاء الدین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۰
۱۲	مولوی سید احمد صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۱	۱۲	مولوی سید احمد صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۱
۱۳	حاجی عباد اللہ صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۲	۱۳	حاجی عباد اللہ صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۲
۱۴	محمد دیار صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۳	۱۴	محمد دیار صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۳
۱۵	منشی حفیظ احمد صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۴	۱۵	منشی حفیظ احمد صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۴
۱۶	زیرین خان صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۵	۱۶	زیرین خان صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۵
۱۷	سید شمس الدین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۶	۱۷	سید شمس الدین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۶
۱۸	سید حفیظ الدین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۷	۱۸	سید حفیظ الدین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۷
۱۹	آغا محمد امین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۸	۱۹	آغا محمد امین صاحب	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۳۸

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	سهم گرامی	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	سهم گرامی
۴۰	مولوی محمد محمد حسن قنبری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	محمد حسین صاحب بخاری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۱	محمد اسیر صاحب قنبری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	نیا ناز محمد صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۲	قدیر نظام صاحبی پادشاهی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	محمد کاظم صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۳	نواب سردار محمد صاحب پادشاهی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	محمد حسین صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۴	حکیم سید محمد صاحب بن سیدی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	فخر الدین صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۵	سلیم الزمان صاحب صدیقی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	عبدالحی سرور صاحب قنبری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۶	طیبه کالج	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	کلو صاحب تالو الی پادشاهی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۷	شیخ سلیم الزمان صاحب صدیقی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	شیر الدین صاحب قنبری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۸	حکیم فرید صاحبی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	احمد حسن خان صاحب پادشاهی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۴۹	نام محمد صاحب موری گیت	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	فخر الدین صاحب پادشاهی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۰	محمد شریف صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	نوری ذکری صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۱	شیر الدین صاحب ملاذوری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	محمد شریف صاحب پادشاهی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۲	سید احمد صاحب علی کلان سنگ	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	محمد سرور صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۳	محمد صاحب انصاری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	حکیم عبدالستار صاحب قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۴	سید احمد صاحب پادشاهی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	محمد زید صاحب قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۵	محمد حسین صاحب کشمیری گیت	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	ذکر محمد شریف صاحب قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۶	ایم. اکرام الدین صاحب سحر خانی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۷	حکیم صاحب مولوی فخر الدین صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	سرور احمد صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۸	دلی درواز	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	حکیم محمد طاهر صاحب سحر خانی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۵۹	سید سلیم الدین صاحب قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	نور الدین صاحب کوچه چیلان	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۶۰	حکیم شریف الدین صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	ضیاء الدین صاحب قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۶۱	سید نصیر الدین صاحب ملاذوری	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	عبدالحی صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۶۲	محمد صادق صاحب صدر بازار	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	محمد اسیر صاحب قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی
۶۳	نور الدین صاحب ایندکشی قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	عبدالحی صاحب قزوینی	۱۲۷۸	۱۳۰۲	۲۵	مفتی فخر الدین صاحب قزوینی

بجٹ	سہم گرامی	بجٹ	سہم گرامی	بجٹ	سہم گرامی	بجٹ	سہم گرامی	بجٹ	سہم گرامی
۱۲۸	شیخ محمد ادریس صاحب چاننی پوک	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۱	حافظ نور محمد صاحب صد بازار	۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱	حافظ نور محمد صاحب صد بازار
۱۲۸	شمالیہ صاحب	۱۵۰	۱۵۰	۱۴۲	شیخ محمد قتی صاحب چاننی پوک	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	شیخ محمد قتی صاحب چاننی پوک
۱۲۹	رفیع اللہ صاحب مخموری	۱۵۱	۱۵۱	۱۴۳	حاجی عبدالغنی فضل بنی صاحبان	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	حاجی عبدالغنی فضل بنی صاحبان
۱۳۰	آفتاب الدین صاحب	۱۵۲	۱۵۲	۱۴۴	بلیار ان	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	بلیار ان
۱۳۱	محبوب النبی صاحب	۱۵۳	۱۵۳	۱۴۵	مفتی محمد الی الدین صاحب چاننی پوک	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵	مفتی محمد الی الدین صاحب چاننی پوک
۱۳۲	ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب کورہ پل	۱۵۴	۱۵۴	۱۴۶	قادر الدین احمد صاحب بلیار ان	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	قادر الدین احمد صاحب بلیار ان
۱۳۳	عبدلرزاق محمد اسحاق صاحبان	۱۵۵	۱۵۵	۱۴۷	محمد بنی صاحب لکھنوی صاحبان	۱۴۷	۱۴۷	۱۴۷	محمد بنی صاحب لکھنوی صاحبان
۱۳۴	کوچہ خانچند	۱۵۶	۱۵۶	۱۴۸	حافظ سران الدین صاحب چوڑی پل	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	حافظ سران الدین صاحب چوڑی پل
۱۳۵	میاں حاجی منور الدین محمد گور	۱۵۷	۱۵۷	۱۴۹	میر محمد حسین صاحب سکرو لان	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹	میر محمد حسین صاحب سکرو لان
۱۳۶	صاحبان صد بازار	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۰	محمد قتی صاحب اینڈ ستر چاننی پوک	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	محمد قتی صاحب اینڈ ستر چاننی پوک
۱۳۷	محمد صادق صاحب	۱۵۹	۱۵۹	۱۵۱	حکیم ذکی احمد صاحب بلیار ان	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱	حکیم ذکی احمد صاحب بلیار ان
۱۳۸	اقدار صاحب	۱۶۰	۱۶۰	۱۵۲	حاجی بشیر احمد صاحب بلیار ان	۱۵۲	۱۵۲	۱۵۲	حاجی بشیر احمد صاحب بلیار ان
۱۳۹	سعید احمد صاحب	۱۶۱	۱۶۱	۱۵۳	وحید الدین احمد صاحب	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳	وحید الدین احمد صاحب
۱۴۰	ممتاز سلطان شاگرہ صاحب	۱۶۲	۱۶۲	۱۵۴	محمد شفیع صاحب	۱۵۴	۱۵۴	۱۵۴	محمد شفیع صاحب
۱۴۱	عبد اللہ صاحب اکبر پوری	۱۶۳	۱۶۳	۱۵۵	آغا محمد احمد صاحب کوہ قابل عدار	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵	آغا محمد احمد صاحب کوہ قابل عدار
۱۴۲	میاں فیض محمد صاحب	۱۶۴	۱۶۴	۱۵۶	قادر بخش عبد الغنی صاحبان	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	قادر بخش عبد الغنی صاحبان
۱۴۳	میاں عبدالرشید صاحب	۱۶۵	۱۶۵	۱۵۷	محمد سلام صاحب چاننی پوک	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷	محمد سلام صاحب چاننی پوک
۱۴۴	عبد المجید صاحب	۱۶۶	۱۶۶	۱۵۸	مقبول احمد صاحب باغیچہ آجی	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	مقبول احمد صاحب باغیچہ آجی
۱۴۵	اقبال حسین صاحب بریل آفس	۱۶۷	۱۶۷	۱۵۹	محبوب النبی محمد امین صاحبان	۱۵۹	۱۵۹	۱۵۹	محبوب النبی محمد امین صاحبان
۱۴۶	ڈاکٹر نور احمد صاحب بلیار ان	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۰	کمرہ قلب الدین	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	کمرہ قلب الدین
۱۴۷	شیخ رفیع الدین صاحب باغ بندہ	۱۶۹	۱۶۹	۱۶۱	عبد الرحیم محبوب النبی صاحبان	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱	عبد الرحیم محبوب النبی صاحبان
۱۴۸	حاجی چھوٹے صاحبان گندہ نالہ	۱۷۰	۱۷۰	۱۶۲	نیم احمد صاحب کھتری گیٹ	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	نیم احمد صاحب کھتری گیٹ
۱۴۹	مولوی قدرت احمد صاحب کراچی	۱۷۱	۱۷۱	۱۶۳	میر عبد الغنی صاحب کوہ پندرت	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳	میر عبد الغنی صاحب کوہ پندرت
۱۵۰	افتخار احمد صاحب شروانی	۱۷۲	۱۷۲	۱۶۴	حافظ محمد عطا اللہ صاحب صد بازار	۱۶۴	۱۶۴	۱۶۴	حافظ محمد عطا اللہ صاحب صد بازار
				۱۶۵	جوہری رحیم بخش صاحبان	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵	جوہری رحیم بخش صاحبان

ردیف	نام صاحب	سهم گرامی	ردیف	نام صاحب	سهم گرامی	ردیف	نام صاحب	سهم گرامی
۱۹۰	ایم ذکاء الله صاحب لال دره	۲۲۹۱	۱۰	دوست محمد صاحب کلکته	۲۲۹۲	۳۲	اکرم خان بلوخی صاحب بلور	۲۲۹۳
۱۹۱	نورالحق ابراهیم و غلامان	۲۲۹۳	۱۱	شیخ محمد رفیع صاحب	۲۲۹۴	۳۳	ایوب دلی محمد صاحب	۲۲۹۵
۱۹۲	کوچه جانمند	۲۲۹۴	۱۲	سید عتیقی صاحب	۲۲۹۵	۳۴	قاسم دانا صاحب	۲۲۹۶
۱۹۳	ماهی محمد ابراهیم محمد صدفین	۲۲۹۵	۱۳	نورین محمد اتفاق صاحب	۲۲۹۶	۳۵	جی دیرانی صاحب	۲۲۹۷
۱۹۴	صاحبان کوزه قلع الدین	۲۲۹۶	۱۴	دولوی حضور احمد صاحب نظامی	۲۲۹۷	۳۶	ایس بی فضل صاحب	۲۲۹۸
۱۹۵	سید محمد ذوالفقار صاحب صدر بازار	۲۲۹۷	۱۵	ویدار احمد صاحب	۲۲۹۸	۳۷	احمد محمد یوسف ایمانی صاحب	۲۲۹۹
۱۹۶	غالب علی شاه قادیان گورنمنٹ	۲۲۹۸	۱۶	ایم آردکی صاحب	۲۲۹۹	۳۸	علی محمد روشن خاں صاحب	۲۳۰۰
۱۹۷	آغا نذیر	۲۲۹۹	۱۷	محمد ابراهیم مرجع الدین صاحب	۲۳۰۰	۳۹	شیخ عبدالرزاق صاحب کلکته	۲۳۰۱
۱۹۸	مولانا محمد قاری صاحب	۲۳۰۰	۱۸	امیر بخش محمد سید محمد شریف صاحب	۲۳۰۱	۴۰	شیخ محمد سید صاحب	۲۳۰۲
۱۹۹	محمد سلیمان صاحب	۲۳۰۱	۱۹	قاضی محمد بشیر صاحب	۲۳۰۲	۴۱	عیان محمد یوسف صاحب پشگل	۲۳۰۳
۲۰۰	خواجہ محمد یوسف شاه صاحب	۲۳۰۲	۲۰	محمد احمد صاحب	۲۳۰۳	۴۲	محمد سرور صاحب	۲۳۰۴
۲۰۱	شیخ عبدالرشید صاحب	۲۳۰۳	۲۱	محمد صالحین صاحب	۲۳۰۴	۴۳	مولوی عبدالقدیر صاحب	۲۳۰۵
۲۰۲	سید مقرر حسین صاحب	۲۳۰۴	۲۲	ایف بی خان صاحب بلور	۲۳۰۵	۴۴	وزیر خان صاحب	۲۳۰۶
۲۰۳	سالم	۲۳۰۵	۲۳	مس کی کی خان صاحب	۲۳۰۶	۴۵	مولوی محمد حسین صاحب	۲۳۰۷
۲۰۴	محمد اوی صاحب کلکته	۲۳۰۶	۲۴	مس آر ایس خان صاحب	۲۳۰۷	۴۶	مولوی محمد یحییٰ صاحب	۲۳۰۸
۲۰۵	مولوی شمس الحق صاحب	۲۳۰۷	۲۵	محمد عثمان امیری صاحب	۲۳۰۸	۴۷	دین محمد صاحب	۲۳۰۹
۲۰۶	سید محمد نذیر صاحب	۲۳۰۸	۲۶	علی محمد عثمان امیری صاحب	۲۳۰۹	۴۸	ماد سید صاحب	۲۳۱۰
۲۰۷	اسحاق اشیل صاحب	۲۳۰۹	۲۷	محمد عثمان امیری صاحب	۲۳۱۰	۴۹	عاجی محمد فیض صاحب	۲۳۱۱
۲۰۸	امیر بخش دوست محمد صاحب	۲۳۱۰	۲۸	عبدالحکیم صاحب	۲۳۱۱	۵۰	شیر علی محمد علی صاحبان	۲۳۱۲
۲۰۹	شیخ محمد فاروق صاحب	۲۳۱۱	۲۹	ایم خیرادی صاحب	۲۳۱۲	۵۱	محمد عاشقین صاحب	۲۳۱۳
۲۱۰	محمد کامل صاحب	۲۳۱۲	۳۰	عبدالعزیز شیخ محمد صاحب	۲۳۱۳	۵۲	ریاض باقر خان صاحب	۲۳۱۴
۲۱۱	شیخ کاظم صاحب	۲۳۱۳	۳۱	محمد حامی دلی محمد صاحب	۲۳۱۴	۵۳	سید ریحان احمد صاحب	۲۳۱۵
۲۱۲	عبدالحامد صاحب	۲۳۱۴	۳۲	ایم خنی ملا صاحب	۲۳۱۵	۵۴	عزیز ریحان احمد صاحب	۲۳۱۶

بنگال

ردیف	تاریخ	اسم گزلی	ردیف	تاریخ	اسم گزلی	ردیف	تاریخ	اسم گزلی	ردیف	تاریخ	اسم گزلی
۵۸	۲۱۳۵ھ	مولوی ابو محمد اکرم صاحب کلکتہ	۲	۲۱۳۵ھ	محمد تقی باڑی مہابی - کلکتہ	۱۰۶	۲۱۳۵ھ	محمد تقی صاحب کلکتہ	۸		
۵۹	۲۱۳۶ھ	مولوی فضل الرحمن صاحب	۳	۲۱۳۶ھ	میاں محمد بیات صاحب	۱۰۷	۲۱۳۶ھ	شیخ محمد رفیع صاحب	۹		
۶۰	۲۱۳۹ھ	مولوی نصیر الدین صاحب	۴	۲۱۳۹ھ	عاجی عبدالوہاب صاحب	۱۰۸	۲۱۳۹ھ	خرقان امینی صاحب	۱۰		
۶۱	۲۱۴۰ھ	عبد العزیز صاحب انصاری	۵	۲۱۴۰ھ	صاحب زمان صاحب	۱۰۹	۲۱۳۸ھ	مولوی بشیر حسن صاحب	۱۱		
۶۲	۲۱۴۱ھ	صادق برادر حسن	۶	۲۱۴۲ھ	سلطان احمد صاحب	۱۱۰	۲۱۳۹ھ	عبدالحق صاحب	۱۲		
۶۳	۲۱۴۲ھ	کراند دلچ کپنی	۷	۲۱۴۲ھ	اسٹیل بیٹوب ابو صاحب	۱۱۱	۲۱۳۹ھ	حکیم عبدالرشید صاحب گنائی	۱۳		
۶۴	۲۱۴۳ھ	مولوی محمود خان صاحب	۸	۲۱۴۳ھ	عبدالرزاق صاحب	۱۱۲	۲۱۳۹ھ	معراج الدین صاحب	۱۴		
۶۵	۲۱۴۴ھ	ایم فاضل اینڈ کو	۹	۲۱۴۴ھ	محمد یوسف صاحب انبالوی	۱۱۳	۲۱۳۹ھ	ایم اسٹیل اینڈ کو	۱۵		
۶۶	۲۱۴۵ھ	مولوی علی الرحمن صاحب	۱۰	۲۱۴۵ھ	ایم اسٹیل اینڈ کو	۱۱۴	۲۱۳۹ھ	محمد سعید میدان صاحب	۱۶		
۶۷	۲۱۴۶ھ	علامہ محمد فاضل کریم صاحب	۱۱	۲۱۴۶ھ	حبیب علی محمد صاحب	۱۱۵	۲۱۳۹ھ	عبد السلام صاحب	۱۷		
۶۸	۲۱۴۷ھ	مولوی محمد یحییٰ صاحب	۱۲	۲۱۴۷ھ	ایم اسٹیل مہابی صاحب	۱۱۶	۲۱۳۹ھ	رمیم الدین احمد صاحب	۱۸		
۶۹	۲۱۴۸ھ	غلام حسین صاحب	۱۳	۲۱۴۸ھ	محمد حسین محمد صاحبان	۱۱۷	۲۱۳۹ھ	عبدالحجاز صاحب	۱۹		
۷۰	۲۱۴۹ھ	محمد سمیع احمد صاحب	۱۴	۲۱۴۹ھ	فیضان دیکھل کپنی	۱۱۸	۲۱۳۹ھ	محمد یوسف صاحب	۲۰		
۷۱	۲۱۵۰ھ	فضل احمد صاحب	۱۵	۲۱۵۰ھ	عبدالحق صاحب	۱۱۹	۲۱۳۹ھ	محمد بشیر صاحب	۲۱		
۷۲	۲۱۵۱ھ	ایم ایم الیاس صاحب	۱۶	۲۱۵۱ھ	محمد عثمان صاحب	۱۲۰	۲۱۳۹ھ	نور الدین صاحب	۲۲		
۷۳	۲۱۵۲ھ	ایم ایم منشی صاحب	۱۷	۲۱۵۲ھ	عبد الاحد صاحب گنائی ندوی	۱۲۱	۲۱۳۹ھ	محمد امین صاحب	۲۳		
۷۴	۲۱۵۳ھ	محمد اسماعیل اینڈ سنز	۱۸	۲۱۵۳ھ	انوار حسن صاحب	۱۲۲	۲۱۳۹ھ	مونی تاج محمد سعید صاحب	۲۴		
۷۵	۲۱۵۴ھ	مولوی نور محمد صاحب	۱۹	۲۱۵۴ھ	میاں محمد بیات انبوا صاحب	۱۲۳	۲۱۳۹ھ	علیق الرحمن صاحب	۲۵		
۷۶	۲۱۵۵ھ	رحمن امینی صاحب	۲۰	۲۱۵۵ھ	سید محمد حسین الدین صاحب	۱۲۴	۲۱۳۹ھ	محمود الدین صاحب	۲۶		
۷۷	۲۱۵۶ھ	ہدایت اللہ صاحب	۲۱	۲۱۵۶ھ	اکرم الدین عرف کھو میا صاحب	۱۲۵	۲۱۳۹ھ	معراج الدین صاحب	۲۷		
۷۸	۲۱۵۷ھ	محمد دین صاحب	۲۲	۲۱۵۷ھ	محمد عامر صاحب	۱۲۶	۲۱۳۹ھ	حکیم الرحمن صاحب	۲۸		
۷۹	۲۱۵۸ھ	رمیم الدین عبدالکریم صاحبان	۲۳	۲۱۵۸ھ	آمنہ خاتون صاحبہ	۱۲۷	۲۱۳۹ھ	حکیم نثار محمد خان صاحب	۲۹		
۸۰	۲۱۵۹ھ	نور الرحمن صاحب	۲۴	۲۱۵۹ھ	سید الدین صاحب	۱۲۸	۲۱۳۹ھ	محمد اسحاق چاند صاحب	۳۰		
۸۱	۲۱۶۰ھ	سید محمد فضل صاحب	۲۵	۲۱۶۰ھ	محمد میاں صاحب	۱۲۹	۲۱۳۹ھ	عبد الکریم صاحب	۳۱		

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	سهم گرامی	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	سهم گرامی
۱	شیخ عبدالکریم صاحب	۱۲۸۹	۱۳۰۹	۱۲	۱	شیخ عبدالکریم صاحب	۱۲۸۹	۱۳۰۹	۱۲
۲	محمدیادی صاحب	۱۲۹۰	۱۳۱۰	۳	۲	محمدیادی صاحب	۱۲۹۰	۱۳۱۰	۳
۳	محمد سیان صاحب	۱۲۹۱	۱۳۱۱	۱۴	۳	محمد سیان صاحب	۱۲۹۱	۱۳۱۱	۱۴
۴	غلام محمد صاحب	۱۲۹۲	۱۳۱۲	۱۲	۴	غلام محمد صاحب	۱۲۹۲	۱۳۱۲	۱۲
۵	سید عزیز احمد صاحب	۱۲۹۳	۱۳۱۳	۱۵	۵	سید عزیز احمد صاحب	۱۲۹۳	۱۳۱۳	۱۵
۶	شیخ فضل الهی صاحب	۱۲۹۴	۱۳۱۴	۱۶	۶	شیخ فضل الهی صاحب	۱۲۹۴	۱۳۱۴	۱۶
۷	حاجی پروان دین صاحب	۱۲۹۵	۱۳۱۵	۱۷	۷	حاجی پروان دین صاحب	۱۲۹۵	۱۳۱۵	۱۷
۸	حاجی عبدالکریم صاحب	۱۲۹۶	۱۳۱۶	۱۸	۸	حاجی عبدالکریم صاحب	۱۲۹۶	۱۳۱۶	۱۸
۹	سرزده خان ورم خان بنگاله	۱۲۹۷	۱۳۱۷	۱۹	۹	سرزده خان ورم خان بنگاله	۱۲۹۷	۱۳۱۷	۱۹
۱۰	حاجی فضل الهی صاحب	۱۲۹۸	۱۳۱۸	۲۰	۱۰	حاجی فضل الهی صاحب	۱۲۹۸	۱۳۱۸	۲۰
۱۱	رضا علی صاحب	۱۲۹۹	۱۳۱۹	۲۱	۱۱	رضا علی صاحب	۱۲۹۹	۱۳۱۹	۲۱
۱۲	علی صاحب	۱۳۰۰	۱۳۲۰	۲۲	۱۲	علی صاحب	۱۳۰۰	۱۳۲۰	۲۲
۱۳	سید حاجی عبدالرشید ابراهیم صاحب	۱۳۰۱	۱۳۲۱	۲۳	۱۳	سید حاجی عبدالرشید ابراهیم صاحب	۱۳۰۱	۱۳۲۱	۲۳
۱۴	حبیب رحیم صاحب	۱۳۰۲	۱۳۲۲	۲۴	۱۴	حبیب رحیم صاحب	۱۳۰۲	۱۳۲۲	۲۴
۱۵	شیخ محمد عبداللطیف صاحب	۱۳۰۳	۱۳۲۳	۲۵	۱۵	شیخ محمد عبداللطیف صاحب	۱۳۰۳	۱۳۲۳	۲۵
۱۶	فتیه عباس صاحب	۱۳۰۴	۱۳۲۴	۲۶	۱۶	فتیه عباس صاحب	۱۳۰۴	۱۳۲۴	۲۶
۱۷	ابراهیم حادی صاحب	۱۳۰۵	۱۳۲۵	۲۷	۱۷	ابراهیم حادی صاحب	۱۳۰۵	۱۳۲۵	۲۷
۱۸	خواجه احمد عباس صاحب	۱۳۰۶	۱۳۲۶	۲۸	۱۸	خواجه احمد عباس صاحب	۱۳۰۶	۱۳۲۶	۲۸
۱۹	آئی کے خاندان صاحب	۱۳۰۷	۱۳۲۷	۲۹	۱۹	آئی کے خاندان صاحب	۱۳۰۷	۱۳۲۷	۲۹
۲۰	دین خان بن خاندان صاحب	۱۳۰۸	۱۳۲۸	۳۰	۲۰	دین خان بن خاندان صاحب	۱۳۰۸	۱۳۲۸	۳۰
۲۱	محمد حسین صاحب مقبری	۱۳۰۹	۱۳۲۹	۳۱	۲۱	محمد حسین صاحب مقبری	۱۳۰۹	۱۳۲۹	۳۱
۲۲	ایک عبدالحمید صاحب	۱۳۱۰	۱۳۳۰	۳۲	۲۲	ایک عبدالحمید صاحب	۱۳۱۰	۱۳۳۰	۳۲
۲۳	علی حاجی یونس کوبان صاحب	۱۳۱۱	۱۳۳۱	۳۳	۲۳	علی حاجی یونس کوبان صاحب	۱۳۱۱	۱۳۳۱	۳۳
۲۴	داکتر محمد اسحاق صاحب	۱۳۱۲	۱۳۳۲	۳۴	۲۴	داکتر محمد اسحاق صاحب	۱۳۱۲	۱۳۳۲	۳۴

ردیف	نام و نام خانوادگی	سهم گزای	ردیف	نام و نام خانوادگی	سهم گزای	ردیف	نام و نام خانوادگی	سهم گزای	ردیف	نام و نام خانوادگی	سهم گزای
۱	مولوی انوار الدین صاحب	۳۰۰	۱۱	میرزا علی محمد صاحب	۳۰۰	۲۱	میرزا علی محمد صاحب	۳۰۰	۳۱	میرزا علی محمد صاحب	۳۰۰
۲	سید محمد زکی صاحب	۳۰۰	۱۲	رفیع علی صاحب	۳۰۰	۲۲	رفیع علی صاحب	۳۰۰	۳۲	رفیع علی صاحب	۳۰۰
۳	ملک شائق حسین صاحب	۳۰۰	۱۳	دوست محمد خان صاحب	۳۰۰	۲۳	دوست محمد خان صاحب	۳۰۰	۳۳	دوست محمد خان صاحب	۳۰۰
۴	حسن اکبر صاحب	۳۰۰	۱۴	افتر حسین صاحب	۳۰۰	۲۴	افتر حسین صاحب	۳۰۰	۳۴	افتر حسین صاحب	۳۰۰
۵	میرزا حسن خان صاحب	۳۰۰	۱۵	رشید احمد صاحب	۳۰۰	۲۵	رشید احمد صاحب	۳۰۰	۳۵	رشید احمد صاحب	۳۰۰
۶	میرزا ابوالحسن صاحب	۳۰۰	۱۶	بیکم صاحب	۳۰۰	۲۶	بیکم صاحب	۳۰۰	۳۶	بیکم صاحب	۳۰۰
۷	خانم درویش خان صاحب	۳۰۰	۱۷	ذکره ازهر قدوسی صاحب	۳۰۰	۲۷	ذکره ازهر قدوسی صاحب	۳۰۰	۳۷	ذکره ازهر قدوسی صاحب	۳۰۰
۸	محمد فتح فرخ صاحب	۳۰۰	۱۸	محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۸	محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۳۸	محمد رفیع صاحب	۳۰۰
۹	عنایت علی خان صاحب	۳۰۰	۱۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۰۰	۲۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۰۰	۳۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۰۰
۱۰	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۰	انصار احمد صاحب	۳۰۰	۳۰	انصار احمد صاحب	۳۰۰	۴۰	انصار احمد صاحب	۳۰۰
۱۱	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۱	آل احمد صاحب	۳۰۰	۳۱	آل احمد صاحب	۳۰۰	۴۱	آل احمد صاحب	۳۰۰
۱۲	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۲	مولانا بیکم صاحب	۳۰۰	۳۲	مولانا بیکم صاحب	۳۰۰	۴۲	مولانا بیکم صاحب	۳۰۰
۱۳	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۳	پروغیر محمد صاحب	۳۰۰	۳۳	پروغیر محمد صاحب	۳۰۰	۴۳	پروغیر محمد صاحب	۳۰۰
۱۴	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۴	محمد مصطفی صاحب	۳۰۰	۳۴	محمد مصطفی صاحب	۳۰۰	۴۴	محمد مصطفی صاحب	۳۰۰
۱۵	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۵	محمد انور صاحب	۳۰۰	۳۵	محمد انور صاحب	۳۰۰	۴۵	محمد انور صاحب	۳۰۰
۱۶	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۶	پروغیر محمد صاحب	۳۰۰	۳۶	پروغیر محمد صاحب	۳۰۰	۴۶	پروغیر محمد صاحب	۳۰۰
۱۷	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۷	عنایت علی خان صاحب	۳۰۰	۳۷	عنایت علی خان صاحب	۳۰۰	۴۷	عنایت علی خان صاحب	۳۰۰
۱۸	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۸	مولانا اکرم صاحب	۳۰۰	۳۸	مولانا اکرم صاحب	۳۰۰	۴۸	مولانا اکرم صاحب	۳۰۰
۱۹	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۲۹	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۳۹	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۴۹	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰
۲۰	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۳۰	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۴۰	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۵۰	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰
۲۱	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۳۱	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۴۱	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۵۱	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰
۲۲	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۳۲	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۴۲	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۵۲	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰
۲۳	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۳۳	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۴۳	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۵۳	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰
۲۴	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۳۴	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۴۴	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۵۴	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰
۲۵	میرزا محمد رفیع صاحب	۳۰۰	۳۵	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۴۵	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰	۵۵	ذکره ازهر صاحب	۳۰۰

[illegible]

۱	۲-۲	محبوب الرحمن صاحب لائل پور	۲۲۵	۲	خواجہ عبدالحمید صاحب کرنال	مہر
---	-----	----------------------------	-----	---	----------------------------	-----

پنجاب :-

عطیات

نمبر	سہم گرامی	نمبر	سہم گرامی	نمبر	سہم گرامی	نمبر	سہم گرامی
۱	علی شیرخان صاحب ناگپور	۲۲	۲۲۵۰	۲۲	دہلی	۲۵۲	نیل احمد صاحب مہار
۲	مولانا شوکت علی صاحب مہار	۲۳	۲۲۵۰	۲۳	فونیوہل آرموہاں ناگپور	۲۵۳	عبدالحمید خان صاحب حیدر
۳	سبحان بی بی صاحبہ ناگپور	۲۴	۲۲۵۰	۲۴	الہیہ صاحبہ ناگپور	۲۵۴	عزیز اللہ صاحب خلیق الزمان صاحب
۴	فتح خان پانڈا صاحب	۲۵	۲۲۵۰	۲۵	حافظ نور محمد صاحب	۲۵۵	لکھنؤ
۵	سراج الحق صاحب علیگڑھ	۲۶	۲۲۵۰	۲۶	سکریتھ لکھنؤ	۲۵۶	بیم صاحب محمد عبدالرزاق صاحب لکھنؤ
۶	محبوب من صاحب	۲۷	۲۲۵۰	۲۷	ریس جہان بیگم صاحبہ سہارنپور	۲۵۷	ڈاکٹر محمد عبدالحمید صاحب لدھیانہ
۷	حاجی نورالحق صاحب بنارس	۲۸	۲۲۵۰	۲۸	عبدالرحمن صاحبہ ناگپور	۲۵۸	حافظ عبدالسلام صاحب دہلی
۸	۲۲۹۹	۲۹	۲۲۵۰	۲۹	بی انندی من صاحبہ لکھنؤ	۲۵۹	محمد نادی صاحب
۹	۲۲۹۲	۳۰	۲۲۵۰	۳۰	سرزادہ بی بی انندی من صاحبہ	۲۶۰	محمد عبدالرزاق صاحب بالاکاٹ
۱۰	۲۲۹۸	۳۱	۲۲۵۰	۳۱	خانقاہی ایف شہاب الدین صاحب	۲۶۱	بیم صاحب محمد عبدالرزاق صاحب بالاکاٹ
۱۱	۲۲۱۳	۳۲	۲۲۵۰	۳۲	محمد نعیم صاحب مہار	۲۶۲	ساحب بارہ بکلی
۱۲	۲۲۱۲	۳۳	۲۲۵۰	۳۳	محمد علی خان صاحبہ ناگپور	۲۶۳	ایم جی صاحبہ مہار
۱۳	۲۲۵۱	۳۴	۲۲۵۰	۳۴	قاسمی عبدالرحمن صاحبہ ناگپور	۲۶۴	عبدالباقی صاحب گڑھی پور
۱۴	۲۲۷۹	۳۵	۲۲۵۰	۳۵	سرزادہ بی بی انندی من صاحبہ	۲۶۵	محمد عثمان صاحب
۱۵	۲۲۷۰	۳۶	۲۲۵۰	۳۶	محمد سعید صاحبہ ناگپور	۲۶۶	ایم جی صاحبہ ناگپور
۱۶	۲۲۷۸	۳۷	۲۲۵۰	۳۷	محمد سعید صاحبہ ناگپور	۲۶۷	سرزادہ بی بی انندی من صاحبہ
۱۷	۲۲۵۲	۳۸	۲۲۵۰	۳۸	خواجہ عبدالحمید صاحب کرنال	۲۶۸	محمد عثمان صاحب
۱۸	۲۲۵۳	۳۹	۲۲۵۰	۳۹	سرزادہ بی بی انندی من صاحبہ	۲۶۹	ایم جی صاحبہ ناگپور
۱۹	۲۲۵۴	۴۰	۲۲۵۰	۴۰	شیخ محمد الدین صاحب کوٹہ	۲۷۰	محمد عثمان صاحب
۲۰	۲۲۵۵	۴۱	۲۲۵۰	۴۱	محمد عثمان صاحب	۲۷۱	محمد عثمان صاحب
۲۱	۲۲۵۶	۴۲	۲۲۵۰	۴۲	محمد عثمان صاحب	۲۷۲	محمد عثمان صاحب

ہماری شاندار مطبوعات

پستالوزی از ڈاکٹر قاضی عبدالحمید صاحب بی۔ اے جامعہ ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (دہلی) جس طرح یورپ کے عہد جدید میں کپڑے نے طبیعت کی حریت اور کلموں نے جغرافیہ کا نقشہ بدل دیا۔ دانش نے کیمیا کی کاپیٹ اور کائنات نے فلسفہ کا استعارہ کر دیا اسی طرح "پستالوزی" نے تعلیم کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا اس کتاب میں پستالوزی کی زندگی اس کے فلسفہ تمدن اس کے تعلیمی نظریے تعلیمی کارنامے اور ان کی تفصیل سلیس زبان اور دلکش انداز بیان میں ملاحظہ فرمائیے قیمت جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عمر)

شعلہ طور حضرت جگر مراد آبادی کا مکمل دیوان جس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا اب دوسرا ایڈیشن ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو شائع ہو گیا قیمت چار روپے

فکر و نشاط نقش و نگار اور شعلہ شبنم کے بعد یہ شاعر انقلاب کا تیسرا مجموعہ کلام ہے جس میں مخاطب کو فکر کی بیج در بیج گھاسیوں میں بھٹکتا ہوا چھوڑ نہیں دیا ہے بلکہ اسے نشاط کی سرسبز وادیوں کی بھی سیر کرائی ہے۔ قیمت جلد ایک روپیہ

میری کہانی پشت جو اہل نبرو کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ۔ نہایت سلیس اور شگفتہ زبان اور اصل انگریزی کی طرح زور بیان، ہندوستان کی موجودہ سیاسی تاریخ پر ایک بے نظیر کتاب ہے۔ یہ کتاب پڑھ کر معلوم کیجئے کہ نوجوانوں کے قائد اعظم نے ہماری تحریک اور ہمارے رہنماؤں کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا ہے، کتاب کی ضخامت ایک ہزار صفحات سے زیادہ ہے۔ لکھائی، چھپائی، کاغذ سب اچھا ہے، بہت سی تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ قیمت جلد دو حصوں میں صرف للٹہ روپیہ

واردات منشی پریم چند کے مختصر افسانوں کا آخری مجموعہ جو ستمبر ۱۹۳۶ء میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوا ہے، یہ سب افسانے ہماری معاشرت کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں، قیمت جلد ایک روپیہ

مضامین رشید پروفیسر رشید احمد صاحب مدنی کے مزاحیہ مضامین درجائے لطافت سے سنبھتی ہوئی، گنت زعفران، تر و تازہ نکلے اور فرحت بخش۔ قیمت جلد ۷۰

صحیفہ حسین سید امجد علی انوری صاحب نے چین کے مشہور حکیم و فلسفی کنفیوشس کی "شوکنگ" کا ترجمہ کیا ہے جسے کتبہ نے ستمبر ہی میں شائع کیا ہے ترجمہ کے علاوہ تین مفصل ضمیمے ہیں جو موجودہ دور تک کے حالات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ قیمت جلد ۷۰

معادہ عمرانی از ژان ژاک روسو مترجمہ ڈاکٹر محمود حسین خاں صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (آئینہ و آئینہ) (Soena & Confrontation) سلیس ترجمہ سیاست دان کے دقیق مسائل کا آسان حل۔ قیمت جلد دو روپیہ

مکتبہ جامعہ

دہلی - نئی دہلی - لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۹۳۸

مطبوعہ جامعہ پریس، دہلی

مرتبہ اور ناشر وطابع فنیق العین - بی. اے (جامعہ)



ہمدردِ جامعہ

مرتبہ
نہدہم
حلقہ ہمدردانِ جامعہ کو دہلی

بچوں کی کتابیں

اردو میں سوائے دسی کتابوں کے بچوں کے لئے مفید اور دلچسپ لٹریچر شائع کرنے کی اب تک کوئی خاص کوشش نہیں کی گئی۔ لاہور اور آلہ آباد میں جو وہ ایک ادارے قائم ہیں وہ بچوں کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پورا نہیں کرتے۔ مکتبہ جامعہ کے شروع سے پیش نظر رہا ہو کہ بڑوں کے ساتھ ساتھ بچوں کے لئے بھی کتابیں شائع کی جائیں جو ان کے لئے مفید بھی ہوں اور دلچسپ بھی چنانچہ باہرین تعلیم سے اسلامی تاریخ، مذہبی مسائل اور عام معلومات وغیرہ پر بہترین کتابیں لکھوائی گئیں ان میں سے چند تو ایسی مقبول ہوئیں کہ ان کے بائچ بائچ چھ ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ ان کے علاوہ قصے، کہانیوں اور ڈراموں وغیرہ کی بھی ابھی کتابیں برابر شائع ہو رہی ہیں۔ تمام کتابیں بچوں کی نفسیات کو ملحوظ رکھ کر لکھی گئی ہیں۔ ان کی زبان ایسی سہری سہری سادہ اور آسان ہے جو اوطار بزرگ آنا دلچسپ کہ ایک نئے شروع کر کے بعد بچے کو ختم تک بغیر چین نہیں آتا بچوں میں مطالعہ کی ترغیب پیدا کر دینے کے لئے ظاہری خوشنماں کا بھی خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ انیسویں صدیوں کی وجہ سے ہماری بہت سی کتابیں مختلف صوبوں کے نصاب میں شامل ہیں اور انہیں کے کتب خانوں اور انعام کے لئے بھی منظور کی گئی ہیں۔

دورے	نیت کا پہل	وہابیات	آں حضرت	تاریخ ہند کی کہانیاں مختل
قوم پرست طالب علم	۳	۲	۱	۱
بچوں کا انصاف	۳	۲	۳	۲
محنت	۳	۲	۸	۵
اسکول کی زندگی	۳	۲	۸	۴
شریہ لڑکا	۳	۲	۲	۵
طانت	۲	۳	۲	۶
کہانیاں	۲	۳	۱	۱۲
بچوں کی کہانیاں	۲	۳	۵	۴
نفسی مرغابی	۲	۴	۲	۱۲
لال مرغی	۲	۴	۴	۱۲
جنگلو کی بلی	۲	۴	۲	۱۲

مکتبہ جامعہ

دہلی نئی دہلی لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد ۲ بابت ماہ فروری ۱۹۳۸ء مطابق ماہ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ نمبر

صفائی پر وجہ

ابتدائی سوئم تعلیمی مرکز ہلہ کے کمروں میں صحت کا ایک حادثہ لگا ہوا تھا جس میں بدن و انت کپڑے اور عام صفائی کے مختلف خانے بنے تھے ہر لڑکے کو استاد و ذرائع غور سے دیکھنا اور اُس کے نام کے سامنے چارٹ میں فعلی یا اثبات کا نشان بنادیتا بچوں میں مقابلہ اور مسابقت کی ہر چیز کبھی اور زندگی پیدا کر دیتی ہے۔ صفائی کا یومیہ اندراج بے اثر کیسے ہوتا ہے کی عام دلچسپی دیکھ کر اُس کو خیال آیا کہ صفائی کو پروہکت کی بھی صورت دی جاسکتی ہے۔ خیال آنے کی دیر تھی۔ تھوڑے غور و فکر کے بعد ایک حکیم اور چند مشوروں کے بعد پروہکت کا پورا نقشہ اُس نے تیار کر لیا۔ بچوں کے ذہن میں صفائی کا موضوع پہلے ہی جگہ کر چکا تھا اب انھیں عمل کا ایک وسیع میلن ملے آگیا۔

استاد نے تہیہ دی بات چیت میں اس مقصد کے کچھ دلچسپ پہلو موخر انداز میں بچوں کے سامنے پیش کر کے ساری جماعت میں کام کی ایک لگن پیدا کر دی۔

صفائی کو بچانے کے لئے سب سے پہلے جماعت نے فرد بلغ کی

گیوں، سڑکوں، بازاروں میں گھوم پھر کر گندگی کو دیکھا۔ اور پھر نئی دہلی میں صفائی ستھروں پر اور سلیقہ کا مطالعہ کیا۔ زرعی کالج جو پوسٹلے قرض جو کر آنے کی وجہ سے عرف عام میں پوسا کالج ہی کہلاتا ہے۔ فرد بلغ سے قریب ہی جو نئی دہلی سے بھی زیادہ نئی بستی ہے۔ بچے بڑے شوق سے وہاں پہنچے سڑکوں، نالیوں اور مکانات کے ساتھ ساتھ دیریں فارم کر بھی سیر کی۔ یہاں گائے بیلوں کے۔ ہنے اُن کی سانی اور پانی کا انتظام جو نہ صرف بچوں کے لئے بلکہ بڑوں کے لئے بھی برا لائق دیکھا اور ان جانوروں کو بہت سے انسانوں سے زیادہ صاف ستھرا دیکھ کر بچوں کو بہت تعجب ہوا۔ یہ دونوں سیریں پیدل ہوئیں۔ باسی لٹا ستا کو سمجھانے اور بچوں کو سمجھنے کا زیادہ موقع ملا۔ رو کی جماعت میں بچوں نے اپنی سیروں کے حالات کو قلمبند کیا۔ تیسری جماعت کا طالب علم اور وہ بھی شروع سال میں گھر ہی کیا سکتا ہے۔ یلین بعض بعض معنوں و اعمی قابل اذیت تھے۔

تیسرا تقریبی اور تعلیمی سزا کھلے کا ہوا۔ صفائی کو پانی اور پانی کو دھیسے جو تعلق ہے اس کی رعایت سے کسی ندی کو دیکھنا ضروری تھا۔

صفائی

سب سے پہلے غسل خانے چاہئے سوکے اٹھتے ہی نہانے چاہئے
میل سے ناپاک ہوتا ہر بدن صاف ہونا چاہئے تن چوکھن
چادر میں نیکے رضائی اور کھان جو عرض تبرکی بزرگ چیز صاف
تن کے کپڑے صاف تھرے ہوں دور رکھنا ہو اگر کھانسی ہو کام
پیشانی ہمدیل سے بیماریاں صاف ہوں وال کرتے ساڑیاں
جن کے دانتوں پر جلتا ہو میل آدمی کب ہنسی میں ہنسنے میل
کیوں پہنے کوئی گتے کتنی ہی پرکھا ہونے تک صاف پانی اور گلاس
ہو اگر نزل رکابی یا پلیٹ اس میں کھانے سے جو کچھ باقی رہے
خاک بنی اس میں پڑتی ہو سلا خاک بنی اس میں پڑتی ہو سلا
خاک بنی کیا ہو گویا زہر ہو اس کا کھانا بس خدا کا قبر ہو
گھر کی سوری صاف ہونی چاہئے بے رُکے چرسہ نہ ہونی چاہئے
ہر جو گھر گندا تو گندی ہی ہوا سو گنا جس کا نہیں ہرگز روا

قصہ کو تہ ہے صفائی خوب چیز

صاف ستھرا آدمی ہو بالآخر

نظم چوں کہ بہت پسند آئی دو ایک شعر وہ اکثر گنگنا نہ گئے
دیکھ کر استاد نے ساری نظم یاد ہی کرادی اور خوش خلی کی مشق کے سلسلہ
میں ہر دے نے اس کو اپنے طور پر خاص احتیاط کے ساتھ لکھا بھی
شروع کر دیا۔ سیتہ کی ابتدائی حس نے بچوں کی طبیعت کو آپ ہی آپ
گد گدایا کہ نظم کو ذرا بڑے کاغذ پر کتبے کی صورت میں لکھا جائے۔
کتبے تیار ہو گئے۔ تیاری کے بعد بھی بچوں کو کتبوں میں کچھ کئی نظموں
ایک ساتھی نے کہا کہ بھئی اس کے حاشیہ پر کچھ پھول وغیرہ بھی جوئے
چاہئیں۔ اب نقش و نگار شروع ہوئے۔ سوم کا طالب علم نقش و نگار
میں جہاں تک کامیاب ہو سکتا ہو۔ وہ بھی ہوئے لیکن کندر گادھن

او کھلے میں صرف دیکھتے جنا ہی نہیں بلکہ ایک خوبصورت سی ہزار پڑھا
توزیع کا بھی مٹی بس لے اوکھلے سے بیک وقت کئی فائدے ہوئے۔ مذکی
کے بعد پھر۔ سابتدائی کی باری آئی۔ بچوں نے دوسرے غسل خانے
ادب خانے، طعام خانے اور باورچی خانہ کو بھی صحت دیکھا اور صفائی
کے انتظام کو سمجھا اور بعد میں فرد لہذا اگر مدرسہ ثانوی کی بڑی وکٹ
عمہ و نزل میں اسی قسم کے تمام انتظامات کو دیکھا اور ہر دو بلکے کے نیک و
پہلوؤں پر غور سے نظر ڈالی۔ ایک جگہ کا طعام خانہ گندہ ہی۔ کیا بہت
ہوتی ہیں تکیوں، دوسری بندایا کیوں نہیں ہو۔ انتظام میں کیا خرابی
ہو۔ اصلاح کا سہل طریقہ کیا ہی؟ وغیرہ وغیرہ

مضمون ان تیسری سیر پر بھی لکھا گیا۔ ابتدا میں بیانہ مضمون
ہی لکھے جاسکتے ہیں اس لئے بچے آسانی سے لکھ سکے اور چونکہ چاروں
ان کے جذبات کو بھی تعلق تھا اس لئے طبیعت میں کوئی بھی پیدا ہوئی
میرے سامنے اس وقت ایک طالب علم کی کاپی ہی یہ اپنی جماعت میں بیٹھا
حیثیت لکھتا ہوا اور مدرسہ میں اصل بھی لکھی ہو اور۔ وہ اوکھلے کی سیر کو
طرح شروع کرتا ہو۔

”ہم لوگ اوکھلے گئے اور ہم نے دہل پر جتنا مذکی دیکھی وہاں
پانی روکنے اور کھولنے کی مشینیں ہیں جس میں سے ایک مشین مکمل رہتی مٹی کو
اور اس سے بہت پانی جاری تھا اور پھر پھیلیاں پکڑ رہے تھے۔“

استاد نے بچوں کو یہ بھی ہدایت کی تھی کہ وہ صفائی کے متعلق
جس کے ضمن میں صحت و تندرستی کا عنوان بھی آجاتا وہانی طور پر
مضمون لکھیں اور دوسروں کے لکھے ہوئے اچھے مضامین تلاش کریں۔
تلاش کا کام اور خود استاد نے بھی شروع کیا اور اچھے مضامین
لا کر جماعت میں بچوں کو سنائے اور سمجھائے بچوں کو اس
تلاش میں ایک نظم ملی جو اتفاق سے جامعہ ہی کے فاضل تحصیل مولوی
شیخ الدین صاحب تیر کی تھی۔

اب تلوئے دانش کے شعبہ کی طرف بھی توجہ دلائی گئی مضمون نگاروں نے مختلف اداروں اور عرصے سے متعلق بعض اہل کو خط لکھ کر درخواست کی تھی جن کے خطوں کی ضرورت ہی بہت کم تھی جن میں چند کا بنایا جانے والا اور بنائے گئے مختلف جواز کو پس کٹ کر بھیج دیا گیا تو کوئی بڑی بات نہیں لیکن خوشی سہی ہو کہ اس جھوٹے کام میں انہوں نے اذان کا بخوبی مشاہدہ اور تجربہ کیا۔ ترازو کے استعمال سے اعلیٰ واقفیت پیدا کی اور ان کے سلسلہ میں تولدات چھٹک بھر خوب یاد ہو گئے اور نہ صرف یہ بلکہ حساب کے اُستاد بننے لگے۔ یہی بنائے جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کا سارا کام ہو یا کر ایسا لکھیں گا خدو کے لفظ بننا کر جن کو پیک کیا اور اس مشمولیت میں نہیں ایسا اٹھا کر تھا کہ بعض اوقات کھلے تنگ کی پر وا نہیں کرتے تھے۔ درس میں جس روز انہوں نے جنم کی دکان لگائی اور جامعہ کی بڑی نے ان کی تعریف کے ساتھ نقد داموں سے اثاثے خریدے اس وقت کی خوشی کچھ بچے ہی بتا سکتے ہیں۔

کی جاعت میں جہاں وہ عورتا لکھیں گا خدو کو کٹ کٹ کر پھولیں اور پوسے وغیرہ کی محفل میں ترتیب دیا کرتے ہیں اس نظم کو کاغذ پر لکھنے سے نشی کر دیا۔

ڈرائنگ کی جاعت میں وہ کچھ نہ کچھ تو بناتے ہی رہتے ہیں نظم جواب عموماً ان کی زبان پر رہتی تھی اب ڈرائنگ کی کاپیوں پر بھی نمودار ہونے لگی۔ کبھی غزل خانہ بن رہا ہو۔ کبھی چارپائی طہر میں آ رہی ہیں کوئی صاحب صاف دانوں کی تصویر بنا رہے ہیں کسی طرف کھلا کھانا دکھایا جا رہا ہو کسی طرف کئے اور رضائیاں بن رہی ہیں شوق کی سوتیں یہ بھی تھیں اُستاد کی ذرا سی رہنمائی نے بچوں سے ایک بڑا کام کرایا اور وہ یہ کہ چند دن میں بچوں نے نظم کا ”مترجم چٹائی“ تیار کر ڈالا اب ہر شعر کے ساتھ اس کی ایک تصویر موجود تھی استاد کی اصلاح و تصحیح کے بعد یہ تصویریں دوبارہ تیار کر کے قابل پذیر بن گئیں۔

معلومات عامہ کے کورس کی بہت سی چیزیں انہوں نے پڑھ لی تھیں۔

حالاتِ جامعہ

پیش ہونے والا تھا۔ صدر جلسہ کی اجازت سے جو خود بھی ابتدائی کے ایک طالب علم تھے۔ ایک دوسرے بچے نے سپاسنامہ پڑھا جس کا ایک نمونہ ہم سرسرا کر نقل کرتے ہیں۔

”جناب والا! ہم میں سے بہتوں نے آپ کو آج پہلی مرتبہ دیکھا ہے مگر آپ یہ سمجھیں کہ ہم آپ کو جانتے نہیں ہیں۔ ہم آپ کی اچھی طرح واقف ہیں ہمارے حساب کے اُستاد نے بتایا ہے کہ آپ حساب بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔ اسی لئے ساری راستہ حیدر آباد کالانی انتظام آپ کے ہاتھ میں تھا۔ اور وہ کے درجہ میں ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ آپ ہی کی کوششوں سے جامعہ عثمانیہ بنی اور

دولتِ آصفیہ کے صدر اعظم قواب حیدر نواز جنگ سرگرم حیدری کنوینشن میں پہلی تشریف لائے تھے اور جاری درخواست پر جامعہ میں بھی قدم رنجہ فرمایا اس تقریب پر جامعہ کی طرف سے ایک عرصہ قریب دایا گیا جس میں شہر کے علم و دست معززین کے علاوہ ملک کے بہت سے اکابر جو مختلف مصروفیتوں کے سلسلے میں تشریف لائے ہوئے تھے شریکِ حشر ہوئے اور اگلے میں صدر اعظم دولت آصفیہ رہتے پہلے ڈاکٹر انصاری مرحوم و مغفور کے مزار پر تشریف لے گئے اور اس کے بعد بچوں کے اس جلسہ میں آئے جہاں موصوف کو جامعہ مگر کے امایکین لہدیہ کی طرف سے سہا سہا

ہندوستان کی قومی زبان کتابوں سے اہل مال ہو گئی ابھی ابھی کتابیں جاری جامعہ سے بھی چھپی ہیں مگر جامعہ شانیہ نے بہت زیادہ کتابیں جاری کر دی ہیں ہمارے ڈرائنگ کے ماسٹر نے بنایا کہ آپ نے اجتناب کی تصویروں کی دست کر کے ہمارے وطن کے پڑانے مصوموں کے کام کو ٹھٹھے سے بچایا اور ہمارے صدر مدرس صاحب نے ہمیں یہ بتایا ہو کہ آپ کی توجہ سے جانے کتنے مدرسوں اور علی اداروں کو مدد پہنچی ہو۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ ہمارا جو یہ نیا گھر بنا ہوا اس کے بننے میں بھی آپ کا بہت بڑا حصہ ہے۔

نواب صاحب نے بچوں کے اس پسائے کے جواب میں ایک تقریر فرمائی۔

”بچو! اس وقت میرا دل مسرت سے بھرا ہوا ہے۔ مجھے تمہارے مدرسہ اور تم سے بہت امیدیں ہیں تم بہت خوش قسمت ہو کہ تمہارا شیخ ایک ایسا آدمی ہو جس کی مثال ملنا مشکل ہے خدا کرے تم قوم کے ایسے رہنما ثابت ہو جن پر چاہے ہی نہیں بلکہ سارا ملک فخر کرے۔“

تقریر کے بعد بچوں کے لئے جیب خاص سے ایک ہزار روپیہ عطا فرمایا۔ نواب صاحب نے مکتبہ جامعہ کی مطبوعات کو بھی بہت شوق اور خاص توجہ سے ملاحظہ کیں۔ رسالہ جامعہ اور بالخصوص پیام تعلیم کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

ناظم حلقہ ہمدرد چائے جنوری میں الہ آباد اور اعظم گڑھ کا ایک مختصر دورہ کیا۔ الہ آباد میں قند امیر جامعہ جناب عبدالحمید صاحب خواجہ ایدہ کے وجود باوجود کی بدولت توسیع و اشاعت حلقہ کے کام میں جو سہولت اور مدد مل سکتی تھی وہ ظاہر ہے تبلیغ خواجہ صاحب کی جامعہ سے محبت اور کارکنوں پر شفقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ زبردستی جلی جا رہی ہو جامعہ کی اپنے کتب خدمت انہیں کی ہو۔ لیکن اب تو انھیں ہر لمحے جامعہ کا خیال ہے اور ہر بہانے ہماری حوصلہ افزائی فرماتے رہتے ہیں۔ خواجہ صاحب نے

الہ آباد میں متعدد ہمدرد بنانے کے علاوہ اپنی اہل ذمہ داری میں رہے ہیں۔

یوں تو تمام بزرگان ملت کی عام ہمدردی بفضلہ تعالیٰ جامعہ کے حامل ہو لیکن حضرت علامہ سید سلیمان صاحب ندوی اور جناب مولوی مسعود علی صاحب کادیریہ تعلق ایک مخصوص شان رکھتا ہے اس قدر اعظم گڑھ کے سفر میں مسعود علی صاحب قبلہ کی خاص توجہ سے وہاں بھی حلقہ کی بنیاد پڑ گئی اور خاصی بڑی تعداد میں علم دوست حضرات نے جامعہ کی منتقلی اور امداد کا وعدہ فرمایا اس حلقہ کی نگرانی کا انتظام مولوی صاحب نے اپنے ذمہ لے لیا ہے جس پر ہم نہ صرف مطمئن بلکہ اطمینان میں ہیں مولوی صاحب نے اپنے لئے کہ جسکو رعایت و تعلق رکھتے ہیں اس حلقہ کی دعوتی کام اپنے ذمہ لیا کسی گزشتہ اشاعت میں شاید یہ ذکر آچکا ہو کہ حکومت مدراس کی طرف سے مولانا صاحب کیلئے ہمارے اہل اردو کا ایک نصاب تیار کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ کی دوہلی ریڈرین پوری ہو گئی ہیں اور اب مدراس بھی جانچ رہا ہے۔ رسالہ جامعہ اور امداد کی کاشت و پالنا ہمارے ہر جو اس وقت سے شائع ہو رہا ہے جو جب جامعہ علی گڑھ میں ملے اور اب اس نے ملک کے سب سے اعلیٰ طبقے میں اپنے لئے جو جگہ پیدا کر لی ہے۔ اپنا آپ سلسلہ ہے۔ اس سال سے رسالہ کی طرف خصوصیت کے ساتھ زیادہ توجہ کی جا رہی ہے تاکہ وہ اور زیادہ مفید ثابت ہو سکے جنوری کے پرچے میں شکر کے زیر عنوان ہندوستان ملک نیا اور اسلامی دین کے سال بھر کے حالات پر ایک تفصیلی تبصرہ کیا گیا تھا یہ نوٹ جو ایک متعلقہ مضمون میں گئے تھے خدائے بزرگوں کے لئے تھے جو سبھی قومیں تیری میں اعتبار نہیں لگے ان ملک کے متعلق ذاتی تجربہ بھی رکھتے ہیں۔

بچوں کے دلچسپ سلسلے پیام تعلیم نے بچوں کے دل میں اپنا جگہ گھر بنایا ہے اس کی بنیادیں مضبوط سے مضبوط تر ہو رہی ہیں کتب اسکول مدرسوں علم کے بچوں میں وہ بچے کثرت کا شکار ہیں شروع میں اس کا انداز بھی نہ تھا وہ صرف حوصلہ اس کی اشاعت پر لگے ہو اس کی خوبیوں میں اضافہ ہوتا چلا رہا ہے۔

نمبر شمار	نمبر سرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر سرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر سرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر سرد	اسم گرامی جناب
۱	۵۴۰۶	حافظ محمد ولی صاحب	۱۹	۵۴۲۴	سر سید محمد بیگ نوری صاحب	۲۶	۵۴۴۱	نظام الدین صاحب	۲۷	۵۴۴۲	عبدالحق صاحب
۲	۵۴۰۷	عبد الرحمن محمد يوسف صاحب	۲۰	۵۴۲۵	نظام حسین صاحب	۲۷	۵۴۴۲	عبدالحق صاحب	۲۸	۵۴۴۳	محمد احمد صاحب
۳	۵۴۰۸	ڈی. انور خان صاحب	۲۱	۵۴۲۶	شرافت حسین صاحب	۲۸	۵۴۴۳	ایم یوسف صاحب	۲۹	۵۴۴۴	عبدالحق صاحب
۴	۵۴۰۹	سر ڈاکٹر گل خان صاحب	۲۲	۵۴۲۷	نظام رسول صاحب	۲۹	۵۴۴۴	عبدالحق صاحب	۳۰	۵۴۴۵	عبدالحق صاحب
۵	۵۴۱۰	ہرنبل الین نوری صاحب	۲۳	۵۴۲۸	سر عزیز الرحمن صاحب	۳۰	۵۴۴۵	عبدالحق صاحب	۳۱	۵۴۴۶	عبدالحق صاحب
۶	۵۴۱۱	ایس. بی. علی صاحب	۲۴	۵۴۲۹	برکت علی صاحب	۳۱	۵۴۴۶	عبدالحق صاحب	۳۲	۵۴۴۷	عبدالحق صاحب
۷	۵۴۱۲	عبدین بلیان صاحب	۲۵	۵۴۳۰	حاجی فضل انبی صاحب	۳۲	۵۴۴۷	عبدالحق صاحب	۳۳	۵۴۴۸	عبدالحق صاحب
۸	۵۴۱۳	احمد حاجی یوسف صاحب	۲۶	۵۴۳۱	پناجیم امین انبند کپنی	۳۳	۵۴۴۸	عبدالحق صاحب	۳۴	۵۴۴۹	عبدالحق صاحب
۹	۵۴۱۴	محمد رفیق صاحب	۲۷	۵۴۳۲	جی اینڈ بی ایس لمون جی صاحب	۳۴	۵۴۴۹	عبدالحق صاحب	۳۵	۵۴۵۰	عبدالحق صاحب
۱۰	۵۴۱۵	مولانا شکر اللہ صاحب	۲۸	۵۴۳۳	سر سید بلیان جانی دادا بھائی	۳۵	۵۴۵۰	عبدالحق صاحب	۳۶	۵۴۵۱	عبدالحق صاحب
۱۱	۵۴۱۶	محمد امین صاحب	۲۹	۵۴۳۴	برادر سید محمد	۳۶	۵۴۵۱	عبدالحق صاحب	۳۷	۵۴۵۲	عبدالحق صاحب
۱۲	۵۴۱۷	مولوی علی محمد صاحب	۳۰	۵۴۳۵	بخش النبی صاحب	۳۷	۵۴۵۲	عبدالحق صاحب	۳۸	۵۴۵۳	عبدالحق صاحب
۱۳	۵۴۱۸	شیخ محمد عابد صاحب	۳۱	۵۴۳۶	خان بہادر حاجی محمد خان صاحب	۳۸	۵۴۵۳	عبدالحق صاحب	۳۹	۵۴۵۴	عبدالحق صاحب
۱۴	۵۴۱۹	محمد احسان صاحب	۳۲	۵۴۳۷	ایف. بی. محمد صاحب	۳۹	۵۴۵۴	عبدالحق صاحب	۴۰	۵۴۵۵	عبدالحق صاحب
۱۵	۵۴۲۰	مولوی عبدالحق صاحب	۳۳	۵۴۳۸	کفر علی خان صاحب	۴۰	۵۴۵۵	عبدالحق صاحب	۴۱	۵۴۵۶	عبدالحق صاحب
۱۶	۵۴۲۱	سید محمد فرید صاحب	۳۴	۵۴۳۹	سید آغا احمد صاحب	۴۱	۵۴۵۶	عبدالحق صاحب	۴۲	۵۴۵۷	عبدالحق صاحب
۱۷	۵۴۲۲	شاہ حمید اللہ صاحب	۳۵	۵۴۴۰	محمد خیر الدین صاحب	۴۲	۵۴۵۷	عبدالحق صاحب	۴۳	۵۴۵۸	عبدالحق صاحب
۱۸	۵۴۲۳	سید حسین پیر صاحب	۳۶	۵۴۴۱	محمد خیر الدین صاحب	۴۳	۵۴۵۸	عبدالحق صاحب	۴۴	۵۴۵۹	عبدالحق صاحب

نمبر شمار	نمبر سرکرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر سرکرد	اسم گرامی جناب
۵۲	۵۳۵۹	میر صاحب عثمان سبائی صاحب	۵۳	۵۳۶۲	عبدالحکیم صاحب انصاری
۵۵	۵۳۶۰	حاجی ابوکر موسیٰ جوہری صاحب	۵۸	۵۳۶۳	محمد سبائی آدم جی صاحب
۵۶	۵۳۶۱	حاجی عیسیٰ موسیٰ جوہری صاحب	۵۹	۵۳۶۴	محمد عبدالرحیم صاحب

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو ۱۰ دسمبر ۱۹۳۷ء میں جس اپنے مستحقین اور سفراء کی صوفت وصول ہوئی ہیں۔ دن دسبر جو ملکی ہیں اندراجات میں صحت کا کھانا رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخینے دفتر موصول ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ ایک مہینہ کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری جمہوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوب ہوتی ہے۔ اس لیے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔

مرتب

دسمبر ۱۹۳۷ء

دلی

نمبر شمار	حوالہ ریختر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	حوالہ ریختر	اسم گرامی	نمبر شمار	حوالہ ریختر	اسم گرامی
۱	۲۸۸	شاہ علی ایڈیٹر اور س فوٹنگ	۱۱	۲۳۰۶	خورشید عالم صاحب	۲۰	۲۳۱۵	حاجی عبدالسلام صاحب
۲	۲۹۶	شمون احمد صاحب نئی دہلی	۱۲	۲۳۰۷	محمد شفیع صاحب	۲۱	۲۳۱۶	محمد علی صاحب قزوین
۳	۳۰۶	حافظ محمد علی صاحب پانی پتہ	۱۳	۲۳۰۸	محمد حسن محمد صدیق صاحب	۲۲	۲۳۱۷	غلام سبائی علی صاحب چنگی قمر
۴	۲۲۶	ایس سی سیات صاحب نئی دہلی	۱۴	۲۳۰۹	محمد علی صاحب اندولہ	۲۳	۲۳۱۸	ایس محمد علی صاحب نئی دہلی
۵	۳۶۳	حاجی برکت اللہ صاحب جالندھر	۱۵	۲۳۱۰	ایم محمد صدیق محمد امین صاحب	۲۴	۲۳۱۹	محمد حسن محمد یوسف صاحب
		چاندنی چوک			چاندنی چوک	۲۵	۲۳۲۰	ایم حکیم صاحب
۶	۲۳۰۱	ایم حامد علی صاحب قزوین	۱۶	۲۳۱۱	محمد امین محمد ابراہیم صاحبان	۲۶	۲۳۲۱	غلام نبی صاحب
۷	۲۳۰۲	محمد رفیع خان صاحب	۱۷	۲۳۱۲	چاندنی چوک	۲۷	۲۳۲۲	طاہر علی صاحب
۸	۲۳۰۳	شیر الدین صاحب	۱۸	۲۳۱۳	محمد علی محمد صاحبان	۲۸	۲۳۲۳	نام حسین صاحب
۹	۲۳۰۴	سید عتیق الدین صاحب	۱۹	۲۳۱۴	سید محمد صاحب نیپول آفس	۲۹	۲۳۲۴	غلام الدین صاحب سرائے خور
۱۰	۲۳۰۵	محمد عبد اللہ صاحب صدر بازار	۲۰	۲۳۱۵	محمد عارف صاحب صدر بازار	۳۰	۲۳۲۵	زین صاحب سرائے خور

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی
۱	عاجی عباد الله زاهد صاحب	۱۲۳۶	۱۲۸۹	شیخ عبدالمصطفی کجاستاچند	۲۱	محمد حسن خادمه ساداتی شیش	۱۲۵۱	۱۲۸۵	۸
۲	بزرگ نندی	۱۲۳۷	۱۲۵۰	عبدالحیدر صاحب کورچیلان	۲۲	شیخ محمد رفیع صاحب بیابان	۱۲۵۲	۱۲۸۶	۹
۳	محمد یار خان صاحب	۱۲۳۸	۱۲۹۵	سید محمد حسن صاحب سیدیدانه	۲۳	امین صاحب سیدی شمشیری	۱۲۵۳	۱۲۸۷	۱۰
۴	مشتی خلیل احمد صاحب	۱۲۳۹	۱۲۹۵	میاں اشرف بخش محمد سید صاحب	۲۴	شیخ محمد بنیامین صاحب سیدبازار	۱۲۵۴	۱۲۸۸	۱۱
۵	دربار خان صاحب علامه درگ	۱۲۴۰	۱۲۹۶	عاجی رشید احمد صاحب کشمیری گشت	۲۵	شیخ محمد سید صاحب	۱۲۵۵	۱۲۸۹	۱۲
۶	سید غلام حسین صاحب نئی دلی	۱۲۴۱	۱۲۹۷	رشید احمد صاحب	۲۶	شیخ انور الرحمن صاحب	۱۲۵۶	۱۲۹۰	۱۳
۷	احمد سید خان صاحب دلی کلا	۱۲۴۲	۱۲۹۸	محمد جمیل احمد صاحب دلی نیل کشی	۲۷	عاجی محبوب بخش فیض الدین صاحب	۱۲۵۷	۱۲۹۱	۱۴
۸	آغا محمد امین صاحب قزوین	۱۲۴۳	۱۲۹۹	بشیر مرزا صاحب کورچیلان	۲۸	عاجی سید عبدالغنی صاحب	۱۲۵۸	۱۲۹۲	۱۵
۹	حکیم محمد حسن صاحب سیدی شمشیری	۱۲۴۴	۱۳۰۰	حکیم حاجی عبدالحیدر صاحب کورچیلان	۲۹	ایم اکرام الدین صاحب خوش نصیبی	۱۲۵۹	۱۲۹۳	۱۶
۱۰	ایم اکرام الدین صاحب خوش نصیبی	۱۲۴۵	۱۳۰۱	میاں حاجی سید الدین نویدگار	۳۰	رفیق احمد صاحب نئی دلی	۱۲۶۰	۱۲۹۴	۱۷
۱۱	رفیق احمد صاحب نئی دلی	۱۲۴۶	۱۳۰۲	صاحبان سیدبازار	۳۱	محمد علی صاحب بلی	۱۲۶۱	۱۲۹۵	۱۸
۱۲	محمد علی صاحب بلی	۱۲۴۷	۱۳۰۳	اشرف یار خان صاحب	۳۲	خان بهادر محمد سلیمان صاحب پنجاب	۱۲۶۲	۱۲۹۶	۱۹
۱۳	خان بهادر محمد سلیمان صاحب پنجاب	۱۲۴۸	۱۳۰۴	ایس یار بخش جوهری سرحد	۳۳	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۶۳	۱۲۹۷	۲۰
۱۴	نئی دلی	۱۲۴۹	۱۳۰۵	صاحبان سیدبازار	۳۴	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۶۴	۱۲۹۸	۲۱
۱۵	ایم یار بخش صاحب	۱۲۵۰	۱۳۰۶	مشتی محمد حسن صاحب	۳۵	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۶۵	۱۲۹۹	۲۲
۱۶	سید نور احمد صاحب کجی قاسم جان	۱۲۵۱	۱۳۰۷	مشتی محمد حسن صاحب	۳۶	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۶۶	۱۳۰۰	۲۳
۱۷	محمد رفیع صاحب صدر بازار	۱۲۵۲	۱۳۰۸	مشتی محمد حسن صاحب	۳۷	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۶۷	۱۳۰۱	۲۴
۱۸	میاں فیض محمد صاحب	۱۲۵۳	۱۳۰۹	مشتی محمد حسن صاحب	۳۸	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۶۸	۱۳۰۲	۲۵
۱۹	میاں عبد الرشید صاحب	۱۲۵۴	۱۳۱۰	مشتی محمد حسن صاحب	۳۹	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۶۹	۱۳۰۳	۲۶
۲۰	میاں محمد رفیق صاحب	۱۲۵۵	۱۳۱۱	مشتی محمد حسن صاحب	۴۰	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۰	۱۳۰۴	۲۷
۲۱	ملک آفتاب احمد صاحب نواب گنج	۱۲۵۶	۱۳۱۲	مشتی محمد حسن صاحب	۴۱	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۱	۱۳۰۵	۲۸
۲۲	صلاح الدین صاحب نئی دلی	۱۲۵۷	۱۳۱۳	مشتی محمد حسن صاحب	۴۲	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۲	۱۳۰۶	۲۹
۲۳	حکیم غلام علی صاحب دریا گنج	۱۲۵۸	۱۳۱۴	مشتی محمد حسن صاحب	۴۳	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۳	۱۳۰۷	۳۰
۲۴	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۵۹	۱۳۱۵	مشتی محمد حسن صاحب	۴۴	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۴	۱۳۰۸	۳۱
۲۵	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۰	۱۳۱۶	مشتی محمد حسن صاحب	۴۵	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۵	۱۳۰۹	۳۲
۲۶	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۱	۱۳۱۷	مشتی محمد حسن صاحب	۴۶	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۶	۱۳۱۰	۳۳
۲۷	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۲	۱۳۱۸	مشتی محمد حسن صاحب	۴۷	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۷	۱۳۱۱	۳۴
۲۸	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۳	۱۳۱۹	مشتی محمد حسن صاحب	۴۸	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۸	۱۳۱۲	۳۵
۲۹	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۴	۱۳۲۰	مشتی محمد حسن صاحب	۴۹	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۷۹	۱۳۲۱	۳۶
۳۰	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۵	۱۳۲۱	مشتی محمد حسن صاحب	۵۰	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۰	۱۳۲۲	۳۷
۳۱	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۶	۱۳۲۲	مشتی محمد حسن صاحب	۵۱	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۱	۱۳۲۳	۳۸
۳۲	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۷	۱۳۲۳	مشتی محمد حسن صاحب	۵۲	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۲	۱۳۲۴	۳۹
۳۳	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۸	۱۳۲۴	مشتی محمد حسن صاحب	۵۳	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۳	۱۳۲۵	۴۰
۳۴	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۶۹	۱۳۲۵	مشتی محمد حسن صاحب	۵۴	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۴	۱۳۲۶	۴۱
۳۵	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۰	۱۳۲۶	مشتی محمد حسن صاحب	۵۵	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۵	۱۳۲۷	۴۲
۳۶	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۱	۱۳۲۷	مشتی محمد حسن صاحب	۵۶	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۶	۱۳۲۸	۴۳
۳۷	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۲	۱۳۲۸	مشتی محمد حسن صاحب	۵۷	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۷	۱۳۲۹	۴۴
۳۸	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۳	۱۳۲۹	مشتی محمد حسن صاحب	۵۸	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۸	۱۳۳۰	۴۵
۳۹	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۴	۱۳۳۰	مشتی محمد حسن صاحب	۵۹	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۸۹	۱۳۳۱	۴۶
۴۰	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۵	۱۳۳۱	مشتی محمد حسن صاحب	۶۰	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۰	۱۳۳۲	۴۷
۴۱	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۶	۱۳۳۲	مشتی محمد حسن صاحب	۶۱	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۱	۱۳۳۳	۴۸
۴۲	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۷	۱۳۳۳	مشتی محمد حسن صاحب	۶۲	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۲	۱۳۳۴	۴۹
۴۳	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۸	۱۳۳۴	مشتی محمد حسن صاحب	۶۳	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۳	۱۳۳۵	۵۰
۴۴	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۷۹	۱۳۳۵	مشتی محمد حسن صاحب	۶۴	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۴	۱۳۳۶	۵۱
۴۵	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۰	۱۳۳۶	مشتی محمد حسن صاحب	۶۵	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۵	۱۳۳۷	۵۲
۴۶	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۱	۱۳۳۷	مشتی محمد حسن صاحب	۶۶	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۶	۱۳۳۸	۵۳
۴۷	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۲	۱۳۳۸	مشتی محمد حسن صاحب	۶۷	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۷	۱۳۳۹	۵۴
۴۸	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۳	۱۳۳۹	مشتی محمد حسن صاحب	۶۸	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۸	۱۳۴۰	۵۵
۴۹	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۴	۱۳۴۰	مشتی محمد حسن صاحب	۶۹	مشتی محمد حسن صاحب	۱۲۹۹	۱۳۴۱	۵۶
۵۰	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۵	۱۳۴۱	مشتی محمد حسن صاحب	۷۰	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۰	۱۳۴۲	۵۷
۵۱	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۶	۱۳۴۲	مشتی محمد حسن صاحب	۷۱	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۱	۱۳۴۳	۵۸
۵۲	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۷	۱۳۴۳	مشتی محمد حسن صاحب	۷۲	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۲	۱۳۴۴	۵۹
۵۳	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۸	۱۳۴۴	مشتی محمد حسن صاحب	۷۳	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۳	۱۳۴۵	۶۰
۵۴	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۸۹	۱۳۴۵	مشتی محمد حسن صاحب	۷۴	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۴	۱۳۴۶	۶۱
۵۵	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۰	۱۳۴۶	مشتی محمد حسن صاحب	۷۵	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۵	۱۳۴۷	۶۲
۵۶	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۱	۱۳۴۷	مشتی محمد حسن صاحب	۷۶	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۶	۱۳۴۸	۶۳
۵۷	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۲	۱۳۴۸	مشتی محمد حسن صاحب	۷۷	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۷	۱۳۴۹	۶۴
۵۸	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۳	۱۳۴۹	مشتی محمد حسن صاحب	۷۸	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۸	۱۳۵۰	۶۵
۵۹	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۴	۱۳۵۰	مشتی محمد حسن صاحب	۷۹	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۰۹	۱۳۵۱	۶۶
۶۰	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۵	۱۳۵۱	مشتی محمد حسن صاحب	۸۰	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۰	۱۳۵۲	۶۷
۶۱	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۶	۱۳۵۲	مشتی محمد حسن صاحب	۸۱	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۱	۱۳۵۳	۶۸
۶۲	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۷	۱۳۵۳	مشتی محمد حسن صاحب	۸۲	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۲	۱۳۵۴	۶۹
۶۳	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۸	۱۳۵۴	مشتی محمد حسن صاحب	۸۳	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۳	۱۳۵۵	۷۰
۶۴	حکیم محمد حسن صاحب	۱۲۹۹	۱۳۵۵	مشتی محمد حسن صاحب	۸۴	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۴	۱۳۵۶	۷۱
۶۵	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۰	۱۳۵۶	مشتی محمد حسن صاحب	۸۵	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۵	۱۳۵۷	۷۲
۶۶	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۱	۱۳۵۷	مشتی محمد حسن صاحب	۸۶	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۶	۱۳۵۸	۷۳
۶۷	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۲	۱۳۵۸	مشتی محمد حسن صاحب	۸۷	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۷	۱۳۵۹	۷۴
۶۸	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۳	۱۳۵۹	مشتی محمد حسن صاحب	۸۸	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۸	۱۳۶۰	۷۵
۶۹	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۴	۱۳۶۰	مشتی محمد حسن صاحب	۸۹	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۱۹	۱۳۶۱	۷۶
۷۰	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۵	۱۳۶۱	مشتی محمد حسن صاحب	۹۰	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۰	۱۳۶۲	۷۷
۷۱	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۶	۱۳۶۲	مشتی محمد حسن صاحب	۹۱	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۱	۱۳۶۳	۷۸
۷۲	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۷	۱۳۶۳	مشتی محمد حسن صاحب	۹۲	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۲	۱۳۶۴	۷۹
۷۳	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۸	۱۳۶۴	مشتی محمد حسن صاحب	۹۳	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۳	۱۳۶۵	۸۰
۷۴	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۰۹	۱۳۶۵	مشتی محمد حسن صاحب	۹۴	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۴	۱۳۶۶	۸۱
۷۵	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۱۰	۱۳۶۶	مشتی محمد حسن صاحب	۹۵	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۵	۱۳۶۷	۸۲
۷۶	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۱۱	۱۳۶۷	مشتی محمد حسن صاحب	۹۶	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۶	۱۳۶۸	۸۳
۷۷	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۱۲	۱۳۶۸	مشتی محمد حسن صاحب	۹۷	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۷	۱۳۶۹	۸۴
۷۸	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۱۳	۱۳۶۹	مشتی محمد حسن صاحب	۹۸	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۸	۱۳۷۰	۸۵
۷۹	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۱۴	۱۳۷۰	مشتی محمد حسن صاحب	۹۹	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۲۹	۱۳۷۱	۸۶
۸۰	حکیم محمد حسن صاحب	۱۳۱۵	۱۳۷۱	مشتی محمد حسن صاحب	۱۰۰	مشتی محمد حسن صاحب	۱۳۳۰	۱۳۷۲	۸۷

ردیف	تاریخ	اسم گرامی جناب	تاریخ	اسم گرامی جناب	ردیف	تاریخ	اسم گرامی جناب
۹۹	۳۱۱۳	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۲	۳۱۳۹	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۲	۳۱۳۹
۱۰۰	۳۱۱۳	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۲	۳۱۳۹	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۲	۳۱۳۹
۱۰۱	۳۱۱۵	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۳	۳۱۴۰	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۳	۳۱۴۰
۱۰۲	۳۱۱۶	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۴	۳۱۴۱	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۴	۳۱۴۱
۱۰۳	۳۱۱۷	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۵	۳۱۴۲	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۵	۳۱۴۲
۱۰۴	۳۱۱۸	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۶	۳۱۴۳	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۶	۳۱۴۳
۱۰۵	۳۱۱۹	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۷	۳۱۴۴	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۷	۳۱۴۴
۱۰۶	۳۱۲۰	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۸	۳۱۴۵	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۸	۳۱۴۵
۱۰۷	۳۱۲۱	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۹	۳۱۴۶	عبدالمصطفی صاحب	۱۲۹	۳۱۴۶
۱۰۸	۳۱۲۲	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۰	۳۱۴۷	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۰	۳۱۴۷
۱۰۹	۳۱۲۳	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۱	۳۱۴۸	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۱	۳۱۴۸
۱۱۰	۳۱۲۴	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۲	۳۱۴۹	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۲	۳۱۴۹
۱۱۱	۳۱۲۵	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۳	۳۱۵۰	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۳	۳۱۵۰
۱۱۲	۳۱۲۶	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۴	۳۱۵۱	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۴	۳۱۵۱
۱۱۳	۳۱۲۷	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۵	۳۱۵۲	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۵	۳۱۵۲
۱۱۴	۳۱۲۸	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۶	۳۱۵۳	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۶	۳۱۵۳
۱۱۵	۳۱۲۹	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۷	۳۱۵۴	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۷	۳۱۵۴
۱۱۶	۳۱۳۰	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۸	۳۱۵۵	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۸	۳۱۵۵
۱۱۷	۳۱۳۱	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۹	۳۱۵۶	عبدالمصطفی صاحب	۱۳۹	۳۱۵۶
۱۱۸	۳۱۳۲	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۰	۳۱۵۷	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۰	۳۱۵۷
۱۱۹	۳۱۳۳	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۱	۳۱۵۸	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۱	۳۱۵۸
۱۲۰	۳۱۳۴	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۲	۳۱۵۹	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۲	۳۱۵۹
۱۲۱	۳۱۳۵	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۳	۳۱۶۰	عبدالمصطفی صاحب	۱۴۳	۳۱۶۰

نمبر شمار	اولاد	نام گرامی جناب	نمبر شمار	اولاد	نام گرامی جناب	نمبر شمار	اولاد	نام گرامی جناب	نمبر شمار	اولاد	نام گرامی جناب	
۲۳۱	۲۵۹۲	بی	۱۶	۲۲۳۳	عبدالحق صاحب	۳۵	۲۸۰۷	محمد اسماعیل صاحب	۱۷	۲۲۳۴	عبدالحق صاحب	
۲۳۲	۲۵۹۴	عبدالحق صاحب	۱۷	۲۲۳۵	عبدالحق صاحب	۳۶	۲۸۰۸	عبدالحق صاحب	۱۸	۲۲۳۶	عبدالحق صاحب	
۲۳۳	۲۵۹۸	مولوی عبدالحق صاحب	۱۸	۲۲۳۷	عبدالحق صاحب	۳۷	۲۸۰۹	عبدالحق صاحب	۱۹	۲۲۳۸	عبدالحق صاحب	
۲۳۴	۲۵۹۹	عبدالحق صاحب	۱۹	۲۲۳۹	عبدالحق صاحب	۳۸	۲۸۱۰	عبدالحق صاحب	۲۰	۲۲۴۰	عبدالحق صاحب	
۲۳۵	۲۶۰۰	عبدالحق صاحب	۲۰	۲۲۴۱	عبدالحق صاحب	۳۹	۲۸۱۱	عبدالحق صاحب	۲۱	۲۲۴۲	عبدالحق صاحب	
۲۳۶	۲۶۰۱	عبدالحق صاحب	۲۱	۲۲۴۳	عبدالحق صاحب	۴۰	۲۸۱۲	عبدالحق صاحب	۲۲	۲۲۴۴	عبدالحق صاحب	
۲۳۷	۲۶۰۲	شیخ کریم بخش صاحب	۲۲	۲۲۴۵	عبدالحق صاحب	۴۱	۲۸۱۳	عبدالحق صاحب	۲۳	۲۲۴۶	عبدالحق صاحب	
										۲۴	۲۲۴۷	عبدالحق صاحب
										۲۵	۲۲۴۸	عبدالحق صاحب
۲	۲۵۸	عبدالحق صاحب	۲۶	۲۲۴۹	عبدالحق صاحب	۴۲	۲۸۱۴	عبدالحق صاحب	۲۷	۲۲۵۰	عبدالحق صاحب	
۳	۲۷۱۷	مولوی عبدالحق صاحب	۲۷	۲۲۵۱	عبدالحق صاحب	۴۳	۲۸۱۵	عبدالحق صاحب	۲۸	۲۲۵۲	عبدالحق صاحب	
۴	۲۷۱۸	عبدالحق صاحب	۲۸	۲۲۵۳	عبدالحق صاحب	۴۴	۲۸۱۶	عبدالحق صاحب	۲۹	۲۲۵۴	عبدالحق صاحب	
۵	۲۷۱۹	عبدالحق صاحب	۲۹	۲۲۵۵	عبدالحق صاحب	۴۵	۲۸۱۷	عبدالحق صاحب	۳۰	۲۲۵۶	عبدالحق صاحب	
۶	۲۷۲۰	عبدالحق صاحب	۳۰	۲۲۵۷	عبدالحق صاحب	۴۶	۲۸۱۸	عبدالحق صاحب	۳۱	۲۲۵۸	عبدالحق صاحب	
۷	۲۷۲۱	عبدالحق صاحب	۳۱	۲۲۵۹	عبدالحق صاحب	۴۷	۲۸۱۹	عبدالحق صاحب	۳۲	۲۲۶۰	عبدالحق صاحب	
۸	۲۷۲۲	عبدالحق صاحب	۳۲	۲۲۶۱	عبدالحق صاحب	۴۸	۲۸۲۰	عبدالحق صاحب	۳۳	۲۲۶۲	عبدالحق صاحب	
۹	۲۷۲۳	عبدالحق صاحب	۳۳	۲۲۶۳	عبدالحق صاحب	۴۹	۲۸۲۱	عبدالحق صاحب	۳۴	۲۲۶۴	عبدالحق صاحب	
۱۰	۲۷۲۴	عبدالحق صاحب	۳۴	۲۲۶۵	عبدالحق صاحب	۵۰	۲۸۲۲	عبدالحق صاحب	۳۵	۲۲۶۶	عبدالحق صاحب	
۱۱	۲۷۲۵	عبدالحق صاحب	۳۵	۲۲۶۷	عبدالحق صاحب	۵۱	۲۸۲۳	عبدالحق صاحب	۳۶	۲۲۶۸	عبدالحق صاحب	
۱۲	۲۷۲۶	عبدالحق صاحب	۳۶	۲۲۶۹	عبدالحق صاحب	۵۲	۲۸۲۴	عبدالحق صاحب	۳۷	۲۲۷۰	عبدالحق صاحب	
۱۳	۲۷۲۷	عبدالحق صاحب	۳۷	۲۲۷۱	عبدالحق صاحب	۵۳	۲۸۲۵	عبدالحق صاحب	۳۸	۲۲۷۲	عبدالحق صاحب	
۱۴	۲۷۲۸	عبدالحق صاحب	۳۸	۲۲۷۳	عبدالحق صاحب	۵۴	۲۸۲۶	عبدالحق صاحب	۳۹	۲۲۷۴	عبدالحق صاحب	
۱۵	۲۷۲۹	عبدالحق صاحب	۳۹	۲۲۷۵	عبدالحق صاحب	۵۵	۲۸۲۷	عبدالحق صاحب	۴۰	۲۲۷۶	عبدالحق صاحب	

نمبره	حواله	اسم گرامی جناب	نمبره	حواله	اسم گرامی جناب	نمبره	حواله	اسم گرامی جناب	نمبره	حواله	اسم گرامی جناب
۱۳۳	۲۹۵۲	حاجی امیر الرحمن صاحب	۱۵۸	۲۹۵۱	شیخ رحمان الی صاحب	۱	بی	مبئی	۱	۳۱۱	اکبر خواجه عبدالحمید صاحب
۱۳۵	۲۹۵۳	عبدالمصطفی صاحب	۱۵۹	۲۹۴۴	مولوی داریا شاه صاحب	۲	۶	غلام حسین صاحب	۲	۳۱۲	غلام حسین صاحب
۱۳۶	۲۹۵۴	مولوی عبدالغفار صاحب	۱۶۰	۲۹۴۵	دین محمد صاحب	۳	۲	سید محمد علی صاحب	۳	۳۱۳	سید محمد علی صاحب
۱۳۷	۲۹۵۵	عبدالرزاق صاحب	۱۶۱	۲۹۴۶	سید رحیم الدین صاحب	۴	۳	سید حسین صاحب	۴	۳۱۴	سید حسین صاحب
۱۳۸	۲۹۵۶	مولوی فضل الرحمن صاحب	۱۶۲	۲۹۴۷	دیدار احمد صاحب	۵	۴	شیخ محمد حسین صاحب	۵	۳۱۵	شیخ محمد حسین صاحب
۱۳۹	۲۹۵۷	محمد عثمان صاحب	۱۶۳	۲۹۴۸	محمد علی صاحب	۶	۵	قادر بجائی غلام محمد صاحب	۶	۳۱۶	قادر بجائی غلام محمد صاحب
۱۴۰	۲۹۵۸	محمد یحییٰ صاحب	۱۶۴	۲۹۴۹	غفر علی خاں صاحب	۷	۶	سید مصطفی صاحب	۷	۳۱۷	سید مصطفی صاحب
۱۴۱	۲۹۵۹	مولوی عبداللہ صاحب	۱۶۵	۲۹۵۰	ایم یوسف صاحب	۸	۷	اکبر خواجه عبدالحمید صاحب	۸	۳۱۸	اکبر خواجه عبدالحمید صاحب
۱۴۲	۲۹۶۰	حاجی عبداللہ صاحب	۱۶۶	۲۹۵۱	سید آغا احمد صاحب	۹	۸	مولوی عبداللہ صاحب	۹	۳۱۹	مولوی عبداللہ صاحب
۱۴۳	۲۹۶۱	صاحب خان صاحب	۱۶۷	۲۹۵۲	سید عزیز الرحمن صاحب	۱۰	۹	منظور حسین صاحب	۱۰	۳۲۰	منظور حسین صاحب
۱۴۴	۲۹۶۲	عبدالحکیم عرفا شاه صاحب	۱۶۸	۲۹۵۳	محمد حسین صاحب	۱۱	۱۰	سید محمد علی صاحب	۱۱	۳۲۱	سید محمد علی صاحب
۱۴۵	۲۹۶۳	حاجی شاد علی صاحب	۱۶۹	۲۹۵۴	محمد تقی صاحب	۱۲	۱۱	مولوی عبداللہ صاحب	۱۲	۳۲۲	مولوی عبداللہ صاحب
۱۴۶	۲۹۶۴	محمد خاں صاحب	۱۷۰	۲۹۵۵	محمد حسین صاحب	۱۳	۱۲	عبدالحکیم صاحب	۱۳	۳۲۳	عبدالحکیم صاحب
۱۴۷	۲۹۶۵	شیخ عبدالرشید صاحب	۱۷۱	۲۹۵۶	مولوی محمد یحییٰ صاحب	۱۴	۱۳	عبدالقادر صاحب	۱۴	۳۲۴	عبدالقادر صاحب
۱۴۸	۲۹۶۶	محمد عثمان صاحب	۱۷۲	۲۹۵۷	غلام حسین صاحب	۱۵	۱۴	مولانا حامد صاحب	۱۵	۳۲۵	مولانا حامد صاحب
۱۴۹	۲۹۶۷	امین الدین احمد صاحب	۱۷۳	۲۹۵۸	منظور الی صاحب	۱۶	۱۵	مولوی نظام الدین صاحب	۱۶	۳۲۶	مولوی نظام الدین صاحب
۱۵۰	۲۹۶۸	سید عبدالحمید صاحب	۱۷۴	۲۹۵۹	عبد السلام صاحب	۱۷	۱۶	سید محمد زین الدین صاحب	۱۷	۳۲۷	سید محمد زین الدین صاحب
۱۵۱	۲۹۶۹	محمد مسیح احمد صاحب	۱۷۵	۲۹۶۰	مولوی رحیم الدین صاحب	۱۸	۱۷	سید محمد ادوی صاحب	۱۸	۳۲۸	سید محمد ادوی صاحب
۱۵۲	۲۹۷۰	فضل احمد صاحب	۱۷۶	۲۹۶۱	محمد سعید صاحب	۱۹	۱۸	سید محمد حسین صاحب	۱۹	۳۲۹	سید محمد حسین صاحب
۱۵۳	۲۹۷۱	مولوی عبداللہ صاحب	۱۷۷	۲۹۶۲	شیخ محمد صدیق صاحب	۲۰	۱۹	سید محمد علی صاحب	۲۰	۳۳۰	سید محمد علی صاحب
۱۵۴	۲۹۷۲	یزید احمد صاحب	۱۷۸	۲۹۶۳	عرفان الی صاحب	۲۱	۲۰	ایم سی صاحب	۲۱	۳۳۱	ایم سی صاحب
۱۵۵	۲۹۷۳	مولوی فضل الرحمن صاحب	۱۷۹	۲۹۶۴	محمد تقی صاحب	۲۲	۲۱	محمد علی صاحب	۲۲	۳۳۲	محمد علی صاحب
۱۵۶	۲۹۷۴	مولوی ابونصر محمد صاحب	۱۸۰	۲۹۶۵	غلام محمد صاحب	۲۳	۲۲	غلام علی صاحب	۲۳	۳۳۳	غلام علی صاحب
۱۵۷	۲۹۷۵	سید ریحان احمد صاحب	۱۸۱	۲۹۶۶	سید احمد صاحب	۲۴	۲۳	سید محمد علی صاحب	۲۴	۳۳۴	سید محمد علی صاحب

نمبر	حوالہ	اسم گرامی جناب	تہذیب	اسم گرامی جناب	تہذیب	اسم گرامی جناب	تہذیب	اسم گرامی جناب	تہذیب
۲۳	۲۳۷۱	عبد الرشید الدین محمد صاحب	۲۳۹۸	سید مصطفیٰ علی صاحب	۲۳۹۹	احمد صاحب	۲۴۰۰	عبد الرشید الدین محمد صاحب	۲۴۰۱
۲۴	۲۳۷۲	عاجی خیر الدین صاحب	۲۳۹۹	محمد حسین عبد القادر صاحب	۲۴۰۰	ابن ابی ابراہیم صاحب	۲۴۰۱	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۲
۲۵	۲۳۷۳	قاسم بھائی ابراہیم صاحب	۲۴۰۰	ڈاکٹر اباسیم شیخ محمد صاحب	۲۴۰۱	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۲	قاسم بھائی ابراہیم صاحب	۲۴۰۳
۲۶	۲۳۷۴	محمد صیب صاحب	۲۴۰۱	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۰۲	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۳	محمد صیب صاحب	۲۴۰۴
۲۷	۲۳۷۵	عبد اللہ بھائی عبد الرحمن صاحب	۲۴۰۲	محمد بن علی صاحب	۲۴۰۳	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۴	عبد اللہ بھائی عبد الرحمن صاحب	۲۴۰۵
۲۸	۲۳۷۶	سید صاحب	۲۴۰۳	عبد اللہ عبد اللہ صاحب	۲۴۰۴	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۵	سید صاحب	۲۴۰۶
۲۹	۲۳۷۷	بھائی محمد علی صاحب	۲۴۰۴	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۰۵	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۶	بھائی محمد علی صاحب	۲۴۰۷
۳۰	۲۳۷۸	محمد علی صاحب	۲۴۰۵	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۰۶	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۷	محمد علی صاحب	۲۴۰۸
۳۱	۲۳۷۹	محمد علی صاحب	۲۴۰۶	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۰۷	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۸	محمد علی صاحب	۲۴۰۹
۳۲	۲۳۸۰	محمد علی صاحب	۲۴۰۷	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۰۸	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۰۹	محمد علی صاحب	۲۴۱۰
۳۳	۲۳۸۱	محمد علی صاحب	۲۴۰۸	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۰۹	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۰	محمد علی صاحب	۲۴۱۱
۳۴	۲۳۸۲	محمد علی صاحب	۲۴۰۹	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۰	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۱	محمد علی صاحب	۲۴۱۲
۳۵	۲۳۸۳	محمد علی صاحب	۲۴۱۰	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۱	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۲	محمد علی صاحب	۲۴۱۳
۳۶	۲۳۸۴	محمد علی صاحب	۲۴۱۱	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۲	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۳	محمد علی صاحب	۲۴۱۴
۳۷	۲۳۸۵	محمد علی صاحب	۲۴۱۲	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۳	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۴	محمد علی صاحب	۲۴۱۵
۳۸	۲۳۸۶	محمد علی صاحب	۲۴۱۳	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۴	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۵	محمد علی صاحب	۲۴۱۶
۳۹	۲۳۸۷	محمد علی صاحب	۲۴۱۴	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۵	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۶	محمد علی صاحب	۲۴۱۷
۴۰	۲۳۸۸	محمد علی صاحب	۲۴۱۵	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۶	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۷	محمد علی صاحب	۲۴۱۸
۴۱	۲۳۸۹	محمد علی صاحب	۲۴۱۶	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۷	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۸	محمد علی صاحب	۲۴۱۹
۴۲	۲۳۹۰	محمد علی صاحب	۲۴۱۷	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۸	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۱۹	محمد علی صاحب	۲۴۲۰
۴۳	۲۳۹۱	محمد علی صاحب	۲۴۱۸	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۱۹	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۰	محمد علی صاحب	۲۴۲۱
۴۴	۲۳۹۲	محمد علی صاحب	۲۴۱۹	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۰	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۱	محمد علی صاحب	۲۴۲۲
۴۵	۲۳۹۳	محمد علی صاحب	۲۴۲۰	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۱	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۲	محمد علی صاحب	۲۴۲۳
۴۶	۲۳۹۴	محمد علی صاحب	۲۴۲۱	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۲	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۳	محمد علی صاحب	۲۴۲۴
۴۷	۲۳۹۵	محمد علی صاحب	۲۴۲۲	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۳	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۴	محمد علی صاحب	۲۴۲۵
۴۸	۲۳۹۶	محمد علی صاحب	۲۴۲۳	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۴	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۵	محمد علی صاحب	۲۴۲۶
۴۹	۲۳۹۷	محمد علی صاحب	۲۴۲۴	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۵	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۶	محمد علی صاحب	۲۴۲۷
۵۰	۲۳۹۸	محمد علی صاحب	۲۴۲۵	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۶	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۷	محمد علی صاحب	۲۴۲۸
۵۱	۲۳۹۹	محمد علی صاحب	۲۴۲۶	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۷	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۸	محمد علی صاحب	۲۴۲۹
۵۲	۲۴۰۰	محمد علی صاحب	۲۴۲۷	عبد القادر محمد فضل صاحب	۲۴۲۸	عاجی خیر الدین صاحب	۲۴۲۹	محمد علی صاحب	۲۴۳۰

نمبر	اسم گرامی	تہذیب	نمبر	اسم گرامی	تہذیب
۹۶	۲۷۱۳ قاضی محمد صاحب بنی	۲	۳۷۴ قاضی محمد حسین صاحب مراد آباد	۱۲	۲۷۱۳ قاضی محمد حسین صاحب مراد آباد
۹۷	۲۷۱۴ چودھری صاحب	۴	۳۷۵ مولانا خواجہ صاحب آباد	۱۳	۲۷۱۴ چودھری محمد اسلم صاحب
۹۸	۲۷۱۵ شیخ احمد عبد اللطیف صاحب	۵	۳۷۶ مولانا شکر اللہ صاحب بارکپور	۱۴	۲۷۱۵ چودھری عسکر حسین صاحب
۹۹	۲۷۱۶ ابراہیم صاحب	۶	۳۷۷ محمد بن صاحب	۱۵	۲۷۱۶ ابراہیم صاحب
۱۰۰	۲۷۱۷ یونس زکریا صاحب	۷	۳۷۸ مولوی عبد فی صاحب محمد آباد	۱۶	۲۷۱۷ شیخ میر الرحمن صاحب دہلی
۱۰۱	۲۷۱۸ شیخ محمد بن صاحب	۸	۳۷۹ مولوی محمد عارف صاحب	۱۷	۲۷۱۸ شیخ محمد طاهر صاحب خیرکھ
۱۰۲	۲۷۱۹ قاضی عبداللہ صاحب	۹	۳۸۰ محمد اسحاق صاحب	۱۸	۲۷۱۹ والدہ صاحبہ محمد صاحب
۱۰۳	۲۷۲۰ احمد نظام الدین صاحب رانا	۱۰	۳۸۱ شیخ محمد عارف صاحب	۱۹	۲۷۲۰ قاضی کمال الدین صاحب
۱۰۴	۲۷۲۱ محمود بن صاحب مرقی	۱۱	۳۸۲ شاہ عبد اللہ صاحب	۲۰	۲۷۲۱ مولانا محمد صاحب الفاضل صاحب
۱۰۵	۲۷۲۲ خانہ محمد بن صاحب زکریا صاحب	۱۲	۳۸۳ سید محمد فرید صاحب	۲۱	۲۷۲۲ محمد علی الدین صاحب قریشی
۱۰۶	۲۷۲۳ عبد الحمید صاحب	۱۳	۳۸۴ شیخ محمد عارف صاحب	۲۲	۲۷۲۳ نعیم محمد صاحب گاوڑ
۱۰۷	۲۷۲۴ میر محمد ابن جان محمد صاحب	۱۴	۳۸۵ سید علی ظہیر صاحب نکستو	۲۳	۲۷۲۴ خانہ شرف علی صاحب
۱۰۸	۲۷۲۵ قاضی عبدالرحمن صاحب قیامی	۱۵	۳۸۶ پرویز سرور صاحب	۲۴	۲۷۲۵ حاجی شعیب صاحب گینگہ
۱۰۹	۲۷۲۶ عبد الحمید صاحب یوسف صاحب	۱۶	۳۸۷ ڈاکٹر عبد العظیم صاحب	۲۵	۲۷۲۶ محمد شہیر حسن صاحب بکپور
۱۱۰	۲۷۲۷ عبد الکریم صاحب لالہ	۱۷	۳۸۸ حاجی محمد ابراہیم صاحب	۲۶	۲۷۲۷ سلطان احمد صاحب
۱۱۱	۲۷۲۸ رئیس احمد جعفری صاحب	۱۸	۳۸۹ شاہ سراج احمد صاحب ردولی	۲۷	۲۷۲۸ ثروت حسین صاحب
۱۱۲	۲۷۲۹ قاضی عبد اللطیف صاحب	۱۹	۳۹۰ مشکوٰۃ الحق صاحب	۲۸	۲۷۲۹ مولانا جید حسن صاحب
۱۱۳	۲۷۳۰ قاضی عبدالرؤف صاحب چٹائی	۲۰	۳۹۱ عظمت صاحب نیاری	۲۹	۲۷۳۰ منشی محمد حسین صاحب
۱۱۴	۲۷۳۱ خلیل الرحمن صاحب شرر	۲۱	۳۹۲ چودھری محمد زبیر صاحب	۳۰	۲۷۳۱ فدا محمد صاحب
۱۱۵	۲۷۳۲ عبد السلام صاحب بنی	۲۲	۳۹۳ چودھری سرور احمد صاحب	۳۱	۲۷۳۲ ابو سعید صاحب بڑی
۵۴۵ صاحبہ		۲۳	۳۹۴ حامد خاتون صاحبہ	۳۲	۲۷۳۳ شیخ نظام الدین صاحب
		۲۴	۳۹۵ عبد الستار صاحب	۳۳	۲۷۳۴ حامد علی خان صاحب کپل
یو جی		۲۵	۳۹۶ تاج صاحب	۳۴	۲۷۳۵ منشی حسین الدین صاحب
		۲۶	۳۹۷ شیخ لطیف الرحمن صاحب	۳۵	۲۷۳۶ شیخ کریم صاحب

نمبر	عنوان	اسم گرامی جناب	نمبر	عنوان	اسم گرامی جناب	نمبر	عنوان	اسم گرامی جناب	نمبر	عنوان	اسم گرامی جناب
۵۱	۱۹۲۷ء	مولوی رفیع احمد خاں صاحب	۵	۳۰	سید محمد رشید صاحب	۴	۲	۲۱۵	۲	۲۱۵	۲
۵۲	۱۹۲۹ء	ضیاء الاسلام صاحب	۶	۳۵۰	سید حسن صاحب	۵	۳	۳۵۰	۳	۳۵۰	۳
۵۳	۱۹۳۰ء	محمد ایوب صاحب	۷	۳۶۰	نورالزمان صاحب	۶	۴	۳۶۰	۴	۳۶۰	۴
۵۴	۱۹۳۱ء	ایس ایم عاصم صاحب	۸	۳۷۰	عبدالحق صاحب	۷	۵	۳۷۰	۵	۳۷۰	۵
۵۵	۱۹۳۲ء	عبدالحق صاحب	۹	۳۸۰	عبدالحق صاحب	۸	۶	۳۸۰	۶	۳۸۰	۶
۵۶	۱۹۳۳ء	اقبال احمد صاحب	۱۰	۳۹۰	عبدالحق صاحب	۹	۷	۳۹۰	۷	۳۹۰	۷
۵۷	۱۹۳۴ء	عبدالحق صاحب	۱۱	۴۰۰	عبدالحق صاحب	۱۰	۸	۴۰۰	۸	۴۰۰	۸
۵۸	۱۹۳۵ء	عبدالحق صاحب	۱۲	۴۱۰	عبدالحق صاحب	۱۱	۹	۴۱۰	۹	۴۱۰	۹
۵۹	۱۹۳۶ء	عبدالحق صاحب	۱۳	۴۲۰	عبدالحق صاحب	۱۲	۱۰	۴۲۰	۱۰	۴۲۰	۱۰
۶۰	۱۹۳۷ء	عبدالحق صاحب	۱۴	۴۳۰	عبدالحق صاحب	۱۳	۱۱	۴۳۰	۱۱	۴۳۰	۱۱
۶۱	۱۹۳۸ء	عبدالحق صاحب	۱۵	۴۴۰	عبدالحق صاحب	۱۴	۱۲	۴۴۰	۱۲	۴۴۰	۱۲
۶۲	۱۹۳۹ء	عبدالحق صاحب	۱۶	۴۵۰	عبدالحق صاحب	۱۵	۱۳	۴۵۰	۱۳	۴۵۰	۱۳
۶۳	۱۹۴۰ء	عبدالحق صاحب	۱۷	۴۶۰	عبدالحق صاحب	۱۶	۱۴	۴۶۰	۱۴	۴۶۰	۱۴
۶۴	۱۹۴۱ء	عبدالحق صاحب	۱۸	۴۷۰	عبدالحق صاحب	۱۷	۱۵	۴۷۰	۱۵	۴۷۰	۱۵
۶۵	۱۹۴۲ء	عبدالحق صاحب	۱۹	۴۸۰	عبدالحق صاحب	۱۸	۱۶	۴۸۰	۱۶	۴۸۰	۱۶
۶۶	۱۹۴۳ء	عبدالحق صاحب	۲۰	۴۹۰	عبدالحق صاحب	۱۹	۱۷	۴۹۰	۱۷	۴۹۰	۱۷
۶۷	۱۹۴۴ء	عبدالحق صاحب	۲۱	۵۰۰	عبدالحق صاحب	۲۰	۱۸	۵۰۰	۱۸	۵۰۰	۱۸
۶۸	۱۹۴۵ء	عبدالحق صاحب	۲۲	۵۱۰	عبدالحق صاحب	۲۱	۱۹	۵۱۰	۱۹	۵۱۰	۱۹
۶۹	۱۹۴۶ء	عبدالحق صاحب	۲۳	۵۲۰	عبدالحق صاحب	۲۲	۲۰	۵۲۰	۲۰	۵۲۰	۲۰
۷۰	۱۹۴۷ء	عبدالحق صاحب	۲۴	۵۳۰	عبدالحق صاحب	۲۳	۲۱	۵۳۰	۲۱	۵۳۰	۲۱
۷۱	۱۹۴۸ء	عبدالحق صاحب	۲۵	۵۴۰	عبدالحق صاحب	۲۴	۲۲	۵۴۰	۲۲	۵۴۰	۲۲
۷۲	۱۹۴۹ء	عبدالحق صاحب	۲۶	۵۵۰	عبدالحق صاحب	۲۵	۲۳	۵۵۰	۲۳	۵۵۰	۲۳
۷۳	۱۹۵۰ء	عبدالحق صاحب	۲۷	۵۶۰	عبدالحق صاحب	۲۶	۲۴	۵۶۰	۲۴	۵۶۰	۲۴
۷۴	۱۹۵۱ء	عبدالحق صاحب	۲۸	۵۷۰	عبدالحق صاحب	۲۷	۲۵	۵۷۰	۲۵	۵۷۰	۲۵
۷۵	۱۹۵۲ء	عبدالحق صاحب	۲۹	۵۸۰	عبدالحق صاحب	۲۸	۲۶	۵۸۰	۲۶	۵۸۰	۲۶
۷۶	۱۹۵۳ء	عبدالحق صاحب	۳۰	۵۹۰	عبدالحق صاحب	۲۹	۲۷	۵۹۰	۲۷	۵۹۰	۲۷
۷۷	۱۹۵۴ء	عبدالحق صاحب	۳۱	۶۰۰	عبدالحق صاحب	۳۰	۲۸	۶۰۰	۲۸	۶۰۰	۲۸
۷۸	۱۹۵۵ء	عبدالحق صاحب	۳۲	۶۱۰	عبدالحق صاحب	۳۱	۲۹	۶۱۰	۲۹	۶۱۰	۲۹
۷۹	۱۹۵۶ء	عبدالحق صاحب	۳۳	۶۲۰	عبدالحق صاحب	۳۲	۳۰	۶۲۰	۳۰	۶۲۰	۳۰
۸۰	۱۹۵۷ء	عبدالحق صاحب	۳۴	۶۳۰	عبدالحق صاحب	۳۳	۳۱	۶۳۰	۳۱	۶۳۰	۳۱
۸۱	۱۹۵۸ء	عبدالحق صاحب	۳۵	۶۴۰	عبدالحق صاحب	۳۴	۳۲	۶۴۰	۳۲	۶۴۰	۳۲
۸۲	۱۹۵۹ء	عبدالحق صاحب	۳۶	۶۵۰	عبدالحق صاحب	۳۵	۳۳	۶۵۰	۳۳	۶۵۰	۳۳
۸۳	۱۹۶۰ء	عبدالحق صاحب	۳۷	۶۶۰	عبدالحق صاحب	۳۶	۳۴	۶۶۰	۳۴	۶۶۰	۳۴
۸۴	۱۹۶۱ء	عبدالحق صاحب	۳۸	۶۷۰	عبدالحق صاحب	۳۷	۳۵	۶۷۰	۳۵	۶۷۰	۳۵
۸۵	۱۹۶۲ء	عبدالحق صاحب	۳۹	۶۸۰	عبدالحق صاحب	۳۸	۳۶	۶۸۰	۳۶	۶۸۰	۳۶
۸۶	۱۹۶۳ء	عبدالحق صاحب	۴۰	۶۹۰	عبدالحق صاحب	۳۹	۳۷	۶۹۰	۳۷	۶۹۰	۳۷
۸۷	۱۹۶۴ء	عبدالحق صاحب	۴۱	۷۰۰	عبدالحق صاحب	۴۰	۳۸	۷۰۰	۳۸	۷۰۰	۳۸
۸۸	۱۹۶۵ء	عبدالحق صاحب	۴۲	۷۱۰	عبدالحق صاحب	۴۱	۳۹	۷۱۰	۳۹	۷۱۰	۳۹
۸۹	۱۹۶۶ء	عبدالحق صاحب	۴۳	۷۲۰	عبدالحق صاحب	۴۲	۴۰	۷۲۰	۴۰	۷۲۰	۴۰
۹۰	۱۹۶۷ء	عبدالحق صاحب	۴۴	۷۳۰	عبدالحق صاحب	۴۳	۴۱	۷۳۰	۴۱	۷۳۰	۴۱
۹۱	۱۹۶۸ء	عبدالحق صاحب	۴۵	۷۴۰	عبدالحق صاحب	۴۴	۴۲	۷۴۰	۴۲	۷۴۰	۴۲
۹۲	۱۹۶۹ء	عبدالحق صاحب	۴۶	۷۵۰	عبدالحق صاحب	۴۵	۴۳	۷۵۰	۴۳	۷۵۰	۴۳
۹۳	۱۹۷۰ء	عبدالحق صاحب	۴۷	۷۶۰	عبدالحق صاحب	۴۶	۴۴	۷۶۰	۴۴	۷۶۰	۴۴
۹۴	۱۹۷۱ء	عبدالحق صاحب	۴۸	۷۷۰	عبدالحق صاحب	۴۷	۴۵	۷۷۰	۴۵	۷۷۰	۴۵
۹۵	۱۹۷۲ء	عبدالحق صاحب	۴۹	۷۸۰	عبدالحق صاحب	۴۸	۴۶	۷۸۰	۴۶	۷۸۰	۴۶
۹۶	۱۹۷۳ء	عبدالحق صاحب	۵۰	۷۹۰	عبدالحق صاحب	۴۹	۴۷	۷۹۰	۴۷	۷۹۰	۴۷
۹۷	۱۹۷۴ء	عبدالحق صاحب	۵۱	۸۰۰	عبدالحق صاحب	۵۰	۴۸	۸۰۰	۴۸	۸۰۰	۴۸
۹۸	۱۹۷۵ء	عبدالحق صاحب	۵۲	۸۱۰	عبدالحق صاحب	۵۱	۴۹	۸۱۰	۴۹	۸۱۰	۴۹
۹۹	۱۹۷۶ء	عبدالحق صاحب	۵۳	۸۲۰	عبدالحق صاحب	۵۲	۵۰	۸۲۰	۵۰	۸۲۰	۵۰
۱۰۰	۱۹۷۷ء	عبدالحق صاحب	۵۴	۸۳۰	عبدالحق صاحب	۵۳	۵۱	۸۳۰	۵۱	۸۳۰	۵۱

عطیات

۱	۲۸۶	۱۰	۲۰۲	۱۹	۲۰۶	۱۸	۲۰۷	۱۷	۲۰۸	۱۶	۲۰۹	۱۵	۲۱۰	۱۴	۲۱۱	۱۳	۲۱۲	۱۲	۲۱۳	۱۱	۲۱۴	۱۰	۲۱۵	۹	۲۱۶	۸	۲۱۷	۷	۲۱۸	۶	۲۱۹	۵	۲۲۰	۴	۲۲۱	۳	۲۲۲	۲	۲۲۳	۱	۲۲۴	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																
۱	۲۸۶	۱۰	۲۰۲	۱۹	۲۰۶	۱۸	۲۰۷	۱۷	۲۰۸	۱۶	۲۰۹	۱۵	۲۱۰	۱۴	۲۱۱	۱۳	۲۱۲	۱۲	۲۱۳	۱۱	۲۱۴	۱۰	۲۱۵	۹	۲۱۶	۸	۲۱۷	۷	۲۱۸	۶	۲۱۹	۵	۲۲۰	۴	۲۲۱	۳	۲۲۲	۲	۲۲۳	۱	۲۲۴	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																
۲	۲۹۳	۱۱	۲۰۶	۲۰	۲۱۰	۱۹	۲۱۴	۱۸	۲۱۸	۱۷	۲۲۲	۱۶	۲۲۶	۱۵	۲۳۰	۱۴	۲۳۴	۱۳	۲۳۸	۱۲	۲۴۲	۱۱	۲۴۶	۱۰	۲۵۰	۹	۲۵۴	۸	۲۵۸	۷	۲۶۲	۶	۲۶۶	۵	۲۷۰	۴	۲۷۴	۳	۲۷۸	۲	۲۸۲	۱	۲۸۶	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																														
۳	۲۹۴	۱۲	۲۰۷	۲۱	۲۱۱	۲۰	۲۱۵	۱۹	۲۱۹	۱۸	۲۲۳	۱۷	۲۲۷	۱۶	۲۳۱	۱۵	۲۳۵	۱۴	۲۳۹	۱۳	۲۴۳	۱۲	۲۴۷	۱۱	۲۵۱	۱۰	۲۵۵	۹	۲۵۹	۸	۲۶۳	۷	۲۶۷	۶	۲۷۱	۵	۲۷۵	۴	۲۷۹	۳	۲۸۳	۲	۲۸۷	۱	۲۹۱	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																												
۴	۲۹۵	۱۳	۲۰۸	۲۲	۲۱۲	۲۱	۲۱۶	۲۰	۲۲۰	۱۹	۲۲۴	۱۸	۲۲۸	۱۷	۲۳۲	۱۶	۲۳۶	۱۵	۲۴۰	۱۴	۲۴۴	۱۳	۲۴۸	۱۲	۲۵۲	۱۱	۲۵۶	۱۰	۲۶۰	۹	۲۶۴	۸	۲۶۸	۷	۲۷۲	۶	۲۷۶	۵	۲۸۰	۴	۲۸۴	۳	۲۸۸	۲	۲۹۲	۱	۲۹۶	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																										
۵	۲۹۶	۱۴	۲۰۹	۲۳	۲۱۳	۲۲	۲۱۷	۲۱	۲۲۱	۲۰	۲۲۵	۱۹	۲۲۹	۱۸	۲۳۳	۱۷	۲۳۷	۱۶	۲۴۱	۱۵	۲۴۵	۱۴	۲۴۹	۱۳	۲۵۳	۱۲	۲۵۷	۱۱	۲۶۱	۱۰	۲۶۵	۹	۲۶۹	۸	۲۷۳	۷	۲۷۷	۶	۲۸۱	۵	۲۸۵	۴	۲۸۹	۳	۲۹۳	۲	۲۹۷	۱	۳۰۱	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																								
۶	۲۹۷	۱۵	۲۱۰	۲۴	۲۱۴	۲۳	۲۱۸	۲۲	۲۲۲	۲۱	۲۲۶	۲۰	۲۳۰	۱۹	۲۳۴	۱۸	۲۳۸	۱۷	۲۴۲	۱۶	۲۴۶	۱۵	۲۵۰	۱۴	۲۵۴	۱۳	۲۵۸	۱۲	۲۶۲	۱۱	۲۶۶	۱۰	۲۷۰	۹	۲۷۴	۸	۲۷۸	۷	۲۸۲	۶	۲۸۶	۵	۲۹۰	۴	۲۹۴	۳	۲۹۸	۲	۳۰۲	۱	۳۰۶	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																						
۷	۲۹۸	۱۶	۲۱۱	۲۵	۲۱۵	۲۴	۲۱۹	۲۳	۲۲۳	۲۲	۲۲۷	۲۱	۲۳۱	۲۰	۲۳۵	۱۹	۲۳۹	۱۸	۲۴۳	۱۷	۲۴۷	۱۶	۲۵۱	۱۵	۲۵۵	۱۴	۲۵۹	۱۳	۲۶۳	۱۲	۲۶۷	۱۱	۲۷۱	۱۰	۲۷۵	۹	۲۷۹	۸	۲۸۳	۷	۲۸۷	۶	۲۹۱	۵	۲۹۵	۴	۲۹۹	۳	۳۰۳	۲	۳۰۷	۱	۳۱۱	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																				
۸	۲۹۹	۱۷	۲۱۲	۲۶	۲۱۶	۲۵	۲۲۰	۲۴	۲۲۴	۲۳	۲۲۸	۲۲	۲۳۲	۲۱	۲۳۶	۲۰	۲۴۰	۱۹	۲۴۴	۱۸	۲۴۸	۱۷	۲۵۲	۱۶	۲۵۶	۱۵	۲۶۰	۱۴	۲۶۴	۱۳	۲۶۸	۱۲	۲۷۲	۱۱	۲۷۶	۱۰	۲۸۰	۹	۲۸۴	۸	۲۸۸	۷	۲۹۲	۶	۲۹۶	۵	۳۰۰	۴	۳۰۴	۳	۳۰۸	۲	۳۱۲	۱	۳۱۶	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																		
۹	۳۰۰	۱۸	۲۱۳	۲۷	۲۱۷	۲۶	۲۲۱	۲۵	۲۲۵	۲۴	۲۲۹	۲۳	۲۳۳	۲۲	۲۳۷	۲۱	۲۴۱	۲۰	۲۴۵	۱۹	۲۴۹	۱۸	۲۵۳	۱۷	۲۵۷	۱۶	۲۶۱	۱۵	۲۶۵	۱۴	۲۶۹	۱۳	۲۷۳	۱۲	۲۷۷	۱۱	۲۸۱	۱۰	۲۸۵	۹	۲۸۹	۸	۲۹۳	۷	۲۹۷	۶	۳۰۱	۵	۳۰۵	۴	۳۰۹	۳	۳۱۳	۲	۳۱۷	۱	۳۲۱	۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																

ایمنیہ مسلم گرل اسکول احاطہ کالیچھاب، دہلی

کے واسطے دو معاملات کی ضرورت ہے جو پردہ کی پابند اور منشی عالم یارمنشی فاضل یا اس کے مساوی درجہ کی سند یافتہ اور تجربہ کار ہوں۔ مستقل ملازمت کی خواہشمند معاملات اپنی تعلیم تجربہ - عمر اور تنخواہ مطلوبہ اپنی درخواست میں تحریر کر دیں۔

ممتاز الدین چشتی والدہ بکر شیریں امینیہ مسلم گرل اسکول احاطہ کالج صبا، پٹیاران دہلی

تصحیح

کوشش تو یہ کی جاتی ہے کہ فہرست کے نام اور قوم وغیرہ میں غلطی نہ ہو لیکن مختلف وجوہ سے کوئی نہ کوئی سہو ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس کو تاہی کا ذمہ دار رسالہ کا ادارہ ہی ہے جس کا میں بہت افسوس ہے ذیل میں بعض غلطیوں کی تصحیح کی جا رہی ہے اس سلسلہ میں جن مخصوص اشخاص ہادی توجہ مختلف کرائی گئے ہم نہایت ممنون ہیں (بیشب)

۱۔ رسالہ اکتوبر و نومبر ۱۳۸۷ء، جلد ۲۔ نمبر ۳ و ۴

صفحہ	کالم	نمبر شمار	حوالہ نمبر	غلط	صحیح
۲۲	۱	۸۲	بی. ۸۲	۴	۸
۲۳	۳	۶۰	۰ ۶۲	سید محمد معین الدین صاحب	سید محمد معین الدین صاحب
۲۴	۳	۱۳۷	۰ ۷۳۰	مولوی رفیع الدین احمد صاحب	مولوی رفیع الدین احمد صاحب

۲۔ رسالہ جنوری ۱۳۸۸ء، جلد ۲۔ نمبر ۶

۱۹-۱	۱	۵۸	بی. ۲۱۳۷	مولوی ابوالحسن محمد اکرم صاحب	مولوی ابوالحسن محمد اکرم صاحب
۱۹	۲	۹۲	۰ ۷۱۷۱	ایس۔ اے عباسی صاحب	آئی۔ اے عباسی صاحب
۱۹	۳	۱۲۹	۰ ۲۲۰۸	عبدالکریم صاحب	حاجی عبدالکریم صاحب
۲۰	۱	۱۳۳	۰ ۲۲۱۲	غلام محمد صاحب	محمد صان صاحب نمبر ۲

(ب) حضرات مندرجہ ذیل کی رقوم علیہ میں شمار کی گئی تھیں لیکن بعد میں مہتمم صاحب کی اطلاع ثانی سے معلوم ہوا کہ یہ رقوم مستقل چندہ میں بھی گئی ہیں اس لئے ان کو علیہ سے چندہ میں منتقل کر دیا ہے۔

صفحہ	کالم	نمبر شمار	حوالہ نمبر	نام	رقم وصولہ
۲۳	۲	۲۹	۲۲۱	سرزاد اودھی دادا بھائی اینڈ کمپنی رنگون	۵۰
۲۳	۲	۲۵	۲۲۲	سرزاد اسماعیل اینڈ عبدالعزیز صاحبان کلکتہ	۵۰
۲۴	۲	۳۹	۲۲۷	سرزاد سلیمان دادا بھائی برادر سلیٹ	۵۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۹۳۸

مطبوعہ جامعہ پریس دہلی

مرباؤنا شروع طالع شفیق الرحمن بنی۔ اے (جامعہ)



ہمدردِ جامعہ

مرتبہ
 "نہم"
 حلقہ ہمدردانِ جامعہ کدھلی

ابتدائی تعلیم

ابتدائی تعلیم کے چار گز

۱۔ سکھانا اس طرح چاہیے کہ بچے کی اُمج کم نہ ہو بلکہ اور بڑھے۔

۲۔ بچے کا ذہن چوکس رہے طبیعت میں جولانی ہو اپنی اچھی بات

منوانے دوسرے کی اچھی بات مانے۔

۳۔ جسم اور ذہن میں میل ہو، ملی بھکت نہ ہو۔

۴۔ بچہ جو کچھ سیکھے وہ ہنستے کھیلتے سیکھے وہ علم سے مانوس ہو جائے

اُس سے لطف اٹھائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد ۲ بابت ماہ مارچ ۱۹۳۸ء مطابق ماہ محرم ۱۳۵۷ھ نمبر

شذرات

اور تیسرے یہ کہ بچہ کے دل میں وطن کی جائز محبت اور ہم وطنوں کے ساتھ اسلامی سلوک کا جذبہ پیدا کیا جائے ۔
خدا کا شکر ہے کہ قوم کے دردمند دلوں میں ان شعبوں کی قدر و ثمرہ رہی ہو اور وہ ہماری ہمت افزائی فرما رہے ہیں۔

جامعہ کی تعلیم و تربیت میں ہیں پورا احساس ہے کہ ابھی بہت سی غامیاں ہیں اور الحمد للہ بہت سی تقریریں سننے رہنے کے باوجود بھی ہمارا یہ احساس زندہ ہی اور ہم بعض اوقات اپنے دل میں ماضی کے سامنے شرمندہ ہی ہوتے ہیں کہ کاش ہم ایسے ہوتے۔ لیکن ہم اپنے تعلیمی مقصد کو بہتر سے بہتر طور پر حاصل کرنے میں کوشاں ہیں۔

اس سال جامعہ سے ہم نے وعدہ کیا ہے کہ ہم کم از کم تیس ہزار روپے قوم کی طرف سے پیش کریں گے تاکہ جامعہ کے کام اس سے بہتر طریقے سے چلائے جاسکیں اور وہ مالی پرتنائیں سے

گذشتہ سال یعنی اگست ۱۹۳۷ء سے جولائی ۱۹۳۸ء تک مسلمانوں نے چھوٹے چھوٹے چندوں سے جامعہ کی جوامداد کی تھی اس کی مقدار پچیس ہزار کی گراں قدر رقم تک پہنچتی ہو اس رقم سے ہم اگر یہ اندازہ کریں تو غلطی نہیں ہوگی کہ مسلمانوں میں ایک طرف تعلیم سے کبھی پیدا ہو گئی ہو تو دوسری طرف وہ یہ بھی جاننے لگے ہیں کہ تعلیم محض روزی کمائے کا ذریعہ نہیں ہونا چاہیئے

جامعہ کی تعلیم جسے مسلمان عام طور پر جان چکے ہیں شعبوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔

۱۔ شخصی

۲۔ ملی

۳۔ قومی۔

شخصی سے مراد یہ ہے کہ بچہ کی شخصیت کے مختلف عناصر کو ابھارا جائے اور ان میں تناسب تو اذن پیدا کیا جائے۔

ملی سے مطلب یہ ہے کہ بچوں کو تمدن اسلامی کا علم بنایا جائے

اس دم و مندی کے ساتھ ہماری خدمت غرضتے تو وہ کامیاب نہ ہوتا۔

بریلی میں یہ بالکل پہلی کوشش تھی لیکن جناب افتخار احمد جن کے ہاں وفد کا قیام تھا اور مولوی اسمیل صاحب مدد لیتی کی تنگ و دو اور محمد معین صاحب کی سعی سے یہاں بھی بہت مطمئن واپس ہوا۔

مارچ کے وسط یا آخر میں پنجاب اور سرحد کی طرف ایک وفد جائے گا۔ پنجاب کے زندہ دلوں اور سرحد کی دریا دلی سے ہمیں بہت سی امیدیں ہیں۔

کسی قدر اور آزاد ہو جائے اس غرض سے اس سال بھی مختلف صوبوں میں خاص وفد بھیجے گا پر و گرام بنایا گیا ہے۔

یوپی کے سفری اضلاع کا وفد حال میں ختم ہوا ہے۔ مارچ کے پہلے ہفتے میں ایک وفد جو ظلم ملکہ اور صدر مدرس مدرسہ ابتدائی برمشل تقارام پور اور بریلی گیا تھا اور بہت مطمئن واپس ہوا۔

رام پور میں وفد کا قیام جس شرف الزماں صاحب کے دولت کدہ پر رہا۔ جس صاحب موصوف کی خیالات کے علاوہ ہم لوگ جناب دولہا خاں صاحب جناب محمد علی خاں صاحب صاحبزادہ واجد علی خاں صاحب اور زراہٹلی صاحب کے بہت ممنون ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ اگر یہ حضرات

خواجہ عبدالحی صاحب شیخ التفسیر جامعہ ملیہ کی بڑی صاحب زادی میونہ خاتون کئی سال کی مسلسل علالت کے بعد اس دنیا کو خیر باد کہہ گئیں۔

مرحومہ کی عمر صرف گیارہ سال تھی۔ لیکن اس چھوٹی سی عمر میں مرض کی بڑی بڑی تکلیفیں اٹھائیں۔ علاج معالجہ میں کوئی کسر اٹھانے رکھی گئی۔ لیکن منشاء الہی میں کس کو دخل؟

ہمیں جناب خواجہ صاحب اور بیگم خواجہ صاحب سے اس صدمہ میں دلی ہمدردی ہے۔ خدا ان کے ہمدرد دلوں کو مہر کی توفیق غایت فرمائے۔ آمین۔

مدرسہ ابتدائی جامعہ نگر اوکھلا

کی کوشش میں رہتا ہے اور عام طور پر بچوں میں انتظامی جذبے کی بجائے اصلاحی جذبے کو بیدار کرنے کی فکر میں رہتا ہے لیکن خود عدالت کا نام اتنا مؤثر ہے کہ ہر بچہ مقدمہ کو پیشی سے پہلے پہلے ختم کر دینا چاہتا ہے۔ عدالت میں محض مجرم کی حیثیت سے حاضر ہونا اس کے نزدیک سب سے بڑی سزا ہے۔

ششما ہی امتحان جو کالج انٹرویو مدرسہ اور تعلیمی مرکز میں دسمبر ہی میں ختم ہو گیا تھا۔ جامعہ نگر میں فردری میں تکمیل کی پہچان کر گزشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی امتحان کو پرجکت (مقصود بننا) لیا گیا تھا۔ اس طرح امتحان ہی کے سلسلہ میں یہاں بڑھائی بھی ہوئی تھی اسی لئے اس کا سلسلہ دو ہفتے تک جاری رہا تعلیم کے امتحان کے بعد تربیت میں بھی بچوں کو نمبر لے تربیت کے سلسلہ میں جن باتوں کا خیال رکھا گیا ان میں صحت و صفائی، نماز، خدمت عامہ، سیاسی بیداری، زندہ دلی، فراخ دلی، تحسین کا فن اور معمولات کی پابندی تو چیزیں تھیں اس سلسلہ میں ایک دلچسپ بات یہ ہوئی کہ بچوں نے اپنے استادوں کو بھی ان ہی خصوصیات پر الگ الگ نمبر دے اور ہر کسی کو رعایت کے پوری دیانت کے ساتھ بچوں کی طرح بعض استاد کسی کسی مضمون میں ذیل ہوئے اور بعض رعایتی نمبروں سے پاس امتحان کے سلسلہ میں ششما کے بچوں کو چند عام سوالات دئے گئے تھے۔ ان میں مدرسہ کی خامیاں اور ان کی اصلاح کی صورت، اوکھلا کے قریب کے کسی گاؤں کی مسائرت کا حال، بھی دو سوال تھے بچوں نے بڑی دلچسپی کے ساتھ ان کے جواب لکھے ان دونوں کے دیکھنے سے بچوں کے مشاہدے اور فیصلہ کی قوت کا پتہ چلتا ہے۔ یہ پنجاب دسمبر میں ہوا

جامعہ نگر کے عام داخلی امتحان کے لئے جیسا کہ کئی بار سال میں ذکر آچکا ہے۔ ایک یونیورسٹی قائم ہے جو تا مگر مدرسہ کے منتخب طالب علموں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی صفائی، مطبخ، نماز، آرائش، بلڈ، وغیرہ تمام کاموں کی وہ نگران ہے۔ اپنے اخراجات کے لئے وہ سرکار کا امداد کے علاوہ درآمد و برآمد پچھول بھی مائل کرتی ہے۔ جامعہ کی اتحادی دکان سے جو اجناس اور عام ضروریات جامعہ نگر کے لئے مہیا کرتی ہے، وہ پچاس روپے اس میں وصول کئے جاتے ہیں۔ اس آمدنی کا بڑا حصہ یونیورسٹی کے آرائش بلڈ کے شعبہ پر خرچ کیا۔

جامعہ نگر کی جمہوریہ میں یونیورسٹی کو یا مجلس مقصد کی حیثیت رکھتی ہے لیکن ایسی مقصد جو عام ہے۔ ہر جگہ عدل جہت مکہ ہو تو حکومت کل نہیں ہوتا۔ جرم سے خالی ملک تو اس کو اس کو اس پر کہاں ہوگا۔ قانون اور جرم لازم و ملزوم سے ہیں اس لئے یہاں جگہ عدل بھی ہے جسے جمہوریہ کی اصطلاح میں پنچایت کہتے ہیں تمام مقدمات اسی عدالت میں پیش ہوتے ہیں عدالت کے ساتھ انتظامی فوج کا ہونا لازمی ہے۔ یہ فوج سب کے برتاؤ کی نگرانی کرتی اور ملزموں کو لا کر پنچایت میں پیش کرتی ہے۔ مقدمات کی نوعیت کیا ہوتی ہے؟ ایک تو یونیورسٹی قوانین کی خلاف ورزی، دوسرے آپس کے تنازعات، بڑوں کی چوٹوں پر زیادتی، چھوٹوں کی بڑوں کے ساتھ گستاخی وغیرہ۔ پنچایت کے نظام میں بچوں کی انتظامی صلاحیت کو ابھارنے کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہاں ایک اندیشہ بھی ساتھ لگا رہتا ہے کہ کہیں بچوں کو مقدمات بنائے، لوگوں کو بچانے سے دلچسپی نہ ہو جائے لہذا ان کے انتظامی جذبے کی پرورش نہ ہونے لگے ان پر خطر رہوں پر استاد کی نظر رہتی ہے اور وہ ان نتائج سے بچانے

بھی اسی طرح اپنے جذبات کی ترجمانی کی۔ اس کے علاوہ اساتذہ نے انفرادی طور پر موصوف کو مدعو کیا۔ غرضکہ ذہنی کے اتوری عشرہ میں سعید صاحب کی آمد سے بڑی چہل پہل رہی۔ خاندان کے ہر دھڑ پر رکن کی واپسی پر ساری جامعہ خوش اور مسرور تھی سعید صاحب ایک ہفتہ مادر علمی جامعہ میں رہ کر اب وطن عزیز اعظم گرامہ تشریف لے گئے ہیں وہاں سے بہت جلد ہی واپس آکر اپنے فرائض کو نبھالیں گے۔

کانگریس نے اپنے سالانہ اجلاس میں دردِ تعلیمی سکیم کے متعلق ایک تجویز پاس کی، جس میں ہندوستان میں قومی تعلیم کے رواج کو ضروری قرار دیتے ہوئے دردِ حاکمیتی کی رپورٹ کو منظور کر لیا ہے۔ قومی تعلیم کا ایک مرکزی بورڈ بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ اور آریانیکم صاحب کو اس بورڈ کی تشکیل پہ اختیار دیا ہے اور درخواست کی ہے کہ وہ گاندھی جی کی رہنمائی میں جلد سے جلد اس اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں۔

صوبہ بہار کی حکومت اپنے نظامِ تعلیم پر از سر نو غور کرنا چاہتی ہے۔ اس سلسلہ میں بھی وزیرِ تعلیم نے شیخ الجامعہ صاحب سے بھی مدد چاہی ہے۔

حکومت کشمیر نے بھی اپنے نصابِ تعلیم اور طریقہ تعلیم میں اصلاح و ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ہوم منسٹر صاحب ریاست کشمیر کی طرف سے ایک دعوت نامہ شیخ الجامعہ صاحب کو وصول ہوا ہے۔ جس میں آپ کو کشمیر کی درخواست کی گئی ہے۔

مدرسہ ثاقبی کی انجمن بزمِ ادب نے عام دستور کے یعنی ہفتہ وار جلسوں اور ماہانہ قلمی رسالہ کے علاوہ ایک نیا اور مفید کام اور شروع کیا ہے۔ بزم کے ہوشیار راکنین ہندوستان اسلامی دنیا اور ممالکِ غیر کے سیاسی حالات کو خاص دلچسپی کے ساتھ اخبارات اور رسائل میں پڑھتے رہتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ ہر سیاسی معاملہ کے بیان و سابق کو اچھی طرح سمجھ لیں اور اتنا سمجھ لیں کہ دوسرے شخص کو بھی سمجھا بھی سکیں۔ اس ضمن میں وہ ایک طرف اپنے اساتذہ سے مختلف سوالات کے ذریعہ درجوں میں معلومات حاصل کرتے

ہیں دوسری طرف خود شیخ الجامعہ صاحب بزمِ ادب کے جلسوں میں مدعو کے دینا کے عام سائل کو بخشنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح تو گویا انہوں نے خود سمجھا "اور دوسروں کو سمجھانے کے لئے یہ کرتے ہیں کہ تازہ مسائل پر مضمون لکھتے ہیں۔ کارٹون بناتے ہیں۔ لکھتے پیچھے ہیں۔ گراف تیار کرتے ہیں اور ان سب چیزوں کو جو بہت سستے معنائی اور سحرانی کے ساتھ انجام پاتی ہیں ایک دیواری اخبار (Wall Paper) کی شکل میں جامعہ میں ہر مہینے شائع کر دیتے ہیں۔ لڑکے ان مسائل کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے اردو اخبارات کو زیادہ مفید مطلب نہیں پاتے اس لئے ان

کو پورپ کے خاص سیاسی اور علمی پرچوں کی تلاش رہتی ہے جو اتفاق سے خاصی تعداد میں جامعہ آتے ہیں۔

ان پرچوں کی مدد سے بزمِ ادب کے اس اخبار کی قدر و قیمت بہت بڑھ جاتی ہے اور وہ صرف طالب علموں ہی کے لئے نہیں بلکہ بڑے لوگوں کے لئے بہت مفید ثابت ہو رہے ہیں۔

تحریک حلقہ ہمدان جامعہ

جدید اصناف

فہرست میں ہم اپنے ان کرم فزاؤں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو ماہ جنوری ۱۹۳۸ء میں حلقہ ہمدان میں شریک ہوئے

نمبر شمار	نمبر درجہ	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر درجہ	اسم گرامی جناب
۱	۵۴۶۸	محمد علی الدین قریشی صاحب کفنو	۱۸	۵۴۸۵	شیخ نادر صاحب جامیزو
۲	۵۴۶۹	ملک خدا بخش صاحب پشاور	۱۹	۵۴۸۶	حاجی محمد حسین صاحب جگناؤں
۳	۵۴۷۰	شیخ عبد الحمید صاحب	۲۰	۵۴۸۷	مصطفی الدین احمد صاحب کفنو
۴	۵۴۷۱	انجم صاحب مولوی محمد عظیم صاحب	۲۱	۵۴۸۸	عبد الاحد خان صاحب خلیل
۵	۵۴۷۲	محمد قمر الزمان صاحب کلکتہ	۲۲	۵۴۸۹	محمد حسین علی صاحب پیر پور پٹنہ
۶	۵۴۷۳	خواجہ محمد شفیع صاحب	۲۳	۵۴۹۰	ایم۔ ایس۔ تقی صاحب بانگی پور
۷	۵۴۷۴	خواجہ محمد شریف صاحب بکوالی	۲۴	۵۴۹۱	خواجہ رحمت نور صاحب پٹنہ
۸	۵۴۷۵	عبد الحمید صاحب	۲۵	۵۴۹۲	محمد شعیب صاحب جھٹولی پٹنہ
۹	۵۴۷۶	شیخ رشاد حسین صاحب کفنو	۲۶	۵۴۹۳	عباس حیدر صاحب قریشی بانگر
۱۰	۵۴۷۷	سراج الدین صاحب	۲۷	۵۴۹۴	سید امیر علی صاحب
۱۱	۵۴۷۸	مولوی محمد یونس صاحب علیگڑھ	۲۸	۵۴۹۵	مولانا سید سلیمان صاحب ذوی اعظم گڑھ
۱۲	۵۴۷۹	میر مسعود احمد صاحب بانگر	۲۹	۵۴۹۶	مولوی مسعود علی صاحب قدوائی
۱۳	۵۴۸۰	زین العابدین صاحب قریشی	۳۰	۵۴۹۷	قاضی صادق حسین صاحب
۱۴	۵۴۸۱	ابول صاحب کلکتہ	۳۱	۵۴۹۸	مولانا بشیر صدیقی صاحب
۱۵	۵۴۸۲	خواجہ محمد شفیع صاحب بکوالی	۳۲	۵۴۹۹	مولوی عبدالسلام صاحب
۱۶	۵۴۸۳	محمد عبدالرشید صاحب امرڈوٹی	۳۳	۵۵۰۰	شاہ غلام صابر صاحب
۱۷	۵۴۸۴	قادر علی صاحب	۳۴	۵۵۰۱	خواجہ محمود اللہ صاحب
۱۸	۵۵۰۲	مرزا امین بیگ صاحب اعظم گڑھ	۳۵	۵۵۰۲	مرزا امین بیگ صاحب اعظم گڑھ
۱۹	۵۵۰۳	محمد سجاد انصاری صاحب	۳۶	۵۵۰۳	محمد سجاد انصاری صاحب
۲۰	۵۵۰۴	کنور اعظم شاہ صاحب	۳۷	۵۵۰۴	کنور اعظم شاہ صاحب
۲۱	۵۵۰۵	حافظ عبد الحمید صاحب	۳۸	۵۵۰۵	حافظ عبد الحمید صاحب
۲۲	۵۵۰۶	مولوی عبدالحی صاحب	۳۹	۵۵۰۶	مولوی عبدالحی صاحب
۲۳	۵۵۰۷	حاجی عبدالغفور صاحب	۴۰	۵۵۰۷	حاجی عبدالغفور صاحب
۲۴	۵۵۰۸	حکیم محمد اسحق صاحب	۴۱	۵۵۰۸	حکیم محمد اسحق صاحب
۲۵	۵۵۰۹	منشی محمد اویس صاحب وارڈی	۴۲	۵۵۰۹	منشی محمد اویس صاحب وارڈی
۲۶	۵۵۱۰	عبد الحق صاحب	۴۳	۵۵۱۰	عبد الحق صاحب
۲۷	۵۵۱۱	مولوی صدر الدین صاحب	۴۴	۵۵۱۱	مولوی صدر الدین صاحب
۲۸	۵۵۱۲	ضیاء الحسن صاحب	۴۵	۵۵۱۲	ضیاء الحسن صاحب
۲۹	۵۵۱۳	ابکاران بہارہ منشی مطیع اللہ صاحب	۴۶	۵۵۱۳	ابکاران بہارہ منشی مطیع اللہ صاحب
۳۰	۵۵۱۴	مولوی محمد بہار صاحب	۴۷	۵۵۱۴	مولوی محمد بہار صاحب
۳۱	۵۵۱۵	شاہ محمد الحق صاحب	۴۸	۵۵۱۵	شاہ محمد الحق صاحب
۳۲	۵۵۱۶	محمد علی خان صاحب	۴۹	۵۵۱۶	محمد علی خان صاحب
۳۳	۵۵۱۷	عظیم الحق صاحب	۵۰	۵۵۱۷	عظیم الحق صاحب
۳۴	۵۵۱۸	حافظ شاہ حسین صاحب	۵۱	۵۵۱۸	حافظ شاہ حسین صاحب

نمبر شمار	نمبر عدد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر عدد	اسم گرامی جناب
۵۲	۵۵۱۹	محمد احمد صاحب	۶۳	۵۵۲۰	علی احمد صدیقی صاحب
۵۳	۵۵۲۰	علی حیدر صاحب	۶۴	۵۵۲۱	محمد حمید خان صاحب
۵۴	۵۵۲۱	مسعود اویس صاحب	۶۵	۵۵۲۲	مستور رحیم، رحمن صاحب
۵۵	۵۵۲۲	محمد رفیع اللہ صاحب	۶۶	۵۵۲۳	قاضی سید حسن صاحب
۵۶	۵۵۲۳	اقبال احمد صاحب	۶۷	۵۵۲۴	محمد رفیع الدین صاحب
۵۷	۵۵۲۴	قاضی محمد یونس صاحب	۶۸	۵۵۲۵	قاضی سرگد علی صاحب
۵۸	۵۵۲۵	عبد المظیف صاحب	۶۹	۵۵۲۶	قاضی محمد رفیق صاحب
۵۹	۵۵۲۶	سید رفیع الدین حسن صاحب	۷۰	۵۵۲۷	محمد عارف ملک صاحب
۶۰	۵۵۲۷	سید نور الحسن صاحب	۷۱	۵۵۲۸	زیر احمد صاحب
۶۱	۵۵۲۸	حیدر مہدی صاحب	۷۲	۵۵۲۹	مشتاق حسین صاحب
۶۲	۵۵۲۹	ایس ایم عبد الحق صاحب	۷۳	۵۵۳۰	خلیفہ اللہ حسین صاحب

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقوم جو ماہ جنوری ۱۹۳۸ء میں ہیں اپنے مہتممین اور سفراء کی معرفت وصول ہونی ہیں درج ذیل رشتہ پر ہو چکی ہیں اندراجات میں صحت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی فعلی رہ گئی ہو تو اطلاع بخشنے و دفتر ممنون ہو گا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ ایک مہینہ کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفعہ قری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینہ میں محسوب ہوتی ہے اسلئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے (مرتب)

جنوری ۱۹۳۸ء

دہلی

نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی	نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی
۱	۲۷۵	خواجہ محمد عبد المجید صاحب	۲	۲۷۰	ملک محمد صاحب صدیقی دہلی
۲	۲۹۱	شاد علی صاحب	۳	۲۵۰	منشی عبدالمجید صاحب نئی دہلی

نمبر	نام و پتہ	اسم گرامی	نمبر	نام و پتہ	اسم گرامی	نمبر	نام و پتہ	اسم گرامی	نمبر	نام و پتہ	اسم گرامی
۷	۲۵۲۹	تدین خان صاحب	۲۱	۲۳۲۳	ذاجین صاحب	۵۵	۳۲۷	رفیق احمد صاحب	۵۵	۳۲۷	رفیق احمد صاحب
۸	۲۵۳۰	عاجی عبادت خان صاحب	۲۲	۲۳۲۴	بیک صاحب	۵۶	۳۲۸	چودھری الی بخش صاحب	۵۶	۳۲۸	چودھری الی بخش صاحب
۹	۲۵۳۱	منشی خٹا احمد صاحب	۲۳	۲۳۲۵	مولوی محمد ظہیر صاحب	۵۷	۳۲۹	بیک عبد المتین صاحب	۵۷	۳۲۹	بیک عبد المتین صاحب
۱۰	۲۵۳۲	محمد یار خان صاحب	۲۴	۲۳۲۶	بیک صاحب	۵۸	۳۳۰	بابو ابراہیم صاحب	۵۸	۳۳۰	بابو ابراہیم صاحب
۱۱	۲۵۳۳	روشن دوغاری و نانی	۲۵	۲۳۲۷	سید نصیر الدین صاحب	۵۹	۳۳۱	محمد سلیم خان صاحب	۵۹	۳۳۱	محمد سلیم خان صاحب
۱۲	۲۵۳۴	محمد شفیع صاحب	۲۶	۲۳۲۸	احمد اسلام صاحب	۶۰	۳۳۲	مسٹر ایم بی اے صابری صاحب	۶۰	۳۳۲	مسٹر ایم بی اے صابری صاحب
۱۳	۲۵۳۵	محمد ذریعہ صاحب	۲۷	۲۳۲۹	آغا محمد امین صاحب	۶۱	۳۳۳	بابو محبوب احمد صاحب	۶۱	۳۳۳	بابو محبوب احمد صاحب
۱۴	۲۵۳۶	میاں اللہ بخش محمد سید محمد شریف	۲۸	۲۳۳۰	صلاح الدین صاحب	۶۲	۳۳۴	مسٹر عبد الحمید صاحب	۶۲	۳۳۴	مسٹر عبد الحمید صاحب
۱۵	۲۵۳۷	محمد احمد صاحب	۲۹	۲۳۳۱	محمد رئیس الدین صاحب	۶۳	۳۳۵	حکیم محمد حسن صاحب	۶۳	۳۳۵	حکیم محمد حسن صاحب
۱۶	۲۵۳۸	ڈی ایم ملک صاحب	۳۰	۲۳۳۲	سید محمد شفیع صاحب	۶۴	۳۳۶	عبد الحق صاحب	۶۴	۳۳۶	عبد الحق صاحب
۱۷	۲۵۳۹	ملک غلام محمد صاحب	۳۱	۲۳۳۳	حکیم احمد حسین خان صاحب	۶۵	۳۳۷	کابینا صاحب	۶۵	۳۳۷	کابینا صاحب
۱۸	۲۵۴۰	شیخ جمیل الرحمن صاحب	۳۲	۲۳۳۴	حکیم شریف الدین خان صاحب	۶۶	۳۳۸	شمس العارفین صاحب	۶۶	۳۳۸	شمس العارفین صاحب
۱۹	۲۵۴۱	احسن حامد علی صاحب	۳۳	۲۳۳۵	حافظ سراج الدین صاحب	۶۷	۳۳۹	محمد فیض اللہ خان صاحب	۶۷	۳۳۹	محمد فیض اللہ خان صاحب
۲۰	۲۵۴۲	سید محمد اختر صاحب	۳۴	۲۳۳۶	صوفی محمد عزیز حسن صاحب	۶۸	۳۴۰	مولوی محمد احمد صاحب	۶۸	۳۴۰	مولوی محمد احمد صاحب
۲۱	۲۵۴۳	میر عزیز الدین صاحب	۳۵	۲۳۳۷	خان یار محمد صاحب	۶۹	۳۴۱	مولانا اسد علی صاحب	۶۹	۳۴۱	مولانا اسد علی صاحب
۲۲	۲۵۴۴	عبد الحق صاحب	۳۶	۲۳۳۸	حامد علی صاحب	۷۰	۳۴۲	خلیفہ محمد انوار اللہ صاحب	۷۰	۳۴۲	خلیفہ محمد انوار اللہ صاحب
۲۳	۲۵۴۵	محمد عبد الباقی صاحب	۳۷	۲۳۳۹	محمد عارف صاحب	۷۱	۳۴۳	مولانا محبوب الہی صاحب	۷۱	۳۴۳	مولانا محبوب الہی صاحب
۲۴	۲۵۴۶	محمد صاحب	۳۸	۲۳۴۰	فتح محمد یونس صاحب	۷۲	۳۴۴	مولانا سجاد حسین صاحب	۷۲	۳۴۴	مولانا سجاد حسین صاحب
۲۵	۲۵۴۷	سید شمس الدین صاحب	۳۹	۲۳۴۱	کپتان حبیب الرحمن صاحب	۷۳	۳۴۵	مولوی عبد الحمید صاحب	۷۳	۳۴۵	مولوی عبد الحمید صاحب
۲۶	۲۵۴۸	سید حفیظ الدین صاحب	۴۰	۲۳۴۲	نظام الرحمن صاحب	۷۴	۳۴۶	احمد حسن خان صاحب	۷۴	۳۴۶	احمد حسن خان صاحب
۲۷	۲۵۴۹	ایس محمد یوسف صاحب	۴۱	۲۳۴۳	عماد علی صاحب	۷۵	۳۴۷	نہیر الدین صاحب	۷۵	۳۴۷	نہیر الدین صاحب
۲۸	۲۵۵۰	بیک صاحب	۴۲	۲۳۴۴	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب	۷۶	۳۴۸	ڈاکٹر صاحب	۷۶	۳۴۸	ڈاکٹر صاحب
۲۹	۳۳۰۱	ظاہر علی صاحب	۴۳	۲۳۴۵	حکیم محمد فرید احمد صاحب	۷۷	۳۴۹	شیخ محمد ابراہیم صاحب	۷۷	۳۴۹	شیخ محمد ابراہیم صاحب
۳۰	۳۳۰۲	سید غلام حسین صاحب	۴۴	۲۳۴۶	میاں محمد ذیشان صاحب	۷۸	۳۵۰	شمس العارفین صاحب	۷۸	۳۵۰	شمس العارفین صاحب

ردیف	نام و نام خانوادگی	تولد	تولد	نام گرامی	تولد	نام گرامی	ردیف
۸۹	۳۸۵۱ میان فیض محمد صاحب اگرچه در...	۱۰۳	۱۲۵	۳۸۵۱ میان فیض محمد صاحب اگرچه در...	۱۲۵	۳۸۵۱ میان فیض محمد صاحب اگرچه در...	۸۹
۹۰	۳۸۵۲ میان عبدالرشید صاحب	۱۰۴	۱۲۶	۳۸۵۲ میان عبدالرشید صاحب	۱۲۶	۳۸۵۲ میان عبدالرشید صاحب	۹۰
۹۱	۳۸۵۳ خان بابا و همگیان صاحب انجیر	۱۰۵	۱۲۷	۳۸۵۳ خان بابا و همگیان صاحب انجیر	۱۲۷	۳۸۵۳ خان بابا و همگیان صاحب انجیر	۹۱
۹۲	۳۸۵۴ ایم یارین صاحب	۱۰۶	۱۲۸	۳۸۵۴ ایم یارین صاحب	۱۲۸	۳۸۵۴ ایم یارین صاحب	۹۲
۹۳	۳۸۵۵ دکتر حسین بخش صاحب	۱۰۷	۱۲۹	۳۸۵۵ دکتر حسین بخش صاحب	۱۲۹	۳۸۵۵ دکتر حسین بخش صاحب	۹۳
۹۴	۳۸۵۶ امین کاشانی چودهری درین میان	۱۰۸	۱۳۰	۳۸۵۶ امین کاشانی چودهری درین میان	۱۳۰	۳۸۵۶ امین کاشانی چودهری درین میان	۹۴
۹۵	۳۸۵۷ منشی محمد حسن صاحب	۱۰۹	۱۳۱	۳۸۵۷ منشی محمد حسن صاحب	۱۳۱	۳۸۵۷ منشی محمد حسن صاحب	۹۵
۹۶	۳۸۵۸ منشی زین العابدین صاحب	۱۱۰	۱۳۲	۳۸۵۸ منشی زین العابدین صاحب	۱۳۲	۳۸۵۸ منشی زین العابدین صاحب	۹۶
۹۷	۳۸۵۹ رئیس بخش صاحب صدر بازار	۱۱۱	۱۳۳	۳۸۵۹ رئیس بخش صاحب صدر بازار	۱۳۳	۳۸۵۹ رئیس بخش صاحب صدر بازار	۹۷
۹۸	۳۸۶۰ منشی خوشنود عالم صاحب	۱۱۲	۱۳۴	۳۸۶۰ منشی خوشنود عالم صاحب	۱۳۴	۳۸۶۰ منشی خوشنود عالم صاحب	۹۸
۹۹	۳۸۶۱ مرغوب احمد صاحب توفیق	۱۱۳	۱۳۵	۳۸۶۱ مرغوب احمد صاحب توفیق	۱۳۵	۳۸۶۱ مرغوب احمد صاحب توفیق	۹۹
۱۰۰	۳۸۶۲ عبدالواحد صاحب	۱۱۴	۱۳۶	۳۸۶۲ عبدالواحد صاحب	۱۳۶	۳۸۶۲ عبدالواحد صاحب	۱۰۰
۱۰۱	۳۸۶۳ وحید الدین احمد صاحب وکیل	۱۱۵	۱۳۷	۳۸۶۳ وحید الدین احمد صاحب وکیل	۱۳۷	۳۸۶۳ وحید الدین احمد صاحب وکیل	۱۰۱
۱۰۲	۳۸۶۴ قدیر الدین احمد صاحب	۱۱۶	۱۳۸	۳۸۶۴ قدیر الدین احمد صاحب	۱۳۸	۳۸۶۴ قدیر الدین احمد صاحب	۱۰۲
۱۰۳	۳۸۶۵ مولوی سید عبدالغنی صاحب پیشه	۱۱۷	۱۳۹	۳۸۶۵ مولوی سید عبدالغنی صاحب پیشه	۱۳۹	۳۸۶۵ مولوی سید عبدالغنی صاحب پیشه	۱۰۳
۱۰۴	۳۸۶۶ حاجی قادر بخش واکش صاحب	۱۱۸	۱۴۰	۳۸۶۶ حاجی قادر بخش واکش صاحب	۱۴۰	۳۸۶۶ حاجی قادر بخش واکش صاحب	۱۰۴
۱۰۵	۳۸۶۷ عبدالحمید شیخ عبدالرحیم صاحب	۱۱۹	۱۴۱	۳۸۶۷ عبدالحمید شیخ عبدالرحیم صاحب	۱۴۱	۳۸۶۷ عبدالحمید شیخ عبدالرحیم صاحب	۱۰۵
۱۰۶	۳۸۶۸ سید انوار احمد صاحب	۱۲۰	۱۴۲	۳۸۶۸ سید انوار احمد صاحب	۱۴۲	۳۸۶۸ سید انوار احمد صاحب	۱۰۶
۱۰۷	۳۸۶۹ عبدالرزاق و محمد اسحق صاحب	۱۲۱	۱۴۳	۳۸۶۹ عبدالرزاق و محمد اسحق صاحب	۱۴۳	۳۸۶۹ عبدالرزاق و محمد اسحق صاحب	۱۰۷
۱۰۸	۳۸۷۰ امجد حسین خاں صاحب	۱۲۲	۱۴۴	۳۸۷۰ امجد حسین خاں صاحب	۱۴۴	۳۸۷۰ امجد حسین خاں صاحب	۱۰۸
۱۰۹	۳۸۷۱ سید محمد صاحب کلا ساز	۱۲۳	۱۴۵	۳۸۷۱ سید محمد صاحب کلا ساز	۱۴۵	۳۸۷۱ سید محمد صاحب کلا ساز	۱۰۹
۱۱۰	۳۸۷۲ حاجی عبدالغنی و فضل الحق صاحب	۱۲۴	۱۴۶	۳۸۷۲ حاجی عبدالغنی و فضل الحق صاحب	۱۴۶	۳۸۷۲ حاجی عبدالغنی و فضل الحق صاحب	۱۱۰
۱۱۱	۳۸۷۳ ایم اکرام الدین صاحب	۱۲۵	۱۴۷	۳۸۷۳ ایم اکرام الدین صاحب	۱۴۷	۳۸۷۳ ایم اکرام الدین صاحب	۱۱۱
۱۱۲	۳۸۷۴ بابو رحمت الله صاحب	۱۲۶	۱۴۸	۳۸۷۴ بابو رحمت الله صاحب	۱۴۸	۳۸۷۴ بابو رحمت الله صاحب	۱۱۲

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی
۱۵۱	۰۳۹۲۳ بی والد محمد ایاس صاحب دین	۱۶۵	۰۲۹۱۱	مولوی محمد ابراهیم صاحب دین	۱۲	۱۹۹	۰۲۹۳۵	سید منیر الحسن صاحب دین	۸
۱۵۲	۰۳۹۲۵ بابو امین لاکه کش صاحب	۱۶۶	۰۲۹۱۲	عبدالرزاق صاحب	۵	۲۰۰	۰۲۹۳۶	مقبول احمد صاحب انصاری	۸
۱۵۳	۰۳۹۲۷ ایم انعام الحق صاحب	۱۶۷	۰۲۹۱۳	مخاج بیگم صاحب دین	۸	۲۰۱	۰۲۹۳۷	خواجہ محمد حسن دار صاحب	۴
۱۵۴	۰۳۹۲۸ محمد شمس محمد فیصل صاحبان	۱۶۸	۰۲۹۱۴	محمد صاحب دین	۸	۲۰۲	۰۲۹۳۸	سید محمد ذکر صاحب	۴
۱۵۵	۰۳۹۲۹ برالدین صاحب	۱۶۹	۰۲۹۱۵	بیگم صاحب محمد غفور صاحب	۴	۲۰۳	۰۲۹۳۹	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۴
۱۵۶	۰۳۹۳۰ حاجی رشید احمد صاحب کشمیر	۱۷۰	۰۲۹۱۶	تاج الدین صاحب	۵	۲۰۴	۰۲۹۴۰	لطیف محمد صاحب	۸
۱۵۷	۰۳۹۳۱ شیخ محمد تقی صاحب	۱۷۱	۰۲۹۱۷	ملک غلام حیدر صاحب	۸	۲۰۵	۰۲۹۴۱	سردار محمد خان صاحب	۸
۱۵۸	۰۳۹۳۲ عبدالعزیز صاحب و بلان	۱۷۲	۰۲۹۱۸	محمد غفور صاحب	۸	۲۰۶	۰۲۹۴۲	بشیر احمد صاحب	۴
۱۵۹	۰۳۹۳۳ پیر خان صاحب	۱۷۳	۰۲۹۱۹	منشی کریم بخش صاحب	۸	۲۰۷	۰۲۹۴۳	معراج الدین احمد صاحب	۴
۱۶۰	۰۳۹۳۴ محمد حسین صاحب	۱۷۴	۰۲۹۲۰	صوفی غلام قادر صاحب	۸	۲۰۸	۰۲۹۴۴	شمس احمد صاحب	۵
۱۶۱	۰۳۹۳۵ مقبول احمد صاحب	۱۷۵	۰۲۹۲۱	سید منیر الحسن صاحب برقی	۸	۲۰۹	۰۲۹۴۵	محمد نصر الله صاحب	۵
۱۶۲	۰۳۹۳۶ حسین نظامی صاحب	۱۷۶	۰۲۹۲۲	مقبول احمد صاحب انصاری	۵	۲۱۰	۰۲۹۴۶	محمد عبدالغنی صاحب شهید	۶
۱۶۳	۰۳۹۳۷ حاجی عبدالحمید صاحب	۱۷۷	۰۲۹۲۳	خواجہ محمد حسن دار صاحب	۴	۲۱۱	۰۲۹۴۷	عبدالرحمن صاحب	۴
۱۶۴	۰۳۹۳۸ محمد رفیع صاحب	۱۷۸	۰۲۹۲۴	آغا علی مصطفی صاحب	۴	۲۱۲	۰۲۹۴۸	مصوم علی صاحب	۸
۱۶۵	۰۳۹۳۹ ممتاز الدین صاحب سوداگر	۱۷۹	۰۲۹۲۵	سید محمد ذکر صاحب	۴	۲۱۳	۰۲۹۴۹	میان محمد صاحب	۵
۱۶۶	۰۳۹۴۰ حافظ محمد فاروق صاحب	۱۸۰	۰۲۹۲۶	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۴	۲۱۴	۰۳۰۰۱	اسمان الحق صاحب	۸
۱۶۷	۰۳۹۴۱ بیات الله صاحب	۱۸۱	۰۲۹۲۷	منشی بختیاری صاحب	۵	۲۱۵	۰۳۰۰۲	حامد علی صاحب	۴
۱۶۸	۰۳۹۴۲ محمد شریف صاحب	۱۸۲	۰۲۹۲۸	بیگم صاحب محمد غفور صاحب	۴	۲۱۶	۰۳۰۰۳	مولوی عبدالرب صاحب	۶
۱۶۹	۰۳۹۴۳ شیخ محمد رحمت علی صاحب	۱۸۳	۰۲۹۲۹	محمد اسماعیل صاحب	۵	۲۱۷	۰۳۰۰۴	مخدوم بیاد علی صاحب	۵
۱۷۰	۰۳۹۴۴ خان صاحب عبدالعلی صاحب	۱۸۴	۰۲۹۳۰	تاج الدین صاحب	۵	۲۱۸	۰۳۰۰۵	فتح محمد صاحب شفیق	۵
۱۷۱	۰۳۹۴۵ محمد فیصل صاحب	۱۸۵	۰۲۹۳۱	ملک غلام حیدر صاحب	۸	۲۱۹	۰۳۰۰۶	محمود حسین صاحب	۵
۱۷۲	۰۳۹۴۶ اکرام الله خان صاحب	۱۸۶	۰۲۹۳۲	محمد غفور صاحب	۵	۲۲۰	۰۳۰۰۷	ایم فیصل محمد صاحب	۸
۱۷۳	۰۳۹۴۷ غلام حسن صاحب	۱۸۷	۰۲۹۳۳	منشی کریم بخش صاحب	۸	۲۲۱	۰۳۰۰۸	خواجہ غلام حسین صاحب	۵
۱۷۴	۰۳۹۴۸ چو دروی محمد سوداگر	۱۸۸	۰۲۹۳۴	صوفی غلام قادر صاحب	۵	۲۲۲	۰۳۰۰۹	عبدالواحد صاحب	۵

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات
۲۲۳	سید محمد رفیع علی صاحب قادیانی	۱۳۰۱۰	۲۲۶	۲۲۹	مولوی عبدالرحمن صاحب قادیانی	۱۳۰۱۲	۲۲۹
۲۲۴	سید محمد علی صاحب	۱۳۰۱۱	۲۲۶	۲۳۰	محمد باقر صاحب	۱۳۰۱۲	۲۳۰
۲۲۵	محمد اشرف صاحب	۱۳۰۱۲	۲۲۸	۲۳۱	عبدالحق صاحب	۱۳۰۱۵	۲۳۱
بنگال				۲۳۲	نواب محمد شفیع صاحب کلکتہ	۱۳۰۸۵	۲۳۲
				۲۳۳	مولوی عبد الجبار صاحب	۱۳۰۸۶	۲۳۳
۱	محمد یوسف صاحب بکس	۲۲۸	۲۳۴	۲۳۴	عبد کاظم صاحب قادیانی	۱۳۰۸۷	۲۳۴
۲	مولوی حکیم جبار الرحمن صاحب ڈھاکہ	۲۳۰	۲۳۴	۲۳۵	عبد الکلام صاحب	۱۳۰۸۸	۲۳۵
۳	شمس الحق ممتاز الدین صاحب کلکتہ	۱۳۰۸۹	۲۳۴	۲۳۶	مولوی ایم اختر فیضی صاحب	۱۳۰۸۹	۲۳۶
۴	محمد شریف صاحب	۱۳۰۹۰	۲۳۵	۲۳۷	اسے غنی ملا صاحب	۱۳۰۹۰	۲۳۷
۵	محمد شفیع صاحب	۱۳۰۹۱	۲۳۶	۲۳۸	محمد ایوب ولی محمد صاحب	۱۳۰۹۱	۲۳۸
۶	محمد فخر الزمان صاحب	۱۳۰۹۲	۲۳۶	۲۳۹	محمد عثمان امیری صاحب	۱۳۰۹۲	۲۳۹
۷	نواب محمد شفیع سرمد والا صاحب	۱۳۰۹۳	۲۳۸	۲۴۰	علی محمد عثمانی امیری صاحب	۱۳۰۹۳	۲۳۸
۸	مولوی محمد یوسف صاحب انارکولہ	۱۳۰۹۴	۲۳۹	۲۴۱	محمد عثمان صاحب امیری	۱۳۰۹۴	۲۳۹
۹	عبد الشکور صاحب	۱۳۰۹۵	۲۴۰	۲۴۲	ابلیہ صاحب یوسف ایم الیانی صاحب	۱۳۰۹۵	۲۴۲
۱۰	غلام علی صاحب	۱۳۰۹۶	۲۴۱	۲۴۳	دختران یوسف ایم الیانی	۱۳۰۹۶	۲۴۳
۱۱	ابول صاحب	۱۳۰۹۷	۲۴۲	۲۴۴	اسے امین فضل صاحب	۱۳۰۹۷	۲۴۴
۱۲	عابد سعید صاحب	۱۳۰۹۸	۲۴۳	۲۴۵	قاسم داود صاحب	۱۳۰۹۸	۲۴۵
۱۳	محمد اسماعیل صاحب	۱۳۰۹۹	۲۴۴	۲۴۶	مولوی عبدالوہاب صاحب	۱۳۰۹۹	۲۴۶
۱۴	فخر الحسن صاحب	۱۳۱۰۰	۲۴۵	۲۴۷	شیخ محمد رفیع صاحب	۱۳۱۰۰	۲۴۷
۱۵	میر الدین خاں صاحب	۱۳۱۰۱	۲۴۶	۲۴۸	محمد نفی صاحب	۱۳۱۰۱	۲۴۸
۱۶	ملک محمد الیاس صاحب	۱۳۱۰۲	۲۴۷	۲۴۹	مولوی محمد معین صاحب	۱۳۱۰۲	۲۴۹
۱۷	عبد الفتوی حاجی احمد صاحب	۱۳۱۰۳	۲۴۸	۲۵۰	عبد الخالق صاحب	۱۳۱۰۳	۲۵۰
۱۸	محمد کامل صاحب	۱۳۱۰۴	۲۴۹	۲۵۱	محمد فضل احمد صاحب	۱۳۱۰۴	۲۵۱
۱۹	شیخ محمد فاروق صاحب	۱۳۱۰۵	۲۵۰	۲۵۲	محمد مسیح احمد صاحب	۱۳۱۰۵	۲۵۲

تبریز	ولدین	اسم گرامی	تبریز	ولدین	اسم گرامی	تبریز	ولدین	اسم گرامی	تبریز	ولدین	اسم گرامی
۶۲	۳۲۸۸	محمد بن محمد بن صاحب کلکته	۸۶	۳۲۰۶	فضل الهی صاحب کلکته	۱۱۰	۳۲۰۶	سید امیر علی صاحب کلکته	۶	۳۲۰۶	سید امیر علی صاحب کلکته
۶۳	۳۲۰۹	سید علی اصغر علی صاحبان	۸۷	۳۲۰۳	ایم لے آراین حسین صاحب	۱۱۱	۳۲۰۳	میر سواد احمد صاحب	۷	۳۲۰۳	میر سواد احمد صاحب
۶۴	۳۲۸۱	فاضل محمد بشیر صاحب	۸۸	۳۲۰۴	ریاض بهادر فاضل صاحب	۱۱۲	۳۲۰۴	مشر عباس حیدر فاضل صاحب	۸	۳۲۰۴	مشر عباس حیدر فاضل صاحب
۶۵	۳۲۸۱	الله بخش دست محمد صاحبان	۸۹	۳۲۰۵	ایس زمان صاحب	۱۱۳	۳۲۰۵	بشیر احمد صاحب	۹	۳۲۰۵	بشیر احمد صاحب
۶۶	۳۲۸۲	مولوی محمد بن صاحب	۹۰	۳۲۰۶	بگم ایس زمان صاحب	۱۱۴	۳۲۰۶	مولوی جی پل صاحب	۱۰	۳۲۰۶	مولوی جی پل صاحب
۶۷	۳۲۸۳	مشر ایم آزدی صاحب	۹۱	۳۲۰۷	شیخ محمد صدیق صاحب	۱۱۵	۳۲۰۷	سید محمد ولی حیدر صاحب	۱۱	۳۲۰۷	سید محمد ولی حیدر صاحب
۶۸	۳۲۸۴	حاجی محمد رفیع صاحب	۹۲	۳۲۰۸	مولوی عبداللہ عثمانی	۱۱۶	۳۲۰۸	بشیر الدین صاحب	۱۲	۳۲۰۸	بشیر الدین صاحب
۶۹	۳۲۸۵	غلام حیدر صاحب	۹۳	۳۲۰۹	محمد احمد صاحب	۱۱۷	۳۲۰۹	ایس نج علی صاحب	۱۳	۳۲۰۹	ایس نج علی صاحب
۷۰	۳۲۸۶	مولوی محمد کنی صاحب	۹۴	۳۲۱۰	شیخ عبدالرشید صاحب	۱۱۸	۳۲۱۰	اصغر حسن صاحب	۱۴	۳۲۱۰	اصغر حسن صاحب
۷۱	۳۲۸۷	غلام محمد فضل کریم صاحبان	۹۵	۳۲۱۱	ایس عبدالمجید صاحب	۱۱۹	۳۲۱۱	سید محمد رفیع الدین صاحب	۱۵	۳۲۱۱	سید محمد رفیع الدین صاحب
۷۲	۳۲۸۸	ایس ایم فیاض ایندکو	۹۶	۳۲۱۲	یونانڈا اوڈیکل کنی	۱۲۰	۳۲۱۲	مولوی عبدالقدیر صاحب	۱۶	۳۲۱۲	مولوی عبدالقدیر صاحب
۷۳	۳۲۸۹	مشر قیصر احمد صاحب	۹۷	۳۲۱۳	حاجی عبدالوہاب صاحب	۱۲۱	۳۲۱۳	ایس لے حمید صاحب	۱۷	۳۲۱۳	ایس لے حمید صاحب
۷۴	۳۲۹۰	مشر بشیر احمد صاحب	۹۸	۳۲۱۴	غرفان الهی صاحب	۱۲۲	۳۲۱۴	شاه انوار حسن صاحب	۱۸	۳۲۱۴	شاه انوار حسن صاحب
۷۵	۳۲۹۱	خلیل الرحمن صاحب	۹۹	۳۲۱۵	مولوی عبد المنان صاحب	۱۲۳	۳۲۱۵	مولوی حسین الدین صاحب	۱۹	۳۲۱۵	مولوی حسین الدین صاحب
۷۶	۳۲۹۲	وزیر غلام صاحب	۱۰۰	۳۲۱۶	مولوی محمد اشفاق صاحب	۱۲۴	۳۲۱۶	میزان کل	۲۰	۳۲۱۶	میزان کل
۷۷	۳۲۹۳	میر عزیر الرحمن صاحب	۱۰۱	۳۲۱۷	بشیر الدین صاحب	۱۲۵	۳۲۱۷	بشیر الدین صاحب	۲۱	۳۲۱۷	بشیر الدین صاحب
۷۸	۳۲۹۴	مولوی نیاز الدین صاحب	۱۰۲	۳۲۱۸	حبیب علی محمد صاحب	۱۲۶	۳۲۱۸	حبیب علی محمد صاحب	۲۲	۳۲۱۸	حبیب علی محمد صاحب
۷۹	۳۲۹۵	عبدالرزاق صاحب	۱۰۳	۳۲۱۹	حاجی انیس الرحمن صاحب	۱۲۷	۳۲۱۹	قاضی کمال الدین صاحب	۲۳	۳۲۱۹	قاضی کمال الدین صاحب
۸۰	۳۲۹۶	فقیر محمد صاحب	۱۰۴	۳۲۲۰	منور برادر صاحبان	۱۲۸	۳۲۲۰	داؤد محمدی الدین صاحب	۲۴	۳۲۲۰	داؤد محمدی الدین صاحب
۸۱	۳۲۹۷	احمد ضیاء کریم صاحب	۱۰۵	۳۲۲۱	حاجی عبدالکریم صاحب	۱۲۹	۳۲۲۱	قاضی عبدالرحمن صاحب	۲۵	۳۲۲۱	قاضی عبدالرحمن صاحب
۸۲	۳۲۹۸	مولوی حاجی عبدالحق صاحب	۱۰۶	۳۲۲۲	امید نور الرحمن صاحب	۱۳۰	۳۲۲۲	سید الدین محمد صاحب	۲۶	۳۲۲۲	سید الدین محمد صاحب
۸۳	۳۲۹۹	محمد اسحاق صاحب	۱۰۷	۳۲۲۳	سید احمد افضل صاحب	۱۳۱	۳۲۲۳	محمد عبداللہ صاحب	۲۷	۳۲۲۳	محمد عبداللہ صاحب
۸۴	۳۳۰۰	محمد دین احمد صاحب	۱۰۸	۳۲۲۴	محمد عثمان صاحب	۱۳۲	۳۲۲۴	معین الدین صاحب	۲۸	۳۲۲۴	معین الدین صاحب
۸۵	۳۳۰۱	مولوی عبدالرزاق صاحب	۱۰۹	۳۲۲۵	حاجی محمد امین صاحب	۱۳۳	۳۲۲۵	امید صاحب	۲۹	۳۲۲۵	امید صاحب

مبئی

[illegible]

ردیف	تاریخ ولادت	اسم گرامی	تاریخ وفات	تاریخ شہادت	تاریخ ولادت	اسم گرامی	تاریخ وفات	تاریخ شہادت	تاریخ ولادت	اسم گرامی	تاریخ وفات	تاریخ شہادت
۱۱	۱۲۶۷	۱۔ ایم خان صاحب	۲۵	۱۳۶۷	شیخ اشفاق الرحمن صاحب	۵۹	۱۲۶۳	مرزا سجاد حسین صاحب	۶۰	۱۲۶۶	۲۵	۱۳۶۷
۱۲	۱۲۶۷	بیکر صاحب محمد وسیم صاحب	۳۶	۱۳۶۷	محمد علی صاحب ذاب گنج	۶۰	۱۲۶۶	محمد اہل خان صاحب	۶۱	۱۲۶۶	۳۶	۱۳۶۷
۱۳	۱۲۶۷	محمد وسیم صاحب	۳۷	۱۳۶۷	حسن علی صاحب	۶۲	۱۲۶۸	رشید احمد صاحب صدیقی	۶۳	۱۲۶۸	۳۷	۱۳۶۷
۱۴	۱۲۶۷	ڈاکٹر سعید لطف خان صاحب	۳۸	۱۳۶۷	فرید الحق صاحب بارہ بکی	۶۳	۱۲۶۹	بیکر صاحب	۶۴	۱۲۶۹	۳۸	۱۳۶۷
۱۵	۱۲۶۷	میدن بابا صاحب ایم اے کفٹھ	۳۹	۱۳۶۷	غفر الحق صاحب	۶۴	۱۲۶۷	قاضی جلال الدین صاحب ملک باہ	۶۵	۱۲۶۷	۳۹	۱۳۶۷
۱۶	۱۲۶۷	بیکر صاحب ایم اسلام صاحب کاپڑ	۴۰	۱۳۶۷	احمد حسین صاحب دانی کفٹھ	۶۵	۱۲۶۷	مولوی عبد الشیم صاحب	۶۶	۱۲۶۷	۴۰	۱۳۶۷
۱۷	۱۲۶۷	محمد وسیم صاحب کفٹھ	۴۱	۱۳۶۷	عبدالاحد صاحب	۶۶	۱۲۶۷	مولوی عبد المجید خان صاحب	۶۷	۱۲۶۷	۴۱	۱۳۶۷
۱۸	۱۲۶۷	پیر فیروز حیدر الرحمن صاحب غفانی	۴۲	۱۳۶۷	معمود علی صاحب علی گڑھ	۶۷	۱۲۶۷	ملک نظام احمد صاحب انصاری	۶۸	۱۲۶۷	۴۲	۱۳۶۷
۱۹	۱۲۶۷	بیکر صاحب اثبات احمد صاحب عباسی	۴۳	۱۳۶۷	سراج الحق صاحب	۶۸	۱۲۶۷	مولوی محمد عہدی سن صاحب	۶۹	۱۲۶۷	۴۳	۱۳۶۷
۲۰	۱۲۶۷	شان بادر عارف محمد الدین صاحب	۴۴	۱۳۶۷	رفیع علی صاحب انوری	۶۹	۱۲۶۷	مولوی فیروز عالم صاحب	۷۰	۱۲۶۷	۴۴	۱۳۶۷
۲۱	۱۲۶۷	محمد حنیف صاحب	۴۵	۱۳۶۷	مبارک حسین خان صاحب	۷۰	۱۲۶۷	مولوی حافظ سلطان احمد صاحب	۷۱	۱۲۶۷	۴۵	۱۳۶۷
۲۲	۱۲۶۷	غلام اصغر حیدری صاحب	۴۶	۱۳۶۷	ڈاکٹر ازہرہ قدوائی صاحب	۷۱	۱۲۶۷	مولوی آفتاب احمد صاحب گنیش	۷۲	۱۲۶۷	۴۶	۱۳۶۷
۲۳	۱۲۶۷	چودھری حیدر حسین صاحب	۴۷	۱۳۶۷	مولوی انوار الہدی صاحب	۷۲	۱۲۶۷	بابو عبدالصمد صاحب	۷۳	۱۲۶۷	۴۷	۱۳۶۷
۲۴	۱۲۶۷	مولوی غفر لطف خان صاحب	۴۸	۱۳۶۷	خواجہ غلام السیدین صاحب	۷۳	۱۲۶۷	مولوی محمد عارف صاحب	۷۴	۱۲۶۷	۴۸	۱۳۶۷
۲۵	۱۲۶۷	مولوی ہارون احمد صاحب	۴۹	۱۳۶۷	ملک محمد فہر الدین صاحب	۷۴	۱۲۶۷	مولوی اجماع حسین صاحب نقوی	۷۵	۱۲۶۷	۴۹	۱۳۶۷
۲۶	۱۲۶۷	بابو سراج الدین صاحب	۵۰	۱۳۶۷	مولوی محمد قیل صاحب	۷۵	۱۲۶۷	مولوی عبدالسلام صاحب	۷۶	۱۲۶۷	۵۰	۱۳۶۷
۲۷	۱۲۶۷	شیخ شاہ حسین صاحب	۵۱	۱۳۶۷	ملک عبدالشہر صاحب	۷۶	۱۲۶۷	مولوی سید توقیر احمد صاحب	۷۷	۱۲۶۷	۵۱	۱۳۶۷
۲۸	۱۲۶۷	سید بشیر احمد صاحب	۵۲	۱۳۶۷	مولوی مسعود سن صاحب	۷۷	۱۲۶۷	قاضی محمود علی صاحب	۷۸	۱۲۶۷	۵۲	۱۳۶۷
۲۹	۱۲۶۷	فیروز محمد صاحب	۵۳	۱۳۶۷	مولوی محمد انش خان صاحب	۷۸	۱۲۶۷	منشی شبیر احمد صاحب	۷۹	۱۲۶۷	۵۳	۱۳۶۷
۳۰	۱۲۶۷	ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب	۵۴	۱۳۶۷	سید محمود حسین صاحب	۷۹	۱۲۶۷	مولوی قاضی فیروز الحسن صاحب نیازی	۸۰	۱۲۶۷	۵۴	۱۳۶۷
۳۱	۱۲۶۷	شیخ ریاست علی صاحب	۵۵	۱۳۶۷	سید محمد یحییٰ صاحب	۸۰	۱۲۶۷	مولوی مبارک علی صاحب	۸۱	۱۲۶۷	۵۵	۱۳۶۷
۳۲	۱۲۶۷	شیخ فیروز الرحمن صاحب دانی	۵۶	۱۳۶۷	منظور علی صاحب فاروقی	۸۱	۱۲۶۷	مولوی محمد اشفاق خان صاحب	۸۲	۱۲۶۷	۵۶	۱۳۶۷
۳۳	۱۲۶۷	نیلوف الرحمن صاحب دانی	۵۷	۱۳۶۷	ڈاکٹر محمد رفیق صاحب	۸۲	۱۳۵۵	سید ممتاز احمد صاحب بارہ بکی	۸۳	۱۳۵۵	۵۷	۱۳۶۷
۳۴	۱۳۶۷	شیخ فضل الرحمن صاحب	۵۸	۱۳۶۷	ساجد حسین خان صاحب	۸۳	۱۳۵۵	سراج احمد صاحب مولوی گوگپو			۵۸	۱۳۶۷

نمبر	نام و تخلص	تخلص	نمبر	نام و تخلص	تخلص	نمبر	نام و تخلص	تخلص
۱	سید محمد رشید صاحب	بانگی پور	۱	شیخ حسین صاحب	بھوسال	۱	شیخ محمد رشید صاحب	بانگی پور
۲	علیم محمد شیب صاحب	گیا	۲	پنچاں محمد صاحب	سیٹھ	۲	علیم محمد شیب صاحب	گیا
۳	مولوی بدرکن صاحب	مفتخر پور	۳	حاجی محمد حسن صاحب	بگٹوال	۳	مولوی بدرکن صاحب	مفتخر پور
۴	ڈاکٹر محمد عثمان صاحب	بانگی پور	۴	حاجی اسرار محمد صاحب	ٹکپور	۴	ڈاکٹر محمد عثمان صاحب	بانگی پور
۵	ضمیر الدین احمد صاحب		۵	والدہ خیرتہ خنی سید محمد علی صاحب	پٹنہ	۵	ضمیر الدین احمد صاحب	
۶	رفیع الدین ٹٹنی صاحب		۶	محمد سعید اللہ خان صاحب	سرگوتھی	۶	رفیع الدین ٹٹنی صاحب	
۷	خان بہادر مولوی سید علی محمد صاحب		۷	مولوی سلیم علی صاحب		۷	خان بہادر مولوی سید علی محمد صاحب	
۸	محمد حسین علی صاحب	پیر پھوڑا	۸	محمد عزیز اللہ ولد تاج محمد صاحب		۸	محمد حسین علی صاحب	پیر پھوڑا
۹	ایم ایس فقیر صاحب	بانگی پور	۹	قادر علی صاحب		۹	ایم ایس فقیر صاحب	بانگی پور
۱۰	خواجہ رحمت نواز صاحب	پٹنہ	۱۰	میزان کل صاحب		۱۰	خواجہ رحمت نواز صاحب	پٹنہ
۱۱	سید فضل علی صاحب		۱۱	میزان کل صاحب		۱۱	سید فضل علی صاحب	
۱۲	حافظہ عبد الحمید صاحب	گیا	۱۲	ڈاکٹر ایل سید صاحب	جید آباد	۱۲	حافظہ عبد الحمید صاحب	گیا
۱۳	ڈاکٹر محمد وحید صاحب		۱۳	میزان کل صاحب		۱۳	ڈاکٹر محمد وحید صاحب	
۱۴	محمد عبد الحکیم صاحب	پٹنہ	۱۴	میزان کل صاحب		۱۴	محمد عبد الحکیم صاحب	پٹنہ
۱۵	حافظہ عبدالعزیز صاحب		۱۵	کے حاجی احمد پو صاحب	دھرا	۱۵	حافظہ عبدالعزیز صاحب	

عظیات

۱	۳۷۶	مرزا احمد علی بیگ صاحب بلاسپور	۴	۳۸۶	محمد رفیع الدین صاحب پٹنہ	۸	۷	۴۱۰	مسلم قطب الدین حمید زبون	۷
۲	۳۷۷	حیدر احمد صاحب احمد نگر	۵	۴۰۵	پرومیری فضل محمد سوان صاحب	۸	۸	۴۱۱	مسلم بزرگس	۷
۳	۳۸۵	خلیل احمد صاحب امراتوئی	۶	۴۰۶	مشرع علی محمد صاحب جاسودہی	۷	۹	۴۱۸	سید عبدالجبار صاحب حیدر آباد	۷

ہمارا مدرسہ ابتدائی

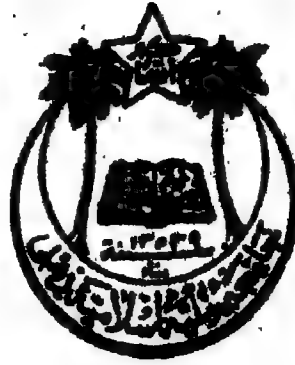
ہمارے ابتدائی مدرسہ میں جدید ترین طریقوں سے تعلیم دی جاتی ہے جو دنیا کے بہترین ماہرین تعلیم کے غور و فکر اور تجربے کا نتیجہ ہیں تعلیم بچے کے قدرتی رجحانات اور ضروریات سے مطابقت رکھتی ہے

مادری زبان کہانی کے طریقہ کی مدد سے پڑھائی جاتی ہے اس لئے ہم نے مفید کتابیں اور آلات تیار کرائے ہیں ان سے ریاضی کی تعلیم میں بھی مدد ملتی ہے یہ منزل ابتدائی سے پہلے کی منزل ہے اس کے بعد چند ابتدائی درجوں میں منصوبے کے طریقے سے کام لیا جاتا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر اول ۳۹۳۸

مطبوعہ جامعہ پریس دہلی

مرتب اور ناشر و طابع شفیق الرحمن بی اے (جامعہ)



ہمدردِ جامِعہ

مرتبہ
”نہایتِ کمال“
حلقہ ہمدردانِ جامِعہ کراچی

سب سے بڑا مقصد

جامعہ ملیہ کا سب سے بڑا مقصد یہ ہو کہ ہندوستانی
مسلمانوں کی آئندہ زندگی کا ایک ایسا نقشہ تیار کرے جس کا
مرکز مذہب اسلام ہو، اور اس میں ہندوستان کی قومی تہذیب
کا وہ رنگ بھرے جو عام انسانی تہذیب کے رنگ میں کھپ
جائے۔ اس کی بنیاد اس عقیدے پر ہو کہ مذہب کی سچی تعلیم
ہندوستانی مسلمانوں کو وطن کی محبت اور قومی اتحاد کا سبق دے گی
اور ہندوستان کی آزادی اور ترقی میں حصہ لینے پر آمادہ کرے گی اور
آزاد ہندوستان اور ملکوں کے ساتھ مل کر دنیا کی زندگی میں شرکت
اور امن و تہذیب کی مفید خدمت کرے گا۔

شیخ الجامعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد ۱ بابت ماہ اپریل ۱۳۸۷ء مطابق ماہ صفر ۱۴۰۸ھ نمبر ۹

شذرات

ساکسی سال ہوئے شیخ الجامعہ صاحب نے جامعہ کی مالیات کے متعلق فرمایا تھا۔
جامعہ کے کارکن جامعہ کی آمدنی کا پائیدار اور قابل اعتماد مستقل انتظام اسے نہیں سمجھتے کہ بنک میں سہا یہ جمع ہو۔
یا درباب حکومت کی طرف سے امداد ملے بلکہ تمام مسلمانوں کے دل میں اس قومی تعلیم گاہ کی جگہ ہو جائے اور وہ قطوع نظر کر کے فیض و کرم کا دریا بہا دیں جو بنکوں اور حکومتوں کے زوال کے بعد بھی جاری رہے۔

اسی بنیاد پر حلقہ ہمدردان جامعہ کی بنیاد ڈھری تھی اور اللہ کے بھروسے پر کام شروع کر دیا گیا تھا اور چھوٹے چھوٹے چندوں ہی سے پہلے سال میں پانچ ہزار کی رقم حلقہ ہمدردان کی طرف سے جامعہ کو پیش کی گئی اور رفتہ رفتہ ۲۵-۳۰۰۰ میں یہ رقم بحمد اللہ سترہ ہزار تک پہنچ گئی لیکن جامعہ کے اصل خرچ سے یہ رقم بھی بہت کم تھی تاہم حلقہ نے درمندان ملت کی حوصلہ افزائیاں دیکھ کر ۳۶-۳۷ء کے لئے جامعہ سے چوبیس ہزار کی رقم کا وعدہ کر لیا۔ لیکن سات مہینے تک آمدنی کا اوسط صرف سو ہزار کے قریب رہا، مارج میں جب دیکھا کہ چودہ ہزار کی رقم باقی ہو اور محض پانچ مہینے کی مدت تو کارکنوں کو بڑی فکر و انگیز ہوئی کہ اس قلیل مدت میں اس موعودہ رقم کو کس طرح جامعہ کو ادا کیا جائے اسی پریشانی کے عالم اور آلائشوں میں روح اللہ کی روشنی میں جامعہ نے ملت سے اپیل کی۔ پانچواں مہینہ ختم ہونے سے پہلے پہلے اسی لازوال بنک نے چودہ ہزار بلکہ پندرہ ہزار کی گراں قدر رقم سے جامعہ کی گود بھر دی۔

اس سال آمدنی کا تخمینہ تیس ہزار کیس گیا ہے۔ قریب قریب آدھی رقم وصول ہو چکی ہے۔ اور موجودہ رقم سے معلوم ہوتا ہے کہ سال کے اختتام تک بقیہ آدھی رقم بھی انشاء اللہ وصول ہو جائے گی۔ صوبوں کی آمدنی کا تخمینہ اور موصولہ رقم کا نقشہ دوسرے صفحہ پر ہے اس میں مارج تک کی وصولی کے اعداد دکھلائے گئے ہیں

فہرست صوبہ دار وصولی تاج مشہد ۱۹۳۵ء

صوبہ	رقم تخمینہ	وصول تاج مشہد
دہلی	پانچ ہزار	چار ہزار
یوپی	چھ ہزار	چار ہزار
بنگلہ	چار ہزار	ساتھ تین ہزار
بمبئی ڈھائی ہزار	ڈھائی ہزار	سولہ سو
حیدرآباد	دو ہزار	ڈھائی سو
مدرا	دو ہزار	سوا سو
بہار	ڈیڑھ ہزار	چھ سو
پنجاب دس سو	ڈھائی ہزار	ساتھ پانچ سو
سی پی	ایک ہزار	سوا تین سو
برا	دو ہزار	سوا سو
دیگر	ڈیڑھ ہزار	ڈیڑھ سو
میزان	تیس ہزار	تقریباً پندرہ ہزار

اس سلسلہ میں سرمد، پنجاب کو دفود جا چکے ہیں۔ حیدرآباد اور برما کو جا رہے ہیں۔ حالات بہت امید افزا ہیں، ہر جگہ جامعہ کے ہمدرد حضرات بڑی حوصلہ افزائی فرما رہے ہیں۔

بعض اسلامی اداروں کا مدت سے اصرار تھا کہ جامعہ میں استادوں کی تعلیم کا بھی کوئی مقول انتظام ہونا چاہیے۔ جامعہ کی خواہش تو یہ ہمیشہ سے رہی ہے لیکن مالی مجبوریوں برابر مائل ہوتی رہیں۔ اب اللہ کے بھروسہ پر جامعہ نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ اس جدید شعبہ کا بھی اضافہ کر دیا جائے۔ اگست ۱۹۳۵ء میں جامعہ کا نیا سیشن شروع ہوتے ہی اس مدرسہ کا افتتاح بھی عمل میں آجائے گا۔

حالات جامعہ

سے بالکل مختلف ہے۔

یہ کے عام معنی ہائے اور مجاہدین اور پرہیزگاروں کی قوت اختیار، اعانت وغیرہ ہی لیکن غنن یہ کے معنی بعض لغت نویسوں نے، ذلت، قوت، استقامت لکھے ہیں، مولانا کا خیال ہے کہ تدوین لغت کا وقت آیا تو عرف فقہی کی بنا پر اور وہ بھی غالباً اسی آیت کے سہارے پر یہ معنی روانہ کیے اور زبان میں آچکے تھے۔ اس لئے وہ لغت نویسوں کو وہ لکھنے ہی چاہئے تھے۔ عام مفسرین نے غنن یہ کے معنی میں زعفرانی اور طبری کا تتبع کیا ہے اور ان دونوں حضرات نے معنی میں نہیں لکھے ہیں لیکن عام رجحان مغلوبانہ کچھ دینے کی طرف ہے اور انہی معنی سے مولانا کو اختلاف ہے، اس پر ہونٹانے بڑی سیر حاصل بحث کے بعد یہ ثابت کیا یہ اس موقع پر مال اور صرف مال کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اسی طرح پھر اس کے بعد 'صاغون' سے بحث کی اور محدثین مفسرین، فقہاء اور شعراء کے متعدد حوالوں کے بعد یہ نتیجہ نکالا کہ جزیہ دینے پر تادمہ اور راضی ہو جانا ہی صغار ہی اور اس طرح حتی یعطوا الجزیہ عن ید وہم صاغون کے معنی ہوئے کہ اہل کتاب سے لڑو اور یہاں تک لڑو کہ وہ ہار کر تمہیں جزیہ دیں۔

مقالہ ختم ہونے کے بعد حسب خواہش مقرر، حاضرین نے سوالات بھی کئے۔ اور اس کے بعد صدر جلسہ جناب مولانا محمد اسلم صاحب نے شکریہ ادا کیا۔

اس سینیہ اردو اکادمی کے جلسے میں شمس العلماء مولانا عبدالرحمن صاحب دہر و فیروزانہ مشرقیہ سینٹ اسٹیفن کالج دہلی نے اردو اکادمی کے جلسہ میں جزیہ و خراج پر ایک مقالہ پڑھا جس کا اصل عنوان 'الرواج حول الجزیہ و الخراج' تھا جناب مولانا اس موضوع پر ایک مستقل کتاب لکھ رہے ہیں اس مقالہ کو اس کتاب کا پہلا باب کہنا چاہیے۔ مولانا نے عہد نبوی میں اشاعت اسلام کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ رسول خدا روحی مدد جب اپنے وطن اور قوم کو اللہ کی راہ پر لے کر اور عقائد الہی کلمات سوم و بنیادینیم کی دعوت سالہا سال تک ہر جگہ اور قرب و جوار کی حکومتوں نے رش و ہدایت کے پیغام پر چراغ پا ہو کر اسلام کے خلاف ریشہ و دوانیاں شروع کیں تو خدا نے حکم دیا کہ قاتلو الذین لایؤمنون باللہ ولا بالیوم الآخر ولا یرمزون ما حرم اللہ ورسوله ولا یدینون دین الحق من الذین اوتوا الکتاب حتی یعطوا الجزیہ عن ید وہم صاغون اہل کتاب سے بھی جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ آخرت کے دن پر۔ نہ ان چیزوں کو حرام جانتے ہیں جنہیں اللہ اور اللہ کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے نہ دین حق پر چلتے ہیں لڑو اور یہاں تک لڑو کہ وہ جزیہ دیں۔

اس کے بعد باقی سارا مقالہ یعنی ایک گھنٹہ کی تقریر۔

عن ید وہم صاغون دن کے ترجمہ اور معنی پر ہوئی۔ اس نے کہ مولانا کی رائے اس معاملہ میں عام مفسرین اور مترجمین

بزم ادب

مولوی سید انصاری صاحب اساتذہ جامعہ جو کولمبیا یونیورسٹی (امریکہ) میں اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کے بعد گزشتہ مہینہ واپس آئے ہیں چند ہفتے کے لئے مکان تشریف لے گئے تھے اور اب مستقلاً جامعہ میں آگئے ہیں۔ جامعہ میں چھوٹے لڑکے اور آپ کی بیرونی ماست اور طویل قیام کے دلچسپ حالات معلوم کرنے کی ہر وقت فکر میں رہتے ہیں تو بڑے طلبہ دنیا کے تمدن ترین ملک کے سیاسی معاشی اور تعلیمی مسائل کو ثقہ راوی کی زبان سے سننے کے شائق ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے بزم ادب دہلہ ٹائمی کی انجمن نے آپ کو دعوت دی اور بکالے تقریر کے سلسلہ سوالات کا رکھا۔ طلباء نے مختلف سوالات کئے۔ وہاں طلباء کی عام تفریحات کیا ہیں، امریکہ کے نوجوانوں میں قومی جوش کی کیا کیفیت ہے۔ ہندوستان اور ہندوستانیوں کے متعلق وہ کیا رائے رکھتے ہیں۔ چین پر جاپان کے حملے کے متعلق وہاں عام رائے کیا ہے وغیرہ وغیرہ، ان بڑے سوالوں میں ضمنی طور پر بہت سی چھوٹی چھوٹی باتیں بھی جو بہت چھوٹوں کے لئے دلچسپی کے باعث تھیں۔ انہیں 'فاضل' 'نجیب' کی گفتگو اس درجہ دلچسپ تھی کہ سلسلہ ختم کرنے کو طلباء کا جی ہی نہیں چاہتا تھا۔ اپنے طلبہ کو امریکہ اور یورپ کے مختلف قیمتوں کے بہت سے سکے اور نوٹ بھی دکھائے جن میں امریکہ کے علاوہ فرانس، انگلستان، اٹلی، جرمنی، سوئٹزرلینڈ وغیرہ دوسرے ملکوں کے سکے بھی تھے۔ طالب علموں نے ان سکوں کے متعلق بھی بہت سی باتیں دریافت کیں۔ جناب مقرر نے اس موقع پر طلسمی لائین کے ذریعہ امریکہ کے مناظر دکھائے کا بھی انتظام کیا تھا مگر اتفاق سے مشین عین وقت پر فیل ہو گئی۔

انجمن اتحاد

اس سلسلہ کی دوسری صحبت 'انجمن اتحاد' کانج کی انجمن کے زیر اہتمام منعقد ہوئی یہ بڑوں کی مجلس تھی اور مقرر سے محض گفتگو نہیں تقریر کی درخواست کی گئی تھی، عنوان 'امریکہ کے نوجوانوں کے مشاغل' تھا۔ لیکن یہ عنوان درحقیقت تقریب لافیات ہی کی حیثیت سے تھا اور نہ اس تقریر میں وہ صوبہ کچھ عجلاً آگیا جو ہندوستان کے نوجوانوں سے وہ کہنا چاہتے تھے۔ پس منظر کے طور پر اپنے امریکہ کی تھوڑی سی تاریخ بھی بیان کی اور اس کے بعد دور حاضر کے مشاغل میں تفریحات کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو وہاں کے تعلیمی حالات کو چھوٹا اور معاشرت کو دیکھنا، بھینا کی تشکیل سیرت کی کوششوں سے گذرتا ہوا امریکہ اور دنیا کے امن پر ختم ہوا اور جس نمائندہ کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

آگرہ کی سیر

سیرو سفر کا انسان میں ایک طبعی تقاضا موجود ہے اور بالخصوص طالب علم میں جب چشیاں ہونے والی ہوتی ہیں، خواہ کتنی ہی مختصر ہوں جامی طلباء بھی سیاحت کے پروگرام میں لگ جاتے ہیں ایک آدھ دن کی چھٹی میں دلی اور اس کے قرب و جوار کی سیر ہوتی ہے لیکن جب اس سے کچھ زیادہ ہو تو طلباء کے حوصلے بھی بڑھ جاتے ہیں۔ محرم کی چھٹی بعد اور آخری جماعت کی چھٹی ملا کر تین چار روز کی ہو گئی تھی۔ لوگوں نے اس سفر کی نیت گزلی بزم ادب کی طرف سے آگرہ کی سیر کا پروگرام بنا۔ ایک جماعت سائیکلوں پر روانہ ہوئی دوسری

فرامی جن میں مسلمانوں کی موجودہ ضروریات اور
فرائض کی طرف بھی توجہ دلائی تھی۔

شیخ الجامعہ صاحب کی مصروفیتیں ✓

شیخ الجامعہ صاحب ہری پورہ سے واپس آ کر تھوڑے
دن دہلی قیام فرما رہے، پٹنہ کی اس کمیٹی کے جلسہ میں جو بہار
کے نصاب تعلیم کی ترمیم و اصلاح کے لئے بنائی گئی تھی شرکت
ضروری تھی۔ آپ وہاں تشریف لے گئے اور چند دن وہاں
رہ کر ناگپور چلے گئے۔ ناگپور میں اس کمیٹی کا
جلسہ تھا جو سی پی حکومت کی طرف سے اس مسئلہ پر غور کرنے
کے لئے بنائی گئی تھی کہ درحالیہ اس کیسٹم اور آئرن بیل مسٹر شکلا
(وزیر تعلیم حکومت سی پی) کی تعلیمی تجویز کے مشترک پہلوؤں پر
غور کرے۔ شیخ الجامعہ صاحب اس کمیٹی کے صدر بھی
ہیں۔ ناگپور میں کچھ دیر لگی اور دھائی بجتے کے بعد آپ دہلی
واپس ہوئے۔ یہاں دو عین دن جامعہ کے ضروری کاموں
کو انجام دے کر مسلم یونیورسٹی کے امتحان کے سلسلہ میں علی گڑھ
تشریف لے گئے ہیں اور وہاں سے کشمیر چلے جائیں گے۔ جہاں
ہوم منسٹر صاحب (حکومت کشمیر) نے تعلیمی مشورہ کے لئے
آپ کو دعوت دی ہے۔

سالانہ کھیل

ورزش اور کھیل جامعہ میں بچوں کے لئے لازمی ہیں
اور یہ نظام اوقات کا ضروری حصہ سمجھے جاتے ہیں۔ آخر سال
میں، سالانہ کھیل بھی ہوتے ہیں جو کبھی کبھی بہ مجبوری نہیں
بھی ہوتے۔ جامعہ نگر میں پچھلے سال بھی ان کی گنجائش نکل

لا رہی پر وہ بچوں کی تعداد چالیس پچاس کے درمیان تھی۔ صدر
بزم ادب اور صدر مدرس صاحب مدرسہ ثانوی کی رہنمائی
میں یہ سفر بہت کامیاب رہا اور طلباء بہت مسرور
واپس ہوئے۔

اگرچہ میں مدرسہ شعیبہ جامعہ کا گویا مستقل مہمان خانہ
ہوں۔ جناب منیر صاحب کی شفقت بزرگانہ کہیں اور جانے ہی نہیں
دیتی سید احمد صاحب زبیری (منیجر مدرسہ) جو درحقیقت مدرسہ
کی روح رواں ہیں جامعہ کے بچوں سے بالکل اپنے بچوں
کی طرح محبت کرتے ہیں۔ اس دفعہ بھی قیام شعیبہ میں ہوا
فتح پور سیکری میں بابو ریاض احمد صاحب کی عنایات سے
بڑی سہولت رہی اور آرام ملا۔ جامعہ اپنے ان دونوں
بزرگوں کی ممنون ہے۔

تعلیمی مرکز کے بچوں کی ایک جماعت لاہور گئی
تھی اور امرتسر اور گجرات تھوڑی دیر ہوئی واپس آئی۔

خواجہ عبدالحی صاحب کا سفر جالندھر

جالندھر کا مدرسہ بنات جس میں مسلمان لڑکیوں کے لئے
ہائی اسکول تک کی تعلیم کا انتظام ہوا جس کے نصاب کی
ایک خصوصیت یہ ہو کہ عربی بھی اس میں لازمی رکھی گئی ہے۔
پنجاب میں بلکہ ہندوستان میں اپنی نوعیت کا ایک ہی ہائی
اسکول ہے اپنے اقامتی انتظام اور تعلیم میں نیک نام ہے، پچھلے
دونوں اس کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا تھا۔ ہندوستان کے
دوسرے علماء اور مشاہیر کے علاوہ جامعہ سے خواجہ عبدالحی صاحب
دیشیخ التفسیر جامعہ) کو بھی دعوت دی گئی تھی، خواجہ صاحب
تشریف لے گئے تھے، اور آپ نے وہاں دو تقریریں ارشاد

آئی تھی۔ اور اس دفعہ بھی ان کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔
بچے بڑی دیکھی کے ساتھ مختلف چیزوں میں بڑھ بڑھ کر
حصہ لے رہے ہیں۔

پیام تعلیم

پیام تعلیم۔ جامعہ کا اہم اور رسالہ ہے جو بچوں کے لئے
شائع ہوتا ہے۔ بچوں کی دلچسپی کے عام مضامین کے علاوہ اس
میں دو ایک باتیں خاص بھی ہوتی ہیں بلکہ جمع کرنے کا
شوق بچوں میں اب عام ہو رہا ہے۔ پیام تعلیم نے کئی سال
ہوئے بچوں کو اس شغل کی ترغیب دی تھی وہ بچوں کو اس
درجہ پسند آئی کہ پیام تعلیم پڑھنے والا کوئی بچہ بھی اس شوق
سے خالی نہیں ہو گا۔ اس سلسلہ میں ایک تو سہرا دہ کوئی نہ
کوئی مضمون ایسا ہوتا ہے جس سے بچوں کے حاصل کرنے میں
کرنے ان کو سلیقہ سے اہم میں لگائے اور سادہ دل کرنے کے متعلق
معلومات حاصل ہوتی ہے۔ دوسری چیز ٹکٹوں کی خبریں ہیں
یہ رسالہ کا ایک مستقل عنوان ہے جس کے ماتحت دنیا بھر کی خاص
خاص خبریں ٹکٹ سے متعلق جمع کر دی جاتی ہیں بظاہر تو اس ضمن
میں ہر مہینے قابل ذکر خبریں مل جاتے ہیں کا یقین نہیں آتا۔
لیکن بہر حال ہر بار خبریں ہوتی ہیں اور مفید و دلچسپ ہوتی
ہیں پھر سچی ہوتی ہیں۔ مثلاً تازہ پرچہ میں چار بڑی خبریں
ہیں۔ مصری ٹکٹ، اس میں ان ٹکٹوں کا ذکر ہے جو شاہ فاروق
کی شادی کی خوشی میں جاری کئے گئے تھے۔ بین الاقوامی
زبان کا ٹکٹ، اس میں اس ٹکٹ کا ذکر ہے جو اسپرانتو
International Language کی ایجاد کی یادگار کے طور پر برازیل سے
جاری ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ٹکٹوں میں

بھی اسی قسم کا ایک ٹکٹ روس سے جاری کیا گیا تھا جس پر
اسپرانتو کے سوجہ ڈاکٹر ایل زیونوف کی تصویر بنی ہوئی
تھی۔ قیسری خبر ہجرت کے ٹکٹ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے
کہ امریکہ میں سوئٹن کے جو لوگ آباد ہیں انہوں نے تین سو
سال کی مدت گزرنے کی یادگاریں چند ٹکٹ جاری کئے ہیں
جو قومی خبریں نیو ساؤتھ ویلز (آسٹریلیا) کے ایک ٹکٹ کا ذکر
ہے۔ جو گورنر فلپ اور ان کی جماعت کے آسٹریلیا میں آباد
ہونے کی یادگاریں جاری ہوئے ہیں اسی طرح اس سے
پچھلے پرچہ میں 'جرمنی کا آسٹریا پر قبضہ' محبت کے ٹکٹ
'آزادی کے ٹکٹ' روسی جو آئی ٹکٹ' ریڈیو کے موجد کا
ٹکٹ' شیلیس شکر کے ٹکٹ' برازیل ٹکٹ' مسٹر کے لئے
ٹکٹ' خبروں کے عنوانات ہیں۔ رسالہ کی دوسری خصوصیت
پیام برادری ہے جس کا مقصد اردو خصوصاً پیام تعلیم پڑھنے
والے بچوں کو خوش و خرم زندگی بسر کرنے، ان میں دوستی
محبت اتفاق ایک دوسرے کی محبت کا جذبہ پیدا کرنے ان
کے فرمت کے وقت کو مفید کاموں میں صرف کرنے اور
اس طرح انہیں علی تعلیم دینے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اس سلسلہ
میں روزانہ بچوں کے متعدد خطوط آ جاپا جان (جن خاتون
جو جامعہ میں بچوں کی نگرانی کرتی ہیں) کے نام آتے ہیں ان
کے جوابات اسی پیام برادری کے صفحات میں دئے جاتے ہیں
آ جاپا جان نے بہت سے بچوں کی دوستی یورپ کے بچوں کے
ساتھ کرادی ہے ان کی خط و کتابت اگرچہ پیام تعلیم کے ذریعہ
نہیں ہوتی بلکہ آ جاپا جان کی معرفت خطوط آتے جاتے ہیں۔
لیکن خط و کتابت کا ذکر بہر حال رسالہ میں ضرور آتا ہے مضمونوں
اور رنگ بھرنے کی تصویروں کے مقابلے بھی اسی برادری میں برابر

ہوتے رہتے ہیں۔

ان دو دُکھ خصوصیتوں کی وجہ سے پیامِ تعلیم سے

بچوں کو براہِ راست ایک تعلق پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے وہ بڑی بے چینی سے رسالہ کے منتظر رہتے ہیں چار صفحے کی تقویریں بھی رسالہ میں مستفاد دی جاتی ہیں تازہ (اپریل ۱۹۷۷ء) کے پرچہ کے

دوسرے مضامین یہ ہیں۔ ہوتی، بچوں کے مشہور شاعر مولوی شفیع الدین تیرکی، ایک نظم چین کی کہانی (مولوی محمود علی خاں صاحب جامی کے قلم سے جو بچوں کے لئے دینکے واقعات کو آسان پیرایہ میں بڑی خوبصورتی سے لکھے ہیں،

پتیاں جمع کرنا، پیام میں بچوں کے شغلوں کے بارے میں اندیشے جمع کرنا، تپتیاں جمع کرنا، گھونگے اور سپاں جمع کرنا بہت سے مضمون شائع ہو چکے ہیں اس دھماکے کا ایک صاحب نے پتیاں جمع کرنے پر توجہ دلائی ہے۔ شکار کی کہانی، ایک بنگالی

کہانی کا ترجمہ (سرسوں کی بہار، شفیع الدین صاحب تیرکی ایک نظم، امام حسین علیہ السلام (محترمہ صاحبہ) نے جو پیام کے خاص مضمون نگاروں میں ہیں۔ تفصیل کے ساتھ داتھ کر بلاؤ بچوں کی زبان میں لکھا ہے، چرایا ہوا خواب (ایک

ڈرامہ کئی مہینے سے مسلسل شائع ہو رہا ہے، گلگشت (محترمہ شمس عباد الرحمن کا علی گڑھ سے دنگون تک کے سفر کا بہت دلچسپ حال، انتظام خانہ داری (گھر کے انتظام پر بچیوں کے لئے ایک

مفید مضمون) ہندو کلیا، ہندو کلیا بھی پیام کا ایک مستقل عنوان ہے۔ اس دھماکے کی پچھلی ناکہ کی کھیر کیلے کی میٹھی میٹیاں وغیرہ بنانے کی ترکیبیں (رج ہیں، خلا کتابت یہ بھی مستقل عنوان ہے جس میں بچے مکث وغیرہ کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے سلسلے

میں دوسرے بھائیوں سے باتیں کرتے ہیں۔

وفد حیدر آباد

شاہ زین العابدین صاحب دہم سو بہ بنگال، اور مولوی مقبول احمد صاحب (ہتم اصنوع مشرقی یوپی) حلقہ ہمدردان کے ایسے کارکنوں میں ہیں جن پر ادارے فخر کر سکتے ہیں۔ یوپی اور بنگال میں حلقہ ہمدردان کی غیر معمولی کامیابیاں زیادہ تر انیس دو حضرات کی ان خاک کاوشوں کی رہنمائی میں ہیں۔ مجلس حلقہ ہمدردان کے فیصلے کے مطابق ہر دو مہینوں ایک ماہ کے لئے اس مہینہ حیدر آباد دکن جا رہے ہیں۔ حیدر آباد سے اس کی رقم کا بھی دسواں حصہ ہی وصول نہیں ہوا ہے۔ لیکن گذشتہ سال بھی دولتِ آصفیہ کے جامعہ نوازوں نے یکبارگی اپنی پوری رقم ادا فرمائی تھی۔

دولت حیدر آباد سے ہندوستان اور بیرون ہند کے متعدد اداروں کی طرف جامعہ کو بھی خاص تعلق ہے۔ دولتِ آصفیہ کے مرام خسروانہ کی بدولت نہ صرف جامعہ کے ماہوار خرچ کا ایک بڑا حصہ پورا ہو جاتا ہے۔ شہرہ زد دکن کی طرح حیدر آباد کے ہر علم دوست کو جامعہ سے دلچسپی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہماری صوبہ دار آہنی ہیں۔ ریاست حیدر آباد کا نام ہمیشہ نمایاں رہا ہے

انجمن اتحاد کے ایک خاص جلسے میں مولانا حافظ محمد اسلم صاحب جیرا چوری (استاد تاریخ جامعہ) نے مسلمانوں کے اسبابِ نوال پر روشنی ڈالی اور یہ فرمایا کہ مرکزیت کے فنا ہو جانے سے مسلمانوں میں انتشار پیدا ہوا اور مرکزیت کو سب سے زیادہ صدمہ خلفاء، بنو امیہ اور بنو عباس کے استبدادی طرز عمل سے پہنچا۔

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے اُن کرم فرماؤں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو ماہ فروری ۱۹۷۷ء میں حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے

شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب
۱	۵۵۵۰	مولانا ابوالحسن صاحب کھنؤ	۱۰	۵۵۵۹	انوار علی صاحب پٹنہ	۱۹	۵۵۶۸	چراغ الدین صاحب قائم گنج
۲	۵۵۵۱	قمر الدین صاحب دہر دہلہ	۱۱	۵۵۶۰	محمد مظفر صاحب بہادر شریف	۲۰	۵۵۶۹	علی دراز خاں صاحب
۳	۵۵۵۲	احمد جج علی صاحب چوہیں پور	۱۲	۵۵۶۱	محمد عین الحق صاحب کٹونہ	۲۱	۵۵۷۰	حسن عثمان خاں صاحب رائے پور
۴	۵۵۵۳	انور نذیر شوقیگری	۱۳	۵۵۶۲	محمد عامر صاحب صدیقی	۲۲	۵۵۷۱	محمد مشرف خاں صاحب
۵	۵۵۵۴	شفاق خاں صاحب	۱۴	۵۵۶۳	مولوی مظہر الحق صاحب نیلی	۲۳	۵۵۷۲	سماءہ برخوردار بیگم صاحبہ
۶	۵۵۵۵	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۵	۵۵۶۴	محمد فزید صاحب پٹنہ	۲۴	۵۵۷۳	محمد ایوب علی خاں صاحب
۷	۵۵۵۶	سید آغا علی صاحب سید پور	۱۶	۵۵۶۵	عبدالحکیم صاحب	۲۵	۵۵۷۴	عرف جگن بیگم پور
۸	۵۵۵۷	علی امجد خاں صاحب کرت پور	۱۷	۵۵۶۶	تھام الدین صاحب	۲۶	۵۵۷۵	غلام احمد خاں صاحب قائم گنج
۹	۵۵۵۸	مک عطا محمد صاحب نئی دہلی	۱۸	۵۵۶۷	سید بنی حسن صاحب	۲۷	۵۵۷۶	

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو ماہ فروری ۱۹۷۷ء میں ہمیں اپنے ہمتیوں اور سفراء کی معرفت وصول ہوئی ہیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں انذراجات میں صحت کا خیال رکھا گیا ہے اگر کوئی غلطی ہو تو اطلاع بخئے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ ہمدرد کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض وقتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینہ میں محسوب ہوتی ہے اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ (مرتب)

فروری ۱۹۳۸ء

دینی

[illegible]

نمبر	نام	تاریخ	نمبر	نام	تاریخ	نمبر	نام	تاریخ	نمبر	نام	تاریخ
۶۱	محمد سلیمان صاحب دہلی	۸۵	۱۰۸	مولانا محبوب الہی صاحب دہلی	۸۵	۱۰۹	ڈاکٹر شتان احمد صاحب دہلی	۸۵	۱۱۰	مستر شیخ الدین نیر صاحب دہلی	۸۵
۶۲	مستراہم جی صابری صاحب دہلی	۸۶	۱۰۹	صوفی محمد سفیر حسن صاحب دہلی	۸۶	۱۱۱	خواجہ سرور حسن صاحب دہلی	۸۶	۱۱۲	حاجی نور الدین صاحب دہلی	۸۶
۶۳	منشی شمس الدین صاحب دہلی	۸۷	۱۱۰	محمد ابراہیم صاحب دہلی	۸۷	۱۱۱	منشی غفران الدین صاحب دہلی	۸۷	۱۱۲	حافظ عبدالحکیم صاحب دہلی	۸۷
۶۴	بابو محمد احمد صاحب دہلی	۸۸	۱۱۱	محمد عارف صاحب دہلی	۸۸	۱۱۲	مرزا فیاض بیک صاحب دہلی	۸۸	۱۱۳	محمد احمد صاحب دہلی	۸۸
۶۵	حکیم فرید احمد صاحب دہلی	۸۹	۱۱۲	حکیم ذکی احمد صاحب دہلی	۸۹	۱۱۳	عبدالحامید خاں صاحب دہلی	۸۹	۱۱۴	عبد اللطیف خاں صاحب دہلی	۸۹
۶۶	سلیم الزماں صاحب دہلی	۹۰	۱۱۳	عبدالحامید خاں صاحب دہلی	۹۰	۱۱۴	عبدالرزاق محمد خاں صاحب دہلی	۹۰	۱۱۵	بشیر مرزا صاحب دہلی	۹۰
۶۷	منشی سلیم الزماں صاحب دہلی	۹۱	۱۱۴	عبد اللطیف خاں صاحب دہلی	۹۱	۱۱۵	عبدالرزاق محمد خاں صاحب دہلی	۹۱	۱۱۶	مقبول احمد صاحب دہلی	۹۱
۶۸	سید محمد علی صاحب دہلی	۹۲	۱۱۵	عبدالرزاق محمد خاں صاحب دہلی	۹۲	۱۱۶	ایم انعام الحق صاحب دہلی	۹۲	۱۱۷	مقبول احمد صاحب دہلی	۹۲
۶۹	رویاں حسن صاحب دہلی	۹۳	۱۱۶	بشیر مرزا صاحب دہلی	۹۳	۱۱۷	محمد حسین خادم صاحب دہلی	۹۳	۱۱۸	شیخ محمد ادریس صاحب دہلی	۹۳
۷۰	عبد الوہاب صاحب دہلی	۹۴	۱۱۷	گل صاحب دہلی	۹۴	۱۱۸	شیخ محمد ادریس صاحب دہلی	۹۴	۱۱۹	حافظ شہاب الدین صاحب دہلی	۹۴
۷۱	محمد علی صاحب دہلی	۹۵	۱۱۸	گل صاحب دہلی	۹۵	۱۱۹	شیخ محمد ادریس صاحب دہلی	۹۵	۱۲۰	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۵
۷۲	خان بہادر محمد ملیح صاحب دہلی	۹۶	۱۱۹	شیخ محمد ادریس صاحب دہلی	۹۶	۱۲۰	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۶	۱۲۱	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۶
۷۳	منشی حشمت اللہ صاحب دہلی	۹۷	۱۲۰	حافظ شہاب الدین صاحب دہلی	۹۷	۱۲۱	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۷	۱۲۲	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۷
۷۴	حکیم عبدالرزاق صاحب دہلی	۹۸	۱۲۱	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۸	۱۲۲	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۸	۱۲۳	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۸
۷۵	مرزا شوکت اللہ بیک صاحب دہلی	۹۹	۱۲۲	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۹	۱۲۳	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۹	۱۲۴	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۹۹
۷۶	سید محمد صاحب دہلی	۱۰۰	۱۲۳	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۰	۱۲۴	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۰	۱۲۵	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۰
۷۷	حاجی قادر بخش مولائیں صاحب دہلی	۱۰۱	۱۲۴	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۱	۱۲۵	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۱	۱۲۶	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۱
۷۸	میاں فیض محمد صاحب دہلی	۱۰۲	۱۲۵	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۲	۱۲۶	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۲	۱۲۷	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۲
۷۹	شمس افسان صاحب دہلی	۱۰۳	۱۲۶	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۳	۱۲۷	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۳	۱۲۸	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۳
۸۰	میاں عبدالرشید صاحب دہلی	۱۰۴	۱۲۷	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۴	۱۲۸	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۴	۱۲۹	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۴
۸۱	محمد شفیع محمد خلیل صاحب دہلی	۱۰۵	۱۲۸	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۵	۱۲۹	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۵	۱۳۰	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۵
۸۲	حافظ عبدالحکیم صاحب دہلی	۱۰۶	۱۲۹	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۶	۱۳۰	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۶	۱۳۱	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۶
۸۳	منشی خورشید عالم صاحب دہلی	۱۰۷	۱۳۰	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۷	۱۳۱	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۷	۱۳۲	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۷
۸۴	سید انوار احمد صاحب دہلی	۱۰۸	۱۳۱	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۸	۱۳۲	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۸	۱۳۳	عبدالحق سراج الحق صاحب دہلی	۱۰۸

[illegible]

[illegible]

نمبر	نام	تاریخ	نمبر	نام	تاریخ	نمبر	نام	تاریخ	نمبر	نام	تاریخ
۱	محمد علی صاحب	۱۲۳۰	۱۱	محمد علی صاحب	۱۲۳۰	۱	محمد علی صاحب	۱۲۳۰	۱	محمد علی صاحب	۱۲۳۰
۲	سید محمد حسین صاحب	۱۲۳۲	۱۲	سید محمد حسین صاحب	۱۲۳۲	۲	سید محمد حسین صاحب	۱۲۳۲	۲	سید محمد حسین صاحب	۱۲۳۲
۳	محمد شمس الدین صاحب	۱۲۳۴	۱۳	محمد شمس الدین صاحب	۱۲۳۴	۳	محمد شمس الدین صاحب	۱۲۳۴	۳	محمد شمس الدین صاحب	۱۲۳۴
۴	مولوی ضیاء الدین صاحب	۱۲۳۵	۱۴	مولوی ضیاء الدین صاحب	۱۲۳۵	۴	مولوی ضیاء الدین صاحب	۱۲۳۵	۴	مولوی ضیاء الدین صاحب	۱۲۳۵
۵	ڈاکٹر ابرہہ قزوینی صاحب	۱۲۳۶	۱۵	ڈاکٹر ابرہہ قزوینی صاحب	۱۲۳۶	۵	ڈاکٹر ابرہہ قزوینی صاحب	۱۲۳۶	۵	ڈاکٹر ابرہہ قزوینی صاحب	۱۲۳۶
۶	محمد فاتح فرخ صاحب	۱۲۳۰	۱۶	محمد فاتح فرخ صاحب	۱۲۳۰	۶	محمد فاتح فرخ صاحب	۱۲۳۰	۶	محمد فاتح فرخ صاحب	۱۲۳۰
۷	پروفیسر محمد حبیب صاحب	۱۲۳۱	۱۷	پروفیسر محمد حبیب صاحب	۱۲۳۱	۷	پروفیسر محمد حبیب صاحب	۱۲۳۱	۷	پروفیسر محمد حبیب صاحب	۱۲۳۱
۸	مولانا عبدالواحد صاحب	۱۲۳۲	۱۸	مولانا عبدالواحد صاحب	۱۲۳۲	۸	مولانا عبدالواحد صاحب	۱۲۳۲	۸	مولانا عبدالواحد صاحب	۱۲۳۲
۹	مولوی مسیح الدین صاحب قاری	۱۲۳۳	۱۹	مولوی مسیح الدین صاحب قاری	۱۲۳۳	۹	مولوی مسیح الدین صاحب قاری	۱۲۳۳	۹	مولوی مسیح الدین صاحب قاری	۱۲۳۳
۱۰	محمد علی صاحب جمیل احمد صاحب	۱۲۳۴	۲۰	محمد علی صاحب جمیل احمد صاحب	۱۲۳۴	۱۰	محمد علی صاحب جمیل احمد صاحب	۱۲۳۴	۱۰	محمد علی صاحب جمیل احمد صاحب	۱۲۳۴
۱۱	مولوی عبدالجبار صاحب قائم گنج	۱۲۳۵	۲۱	مولوی عبدالجبار صاحب قائم گنج	۱۲۳۵	۱۱	مولوی عبدالجبار صاحب قائم گنج	۱۲۳۵	۱۱	مولوی عبدالجبار صاحب قائم گنج	۱۲۳۵
۱۲	مولوی چراغ الدین صاحب	۱۲۳۶	۲۲	مولوی چراغ الدین صاحب	۱۲۳۶	۱۲	مولوی چراغ الدین صاحب	۱۲۳۶	۱۲	مولوی چراغ الدین صاحب	۱۲۳۶
۱۳	مولوی قدس عالم صاحب	۱۲۳۷	۲۳	مولوی قدس عالم صاحب	۱۲۳۷	۱۳	مولوی قدس عالم صاحب	۱۲۳۷	۱۳	مولوی قدس عالم صاحب	۱۲۳۷
۱۴	بتول بیگم صاحبہ	۱۲۳۸	۲۴	بتول بیگم صاحبہ	۱۲۳۸	۱۴	بتول بیگم صاحبہ	۱۲۳۸	۱۴	بتول بیگم صاحبہ	۱۲۳۸
۱۵	علی دراز خان صاحب	۱۲۳۹	۲۵	علی دراز خان صاحب	۱۲۳۹	۱۵	علی دراز خان صاحب	۱۲۳۹	۱۵	علی دراز خان صاحب	۱۲۳۹
۱۶	سید محمد عالم صاحب بدایوں	۱۳۰۲۶	۲۶	سید محمد عالم صاحب بدایوں	۱۳۰۲۶	۱۶	سید محمد عالم صاحب بدایوں	۱۳۰۲۶	۱۶	سید محمد عالم صاحب بدایوں	۱۳۰۲۶
۱۷	پروہری راجہ صاحب	۱۳۰۲۷	۲۷	پروہری راجہ صاحب	۱۳۰۲۷	۱۷	پروہری راجہ صاحب	۱۳۰۲۷	۱۷	پروہری راجہ صاحب	۱۳۰۲۷
۱۸	انتخاب احمد صاحب	۱۳۰۲۸	۲۸	انتخاب احمد صاحب	۱۳۰۲۸	۱۸	انتخاب احمد صاحب	۱۳۰۲۸	۱۸	انتخاب احمد صاحب	۱۳۰۲۸
۱۹	مولوی ابو ظفر خان صاحب	۱۳۰۲۹	۲۹	مولوی ابو ظفر خان صاحب	۱۳۰۲۹	۱۹	مولوی ابو ظفر خان صاحب	۱۳۰۲۹	۱۹	مولوی ابو ظفر خان صاحب	۱۳۰۲۹
۲۰	محمد عالم صاحب قریشی	۱۳۰۳۰	۳۰	محمد عالم صاحب قریشی	۱۳۰۳۰	۲۰	محمد عالم صاحب قریشی	۱۳۰۳۰	۲۰	محمد عالم صاحب قریشی	۱۳۰۳۰
۲۱	مولوی تسلیم الدین صاحب	۱۳۰۳۱	۳۱	مولوی تسلیم الدین صاحب	۱۳۰۳۱	۲۱	مولوی تسلیم الدین صاحب	۱۳۰۳۱	۲۱	مولوی تسلیم الدین صاحب	۱۳۰۳۱
۲۲	اکبر شاہ خان صاحب	۱۳۰۳۲	۳۲	اکبر شاہ خان صاحب	۱۳۰۳۲	۲۲	اکبر شاہ خان صاحب	۱۳۰۳۲	۲۲	اکبر شاہ خان صاحب	۱۳۰۳۲
۲۳	خطہ الرحمن صاحب	۱۳۰۳۳	۳۳	خطہ الرحمن صاحب	۱۳۰۳۳	۲۳	خطہ الرحمن صاحب	۱۳۰۳۳	۲۳	خطہ الرحمن صاحب	۱۳۰۳۳
۲۴	محمد حسن خان صاحب	۱۳۰۳۴	۳۴	محمد حسن خان صاحب	۱۳۰۳۴	۲۴	محمد حسن خان صاحب	۱۳۰۳۴	۲۴	محمد حسن خان صاحب	۱۳۰۳۴

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات
۴۲	شیخ محمد صدیق صاحب کنگه	۱۳۵۰۶	۶۶	۸	اسرار علی شیری صاحب کنگه	۱۳۵۰۶	۶۶
۴۳	سید محمد طاهر صاحب	۱۳۵۰۶	۶۶	۹	دوست محمد صاحب	۱۳۵۰۶	۶۶
۴۴	محمد بشیر مرزا صاحب	۱۳۵۰۸	۶۸	۱۰	محمد اسحاق صاحب	۱۳۵۰۸	۶۸
۴۵	پروفسور محمد محفوظ الحی صاحب	۱۳۵۰۹	۶۹	۱۱	غفر اعرافین صاحب	۱۳۵۰۹	۶۹
۴۶	سید محمد حسین الدین صاحب	۱۳۵۱۰	۷۰	۱۲	سید احمد افضل صاحب	۱۳۵۱۰	۷۰
۴۷	حاجی عبدالکریم ایچ جیم الدین صاحب	۱۳۵۱۱	۷۱	۱۳	یونس احمد جیکل کینی	۱۳۵۱۱	۷۱
۴۸	مولوی عبدالحق صاحب	۱۳۵۱۲	۷۲	۱۴	محمد وفا صاحب	۱۳۵۱۲	۷۲
۴۹	شیخ معراج الدین صاحب	۱۳۵۱۳	۷۳	۱۵	قاسمی محمد بشیر صاحب	۱۳۵۱۳	۷۳
۵۰	محمود الدین صاحب	۱۳۵۱۴	۷۴	۱۶	علامه حیدر صاحب چولای خانی	۱۳۵۱۴	۷۴
۵۱	علامه شائقین صاحب	۱۳۵۱۹	۷۹	۱۷	حاجی محمد احمد صاحب	۱۳۵۱۹	۷۹
۵۲	شیخ عبدالکریم صاحب	۱۳۵۲۰	۸۰	۱۸	مولوی عبدالعزیز صاحب غفاری	۱۳۵۲۰	۸۰
۵۳	حبیب علی صاحب	۱۳۵۲۱	۸۱	۱۹	محمد وزیر خان صاحب	۱۳۵۲۱	۸۱
۵۴	محمد صالحین صاحب	۱۳۵۲۲	۸۲	۲۰	پروفسور محمد بشیر صاحب	۱۳۵۲۲	۸۲
۵۵	محمد صاحب	۱۳۵۲۴	۸۴	۲۱	نعل الهی صاحب	۱۳۵۲۴	۸۴
۵۶	حاجی محمد اسماعیل صاحب انیسون	۱۳۵۲۵	۸۵	۲۲	محمد شافق صاحب	۱۳۵۲۵	۸۵
۵۷	عقیق بنعل ابرو صاحب	۱۳۵۲۶	۸۶	۲۳	عبدلنسان صاحب	۱۳۵۲۶	۸۶
۵۸	شیخ محمد فاروق صاحب	۱۳۵۲۷	۸۷	۲۴	حاجی عبدالوهاب صاحب	۱۳۵۲۷	۸۷
۵۹	میسر زکریا صاحب کینی	۱۳۵۲۸	۸۸	۲۵	صاحب زمان صاحب	۱۳۵۲۸	۸۸
۶۰	عبدالحق صاحب	۱۳۵۲۹	۸۹	۲۶	عبدالحکیم عرف اشرف صاحب	۱۳۵۲۹	۸۹
۶۱	خلیل الرحمن صاحب	۱۳۵۳۰	۹۰	۲۷	حاجی شاه صوفی عبدالحمید صاحب	۱۳۵۳۰	۹۰
۶۲	محمد عباس صاحب	۱۳۵۳۱	۹۱	۲۸	سلطان احمد صاحب	۱۳۵۳۱	۹۱
۶۳	مولوی شمس الحق صاحب	۱۳۵۳۲	۹۲	۲۹	عرفان الهی صاحب	۱۳۵۳۲	۹۲
۶۴	عبدالرزاق صاحب	۱۳۵۳۳	۹۳	۳۰	بیان محمد یوسف صاحب	۱۳۵۳۳	۹۳
۶۵	انیس الحق صاحب ضیار	۱۳۵۳۴	۹۴	۳۱	حاجی عبدالکریم صاحب	۱۳۵۳۴	۹۴

بجی

نیز کل ماسه

نمبر	نام	تاریخ پیدائش	تاریخ وفات	نام گرامی	نام گرامی	نام گرامی	نام گرامی	نام گرامی	نام گرامی
۱	۲۸۲	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲	۵۳۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۳	۳۷۰۱	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۴	۳۷۰۲	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۵	۳۷۰۳	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۶	۳۷۰۴	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۷	۳۷۰۵	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۸	۳۷۰۶	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۹	۳۷۰۷	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۱۰	۳۷۰۸	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۱۱	۳۷۰۹	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۱۲	۳۷۱۰	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۱۳	۳۷۱۱	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۱۴	۳۷۱۲	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۱۵	۳۷۱۳	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۱۶	۳۷۱۴	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۱۷	۳۷۱۵	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۱۸	۳۷۱۶	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۱۹	۳۷۱۷	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۲۰	۳۷۱۸	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۲۱	۳۷۱۹	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۲۲	۳۷۲۰	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۲۳	۳۷۲۱	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۲۴	۳۷۲۲	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸

نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی
۱۹	بی انوار علی صاحب	پنہ	۱	ہاجی محمد علی صاحب	سیکوٹ	۲۰	ہاجی محمد علی صاحب	سیکوٹ	۲۱	ہاجی محمد علی صاحب	سیکوٹ
۲۰	حیدر آباد	میزان کل	۲	جلال الدین بک صاحب	چناب	۲۱	جلال الدین بک صاحب	چناب	۲۲	جلال الدین بک صاحب	چناب
۲۱	۲۰۰۰	میزان کل	۳	میران کل	میزان کل	۲۲	میران کل	میزان کل	۲۳	میران کل	میزان کل
۲۲	۲۰۰۰	میزان کل	۴	میران کل	میزان کل	۲۳	میران کل	میزان کل	۲۴	میران کل	میزان کل
۲۳	۲۰۰۰	میزان کل	۵	میران کل	میزان کل	۲۴	میران کل	میزان کل	۲۵	میران کل	میزان کل
۲۴	۲۰۰۰	میزان کل	۶	میران کل	میزان کل	۲۵	میران کل	میزان کل	۲۶	میران کل	میزان کل
۲۵	۲۰۰۰	میزان کل	۷	میران کل	میزان کل	۲۶	میران کل	میزان کل	۲۷	میران کل	میزان کل
۲۶	۲۰۰۰	میزان کل	۸	میران کل	میزان کل	۲۷	میران کل	میزان کل	۲۸	میران کل	میزان کل
۲۷	۲۰۰۰	میزان کل	۹	میران کل	میزان کل	۲۸	میران کل	میزان کل	۲۹	میران کل	میزان کل
۲۸	۲۰۰۰	میزان کل	۱۰	میران کل	میزان کل	۲۹	میران کل	میزان کل	۳۰	میران کل	میزان کل

عطیات

نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی
۱	محمد اسماعیل صاحب	سکات	۱۱	بی نور الدین صاحب	فانم گنج	۲۱	بی نور الدین صاحب	فانم گنج	۳۱	بی نور الدین صاحب	فانم گنج
۲	عطاء الرحمن صاحب	علی گڑھ	۱۲	احمد غوث صاحب	راپڑ	۲۲	احمد غوث صاحب	راپڑ	۳۲	احمد غوث صاحب	راپڑ
۳	ابراہیم صاحب	بن جانی	۱۳	غیر الدین صاحب	فانم گنج	۲۳	غیر الدین صاحب	فانم گنج	۳۳	غیر الدین صاحب	فانم گنج
۴	پروہری محمد صاحب	کدین	۱۴	مولوی عبد السلام صاحب	کدین	۲۴	مولوی عبد السلام صاحب	کدین	۳۴	مولوی عبد السلام صاحب	کدین
۵	حسن امام صاحب	بار ضلع آرد	۱۵	غیر احمد صاحب	اگرہ	۲۵	غیر احمد صاحب	اگرہ	۳۵	غیر احمد صاحب	اگرہ
۶	سید محمد ریاست علی صاحب	کدین	۱۶	مولوی شمس العارفین صاحب	کدین	۲۶	مولوی شمس العارفین صاحب	کدین	۳۶	مولوی شمس العارفین صاحب	کدین
۷	دھن گاد منشی خاندان	کدین	۱۷	محمد عاقل صاحب	کدین	۲۷	محمد عاقل صاحب	کدین	۳۷	محمد عاقل صاحب	کدین
۸	آمنہیل سرتاج باد پسر صاحب	کدین	۱۸	مولوی ظہیر الدین صاحب	کدین	۲۸	مولوی ظہیر الدین صاحب	کدین	۳۸	مولوی ظہیر الدین صاحب	کدین
۹	مولوی ضیغ اللہ صاحب	کدین	۱۹	پروفیسر اے بی اے	کدین	۲۹	پروفیسر اے بی اے	کدین	۳۹	پروفیسر اے بی اے	کدین
۱۰	۳۹۹۲	کدین	۲۰	علیم صاحب	کدین	۳۰	علیم صاحب	کدین	۴۰	علیم صاحب	کدین
۱۱	۱۳۷۶	کدین	۲۱	رضا احمد صاحب	کدین	۳۱	رضا احمد صاحب	کدین	۴۱	رضا احمد صاحب	کدین

دوسرا مقصد

جامعہ کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی آئندہ زندگی کے اس نقشے (سب سے بڑے مقصد) کو سامنے رکھ کر انکی تعلیم کا ایک کل نصاب بنائے اور اس کے مطابق ان کے بچوں کو جو مستقبل کے مالک ہیں، تعلیم دے۔ علم محض روزی کے خاطر جو ہمارے ملک کی جدید تعلیم کا اصول ہے اور علم محض علم کی خاطر جو قدیم تعلیم کا اصول تھا جامعہ دونوں کو بہت تنگ اور محدود سمجھتی ہے۔ وہ علم زندگی کی خاطر سکھانا چاہتی ہے جس کے وسیع دائرے میں مذہب، حکمت اور صنعت، سیاست اور معیشت سبھی کچھ آجاتا ہے۔

(شیخ الجامعہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۹۳۸

مطبوعہ جامعہ پریس ڈبلی

(مرتبہ ناشر و طابع شفیق الرحمن قدوائی بی اے، جامعہ)



ہمدردِ جامعہ

مرتبہ
”نہم“
حلقہ ہمدردانِ جامعہ، دہلی

سب سے بڑا مقصد

جامعہ ملیہ کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی آئندہ زندگی کا ایک ایسا نقشہ تیار کرے جس کا مرکز مذہب اسلام ہو، اور اس میں ہندوستان کی قومی تہذیب کا وہ رنگ بھرے جو عام انسانی تہذیب کے رنگ میں کھپ جائے۔ اس کی بنیاد اس عقیدے پر ہے کہ مذہب کی سچی تسلیم ہندوستانی مسلمانوں کو وطن کی محبت اور قومی اتحاد کا سبق دے گی اور ہندوستان کی آزادی اور ترقی میں حصہ لینے پر آمادہ کرے گی اور آزاد ہندوستان اور ملکوں کے ساتھ مل کر دنیا کی زندگی میں شرکت اور امن و تہذیب کی مفید خدمت کرے گا۔

(شیخ ابجامعہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد بابت ماہ مئی ۱۳۳۷ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ء نمبر

آہ اشاعر ملت

ڈاکٹر سر محمد اقبال مرحوم و مغفور کے سانحہ وفات سے ملت اسلامیہ کو جو صدمہ پہنچا، اس کی کمی نہیں کہا جاسکتا۔ کئی بڑی ہونگی اس لئے کہ ڈاکٹر اقبال صرف شاعر نہیں تھے، وہ مشرق و مغرب کے علوم کا مخزن تھے۔ ان کا سینہ دانش فرنگ اور پیش اسلام سے کیاں مہر تھا وہ دنیا کے ایک بڑے فلسفی بھی تھے اور اسلام کے شکر بھی وہ اخوت و مناد انسانیت کے مبلغ بھی تھے اور اتحاد اسلامی کے پر جوش مبلغ بھی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسلام کی محبت مسلمانوں کا دھڑ اور رگوں کا عشق اُن کی رگ رگ میں بھرا ہوا تھا۔ اسی عشق و محبت کا فیض تھا وہ ایمان جس کو نہ مغرب کے "حقائق" کم کر سکے اور نہ مشرق کے "قوہم"۔

ڈاکٹر اقبال ساری عمر مسلمانوں میں اسلام کی صحیح اور سچی روح بھونکتے رہے۔ حتیٰ کہ جب اجل دروازہ پر دستک دے رہی تھی وہ اس وقت بھی اسی فرض کی نگہیں کے لئے بے چین تھے۔ یہی نہیں بلکہ دم واپس تک اُن کی زبان ہی فرضِ ہاکر ہی تھی اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہو کہ مسلمانان ہند کی حیات نو کا بڑا حصہ اقبال کے تاثرات کا رہین منت ہو۔

علامہ مغفور کی آرزو تھی کہ جامعہ دین و دنیا کے علوم کا صحیح امتزاج ہو، اور جامعہ کے فرزندوں میں اسلام کی سچی تربیت۔ مرحوم جب کبھی جامعہ تشریف لاتے اسی مقصد و حید کی طرف اشارہ فرماتے۔ "ہذا ان کو غریب رحمت کو ہے اور ہمیں تو فتنہ دے کہ اُن کی آرزو کو پورا کر سکیں۔ آمین"

انا للہ وانا الیہ راجعون

شہادت

پچھلے دنوں شہر ناہور اور صوبہ سرحد کو دو وفد گئے تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ خاطر خواہ کامیابی کے ساتھ واپس ہوئے۔ ہمدرد میں ڈاکٹر خاں صاحب وزیر اعظم، ملک خدا بخش صاحب (اسپیکر اسمبلی) اور محمد یونس صاحب کی ہمدردی اور کوششوں اور جامعہ کے دو قدیم طلباء عبدالعزیز صاحب اور عبدالکریم خاں صاحب کی کمک و دوسنے اس سفر میں بڑا کام کیا جامعہ قوم کے ان فخر مندوں اور اپنے عزیزوں کے احسانت کی دلی ممنون ہے۔ لاہور کا سفر جن بزرگوں کی بدولت کامیاب ہوا ان میں ڈاکٹر جمال صاحب، اے ڈی انہل صاحب، ڈاکٹر سرف الدین صاحب کچلو، قاضی خورشید حسن صاحب، شیخ محبوب عالم صاحب، امتیاز علی صاحب تاج، مولانا عبد المجید صاحب سالک، پروفیسر سید نذیر نیازی صاحب، سلامت اللہ صاحب میاں، افتخار الدین صاحب، مصلحی صاحب، بیٹہ ماسٹر اسلامیہ، انیس اسکول، میاں کفایت علی صاحب کے اسمائے گرامی نمایاں ہیں ان حضرات نے جس دلچسپی، ہمدردی اور دلسوزی کا ثبوت دیا اس کا شکریہ پورے طور پر ادا نہیں کیا جاسکتا۔

ایک وفد حیدرآباد دکن میں کام کر رہا ہے اور دوسرے نے برما میں ابھی قدم رکھا ہے باقی وفد بھی پارکاب ہیں انہی کے ختم ہوتے ہوتے مدراس، سندھ، بھادلوپور، پنجاب اور یوپی کے بعض اضلاع کے لئے یہ وفد روانہ ہو جائیں گے۔

ماہ اپریل تک تخمینہ اور باقی کے اعداد حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	صوبہ	تخمینہ	باقی	نمبر شمار	صوبہ	تخمینہ	باقی
۱	دہلی	پانچ ہزار	آٹھ سو	۲	یوپی	چھ ہزار	دو ہزار چھ سو
۲	بمبھال	چار ہزار	چار سو	۳	بنی	دھائی ہزار	سات سو
۵	حیدرآباد	دو ہزار	دو ہزار	۶	مدھاس	دو ہزار	ایک ہزار نو سو
۷	بہار	دو ہزار	نو سو	۸	پنجاب و سرحد	دھائی ہزار	بارہ سو
۹	سی پی	ایک ہزار	چھ سو	۱۰	مدھاس	دو ہزار	ایک ہزار نو سو
۱۱	دہلی	دو ہزار	ایک ہزار چار سو	۱۲	میزران کل	تیس ہزار	بارہ ہزار

دہلی یوپی بمبھال تقریباً اپنی پوری رقم ادا کر چکے ہیں پنجاب، بنی کے ذمہ بھی زیادہ نہیں ہے البتہ حیدرآباد، بہار، سی پی، بہار اور مدراس کے ذمہ نسبتاً زیادہ باقی ہے۔ بارہ ہزار کی رقم ہندوستان کے ساتھ کروڑ مسلمانوں کے لئے کیا بڑی چیز ہے؟ چند نفوس چاہیں تو آسانی سے اس رقم کو پورا کر سکتے ہیں لیکن خود جامعہ کو یہ پسند نہیں کہ وہ اپنا باریکی جیب خاص پر ڈالے وہ چاہتی ہے کہ اس کی تیسری غریب کی کوڑیوں اور امیر کی اشرفوں کا یکساں حصہ ہو وہ امت محمدیہ کے ہر فرد سے اپنا تعلق رکھنا چاہتی ہے۔ گزشتہ سال بھی آخراں میں ایک بڑی رقم باقی رہی جاتی تھی لیکن دو تین مہینے کے اندر محاسن اہل و

نے نہ صرف پوری رقم بلکہ اس سے زیادہ جامعہ کی نذر کردی تھی اؤس سال بھی یہی امید ہے

حالات جامعہ

واپسی میں جناب موصوف نے حکومت یوپی کی درخواست پر یوپی کے تعلیمی بورڈ میں شرکت کی اور کیم سی کو دہلی تشریف لے گئے۔

انجمن اتحاد کی طرف سے حسب روایات درجہ بندی کا اہتمام دینے والے طلباء کو اولو ادائی دعوت دی گئی جس میں دونوں طرف سے اپنے تعلق کا اظہار کیا گیا۔ جناب شیخ ابجامہ صاحب نے آخر میں ایک مختصر سی تقریر کی جس میں فرمایا کہ میں جامعہ کے ہر شخص سے دو باتوں کی خصوصیت سے توقع رکھتا ہوں ایک یہ کہ وہ جس کام کو کرے گا خوبی سے کرے گا دوسرے یہ کہ وہ تعلیم کے پھیلانے میں ہر ممکن کوشش عمل میں لائے گا۔

مدرسہ ابتدائی اوکھلا میں ورزشی کھیلوں کا سلسلہ کئی ہفتے تک جاری رہا اور قریب قریب سب ہی بچوں نے بڑے شوق سے حصہ لیا۔ بعض لڑکوں نے کئی کئی کھیلوں میں کامیابی حاصل کی۔ آخر میں تقسیم انعامات کا جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں جامعہ دقروں بالغ ہکے اساتذہ بھی مدعو تھے۔ کامیاب طلباء کو مختلف قسم کے دیکپ اور کارآمد چیزیں انعام میں ملیں۔ انعام دینے میں کارکنوں کی کوشش یہ تھی کہ ہر بچہ کو کسی نہ کسی حیثیت سے کوئی انعام ضرور مل جائے اور وہ اس سہمی کامیاب بھی ہوئے۔

مدرسہ ابتدائی کی جماعت پنجم شروع اپریل میں اگرہ کی تعلیمی سیر کو محض تھی بہت خوش و خرم واپس آئی۔

دو سال پہلے تک قومی ہفتہ محض علی حیثیت رکھتا اس سے تعلیمی فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن اب اس کو تعلیمی حیثیت بھی دے دی گئی ہے اساتذہ اس موقع کے لئے طلباء سے قومی زندگی اور قومی مسائل پر مضامین لکھاتے ہیں اس سال مضامین کی تعداد بھی پچھلے سال سے زیادہ تھی اور اپنی خوبی کے کھانا سے بھی بہت بڑے ہوئے تھے 'وفاق' اردو شاعری کے رجحانات ہماری معاشرتی اصلاح ہندوستان کی تجارت خارجہ ہندوستان کی جہاز رانی قومی زندگی میں سائنس کی حیثیت مسلمانوں کا ذہنی انتشار بہت محنت اور تحقیق سے لکھے گئے تھے ۱۳ اپریل قومی ہفتے کا آخری دن) کو حسب معمول دارالافتاؤں میں بجلی، بھشتی اور مہینے کے تمام ملازموں کی چھٹی رہی۔ پانی بھرنا بازار سے سودا سلف لانا کمروں کی صفائی اور بہتر کامیاب کام بھی لڑکوں نے خود ہی کیا۔ دوپہر کا کھانا تو سب دارالافتاؤں میں اگ اگ ہوا مگر شام کو ایک ہی جگہ سب جمع ہوئے۔ کھانے پر جامعہ کی تمام برادری جس میں ملازمین بھی شامل ہیں مدعو تھے سب نے بلا کسی تفریق و امتیاز یکساں ساتھ کھانا کھایا، کھانے کی تیاری میں مدرسہ ثانوی کے طلباء نے زیادہ حصہ لیا تھا۔

جناب شیخ ابجامہ صاحب پنڈے کے جلسہ تقسیم اساتذہ کی ہو کر آل انڈیا تعلیمی سنگھ کے جلسہ مشورہ میں تشریف لے گئے تھے جہاں سنگھ کے صدر کی حیثیت سے آپ کی موجودگی ضروری تھی

خطبہ تقسیم اسناد

گورنمنٹ طبہ اسکول پٹنہ نے اپنے سالانہ جلسے میں ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ کو تقسیم اسناد کی دعوت دی تھی جناب موصوف نے اس موقع پر خطبہ ارشاد فرمایا تھا یہ ناظرین دیکھیں۔ (درم تب)

صاحبو!

آپ کا حکم تھا، حاضر ہوں۔ اور شکریہ ادا کر کے آپ نے یاد فرمایا اور اس معزز مجلس میں خطبہ پڑھنے کی عزت مجھے بخشی۔ مگر یہ عرض کرتا ہوں کہ ابھی تک میں ٹھیک ٹھیک نہیں سمجھا کہ اس گورنمنٹ طبہ اسکول کے تقسیم اسناد کے موقع پر میں اس کام کے لئے کیوں بلایا گیا ہوں۔ اس گنتی کو سلجھانے کی کوشش کی تو خیال آیا کہ کہیں میرے نام کے ساتھ جو کچھ دن سے ڈاکٹر کا لفظ لگ گیا ہو اس سے تو دھوکا نہیں ہو۔ کبھی کبھی دیہاتوں اور قصبوں میں لوگوں نے مجھ سے بغض دیکھنے اور نسخہ لکھنے کی فرمائش کی دھوکے میں کی ہو۔ لیکن ہمارے ملک میں تو یونانی طبیبوں اور ایلوپیتھی کے ڈاکٹروں میں کچھ ایسی بہت بستی بھی نہیں ہو کہ اس شبہ میں مجھے یہاں بلایا جاتا!

پھر خیال ہو کہ شاید یہ وجہ ہو کہ ایک تعلیمی ادارہ کا جلسہ ہو۔ میں بھی ایک تعلیمی ادارہ سے وابستہ ہوں، استاد اور شاگرد کا تعلق، تعلیم اور تدریس کا کام، اور اس کی ذمہ داریاں کم و بیش ایک ہی سی ہوتی ہیں۔ چاہے تعلیم گاہ میں معیشت و سیاست اور فلسفہ و ادب کا درس ہوتا ہو یا تشریح و وظائف و اعصار اور طب و جراثیم کا۔ لیکن آج کل ہر فن والا اپنی اپنی کسلی میں کچھ ایسا مت دہتا ہی اور تقسیم گا ہوں میں بھی کچھ ایسی باتیں

سی دکھائی دیتی ہیں کہ اس کا بھی پوری طرح یقین نہیں آیا۔ پھر گمان ہوا کہ شاید مجھے اسکانی بیماروں کے اس گروہ کا نمائندہ سمجھ کر آپ نے دعوت دی ہو کہ آپ کے شریعتی سے استفادہ کرتا ہو اور آپ کے نئے سنہ پڑنے والوں کے لئے کم سے کم چند سال اور آپ کے بعض و مضمار ساتھیوں کے لئے عمر بھر تحفہ عشق کا کام دیتا ہو۔ لیکن ہمارے دیس میں واقعی اور اسکانی بیماروں کی بھی کچھ ایسی کسی نہیں ہو کہ نظر انتخاب مجھ تک پہنچتی۔

کسی ایک وجہ پر طبیعت پوری طرح جی نہیں تو میں نے سوچا بند کیا اور یہ طے کیا کہ جو تین وجہیں سمجھ میں آئی ہیں ان میں سے ایک کو ٹھیک مان کر آپ کے سامنے کچھ عرض کر دوں۔ پہلی بات یہ کہ جدید مغربی طب اور یونانی طب میں کیا واقعی کوئی بنیادی فرق ہو؟ دوسرے یہ کہ میری رائے میں طب یونانی کی تعلیم میں کن باتوں کا خاص طور پر خیال ہونا چاہیئے اور تیسرے یہ کہ ہندوستان کا ہر معمولی شہری ان طبیبوں سے جو آپ کے در سے بڑھ کر نکلتے ہیں کیا توقع رکھتا ہو۔

پھر خیال یہ ہو کہ جدید مغربی طب اور طب یونانی یا اسلامی سے آدمی جتنا واقف ہوگا اتنا ہی ان کے فرق پر اصرار کرے گا۔ ان کو جتنی اچھی طرح جانتا ہوگا اتنا ہی اس بات سے بھی آگاہ

جو گا کہ یہ اصل میں ایک ہی اس نزع میں مختلف بیج ہو کر مندرجہ
 طب، طب اسلامی کی بیٹی ہو۔ بیٹی نے ماں کی بہت سی چیزیں
 لے لی ہیں مگر کچھ جھوٹ بھی گئی ہیں بیٹی بڑے گھر بنایا ہی ہو۔
 وہاں کی کمی نہیں اس نے بہت کچھ نئی دولت حاصل کر لی ہے
 شروع میں نئی دولت کا کچھ گھمنڈ تھا کچھ کم عمری کی نا تجربہ کاری
 ماں کی جو چیزیں وہ لے گئی تھیں انھیں ذرا احتیاط سے دیکھنے لگی
 مٹی یا ان کی طرف سے غافل ہو گئی تھی۔ مگر جو ذہین اور
 ہوشیار اب بھی ان چیزوں کو سنہل سکتی ہو اور غائبے لے لی ما
 ذرا گردش میں آگئی زمانہ بدل گیا دوسال کی کمی رہی اس
 لئے جو کچھ اپنے پاس تھا اس کو بھی سنبھال کر نہ رکھ سکی مانی
 میں کچھ بہت بھی بہت ہو جاتی ہے۔ نئی چیزوں کو حاصل کرنے کا
 حوصلہ بھی نہیں رہتا کچھ مزاج بھی چڑھا ہو جاتا ہے اس لئے
 بیٹی کی چیزوں کی طرف ایک آنکھ دیکھنا بھی اسے نہ بھانا۔
 مگر بیٹی کی دولت علم کی دولت ہے جس میں کسی کا اجا
 نہیں ہوتا یہ اسی کو ملتی ہے جو اسے برتنے کو تیار ہو اور اسی
 کے پاس رہتی ہے جو اسے بڑھانے میں کوشاں اور دوسروں
 کو دینے پر آمادہ ہو۔ ادھر ماں کا مزاج بھی کچھ سنبھل نہ آیا اور
 زمانہ کا رنگ بھی یہ کیوں نہ ان نئی چیزوں کو اپنائیگی۔
 بے شک اس اپنانے کے بعد بھی دونوں میں جھڑائی
 اور معاشرتی ماحول کی وجہ سے کچھ فرق رہے گا۔ اس میں
 کوئی ہرگز نہیں۔ مثلاً بیٹی کے گھر میں چڑی بونیاں کم ستی ہیں
 اکثر باہر سے لائی جاتی ہیں ظاہر ہو وہ اس تدبیر میں رہتی ہو کہ
 ان کے جو ہر نکالے تاکہ آسانی سے ادھر ادھر بھیج سکے پھر صحت
 بھی خدا کا روبرو ہے سرکاری داری نظام سے رشتہ ہے اس کی
 تہذیب و تعلیم ہی ہو کہ ہر دم ہر چیز سے فتنہ طلبی پر لگی رہتی ہے۔ دواؤں

سے میگ انسانیات کا دکھ درد کم کرنا ہو مگر نفع بھی کوکنا ہو
 جہاں تک ہو سکے زیادہ نفع۔ بڑے پیار پر کاروبار کرنا ہو کارخانہ
 میں سال کے بارہ مہینے ایک ہی دہانتی رہے تو کیا کہنا ایسا کرنے
 میں قدرت کی نامی چیزوں سے سابقہ ہو تو وقت ہوتی ہی پہنچے
 یوں بھی سرمایہ داری نظام کا رجحان دولت آفرینی کے پورے
 میدان میں زندہ سے مرہ کی طرف ہو۔ مکان اور پل اور
 جہازوں میں گڑی کی جگہ لوہا لگا جاتا ہے سروس اور تیلی کے
 تیل کی جگہ مٹی کے تیل سے کام چلتا ہے اور پھوٹوں کی جگہ ٹارپول
 میں رنگ و بو کے خزانے ڈھونڈ نکالتا ہے۔ ظاہر ہے اس کی نظر اس
 پر ہو کہ جڑی بوٹیوں سے نجات ہی ملے اور غیر جڑی اجزاء سے کام
 نکلے تو بہتر ہے باقی اجزاء کو بھی کیما دی طریق پر بنایا جاسکے
 تو اچھا ہے۔ اور یہ نہ ہو سکے تو جڑی بوٹیوں کے جوہر نکال
 نکال کر دواؤں وزن گھٹا کر اور مال میں سائیت پیدا کر کے
 ان کی بکری کا رقبہ تو بڑھا ہی بیابا ہے۔

ماں کا گھر جڑی بوٹیوں سے بھرا ہوا ہے۔ ان میں سے
 بہترین کو تو بیٹی نے ابھی برتا ہی نہیں مگر ماں کے دلیں میں
 ہر سو افلاس ہے۔ یہ مہنگی دواؤں میں بیچ کر نفع کمائے کی سوچ ہے
 تو یہاں کے غریب نو دوا کو ترس ترس کر ہی مر جائیں۔ یہ اگر
 ان کی قدرتی شکل کو بدل کر نئے سیدھے کرنے کی زیادہ فکر نہ
 کرے تو کیا برا ہے پھر دواؤں کو قدرتی شکل میں دینے سے ان
 کی بہت سی مضر قوتوں سے بھی بچاؤ ہو جاتا ہے۔ ماں کا دواؤں
 کا خزانہ بیٹی سے کہیں بڑا ہے۔ اس کی دواؤں کے اثر صدیوں
 کے تجربے سے جانچے اور پرکے جا چکے ہیں۔ بیٹی کی نئی دواؤں
 کو برتنے بھی جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں۔ یہ بیشک بعض بیماریوں
 کے لئے تیر بہدف ہیں مگر ابھی کے معلوم ہو کہ ان کے استعمال سے

استوار گئیں۔ بقراط اور جالینوس سے کچھ زیادہ ہی رازی اور ابن سینا طب کے محسن ہیں کہ انھوں نے اس فن کو علمی بنیاد پر قائم کیا کہ پھر اسی بنیاد پر پڑنے تعمیر کو اور اونچا اٹھایا۔ اس علمی بنیاد کے لئے مرض اور علاج کے مشاہدہ کی وسعت از بس ضروری ہوئی

آج طب جدید جس وسیع پیمانہ پر مشاہدات جمع کر رہی ہو اس سے آدمی حیرت میں پڑ جاتا ہے لیکن آپ کے پاس بھی ہزار ہا سال کے جمع کئے ہوئے مشاہدوں کا خزانہ ہے۔ انھوں نے اس کا بہت سا حصہ مشاہدہ کرنے والوں کے ساتھ منافع ہو گیا مگر پھر بھی آپ کی خاندانی اور تعلیمی روایات میں بہت کچھ باقی ہے اور آپ کی قدیم کتابوں میں مختلف ملکوں اور مختلف حالتوں میں جمع کئے ہوئے مشاہدوں کا اتنا ذخیرہ ہے کہ اگر آج پھر دنیا کے سامنے لایا جائے تو شاید فن طب کی مزید ترقی میں اور اس کے تحقیق کرنے والوں کو نئی راہیں سمجھانے میں بڑی مدد دے سکے۔ ہمارا فرض ہے کہ ان مشاہدوں کی ایسی توجیہوں پر اڑنے کی جگہ جن کو بعد کے واضح تر مشاہدوں نے باطل ثابت کر دیا ہے، خود ان مشاہدوں کو لیں اور ان پر عملی کام کریں۔

ہمارے بچوں کی پہچان اور ان کے علاج کے متعلق آپ کے اساتذہ کی کتابوں میں جو تفصیلات درج ہیں (جیسے ابو بکر محمد زکریا رازی کی عاوی میں جس کے قلمی نسخے آج یورپ کے کوئی نصف درجن کتب خانوں میں مندرج ہیں اور کسی محنتی محقق کی کاوش کے منظر ہیں) ان کے مطالعہ سے آج بھی مفید نتیجے نکالے جاسکتے ہیں۔ یا آپ کا نابھنی کا فن ہے۔ اس میں ہزاروں برس کے مشاہدوں کا انچور موجود ہے اور ان چیزوں کو مغرب کے ماہرین امراض قلب آج پھر سے معلوم کر رہے ہیں۔ جس چیز پر آج سے کچھ برس پہلے وہ اور ان سے زیادہ اور ان کے جاہل پیلے ہنسنا کرتے تھے اس

کہیں زندگی کی موت پر تو اثر نہیں پڑتا، یا نظام جسم میں ان سے کوئی اور بُرا اثر تو بعد کو پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے بیٹی کو اپنی نئی چیزوں پر بہت اترانا نہ چاہیئے اور اس کو ان کا تجربہ کرنے سے زیادہ شرمانا نہ چاہیئے۔

غرض یہ کہ ادویہ کے معاطہ میں باہمی لین دین کا اور طب اسلامی کو اس میں کچھ دینے کا ہی زیادہ موقع ہے۔ اس کے کام کرنے والوں کا فرض ہے کہ جو بیشمار جڑی بوٹیاں ان کے تجربے میں ہیں اور جن پر ان کا ہزاروں سال کا تجربہ ہے، ان کے فصل کی جدید طبی تحقیق کریں اور ان کے خواص سے طب مغرب کو آتشا کریں ان کی نئے اسلوب سے کیا وی تحقیق کر کے ان کے افعال و خواص کا صحیح تر تعین کریں۔ طب اسلامی ہی نے یہ طب کی بنیاد رکھی جب یورپ سو رہا تھا تو اس نے یونانیوں کے علم کو محض نقل کیا اور اسے ترقی دے کر کہاں سے کہاں سے پہنچایا اور پھر یورپ والوں کے سپرد کیا۔ آج بھی وہ اپنے خزانہ ادویہ سے مغربی طب کو بہت کچھ دے سکتی ہے۔ پچھلے چند سال میں جو کام اس سلسلہ میں ہمارے ملک میں ہوا، خصوصاً آیور ویدک اور یونانی طبی کالج، دہلی کے شعبہ تحقیق میں ڈاکٹر مسلم الزماں صاحب صدیقی کی تحقیقات نے اپنی طرف مغربی علما کو متوجہ کیا ہے۔ یہیں اُمید رکھنی چاہیئے کہ یہ سلسلہ بڑھے گا اور ہم اگر اپنے پرانے شاگردوں سے بہت کچھ لینگے تو انھیں ابھی کچھ نہ کچھ دے بھی سکیں گے۔

آپ کی طب اور طب جدید کی سبب اہم کیا نیت تو یہ ہے کہ ان کی بنیاد مشاہدہ پر ہے۔ یونانیوں اور ان کے بعد لائوں نے اس فن کی سبب بڑی خدمت یہی کی ہے کہ اسے توہمات کے گورکھ دھندے سے نکال کر مشاہدہ معائنہ پر اس کی بنیاد دیں

کی باکیوں کا پتہ چلانے پر آج خودت نئے آلات کی مدد سے
متوجہ ہیں۔ آپ کا فن اپنے ہزاروں سال کے مشاہدوں کی مد
سے اس نئی تحقیق کو کامیابی کی بہت سی راہیں بنا سکتا ہو۔
کہتے ہیں کہ ہرن پر اس کے معاشقہ ماحول کا اثر
بھی ہوتا ہے، آپ کی طب میں زمانہ میں بڑی ہی قدر سے
زیادہ جوعت کا اور جزو سے زیادہ کل کی اہمیت کا زمانہ
تھا۔ مغربی طب کی ترقی اس عہد میں ہوئی سب پر آپ جزو
پرستی کے دور سے گزر رہا تھا۔ جمہوری سیاست انٹرنیشنلسٹ متوجہ
مائنس سب کا تقاضا یہ تھا کہ توجہ کل سے ہٹ کر جزو کی طرف
آئے۔ اس رجحان کے پیدا کرنے میں بھی ضرور عربی اور اسلامی
اثرات ذہنی کا کچھ حصہ تھا اور یہ چیز عدد و مناسب ہیں، توجہ
درست مگر زیادتی تو ہر چیز کی بری ہوتی ہے، جوئے ہوئے ہوا
یہ کہ جزو پر توجہ نے کل کی طرف سے غافل کر دیا اور لوگ منتقل
کے دیکھنے میں ایسے محو ہوئے کہ کچھ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا
طب میں بھی یہی ہوا۔ امراض کی جزوی تحقیق اور مخصوص امراض
کے اسیرین کے الگ الگ کام کا نتیجہ یہ ہوا کہ مریض کی پوری
شخصیت پر سے نظر ہٹ گئی۔ آپ کی طب کا مسلک اس باب
میں اور تھا۔ افلاطون کے ایک مشہور مکالمہ میں سقراط نے پوچھا
ہے: کیا تم خیال کرتے ہو کہ کل کی ماہیت کا پتہ لگائے بغیر قروح
کی ماہیت کو سمجھ سکتے ہو؟ تو فیذاں نے جواب دیا ہے کہ
"جی! بقراط کا قول تو یہ ہے کہ (روح قروح جسم کی ماہیت
بھی بحیثیت کل ہی کے سمجھی جاسکتی ہے۔"

آج مغربی زندگی کے سانچے پھر بدل رہے ہیں، شہ
زندگی میں اس وقت جزو سے کل کی طرف رخ ہے۔ اس لئے
میرا تو خیال ہے کہ مغربی طب بھی جو ایک صحیح راہ پر ذرا مناسب

حد تک بڑھتی ہی وہ وہاں سے ٹوٹے گی۔ اور آپ کی طب کی
یہ خصوصیت کہ مریض کی پوری شخصیت کے پیش نظر اس کے
جزوی دکھ درد کا درماں تلاش کرتی تھی پھر جدید طب کی
مشق میں بھی واپس آئیگی اور کیا عجب ہے کہ مزاجوں اور
طبیعتوں کا وہ نظریہ جس سے آپ شخص مریض اور تجویز
علاج میں کیا کچھ مدد نہیں دیتے پھر جدید طب میں زیادہ مفصل
اور مدلل اور واضح ہو کر داخل ہو۔

لیکن جہاں آپ کی طرف سے جدید مغربی طب پر یہ اثر
پڑ سکتے ہیں وہاں اس کی بھی ضرورت ہو کہ جدید طب نے جن
پُرانی غلطیوں کو رد کر دیا ہے، جن نئی باتیں معلوم کی ہیں انہیں
آپ کھلے دل سے قبول کریں۔ تحقیق کے جدید طریقوں کو اپنائیں
کہ آپ ہی کے برائے مگر ٹھکانے ہوئے طریقے ہیں، نئی ٹھکانے
چال کے، سلوب سلیکس کر اپنی سمجھا میں اور دوسرے کی سمجھ میں
اصطلاحوں کے اختلافات ہی سے نہ جانے کتنے پردے پڑ گئے
ہیں، ایک ہی بات کہتے ہیں اور ایک دوسرے کو مخالف سمجھتے رہتے
ہیں۔ آپ کے پاس، کچھ ہے، وہ دیکھئے اور ان کے پاس جو ہے
وہ لکھئے۔ علم اس کی ملک ہوتا ہے جو اسے ڈھونڈتا ہے اور اسے
بڑھاتا ہے۔ اپنی پرانی کتابوں کو کھنگال ڈالئے ان سے ابھی
بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے اسے سیکھئے اور اوروں کو سکھائیے
دوسروں کی کتابوں میں جو ہے وہ اپنی زبان میں منتقل کیجئے۔
آپ کے اہلداد اگر اسی پر اکتفا کرتے جو ان کے پاس تھا تو آپ
کا فن کہاں ہوتا۔ انھوں نے تو نین ابن اسحق، اور عیسیٰ ابن
یحییٰ اور ثابت اور ابراہیم اور سنان کے ساتھ مترجموں کی توہین
لگا دی تھیں اور جہاں سے جو کچھ علم اپنی زبان میں منتقل کر لیا
تھا اور پھر اسی کی بنیاد پر آگے کام بڑھایا تھا۔ آج یونانیوں

کی بہت سی تحقیقاتیں دنیا کو عربی ترجموں ہی کے ذریعہ مل سکتی ہیں آپ کے باور آدم مانیوس کی تشریح آج یونانی میں نایاب ہی اور عربی ترجمے ہی کے ذریعہ دنیا تک پہنچتی ہو، دنیا کے انقلاب کو کون سا پہلے سے دیکھ سکتا ہو کیا ہوا شاید جدید مغربی طب کی چیزیں آنے والی ہوں گے کو ہندوستانی ترجموں سے پہنچیں۔ لیکن ایسا تب ہی ہو سکتا ہو کہ آپ میں علم کے نئے وہی لگن ہو جو آپ

کے بزرگوں کو تھی اور کیجئے گا وہ دلولہ ہو جو ہر جگہ اور ہر شخص سے اچھی بات کیجئے پر آمادہ رکھتا ہو۔ اس وقت ہمارے ملک میں ذول گرد ہوں میں تاریخی نظر اور بے تعصبی کی ضرورت ہو۔ یہ پیدا ہو جائیں تو دونوں ایک دوسرے سے فائدہ اٹھائیں اور طبیعت میں تقسیم اسناد کے موقع پر کسی ڈاکٹر کو اور میڈیکل کالج کے باہر میں کسی یونانی غیبی کو ملانے میں دونوں تامل نہ فرمائیں۔
والہی اللہ

(بقیہ حالات جامعہ)

۱۔ کھلہ میں مدرسہ ابتدائی کے قریب ہی عمارت کے مندر وغیرہ بھی رہتے ہیں پچھلے دنوں آمدنی میں ان غریبوں کے جھوپڑوں میں آگ لگ گئی۔ مدرسہ کے اساتذہ اور متعلقین نے فوراً ہی موقع پر پہنچ کر آگ کو بجایا۔ مزدوروں کی اس مصیبت کا بچوں پر بہت اثر ہوا۔ وہ قریب کے گھاؤں میں گئے اور گھر گھر جا کر چند کیا اور ایک ہفتہ کا اپنا پورا جیب خرچ ملا کر چائیں بچوں کے سے ان مصیبت زدوں کی مدد کی۔

جن کی روسی ترکی اور عربی لغتیں مصر و شام اور عرب ایران کے علمی حلقے میں خاص شہرت رکھتی ہیں اور جن کے اجتہاد و فکر اور وقت نظر کی داد عالم اسلامی کا سر عالم دینا رہا ہو۔ آج کل ہندوستان آئے ہوئے ہیں اور جامعہ کو اپنے قیام سے معزز قرار دیتے ہیں اپنے علمی شغف کی بنا پر ہندوستان کے مشہور کتب خانوں کو ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں۔ جامعہ کا کتب خانہ تو پیش نظر رہا ہی ہو پچھلے دنوں آپ علی گڑھ اور دیوبند تشریف لے گئے تھے اور اب رام پور چلے آئے، مکملتہ کا قصد فرما رہے ہیں۔

۲۸۔ پیر کو اوکھلہ میں بچوں کے بینک کا سالانہ جلسہ ہوا۔ ایک طالب علم نے بینک کی سال بھری کارگزاری کی دفعہ پیش کی جن سے معلوم ہوا کہ اس سال ۹۵۸ دفعہ بینک میں رقم جمع کرائی گئی اور ۹۴۵ دفعہ نکالی گئی اس سال کل ۱۹۴۹ روپے جمع ہوئے اور گزشتہ سال کی تحویل ۷۰۰ روپے تھی۔ آخر میں نفع تقسیم ہوا۔ نفع کی مجموعی رقم ۴۱ روپے تھی۔

مدرسہ اسلامیہ شملہ نے ایک عمدہ قسم کا فوجی ہینڈ جامعہ کو عنایت کیا ہو اس سلسلہ میں ہمارے کرم فرما مولوی عبد اللطیف صاحب بجنوری بھی اپنے حلقہ احباب میں کوشش کر رہے تھے، اب ظاہر ہو اس سلسلہ میں کسی قسم کے چندہ کی ضرورت باقی نہیں رہی

مولوی محمد عاقل صاحب ایم اے، اساتذہ جامعہ گزشتہ سال جامعہ کی حرکت کی نئی تعلیم کیلئے علی گڑھ گئے تھے اس سال اپنا نامہ کی سیانی کے ساتھ پورا کر کے واپس آگئے ہیں حسب معمول جامعہ کی خدمت میں سرگرم ہیں

دوس کے شہرہ آفاق مجاہد اور عالم جناب منشی چارٹھ صاحب

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدیدہ اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کرم فرماؤں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو ماہ مارچ ۱۳۳۵ء میں حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے

نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب
۱	۵۵۷۵	حاجی عبدالحمید صاحب اللہ آباد	۱۹	۵۵۹۲	عبدغفار خاں صاحب بریلی	۲۷	۵۶۱۱	رائے بیادڑا کرتے جی کرجی صاحب
۲	۵۵۷۶	رحمت اللہ خاں صاحب دہلی	۲۰	۵۵۹۳	ڈاکٹر محمد شریف خاں صاحب	۲۸	۵۶۱۲	شمس محمد صاحب
۳	۵۵۷۷	آغا حسین صاحب نئی دہلی	۲۱	۵۵۹۵	محمد مقل صاحب	۲۹	۵۶۱۳	پروفیسر سید ابرار صدیقی صاحب
۴	۵۵۷۸	شیو راج صاحب دیودنگ کن	۲۲	۵۵۹۶	محمد رفیق صاحب	۳۰	۵۶۱۴	مسترائے ایم صدیقی صاحب
۵	۵۵۷۹	محمد صبیح اللہ صاحب حیدر آباد کن	۲۳	۵۵۹۷	قاضی شرف الدین صاحب	۳۱	۵۶۱۵	ڈاکٹر رائے جی ن خان صاحب
۶	۵۵۸۰	عبدالحامید قریشی صاحب نئی دہلی	۲۴	۵۵۹۸	ڈاکٹر سید خریف حسین صاحب رام پور	۳۲	۵۶۱۶	جلیل احمد صاحب بانہا نگر
۷	۵۵۸۱	ولی حسن خاں صاحب بریلی	۲۵	۵۵۹۹	بیگم راجہ جودھری شرف الدین صاحب	۳۳	۵۶۱۷	محمد ایوب صاحب قنوج
۸	۵۵۸۲	محمد عظیم الشان خاں صاحب	۲۶	۵۶۰۰	سید محمد علی صاحب	۳۴	۵۶۱۸	انیس الرحیم صاحب
۹	۵۵۸۳	حاجی محمد قاسم صاحب ایڈمنسٹریٹر	۲۷	۵۶۰۱	ماہ حسین خان صاحب نائب	۳۵	۵۶۱۹	محمد بیگ صاحب حیدر آباد کن
۱۰	۵۵۸۴	کبیر حسین خاں صاحب ایڈوکیٹ	۲۸	۵۶۰۲	خورشید محمدانی صاحب	۳۶	۵۶۲۰	محمد انور صاحب تاجپانہ
۱۱	۵۵۸۵	سید یوسف علی صاحب	۲۹	۵۶۰۳	سید اسرار حسین صاحب	۳۷	۵۶۲۱	نظیر الحسن صاحب قنوج
۱۲	۵۵۸۶	خان بہادر قاضی نصیر الدین صاحب	۳۰	۵۶۰۴	فیاض علی خاں صاحب	۳۸	۵۶۲۲	سید عزیز احمد صاحب فتح گڑھ
۱۳	۵۵۸۷	حاجی نذیر الحسن صاحب	۳۱	۵۶۰۵	مولوی سید نعیم الدین صاحب	۳۹	۵۶۲۳	خواجہ محمد اسلم صاحب رائے میٹھ
۱۴	۵۵۸۸	حاجی محمد بیگ صاحب	۳۲	۵۶۰۶	سید شوکت علی صاحب رضوی	۴۰	۵۶۲۴	عبدالستار صاحب کلکتہ
۱۵	۵۵۸۹	محمد معین خاں صاحب	۳۳	۵۶۰۷	قطب الدین خاں صاحب تاجر	۴۱	۵۶۲۵	سعید احمد صاحب وارث دیوی پور
۱۶	۵۵۹۰	محمد اسماعیل صاحب ایڈمنسٹریٹر	۳۴	۵۶۰۸	حافظ دولے خاں صاحب	۴۲	۵۶۲۶	امیر حسن صاحب ساہواریا
۱۷	۵۵۹۱	اقبال حسین صاحب	۳۵	۵۶۰۹	عبدالوحید خاں صاحب گوٹہ	۴۳	۵۶۲۷	سید رازق علی شاہ صاحب گوجرانولہ
۱۸	۵۵۹۲	خان بہادر صفر علی خان صاحب	۳۶	۵۶۱۰	عبدالحامید حشمت اللہ صاحبان	۴۴	۵۶۲۸	محمد زین اللہ صاحب پراچ

نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار
۵۵	۵۶۲۹	شائق احمد صاحب پراجی	۴۹	۵۶۵۲	ظہور الحسن صاحب بلند شہر	۱۰۲	۵۶۷۷
۵۶	۵۶۳۰	سید انعام اللہ صاحب گورکھ پور	۸۰	۵۶۵۳	ہر سروب منگل صاحب	۱۰۲	۵۶۷۸
۵۷	۵۶۳۱	مہرقت اللہ خاں صاحب	۸۱	۵۶۵۵	عبدالرشید خاں صاحب اکبر پور	۱۰۵	۵۶۷۹
۵۸	۵۶۳۲	بیشزاد صاحب پراجی	۸۲	۵۶۵۶	محمد محمود اسلم خاں صاحب بلند شہر	۱۰۶	۵۶۸۰
۵۹	۵۶۳۳	علی صغیر صاحب	۸۳	۵۶۵۷	بی بی سونہ بیگم صاحب	۱۰۷	۵۶۸۱
۶۰	۵۶۳۴	محمد اسحاق صاحب میرٹھ	۸۴	۵۶۵۸	ای ایم سیٹی صاحب	۱۰۸	۵۶۸۲
۶۱	۵۶۳۵	محمد حسین صاحب ساسو سا	۸۵	۵۶۵۹	میاں غلام حسین نذیر حسین صاحبان کلکتہ	۱۰۹	۵۶۸۳
۶۲	۵۶۳۶	محمد ذر صاحب اندرواشکر	۸۶	۵۶۶۰	میاں نذیر حسین فیروز الدین صاحبان	۱۱۰	۵۶۸۴
۶۳	۵۶۳۷	محمد ابو بکر صاحب سلیمان پور	۸۷	۵۶۶۱	میاں عبدلرزاق عبداللطیف صاحبان	۱۱۱	۵۶۸۵
۶۴	۵۶۳۸	گورکھ ناتھ صاحب ساسو سا	۸۸	۵۶۶۲	میاں بخش الہی محمد بشیر صاحبان	۱۱۲	۵۶۸۶
۶۵	۵۶۳۹	انڈین شوگر ورکس سیوان	۸۹	۵۶۶۳	میاں احمد دین نذیر محمد صاحبان	۱۱۳	۵۶۸۷
۶۶	۵۶۴۰	سید نزل علی صاحب گورکھ پور	۹۰	۵۶۶۴	میاں کریم بخش محمد زکریا صاحبان	۱۱۴	۵۶۸۸
۶۷	۵۶۴۱	صغیر حسن صاحب قریشی کلفو	۹۱	۵۶۶۵	شیخ میاں اللہ داتا ایں فیروز الدین صاحبان	۱۱۵	۵۶۸۹
۶۸	۵۶۴۲	نضیر الحسن صاحب ایڈوکیٹ انارک	۹۲	۵۶۶۶	میاں مہر بخش محمد علی صاحبان	۱۱۶	۵۶۹۰
۶۹	۵۶۴۳	شوکت علی خاں صاحب بلاسپور	۹۳	۵۶۶۷	محمد اسلم صاحب	۱۱۷	۵۶۹۱
۷۰	۵۶۴۴	قاضی محمد عدیل عباسی صاحب بستی	۹۴	۵۶۶۸	محمد صدیق صاحب	۱۱۸	۵۶۹۲
۷۱	۵۶۴۵	چودھری متوت علی صاحب سندھ	۹۵	۵۶۶۹	میاں تاج محمد میاں محمد امین صاحبان	۱۱۹	۵۶۹۳
۷۲	۵۶۴۶	عبدالحکیم صاحب بستی	۹۶	۵۶۷۰	میاں اللہ بخش اللہ وارث صاحبان	۱۲۰	۵۶۹۴
۷۳	۵۶۴۷	ربان الدین احمد صاحب میرٹھ	۹۷	۵۶۷۱	میاں اللہ بخش صاحبان	۱۲۱	۵۶۹۵
۷۴	۵۶۴۸	شیخ محمد عزیز اللہ صاحب	۹۸	۵۶۷۲	انور حسین مرفوز حسین صاحبان		
۷۵	۵۶۴۹	انعام الرحمن صاحب	۹۹	۵۶۷۳	نصرت سید محمود صاحب حیدر آباد کن		
۷۶	۵۶۵۰	جلیل احمد صاحب میرٹھ	۱۰۰	۵۶۷۴	محمد شفیع صاحب کلکتہ		
۷۷	۵۶۵۱	محمد فضل الرحمن صاحب	۱۰۱	۵۶۷۵	محمد یوسف صاحب		
۷۸	۵۶۵۲	خانہ دار محمد صاحب عثمان صاحب بلند شہر	۱۰۲	۵۶۷۶	عبدالرحیم خاں صاحب		

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو ماہ مارچ ۱۹۳۸ء میں اپنے منتہین اور سفرار کی معرفت وصول ہوئی ہیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں اندراجات میں صحت کا خیال رکھا جاتا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بختے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ مہینہ کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینہ پر محسوب ہوتی ہے اس لئے اگر بعض عہدات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے (مرتب)

مارچ ۱۹۳۸ء

دہلی

نمبر شمار	والدین	امگر ارمی جناب	رقم ہوتا	نمبر شمار	والدین	امگر ارمی جناب	رقم ہوتا
۱	۵۲۰	شاہ علی انید برادر س نواب گنج	۱۴	۱۴	۴۱۰۳	سید شمس الدین صاحب قردباغ	۲۵
۲	۵۴۲	خواجہ محمد عبد المجید صاحب میا محل	۱۵	۱۵	۴۱۰۴	محمد علی صاحب	۲۸
۳	۵۴۶	ملا داد احمدی صاحب کوچہ چلایاں	۱۶	۱۶	۴۱۰۵	بابو محمد رفیع خان صاحب	۲۹
۴	۵۴۹	نواب غلام السطین صاحب بڑا دھنڈا	۱۷	۱۷	۴۱۰۶	حافظ محمد محمود علی صاحب بڑا دھنڈا	۳۰
۵	۵۴۹	ایم محمد دین صاحب سبزی بڑی	۱۸	۱۸	۴۱۰۷	میل احمد صاحب دانی بڑی	۳۱
۶	۵۴۹	انوار الحق صاحب کوچہ خانچند	۱۹	۱۹	۴۱۰۸	محمد اقبال حسین صاحب میو پٹی	۳۲
۷	۵۴۹	حکیم حاجی عبد المجید صاحب لال کٹواں	۲۰	۲۰	۴۱۰۹	عبد المجید خان صاحب	۳۳
۸	۵۴۹	احسن حامد صاحب قردباغ	۲۱	۲۱	۴۱۱۰	ایس محمد یوسف صاحب دانی بڑی	۳۴
۹	۵۴۹	سعید الحسن صاحب حویلی غنم خان	۲۲	۲۲	۴۱۱۱	بگ صاحب محمد یعقوب صاحب	۳۵
۱۰	۵۴۹	میاں محمد حسن صاحب میو پٹی	۲۳	۲۳	۴۱۱۲	ایس حکیم صاحب	۳۶
۱۱	۵۴۹	مصطفی الدین صاحب قردباغ	۲۴	۲۴	۴۱۱۳	طاهر علی صاحب	۳۷
۱۲	۵۴۹	بابو فضل الحق صاحب قردباغ	۲۵	۲۵	۴۱۱۴	سید غلام حسین صاحب	۳۸
۱۳	۵۴۹	سید رفیع الدین صاحب	۲۶	۲۶	۴۱۱۵	زاہد حسین صاحب	۳۹

[illegible]

[illegible]

نمبر	تخلص	نام گرامی جناب	رقم کوٹا	نمبر	تخلص	نام گرامی جناب	رقم کوٹا
۱۸۲	بی	خان بدخانہ عبدکرم صاحب	۲۰۸	۸	۳	خواجہ محمد رفیع شاہ صاحب	۵۶۵
۱۸۵	۳۵۹۰	فتح محمد صاحب شیفہ	۲۰۹	۴	۲	محمد عبد المجید صاحب ٹرنہ	۵۶۳
۱۸۶	۴۵۹۱	محمد متین صاحب	۲۱۰	۵	۲	سید باقر حسین صاحب	۵۸۴
۱۸۷	۴۵۹۲	مفضل محمد صاحب	۲۱۱	۶	۲	محمد اسحاق صاحب میرٹھ	۵۹۱
۱۸۸	۴۵۹۳	خواجہ غلام حسین صاحب	۲۱۲	۷	۲	بیگم صاحبہ ابرار ام صاحبہ کانپور	۶۰۲
۱۸۹	۴۵۹۴	عبد الواحد صاحب	۲۱۳	۸	۲	نور اللہ ولد صاحب	۶۱۱
۱۹۰	۴۵۹۵	محمد شرف صاحب	۲۱۴	۹	۲	جمیل الدین صاحب	۶۱۲
۱۹۱	۴۵۹۶	مولوی عبد الرحمن صاحب	۲۱۵	۱۰	۲	شیخ محمد امین صاحب	۶۱۳
۱۹۲	۴۵۹۷	محمد فاضل صاحب	۲۱۶	۱۱	۲	بشیر احمد صاحب	۶۱۴
۱۹۳	۴۵۹۸	عبد الحق صاحب	۲۱۷	۱۲	۲	سراج الدین صاحب	۶۱۵
۱۹۴	۴۵۹۹	حاجی برکت اللہ صاحب	۲۱۸	۱۳	۲	عبد المجید صاحب قریشی	۶۱۶
۱۹۵	۴۶۰۰	منشی کریم بخش صاحب	۲۱۹	۱۴	۲	محمد اسماعیل صاحب	۶۱۷
۱۹۶	۴۶۰۱	ملک عطاء محمد صاحب	۲۲۰	۱۵	۲	تاج الدین صاحب	۶۱۸
۱۹۷	۴۶۰۲	محمد نصر اللہ صاحب	۲۲۱	۱۶	۲	ملک غلام حیدر صاحب	۶۱۹
۱۹۸	۴۶۰۳	محمد عبد القی صاحب تنبید	۲۲۲	۱۷	۲	صوفی غلام قادر صاحب	۶۲۰
۱۹۹	۴۶۰۴	صدر العلی صاحب	۲۲۳	۱۸	۲	سید ضمیر الحسن صاحب	۶۲۱
۲۰۰	۴۶۰۵	غلام محمد صاحب	۲۲۴	۱۹	۲	خواجہ محمد حسن صاحب	۶۲۲
۲۰۱	۴۶۰۶	عبد الرحمن صاحب	۲۲۵	۲۰	۲	سید محمد زکریا صاحب	۶۲۳
۲۰۲	۴۶۰۷	معصوم علی صاحب	۲۲۶	۲۱	۲	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۶۲۴
۲۰۳	۴۶۰۸	میاں محمد صاحب	۲۲۷	۲۲	۲	عبد الرؤف صاحب	۶۲۵
۲۰۴	۴۶۰۹	احسان الحق صاحب	۲۲۸	۲۳	۲	غنیم العیاض صاحب	۶۲۶
۲۰۵	۴۶۱۰	حامد علی صاحب	۲۲۹	۲۴	۲	سید محمد علی صاحب	۶۲۷
۲۰۶	۴۶۱۱	منشی محمد عبد اللطیف صاحب	۲۳۰	۲۵	۲	حاجین خان صاحب قتب	۶۲۸
۲۰۷	۴۶۱۲	محمد اسلام صاحب	۲۳۱	۲۶	۲	بیگم صاحبہ چوہدری شرف الدین صاحب	۶۲۹

[illegible]

نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی	نمبر	والدین	اسم گرامی
۹۹	۴۷۲۵	مولوی سید حسن حسد بنی بدشہر	۱۲۳	۴۷۱۸	زمین العابدین حسد پیراچ	۱۱	۴۷۶۶	ایم خیرادی حسد کلکتہ	۸	۴۷۶۷	ایم خیرادی حسد کلکتہ
۱۰۰	۴۷۲۸	محمد خزانہ خان حسد	۱۲۴	۴۷۱۹	بسم اللہ صاحب	۱۲	۴۷۶۷	س آدائیں خان صاحب	۴	۴۷۶۸	س کی کی خان صاحب
۱۰۱	۴۷۲۹	محمد نواز الحسن صاحب	۱۲۵	۴۷۲۰	حامد عمر صاحب	۱۳	۴۷۶۹	ایم اے خان صاحب	۸	۴۷۷۰	ایم غنی خان صاحب
۱۰۲	۴۷۳۰	مولوی شیخ نور حسن حسد مظفرنگر	۱۲۶	۴۷۲۱	انڈس شوگر مل میٹریسولن	۱۴	۴۷۷۱	عمر حاجی ولی محمد حسد	۴	۴۷۷۲	عبدالوہاب صاحب
۱۰۳	۴۷۳۱	قاضی محمد حسین صاحب	۱۲۷	۴۷۲۲	شکر اللہ صاحب گورکھپور	۱۵	۴۷۷۳	ایم ایوب ولی محمد حسد	۴	۴۷۷۴	قاسم دادا صاحب
۱۰۴	۴۷۳۲	مولوی امداد علی خان حسد	۱۲۸	۴۷۲۳	محمد ذکی صاحب	۱۶	۴۷۷۵	محمد عثمان امیری حسد	۸	۴۷۷۶	علی محمد عثمان امیری حسد
۱۰۵	۴۷۳۳	مولوی امیر احمد صاحب میرٹھ	۱۲۹	۴۷۲۴	سراج احمد صاحب	۱۷	۴۷۷۷	محمد عثمان امیری حسد	۸	۴۷۷۸	ایم صاحبہ ام یوسف الیانی
۱۰۶	۴۷۳۴	عبدالحمید حسد شاہ صاحب کانپور	۱۳۰	۴۷۲۵	ڈاکٹر حفیظہ اللہ خان صاحب	۱۸	۴۷۷۹	طلحہ روشن فاطمہ حسد	۴	۴۷۸۰	ایم ایس اے فضل حسد
۱۰۷	۴۷۳۵	شمس الحمید صاحب کلکتہ	۱۳۱	۴۷۲۶	محمد معین صاحب عباسی	۱۹	۴۷۸۱	محمد کامل صاحب	۴	۴۷۸۲	غلام حسین صاحب
۱۰۸	۴۷۳۶	غنی محمد صاحب گاؤ	۱۳۲	۴۷۲۷	ایم نعمت اللہ صاحب	۲۰	۴۷۸۳	ڈاکٹر نذیر الرحمن صاحب	۸	۴۷۸۴	مولوی محمد حسین صاحب
۱۰۹	۴۷۳۷	سید علی محمد صاحب	۱۳۳	۴۷۲۸	محمد وارث حسن قادانی	۲۱	۴۷۸۵	ایم صاحبہ مولوی الرحمن حسد	۴	۴۷۸۶	مولوی عبدالعزیز صاحب
۱۱۰	۴۷۳۸	مولوی ابوالحسن علی صاحب	۱۳۴	۴۷۲۹	ایم حسد شتیق احمد صاحب کلکتہ	۲۲	۴۷۸۷	ایم صاحبہ محمد عاصم حسد	۴	۴۷۸۸	سید محمد عاصم حسد
۱۱۱	۴۷۳۹	محمد ایمان حسد انصاری	۱۳۵	۴۷۳۰	میزان کل سائیکل	۲۳	۴۷۸۹	بید حسد محمد عاصم حسد	۴	۴۷۹۰	زمین اللہ صاحب
۱۱۲	۴۷۴۰	محمد یونس خان صاحب گھوسی	۱۳۶	۴۷۳۱	محمد امین صاحب	۲۴	۴۷۹۱	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۷۹۲	محمد نواز الحسن صاحب
۱۱۳	۴۷۴۱	مید انعام اللہ صاحب گورکھپور	۱۳۷	۴۷۳۲	محمد امین صاحب	۲۵	۴۷۹۳	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۷۹۴	محمد نواز الحسن صاحب
۱۱۴	۴۷۴۲	پیراچ شوگر مل میٹریسولن	۱۳۸	۴۷۳۳	محمد امین صاحب	۲۶	۴۷۹۵	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۷۹۶	محمد نواز الحسن صاحب
۱۱۵	۴۷۴۳	سید رازق علی صاحب	۱۳۹	۴۷۳۴	محمد امین صاحب	۲۷	۴۷۹۷	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۷۹۸	محمد نواز الحسن صاحب
۱۱۶	۴۷۴۴	محمد نواز الحسن صاحب	۱۴۰	۴۷۳۵	محمد امین صاحب	۲۸	۴۷۹۹	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۸۰۰	محمد نواز الحسن صاحب
۱۱۷	۴۷۴۵	محمد نواز الحسن صاحب	۱۴۱	۴۷۳۶	محمد امین صاحب	۲۹	۴۸۰۱	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۸۰۲	محمد نواز الحسن صاحب
۱۱۸	۴۷۴۶	محمد نواز الحسن صاحب	۱۴۲	۴۷۳۷	محمد امین صاحب	۳۰	۴۸۰۳	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۸۰۴	محمد نواز الحسن صاحب
۱۱۹	۴۷۴۷	محمد نواز الحسن صاحب	۱۴۳	۴۷۳۸	محمد امین صاحب	۳۱	۴۸۰۵	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۸۰۶	محمد نواز الحسن صاحب
۱۲۰	۴۷۴۸	محمد نواز الحسن صاحب	۱۴۴	۴۷۳۹	محمد امین صاحب	۳۲	۴۸۰۷	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۸۰۸	محمد نواز الحسن صاحب
۱۲۱	۴۷۴۹	محمد نواز الحسن صاحب	۱۴۵	۴۷۴۰	محمد امین صاحب	۳۳	۴۸۰۹	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۸۱۰	محمد نواز الحسن صاحب
۱۲۲	۴۷۵۰	محمد نواز الحسن صاحب	۱۴۶	۴۷۴۱	محمد امین صاحب	۳۴	۴۸۱۱	محمد نواز الحسن صاحب	۴	۴۸۱۲	محمد نواز الحسن صاحب

نمبر	عبداللہ بن عبدالمطلب	اسم گرامی جناب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	نمبر	عبداللہ بن عبدالمطلب	اسم گرامی جناب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	
۳۵	۱۹۰	ہجری	خواجہ محمد رفیع صاحب	۱۳۱۴	۵۹	۱۹۰	ہجری	مولوی عبدالحق صاحب	۱۳۱۴	۵۹
۳۶	۱۹۱	ہجری	خواجہ محمد رفیع صاحب	۱۳۱۵	۶۰	۱۹۱	ہجری	مولوی عبدالحق صاحب	۱۳۱۵	۶۰
۳۷	۱۹۲	ہجری	مولوی عبدالحق صاحب	۱۳۱۶	۶۱	۱۹۲	ہجری	قاسم محمد رفیع صاحب	۱۳۱۶	۶۱
۳۸	۱۹۳	ہجری	حسین اللہ صاحب	۱۳۱۷	۶۲	۱۹۳	ہجری	غلام نبی صاحب	۱۳۱۷	۶۲
۳۹	۱۹۴	ہجری	حاجی شیخ محمد سعید صاحب	۱۳۱۸	۶۳	۱۹۴	ہجری	فیروز محمد صاحب	۱۳۱۸	۶۳
۴۰	۱۹۵	ہجری	طیغ الرحمن صاحب	۱۳۱۹	۶۴	۱۹۵	ہجری	محمد شفاق صاحب	۱۳۱۹	۶۴
۴۱	۱۹۶	ہجری	ایم آر بی صاحب	۱۳۲۰	۶۵	۱۹۶	ہجری	محمد فضل احمد صاحب	۱۳۲۰	۶۵
۴۲	۱۹۷	ہجری	محمد محمود الحق صاحب	۱۳۲۱	۶۶	۱۹۷	ہجری	ابن تیم محمد صاحب	۱۳۲۱	۶۶
۴۳	۱۹۸	ہجری	محمد بشیر مرزا صاحب	۱۳۲۲	۶۷	۱۹۸	ہجری	ابن تیم محمد صاحب	۱۳۲۲	۶۷
۴۴	۱۹۹	ہجری	مولوی عبدالحق صاحب	۱۳۲۳	۶۸	۱۹۹	ہجری	غیاث الرحمن خلیل الرحمن صاحب	۱۳۲۳	۶۸
۴۵	۲۰۰	ہجری	نصرت محمد صاحب	۱۳۲۴	۶۹	۲۰۰	ہجری	حاجی ملا محمد فضل کریم صاحب	۱۳۲۴	۶۹
۴۶	۲۰۱	ہجری	ظہور الدین صاحب	۱۳۲۵	۷۰	۲۰۱	ہجری	محمد ذکی صاحب	۱۳۲۵	۷۰
۴۷	۲۰۲	ہجری	منظور احمد صاحب	۱۳۲۶	۷۱	۲۰۲	ہجری	سید احمد افضل صاحب	۱۳۲۶	۷۱
۴۸	۲۰۳	ہجری	شیخ محمد فاروق صاحب	۱۳۲۷	۷۲	۲۰۳	ہجری	مولوی عبد اللہ صاحب	۱۳۲۷	۷۲
۴۹	۲۰۴	ہجری	محمد نفی صاحب	۱۳۲۸	۷۳	۲۰۴	ہجری	عبدلرزاق صاحب	۱۳۲۸	۷۳
۵۰	۲۰۵	ہجری	شاہد کلیم الرحمن صاحب	۱۳۲۹	۷۴	۲۰۵	ہجری	حاجی محمد رفیع صاحب	۱۳۲۹	۷۴
۵۱	۲۰۶	ہجری	عبدالحامد بیگ صاحب	۱۳۳۰	۷۵	۲۰۶	ہجری	محمد سعید صاحب	۱۳۳۰	۷۵
۵۲	۲۰۷	ہجری	عبدالحامد بیگ صاحب	۱۳۳۱	۷۶	۲۰۷	ہجری	شیخ مہراج الدین صاحب	۱۳۳۱	۷۶
۵۳	۲۰۸	ہجری	محمد صالحین صاحب	۱۳۳۲	۷۷	۲۰۸	ہجری	محمد سرور صاحب	۱۳۳۲	۷۷
۵۴	۲۰۹	ہجری	محمد احمد صاحب	۱۳۳۳	۷۸	۲۰۹	ہجری	خواجہ محمد رفیع الدین صاحب	۱۳۳۳	۷۸
۵۵	۲۱۰	ہجری	شیخ عبدالحق صاحب	۱۳۳۴	۷۹	۲۱۰	ہجری	مولوی خواجہ محمد سراج الدین صاحب	۱۳۳۴	۷۹
۵۶	۲۱۱	ہجری	شیخ کا لاج صاحب	۱۳۳۵	۸۰	۲۱۱	ہجری	غلام محمد صاحب	۱۳۳۵	۸۰
۵۷	۲۱۲	ہجری	عبدالحق صاحب	۱۳۳۶	۸۱	۲۱۲	ہجری	مولوی عبدالحق صاحب	۱۳۳۶	۸۱
۵۸	۲۱۳	ہجری	سید علی اصغر صاحب	۱۳۳۷	۸۲	۲۱۳	ہجری	مستر گرانڈ وچر صاحب	۱۳۳۷	۸۲

نمبر	نام و نسب	نام گرامی جناب	نمبر	نام و نسب	نام گرامی جناب
۱۰۷	میرزا محمد علی صاحب گکته	۳۹۴	۱۳۱	مولوی بلدر صاحب گکته	۳۹۱
۱۰۸	سید آقا حسن صاحب گکته	۳۹۳	۱۳۲	محمد اسلم صاحب	۳۹۲
۱۰۹	یونس سید ابیک کینی	۳۹۴	۱۳۳	آقا قیام محمد یاسین صاحب	۳۹۶
۱۱۰	محمد رضا صاحب	۳۹۵	۱۳۴	آقا الله جویا الله شمس	۳۹۷
۱۱۱	علیم نثار احمد صاحب	۳۹۶	۱۳۵	آقا کریم بن محمد زکریا صاحب	۳۹۸
۱۱۲	فیاض الدین اندک	۳۹۷	۱۳۶	میان محمد بن نور محمد صاحب	۳۹۹
۱۱۳	ایم ایس مخی صاحب	۳۹۸	۱۳۷	میان مہر بخش محمد صاحب	۴۰۰
۱۱۴	مولوی نور محمد صاحب	۳۹۹	۱۳۸	حاجی محمد احمد صاحب	۴۰۱
۱۱۵	حاجی محمد دی صاحب	۴۰۰	۱۳۹	انور حسین سرفراز حسین صاحب	۴۰۲
۱۱۶	محمد میاں صاحب	۴۰۱	۱۴۰	حکیم عبد الحکیم صاحب	۴۰۳
۱۱۷	عبد الباقی صاحب	۴۰۲	۱۴۱	ایم ایس فیاض اندک	۴۰۴
۱۱۸	مولوی شمس الحق صاحب	۴۰۳	۱۴۲	مولوی غلام الرحمن صاحب	۴۰۵
۱۱۹	محمد صادق صاحب	۴۰۴	۱۴۳	محمد فخر الدین صاحب	۴۰۶
۱۲۰	امین الدین احمد صاحب	۴۰۵	۱۴۴	مولوی محمد امین صاحب	۴۰۷
۱۲۱	حاجی الله بخش برادر	۴۰۶	۱۴۵	سید محمد حسین الدین صاحب	۴۰۸
۱۲۲	امین رفیق محمد علی صاحب	۴۰۷	۱۴۶	محمد یوسف صاحب	۴۰۹
۱۲۳	سید اسماعیل محمد علی صاحب	۴۰۸	۱۴۷	محمد شفیع صاحب	۴۱۰
۱۲۴	میرزا حاجی فی بخش محمد علی صاحب	۴۰۹	۱۴۸	شیخ عبدالرشید صاحب	۴۱۱
۱۲۵	زکریا ایاس صاحب	۴۱۰	۱۴۹	الله بخش دوست محمد صاحب	۴۱۲
۱۲۶	بخش الہی محمد بشیر صاحب	۴۱۱	۱۵۰	محمد عاشقین صاحب	۴۱۳
۱۲۷	سید حاجی کریم بخش محمد صدیق صاحب	۴۱۲	۱۵۱	آقا آراین حسین صاحب	۴۱۴
۱۲۸	آقا الله جویا الله بخش صاحب	۴۱۳	۱۵۲	شمس الدین احمد صاحب	۴۱۵
۱۲۹	سید عبدالرزاق عبداللطیف صاحب	۴۱۴	۱۵۳	آقا شمس غلام علی صاحب	۴۱۶
۱۳۰	سید حاجی کریم بخش محمد علی صاحب	۴۱۵	۱۵۴	ایم ایس داود اصحاب	۴۱۷

مبئی

محمد عثمان صاحب گکته
نیران صاحب

۵۹۶ عبداللہ بن محمد صاحب گکته
۳۷۵۱ مرزا انور محمد صاحب گکته
۳۷۵۲ قاضی عبداللطیف صاحب
۳۷۵۳ غلام الرحمن صاحب گکته
۳۷۵۴ حسین الدین صاحب گکته
۳۷۵۵ ابیہ صاحب
۳۷۵۶ عثمان حسین صاحب
۳۷۵۷ ایم ایس صاحب
۳۷۵۸ محمد علی صاحب
۳۷۵۹ علی حاجی یوسف صاحب
۳۷۶۰ عبدالحمد اسماعیل صاحب
۳۷۶۱ مسعود کریم صاحب
۳۷۶۲ ڈی زوراع صاحب
۳۷۶۳ کریم صاحب
۳۷۶۴ محمد بشیر علی صاحب
۳۷۶۵ عبدالرحمن محمد یوسف صاحب
۳۷۶۶ صدیق سلیمان صاحب
۳۷۶۷ عبدالغفر غلام نبی صاحب
۳۷۶۸ کریم دارخان صاحب
۳۷۶۹ شیخ احمد صاحب

[illegible]

میرون بند	مختار	عالم رسیدن	اکم گرامی جناب	رقم - صول
		۴۴۳ بی	عبدالواحد عبدالقادر عبدالجبار صاحبان - کرمعلی	

عطیات

ردیف	نام و پست	مختار	اکم گرامی جناب	ردیف	نام و پست	مختار	اکم گرامی جناب
۱	۵۴۳	میرزا محمد صاحب کجور	۱۶	۲۴۲ بی	بی بی رحمت صاحب جنتی	۵۴	۴۱۸۹ بی
۲	۵۴۶	حاجی دل محمد صاحب جانی	۱۷	۲۴۲ بی	مولوی عبدالواسع صاحب بند شهر	۵۴	۳۵۵۸
۳	۵۴۸	خانقا سید یوسف صاحب کت	۱۹	۲۳۴ بی	دکتر نور محمد صاحب	۵۴	۳۵۶۰
۴	۵۴۹	مولوی احمد علی صاحب حاور	۲۰	۲۲۴ بی	دکتر سید حمید الدین صاحب	۵۴	۳۵۶۸
۵	۵۵۲	عابد رضا صاحب گوته	۲۱	۲۲۱ بی	مولوی محمد شفیع احمد صاحب	۵۴	۳۵۷۵
۶	۵۵۵	ابو شایخ عبدالرشید صاحب کت	۲۲	۲۱۵ بی	مولوی سلطان حسن خان صاحب	۵۴	۳۵۷۲
۷	۵۶۶	محمد سعید صاحب لشی	۲۳	۲۱۴ بی	مولوی عبدالحامید خان صاحب	۵۴	۳۵۸۳
۸	۵۷۲	سید محمد علی صاحب اندیشه تون	۲۴	۲۱۵ بی	مولوی عبدالرحمن خان صاحب	۵۴	۳۵۸۲
۹	۵۷۷	سرشته دار صاحب	۲۵	۲۱۶ بی	مولوی عبدالحق صاحب یقی	۵۴	۳۵۸۵
۱۰	۵۸۶	ابو ایم حسین صاحب کت	۲۶	۲۱۶ بی	میر عبدالحامید صاحب	۵۴	۳۵۸۷
۱۱	۵۹۷	رئیس انزلی سرک صاحب	۲۷	۲۱۶ بی	نورالکرم حسین صاحب	۵۴	۳۵۸۹
۱۲	۶۰۵	حاجی حسن صاحب	۲۸	۲۱۶ بی	ابراهم علی صاحب	۵۴	۳۵۹۰
۱۳	۶۱۳	افتخار الرحمن صاحب دلی	۲۹	۲۱۶ بی	محمد عبدالغنی صاحب	۵۴	۳۵۹۳
۱۴	۶۲۰	مولوی عبدالرؤف صاحب کت	۳۰	۲۱۶ بی	محمد احمد صاحب لشی	۵۴	۳۵۹۴
۱۵	۶۲۲	میرزا الدین صاحب سیوان	۳۱	۲۱۶ بی	شمس الدین صاحب	۵۴	
۱۶	۶۲۴	شیخ باقر صاحب	۳۲	۲۱۶ بی	محمد امین خان صاحب	۵۴	

میرزا گل
صفا

دوسرا مقصد

جامعہ کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی آئندہ زندگی کے اس نقشے (سب سے بڑے مقصد) کو سامنے رکھ کر انکی تعلیم کا ایک مکمل نصاب بنائے اور اس کے مطابق ان کے بچوں کو جو مستقبل کے مالک ہیں، تعلیم دے۔ علم محض، وزی کے خاطر جو ہمارے ملک کی جدید تعلیم کا اصول ہے اور علم محض علم کی خاطر جو قدیم تعلیم کا اصول تھا، جامعہ دونوں کو بہت تنگ اور محدود سمجھتی ہے۔ وہ علم زندگی کی خاطر سکھانا چاہتی ہے جس کے وسیع دائرے میں مذہب، حکمت اور صنعت، سیاست اور معیشت سبھی کچھ آجاتا ہے۔

(شیخ الجامعہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۹۳۸

(مطبوعہ جامعہ پریس دہلی)

(مرتب اور ناشر و طابع شفیق الرحمن قدوائی بی اے جامعہ)



ہمدردِ جامعہ

مرتبہ
نہدیم
حلقہ ہمدردانِ جامعہ کوثر علی

سب سے بڑا مقصد

جامعہ ملیہ کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی آئندہ زندگی کا ایک ایسا نقشہ تیار کرے جس کا مرکز مذہب اسلام ہو، اور اس میں ہندوستان کی قومی تہذیب کا وہ رنگ بھرے جو عام انسانی تہذیب کے رنگ میں کھپ جائے۔ اُس کی بنیاد اس عقیدے پر ہے کہ مذہب کی سچی تعلیم ہندوستانی مسلمانوں کو وطن کی محبت اور قومی اتحاد کا سبق دے گی اور ہندوستان کی آزادی اور ترقی میں حصہ لینے پر آمادہ کرے گی اور آزاد ہندوستان اور ملکوں کے ساتھ مل کر دنیا کی زندگی میں نکتہ اور امن و تہذیب کی مفید خدمت کرے گا +

(شیخ الجامعہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد ۲ بابت ماہ جون ۱۹۳۳ء مطابق ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ نمبر ۱

ناظم حلقہ ہمدردان کی اپیل

اس وقت حلقہ ہمدردان کے بجٹ میں گیارہ ہزار کی کمی ہو اس کی کو جولا کی مسئلہ کے ختم تک پورا ہو جانا چاہئے اس کے لئے مذہب میں کی جارہی ہیں۔ دودھ بیجے جارہے ہیں خطوط لکھے جارہے ہیں یعنی ہو کہ یہ رقم انشاء اللہ ضرور وصول ہو جائے گی۔ قوم نے جامعہ کے ساتھ جس فراخ حوصلگی کا سلوک کیا ہے اس کی بناء پر ہم اس سے دو گنی رقم کی وصولی میں بھی شبہ نہیں رکھتے۔ لیکن تباہی ہو کہ دودھ سے زیادہ مٹی اڑ پانے کے ذریعہ رقم وصول ہو اور ہم آخر جولا کی سے پہلے اعلان کر سکیں کہ معزورہ رقم براہ راست وصول ہو گئی۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہو کہ اسی توجہ اور خیال سے ہماری یہ ضرورت پوری ہو سکتی ہو ہماری یہ اپیل قوم کے ان ہی خواہوں سے ہو جو جامعہ کو اچھی طرح جان بوجھ کر کچھ دینا چاہتے ہیں اور اسے جامہ کافقیت اختیار خلوص سے دی ہوئی تھوڑی سی رقم بھی خیر و برکت کا خزانہ ثابت ہوگی

شفیق الرحمن ندوائی
(ناظم ہمدردان جامعہ)

حلقہ ہمدردان جامعہ دہلی کی طرف سے آجکل بندہ سنا کے مختلف صوبوں میں دودھ بیجے جارہے ہیں تاکہ اس سال کے چندہ کا بجٹ تیس ہزار جولا کی مسئلہ سے پہلے پورا ہو جائے۔

حلقہ ہمدردان نے اس سال تمام صوبوں سے تیس ہزار وصولی کا تحفہ کیا تھا جس میں سے آخر مئی مسئلہ تک انیس ہزار کی رقم وصول ہو گئی ہے اب باقی گیارہ ہزار کے لئے جدوجہد کا زمانہ شروع ہو گیا ہے۔

جامعہ کے مدرسوں میں جون جولا کی میں چشیاں ہو جاتی ہیں اب وہ اساتذہ جو آج تک منہ دس پر تھے کل قوم کے درمیان پر چندے کی جھولی لے کر پہنچیں گے۔ ہر چند کہ قوم جامعہ کے دودھ کا بڑی سرگرمی کے ساتھ خیر مقدم کرتی ہو تاہم اس مدد گاہ کی خوش بخشی اور کامیابی اس وقت کی جا سکتی ہو کہ انجمن سے پہلے دیا جائے اہل ادارہ در در و تنگ نہ دیتے پھر۔ بلکہ دینے والے لینے والوں کی تلاش میں سرگرداں ہوں اب بھی بعض ایسے بزرگ ہیں جو ملت کی ضروریات کا احساس رکھتے ہیں بے منت دیتے ہیں اور دیگر ممنون ہوتے ہیں گراہیے لوگ کہتے ہیں!

حالات جامعہ

بی اے کے امتحانات ۲۳-اپریل سے شروع ہوئے تھے اور
مئی کے پہلے ہفتہ میں ختم ہو گئے۔ نتائج جون کے وسط میں شائع
ہوں گے۔ ۱۵- مئی سے کالج کی چھٹی ہونچکی ہو اب مدرسہ ثانی
کے امتحانات ہو رہے ہیں۔ یکم جون سے مدرسہ ثانی کی بھی
جہتی ہو جائے گی۔ مدرسہ ابتدائی اولیٰ اسلامی مرکز میں بھی
امتحانات اگرچہ شروع ہو گئے ہیں لیکن چھٹی ۱۶ جون سے ہوگی

ہمدرد جامعہ کے پچھلے پرچہ میں جامعہ کو ہریتہ بیڈلنے کی
خبر شائع کی گئی تھی۔ یہ بیڈل اسلامیہ ہائی اسکول ٹھکانہ کی طرف
سے جامعہ طبعیہ طلبہ کی خدمت میں ایک ہدیہ محبت تھا جو اول الذکر
کے چند نائندوں نے موزاراکہ کے ایک بھرے مجمع میں پیش کیا۔
پیش کنندگان کی طرف سے جو دھری علام احمد صاحب پوڈیز
بی اے دوم ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نے ایک جاس
اور مختصر تقریر فرمائی جناب شیخ الحاج احمد صاحب نے اہل
جامعہ کی طرف سے اساتذہ و طلباء سے اسلامیہ ہائی اسکول
ٹھکانہ کا دلی شکریہ ادا کیا اور ایک مناسب تقریر کی دونوں مجلس
اس پر غلوص اجتماع میں سید صاحب نے تقریریں

یکم اگست سنہ ۱۴۲۳ھ سے جامعہ میں استادوں کا مدرسہ کھلے گا۔
یہ جامعہ کی دیرینہ آرزو تھی جو اب بمقامی ہے اس مدرسہ کے متعلق
حالات علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں۔ داخلے کی درخواستیں
ابھی سے آنا شروع ہو گئی ہیں۔

جامعہ ٹھکانہ کے غلابا بیت دونوں سے جلسہ میلاد النبی
کی تیاری کر رہے تھے۔ ۱۲- مئی کو مدرسہ ابتدائی جامعہ
میں میلاد النبی کا جلسہ ہوا اس کی تیاری بھی پروکٹ کے
طور پر کی گئی تھی اور مدرسہ کی ساری جماعتیں اس میں کام
کر رہی تھیں۔ جلسہ کا صدر تیسری جماعت کا ایک کم سن طالب علم
تھا حاضرین میں جامعہ و تعلیمی مرکز کے اساتذہ کے علاوہ جناب
شیخ الحاج احمد صاحب مولوی جبار اللہ صاحب مولوی
اور مولوی شفیع الدین صاحب تیسری تھے۔ بچوں نے عرب کے
مشہور مقامات ہمارے نبی کا نائندان حالات قبل نبوت
ہمارے نبی کی بچوں سے محبت ہمارے نبی کی ہادی جنگ
ہمدرد سینٹر اسلام (انگریزی) وغیرہ بیت سے مضامین پڑھے اور
نعتیں تلاپیں سنائیں۔

ماہ مئی کا غم ناک سانحہ مولانا اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی
کی وفات ہے۔ مولانا مرحوم اسلامی مورخ کی حیثیت سے مسلمانوں
کی جو قابل قدر خدمت انجام دیتے رہے اس سے اردو داں
طبقات ناواقف نہیں ہیں۔

مولانا نے جب کہیں موقع آیا اپنے قلبی تعلق کی بنا پر
جامعہ کی مدد سے دریغ نہیں فرمایا۔ ہمدرد مرحوم کو اعلیٰ علیین
میں جگہ دے اور پناہ نکان کو صبر کی توفیق۔

جامعہ جوینر (میرک) جامعہ سینٹر (ایف اے) اور ہندی

استادوں کا مدرسہ

استادوں کا مدرسہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

مکرم بندہ

تسلیم - جامعہ ملیہ نے یکم اگست ۱۹۴۷ء سے استادوں کا مدرسہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں وردھا اسکیم کے اصولوں کے مطابق استادوں کی تعلیم ہوگی۔ اس مدرسہ میں تعلیم کی مدت سر دست ایک سال رکھی گئی ہے اور امید ہے کہ اس مدت کے اندر طلبہ میں اتنی استعداد پیدا ہو جائے گی کہ وہ وردھا اسکیم کے مطابق ایک بنیادی مدرسہ کا اچھی طرح انتظام کر سکیں۔

فیصلہ کیا گیا ہے کہ پہلے سال صرف ۲۵ طلبہ داخل کئے جائیں۔ اگر آپ اپنے درسوں کے استادوں میں سے جو آپ کی نگرانی میں ہیں کسی استاد کو بھیجا چاہیں تو مہربانی فرما کر جلد اطلاع دیجئے اس لئے کہ تعداد بہت محدود ہے۔

اگر آپ کا ارادہ اپنے یہاں وردھا کی تعلیمی تجویز کے مطابق مدرسہ کھولنے کا ہے یا اپنے موجودہ نظام میں اس تجویز کو آپ بتدریج رائج کرنا چاہتے ہیں تو کچھ استادوں کو اس تجویز کے اصولوں سے واقف کرانا لازماً ضروری ہے اور امید ہے کہ آپ استادوں کے انتخاب میں اس کا خیال رکھیں گے کہ جس شخص کا انتخاب ہو وہ نئی چیز قبول کرنے کی صلاحیت اور تعلیم کے کام سے دلی لگاؤ رکھتا ہو۔

ہمارا مدرسہ ایک اقامتی مدرسہ ہو گا جس میں طلبہ کے رہنے اور کھانے کا انتظام بھی ہو گا اور اس لحاظ سے کل خرچ فی طالب علم بیس روپے ماہوار ہو گا جو طلبہ کسی حکومت، میونسپلٹی، ڈسٹرکٹ بورڈ یا کسی تعلیمی ادارے سے ان مدرسہ میں آئیں گے ان کی ماہانہ فیس ان جماعتوں کی طرف سے براہ راست مدرسہ کے دفتر میں آئے گی۔

سعید انصاری

بی۔ اے جامعہ ایم۔ اے کوئٹہ

پرنسپل

شرائط داخلہ

- ۱۔ استادوں کا مدرسہ بنیادی مدارس کے لئے استاد تیار کرنے کی غرض سے قائم کیا گیا ہے جس میں حسب ذیل قسم کے طلباء داخل کئے جائیں گے۔
 - (۱) جنہیں کسی حکومت، میونسپلٹی یا ڈسٹرکٹ بورڈ نے بھیجا ہو۔
 - (۲) جو کسی مدرسہ یا انجمن کی طرف سے بھیجے گئے ہوں۔
 - (۳) جو خود اپنے خرچ سے تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہوں۔
- ۲۔ طلبہ کی تعلیمی استعداد قومی یا سرکاری مدارس کے میٹرک یا اس کے مساوی ہونی چاہیے۔
- ۳۔ داخلہ کی منظوری میں طلبہ کے تعلیمی تجربہ، اعداد اس کی مدت کو بہ نظر توجیہ دیکھا جائے گا۔
- ۴۔ تمام درخواستیں داخلہ کے فارم پر یکم جولائی تک پہنچ جانی چاہئیں۔
- ۵۔ درخواستوں کی منظوری ایک مجلس کرے گی جس کی اطلاع ۱۵ جولائی تک امیدواروں کو دے دی جائے گی۔
- ۶۔ ہر طالب علم سے بیس روپے، ماہانہ فیس لی جائے گی جس میں اس کے کھانے، رہنے، تعلیم، کھیل، روشنی اور بھرتی بھنگی کے سب خرچ شامل ہوں گے۔
- ۷۔ داخلہ کے وقت علاوہ ماہانہ فیس کے باپ پنج روپے فیس داخلہ بھی لی جائے گی۔

نظام تعلیم

- ۱۔ مدت تعلیم یکم اگست سے ۱۵ جون تک ہوگی۔
- ۲۔ تمام تعلیم تین حصوں پر تقسیم ہوگی۔
 - (۱) اصول تعلیم، جس میں بچوں کی نفسیات، تعلیم کے مختلف نظریوں مضامین پڑھانے کے مختلف طریقوں اور مدرسہ کے عام نظم و نسق سے بحث ہوگی۔
 - (۲) تعلیم حرفہ۔ جس میں علاوہ نگلی کے کسی ایک بنیادی حرفہ میں پوری مشق و مہارت حاصل کرنا ہوگا اور اس حرفہ سے دوسرے مضامین کا ربط پیدا کرنا سکھایا جائے گا۔
 - (۳) عام تعلیم۔ جس میں نئی تعلیم کے اصول، دینی زندگی اور تعلیم، جدید قومیت وغیرہ جیسے عنوانات پر مختلف لکچر ہوں گے۔

- ۳۔ سر دست تین حرفوں کا انتظام رکھا گیا ہو، باغبانی، دھاتے اور لکڑی کا کام رسائی اور چرخہ کا کام۔
- ۴۔ تعلیم کا آدھا وقت حرفہ اور اس کے دوسرے شعبوں سے ربطاً سیکھنے پر صرف ہو گا اور آدھا اصول تعلیم اور عام تعلیم پر۔
- ۵۔ ہر طالب علم کو علاوہ تکنیکی کے ایک بنیادی حرفہ لینا ہو گا جس میں مشق و مہارت کے علاوہ اس کا دوسرے معنائیں سے ربط پیدا کرنا بھی سیکھنا ہو گا۔
- ۶۔ ہر طالب علم کو سال کے دوران میں کچھ مشقی اسباق بھی دینے ہوں گے۔
- ۷۔ ہر مہینہ یا حسب موقعہ طلبہ تعلیمی یا دوسرے سماجی اداروں کے مطالعہ کے لئے چھوٹے چھوٹے دوروں پر جائیں گے اور اس کے مختلف تعلیمی پہلوؤں پر بحث و مباحثہ کے ذریعہ روشنی ڈالیں گے۔
- ۸۔ ہر طالب علم کو اپنے مخصوص حالات کے پیش نظر اپنے کام کو شروع میں متعین کر لینا ہو گا۔ جس کے مطابق دوران سال میں انھیں کام کرنا ہو گا اور آخر سال میں اس کی ایک رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔
- ۹۔ طالب علم کے سال بھر کے کام کا اندازہ علاوہ امتحان کے استادوں اور نگرانوں کی ان راپوں پر بھی مبنی ہو گا جو وہ وقتاً فوقتاً ایک خاص فارم پر درج کرتے جائیں گے۔
- ۱۰۔ مدرسہ سے متعلق ایک کتب خانہ ہو گا جس میں تعلیم پر نہایت اچھی اچھی کتابوں کا ذخیرہ ہو گا اور جس میں مختلف زبانوں میں تعلیمی رسائل آنے رہیں گے۔
- ۱۱۔ اس مدرسہ سے ملحق ایک بچوں کا مدرسہ بھی ہو گا جس میں طلبہ شاہدہ کے لئے جائیں گے اور مشقی اسباق بھی وہیں دینگے۔

وفود کی روانگی

خواجہ عبدالحی صاحب شیخ الفقیر لاہور، امرتسر اور جالندھر تشریف لے گئے ہیں، جناب رشید نعمانی صاحب اور مولوی عبدالملک صاحب یوپی کے مغربی اضلاع بہراچ، گونڈہ وغیرہ کا قصد کیا ہو اید بعض وفود وسطیوں میں روانہ ہوں گے۔ اسید ہو کہ یہ تمام وفود بامراد و کامیاب لوٹیں گے۔

علقہ ہمدردان جامعہ کے سلسلہ میں وفود کی روانگی شروع ہو گئی ہے جناب مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی اور جناب مولوی علی احمد صاحب برہانپور ہوئے ہیں وہاں توفیق سے کہیں زیادہ کامیابی ہو رہی ہے۔ ادائیں مٹی میں مولوی محمد عاقل صاحب ایم اے بی اے ٹی اور مولوی منظور حسن صاحب فاروقی بہتم ملکہ اضلاع شرقی یوپی، ریاست بہاول پور کی طرف روانہ ہوئے اور

خطبہ تقسیم اسناد

(گذشتہ اسے پوسٹ)

گورنمنٹ طبیہ اسکول بننے اپنے سالانہ جلسے میں ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ کو تقسیم اسناد کی دعوت دی تھی جناب
موصوف نے اس موقع پر جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ ہدیہ ناظرین ہے۔ (درتب)

میں نے اد پر جن صفات کا ذکر کیا ہے یعنی اپنے اوپر
حسوسہ اور دوسرے سے یکھنے پر آمادگی، وسعت نظر اور
بے تعصبی، ان کے پیدا کرنے کا کام بہت کچھ طب کے تعلیمی
اداروں کے ذمہ ہے اور اجازت دیجئے کہ طب یونانی کی تعلیم کے
متعلق چند خیالات مختصر طور پر پیش کروں۔ سو پہلی بات جس کا
کہنا ضروری سمجھتا ہوں یہ ہے کہ ان تعلیم گاہوں کو ہر دم یہ
یاد رکھنا چاہیے کہ طب ایک فن ہے علم پر مبنی اس کے تعلیم یافتہ
کو اسے علم کی طرح جاننا اور فن کی طرح سکھنا چاہیے علم
سجائی کا پتہ چلانا چاہتا ہے اور خود چلانا چاہتا ہے دوسرے
کے کہے بہ متنبہ کرتا ہے پھر اپنے مشاہدہ اور فکر سے اس شبہ کا
حل ڈھونڈتا ہے اور جب اسے پا جاتا ہے تب ہی مطمئن ہوتا
ہے۔ فن کسی مقصد کے حاصل کرنے کے لئے صحیح ذریعوں کی تلاش
کرتا اور انھیں برتنے کے طریقے نکالتا ہے فن جانتا ہے کہ یہ کیسے
ہو سکتا ہے علم جانتا ہے کہ کیوں ایسا ہوا۔ طب میں علم کے بغیر
فن اندھا رہتا ہے اور فن کے بغیر علم بے سود اچھی طبی تعلیم گاہ
کا کام یہ ہے کہ طب کا علم اور طب کا فن دونوں سکھائے۔

یہ ضرورت اس وجہ سے اور بھی اہم ہے کہ اس فن کے
بے علم دعویداروں کی دنیا میں کبھی کسی نہیں رہی قدیم الایام
سے ہر شخص نے اس میں طبع آزمائی کی ہے اور آج تک تقریباً

ہر مرض اور ہر تیار دار نسخوں میں تبدیلی کی فراغش کرنا اور
تفحیس میں مشورہ دینا اپنا ہیڈ الٹیٹی حق سمجھتا ہے کسی رئیس کا نقد
ہے کہ انھیں ایک دفعہ یہ خیال آیا کہ آؤ معلوم کریں کہ شہر میں
کس پیشہ والے سب سے زیادہ ہیں۔ ان دنوں اعداد و شمار مرتب
ہو کر شائع نہیں ہوا کرتے تھے انھوں نے اپنے دونوں اور
ساختیوں سے پوچھا۔ کسی نے کچھ بتایا کسی نے کچھ۔ دربار کے
مسخرے نے کہا۔ حضور۔ طبیب سب سے زیادہ ہیں۔ طبیب اس
شہر میں کچھ ایسے بہت تھے نہیں سب نے اس کی تردید کی تو
مسخرے نے کہا۔ بہت اچھا۔ زندگی ہے تو کسی دن اپنے قول کا
ثبوت پیش کر دوں گا۔ دوسرے ہی دن صبح مسخرے نے
اپنے چہرے پر اوپر سے نیچے ایک جوڑی سی پٹی پٹی اور گم سے
نکلا۔ پہلا ہی شخص جو دروازہ پر ملا۔ اس نے پوچھا۔ کیوں کی
کیا ہوا؟ مسخرے نے کہا۔ داڑھ میں درد ہے۔ رات پھر چپک
سے چپک نہیں گئی۔ جواب ملا۔ بھائی، ایک بڑی ہی اچھی دوا
ہے اس کی۔ نہر بار کی مجرب۔ نکلا نکلا چیز لو اور پیس کر
ملاؤ۔ بھلا در دکھرا تو رہ جائے مسخرے نے ایک پرزے پر
کچھ لکھا جیسے دوا کا نام لکھ رہا ہو مگر لکھا تھا طبیب صاحب کا
نام۔ چند قدم ہی آگے بڑھا ہوا تھا ایک اور بزرگ ملے اسے
بھائی، یہ کیا؟ مسخرے نے پھر دبی رو دیا دسائی۔ جواب

لا بھائی: اس کی تو بڑی اچھی دوا میرے پاس ہی ایک
سادھو نے بخشی تھی۔ غلوں غلوں پیڑے کر بانی میں جوش دو
اور اس سے غرارہ کر لو۔ ایک ہی دھڑ میں درد غائب ہو جائے گا
مسخرے نے ان کا نام بھی یاد کر لیا۔ راستہ بھر قدم پر کوئی
صاحب تھے اور کوئی نہ کوئی مجرب نسخہ تجویز فرماتے اور یہ
سب طبیبوں کے نام درج کرتا تھا ہوتے ہوتے رئیس
صاحب کے غل پر پہنچا۔ نوکر دوں ساتیوں میں جو ملتا ہی رہی
پوچھتا رہ کر کہ کیا ہوا؟ اور جھٹ ایک مجرب دوا بتا دیا
اس نے ان سب کے نام بھی لکھ لئے۔ اتنے میں رئیس صاحب
کا سامنا ہو گیا۔ بولے "اے! کیا؟" کہا "حنصور دوا" میں
سخت درد ہے۔ رات بھر سو نہ نہیں۔ جی پنا ہو کہ دیوار
سے سر دے ماروں؟ "نہیں" اس "رئیس صاحب بولے
"یہ بھی کوئی پیار دی ہے۔ اس میں کیا رکھا ہے۔ اٹھنا
تو وہ میری لال بیاض۔ اس کے تو دیوں مجرب نسخے
ہیں۔ لویہ دوا میں ملگا لو سب کو پس کر پوٹلی بنا لو اور
گرم کر کے ذرا سینک لو۔ پس درد غائب" مسخرے نے
رئیس صاحب کا نام بھی درج کر لیا۔ پٹی کھول دی
اور دست بستہ گزارش کی کہ "حنصور جب میں نے کل یہ
عوض کیا تھا کہ طب کا پیشہ سب سے زیادہ عام ہو تو خود مجھے
بھی خبر نہ تھی کہ اتنے طبیب ہوں گے۔ گھر سے یہاں تک
آتے آتے کوئی سو سے اوپر تو طبیب بھل گئے۔ فہرست
لاحظہ ہو۔ حنصور کا نام بھی طبیبانِ حاذق کی اس فہرست
میں درج ہے۔"

یہ صورت حال کچھ ہمارے ہی ملک سے مخصوص
نہیں، نہ ان پڑھ جالوں تک محدود ہے۔ شہناجھستان کے

اہلِ مکت کی سب سے معروف سہما سہما سائل سو سائلی کے قائم
کرنے والے، کیسے تھیلی کے بانی اگیوں کے پھیلاؤ کے
متعلق اس مشہور قانون کے دریافت کرنے والے جو آج تک
ان کے نام سے موسوم ہے، یعنی رابرٹ ہارٹ ہارٹ (ROBERT
HART) نے بھی ابھی اٹھائی سو برس ہی نہیں ہوئے ہیں
ہی "مغرب" سنوں کا ایک عجوبہ شائع کرایا تھا جو بہت سی
بے کار اور بہت سی مسخرہ دواؤں سے پر
تھا۔ اسے بھی کچھ بہت زمانہ نہیں گزرا ہے کہ انھیں ان کے
ایک مشہور امیر (SIR henry d'Almeida) نے ایک
سفوت ہمدردی ایجاد فرمایا تھا کہ کسی مجروح شخص کے
خون آلود کپڑوں کو اس سفوت کے غلوں میں تر کرنے
سے زخم اچھے ہو جاتے تھے: اس سفوت کو ہزاروں
زخمیوں نے استعمال کیا ہو گا اور سینکڑوں راست باز
انجمنیروں کے صداقت نامے اس کی تاثیر کی شہادت
دیتے ہیں خون آلود کپڑوں کو غلوں میں بھگو دیا اور پس
درد گھٹنے لگا، زخم مندمل ہونا شروع ہو گیا۔ خود ہمارے
کھمیں ہمارے ہی زمانہ میں ایسے "قدس آب" علاج
کرنے والے گزر چکے ہیں جن کی تصویر کو صبح سویرے دیکھنے
سے ہزاروں بیمار اچھے ہو جاتے تھے۔ سینکڑوں نیک دل
لوگوں کی تصدیقیں موجود ہیں۔

میں نے اس حوالہ کا ذکر اس لئے ذرا تفصیل سے
کیا ہے کہ اگر آپ کی تعلیم اس کا علاج نہ کر سکی تو گویا
اُس نے اپنا بنیادی کام انجام نہیں دیا۔ آپ کا فن
شاہدہ اور تجربہ پر مبنی ہے لیکن بقول بقرطاس "مشاہدہ
بڑے دھوکے دیتا ہے اور صحیح حکم لگانا بڑا دشوار ہے"

آپ کی تعلیم کا پہلا کام یہ ہو کہ صحیح مشاہدہ کی صلاحیت پیدا کریں اس کے دھوکوں سے بچنے اور صحیح مشاہدوں سے صحیح نتیجوں پر پہنچنے کی شق کریں۔ ٹھیک دیکھ سنا اور منطقی طور پر سوچ سنا سکنا دیجئے تو آپ نے تعلیم کا تین چوتھائی کام کر دیا۔ یہ ادھر جن لوگوں کا ذکر ہوا یہ سب ارادہ سے دھوکا نہ دیتے ہوں گے اور جو ان کی بات مانتے تھے وہ سب بالکل گمراہ نہ ہوں گے۔ بات صرف اتنی ہے کہ منطقی طور پر سوچنے کی صفت آدمیوں میں بہت عام نہیں ہوتی، تعلیم بھی اکثر اس ضروری کام کی طرف سے غفلت برتنی ہوا۔ سمجھتی ہو کہ کچھ کتابیں پڑھا دینے، کچھ نسخے لکھا دینے، کچھ عجیب عجیب نام یاد کرنا دینے سے آدمی تعلیم یافتہ ہو جاتا ہو حالانکہ تعلیم کا کام ہر ذہن کی نشوونما اور اس میں ترتیب اور مشاہدہ کے دھوکوں سے بچنے کی صلاحیت پیدا کرنا دھوکہ بازی اور ضعیف الاعتقادی کی جو مثالیں اوپر بیان ہوئیں ان میں سے کسی بھی غلطی تو عام طور پر ہوتی ہو کہ اگر کوئی چیز کسی دوسری چیز کے بعد ظاہر ہو تو لوگ پہلی کو علت اور دوسری کو معلول سمجھ بیٹھتے ہیں خیال ہوتا ہو کہ یہ اس کے بعد ہوا ہو اس لئے اس کی وجہ سے ہوا ہو گا۔ حالانکہ منطقی طور پر سوچنے والا ہمیشہ یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ آیا یہی نتیجہ بغیر پہلے والی بات کے بھی رونما ہوتا یا نہیں یا یہ کہ کہیں یہ نتیجہ باوجود اس پہلی بات کے تو پیدا نہیں ہوا۔ ان سوالوں کے جواب کے لئے وہ اپنے مشاہدہ کو تجربہ سے جانتا ہے۔ کچھ حالات کو بدلتا ہو کچھ کو ان کے حال پر رہنے دیتا ہے اور یوں رفتہ رفتہ علت اور معلول کے تعلق کا پتہ چلاتا ہو۔

اگر آپ اپنے شاگردوں کو طب کی ساری سکتا ہیں خدا کرادیں لیکن ان میں مشاہدہ اور مشاہدہ کی جانچ کی عادت راسخ نہ کریں تو آپ طب کی تعلیم نہیں دیتے، عطائی بناتے ہیں۔ آپ کے فن میں اس کا خطرہ اور زیادہ ہے وجہ سے ہے کہ یہ مامتر مشاہدہ پر مبنی ہو۔ اگر علم کا سہارا اسے نہ ہو تو یہ رفتہ رفتہ فن طب کے درجہ سے عطائی کے درجہ پر اور عطائی سے خطرہ جان کے منصب پر پہنچ سکتا ہو۔ اور ہمارے ملک میں طبی تعلیم کے انتظامات کی خرابی نے اس فن کو ان بہت ترسناک میں پہنچانے میں کیا کمی کی ہو؟ آپ کا فرض ہو کہ اسے اس کی علمی بلندی سے گرنے نہ دیں بلکہ بلند تر مرتبہ پر اسے پہنچائیں۔ اس کے لئے ضرورت ہو کہ بجائے اس کے کہ سب کچھ تھوڑا تھوڑا بتایا جائے چند چیزیں اچھی طرح سکھائی جائیں۔ نصاب کو ہر طب دیا بس سے بھر دینے کی جگہ اس کا اہتمام ہو کہ بنیادی علوم کیبھی تشریح اور وظائف الاعضاء سے طلباء کو گہری واقفیت ہو جائے محض دفع الوقتی اور امتحان پاس کرنے کے لئے نہیں بلکہ حقیقی طور پر ان کے بنیادی اصولوں سے طلباء و شناس ہو جائیں ان علوم میں جس طرح ترقی ہوتی ہے اس کے گر کو سمجھ لیں اور تجربہ نگاہوں اور جراحت خانوں میں ان طریقوں کو بہت بھی لیں جن پر چل کر فن کے اساتذہ نے کمال حاصل کیا ہو تو بڑی بات ہو، ان راہوں پر چلنے کا وقت تو ساری عمر ملتا رہیگا لیکن ان پر چلنے کی صلاحیت اور خواہش غالب علمی کے زمانہ میں ضرور پیدا کر دینی چاہئے۔ یہ علم وسیع نہ ہو تو نہ ہو مگر گہرا ہو کہ اس کی گہرائی آپ کے طلباء کو عطائیت کے اگلے پن سے بچائے گی۔

اور سب سے زیادہ یہ کہ آپ کو کتابوں کی تعلیم سے کہیں زیادہ توجہ عملی تعلیم کی طرف کرنی چاہیے۔ شاہد اور تجربہ کی مشق کا موقع بھی طالب علم کو شفا خانہ میں ملے گا اور عملی طور پر علاج اور دیکھ بھال کرنے کا بھی ہیں اس کے علم کی بنیادیں بھی استوار ہوں گی اور فن کی تہذیب بھی حاصل ہو سکے گی۔ آج مغربی طب کی تعلیم گا ہوں کے ساتھ جیسے تجربہ گاہوں اور شفا خانوں کا اہتمام ہوتا ہے کوئی وجہ نہیں کہ اس سے کم درجہ پر اسلامی طب کو اوروں کے ساتھ ہو۔ اسلامی طب نے مین وٹوں یونانیوں کے علم کو چار چاند لٹائے تھے تو اس وقت اس کی تعلیم کے لئے بھی یہی ساز و سامان ہوتا تھا آج سے ہزار سال پہلے کے اس شفا خانہ کا حال معلوم کیجئے جو احمد ابن طولون نے قاہرہ میں قائم کیا تھا۔ پھر راسٹان الکبیر المنصوری کا حال پڑھئے جو شہداء میں وہیں قائم ہوا اس کے مصارف کے تخمینے دیکھئے، ہر مریض کے مریضوں کے لئے الگ الگ رہنے کے انتظامات کا ذکر دیکھئے، بیماروں کے کھانے کی تیاری کے اہتمام کی تفصیل سنئے، شفا خانہ کے ساتھ تعلیم کے لئے دس کے کمروں کا اہتمام دیکھئے، دواؤں کے علیحدہ خزانوں کی تفصیلات معلوم کیجئے تو خیال ہوتا ہے کہ بیسویں صدی کے کسی بہت بڑے مغربی شفا خانہ کا حال سامنے ہی بھرتی ہوئی صدی کے وسط میں تبریز میں رشید الدین فضل اللہ کے راجہ رشیدی کی سیر کیجئے ان کے خصلوں میں تمام دنیا سے اچھی سے اچھی دواؤں کی بڑی بڑی مقداروں کے آرڈر دیکھئے اور اس کے زیر نگرانی تعلیم طب کی تفصیلات معلوم کیجئے تو خیال ہوتا ہے کہ صحیح تعلیم دینے کا اہتمام آج بھی کہیں اس سے بہتر نہ

ہو۔ اس ایک طبیب وزیر نے ہندوستان مصر، شام، اردو چین سے بچاؤں بالکل طبیب جمع کر لئے ہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے فن میں وحید عصر ہو۔ ہر ایک کے ساتھ صرف دس دس پچھتے ہوئے ہوں ہر طالب علم مقرر ہیں۔ ان کے ذمہ شفا خانہ میں نرسین فرائض ہیں یہ بیماروں کی حالت کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اس کے نوٹ رکھتے ہیں اور اپنے استادوں سے ان کے تعلق گفتگو کرتے ہیں شفا خانہ کے کاموں کے لئے ہر طرح کے اہر مددگار ہیں جن کے ساتھ عملی کام سیکھنے کے لئے پانچ پانچ دھکار طالب علم ہیں۔ ان طلبہ سے یہ توقع ہو سکتی ہے کہ انھیں صحیح شاہد کا ذہب آجائے گا اور ان سے صحیح نتیجے نکالنے کا سلیقہ یہ سیکھ لیں گے ان سے امید ہو سکتی ہے کہ یہ شاہد کے دھوکوں سے بچ سکیں گے اور اپنے فن کے مرتبہ کو اپنی محنت اور تجربہ سے بلند کریں گے۔ سیری رائے میں تو آپ کے فن کی تعلیم میں کامیابی کا گراں بھی ہے کہ طالب علمی کے زمانہ میں بنیادی چیزیں سکھائیے فروعات کو چھوڑنے، کم چیزیں سکھائیے مگر اچھی طرح سکھائیے اور کتابوں کی جگہ عملی کام کی طرف توجہ کیجئے۔ طالب علموں میں اتنا دلچسپی مثال سے اپنے فن سے شغف اس کی شرافت کا احساس، محنت کی تہ کام کو بیشہ اپنے بس بھر اچھی سے اچھی طرح کرنے کی عادت کرنا سے ہمدردی کی خواہش پیدا کر دیں اور ان کی ذہنی تربیت کا وہ انتظام جس کا ذکر کر چکا ہوں تو انھیں مطمئن ہونا چاہیے کہ ایک شریف فن کے اچھے اہل فن ان کی مدد سے پیدا ہوئے اور یہ اطمینان اتنا بڑا انعام ہے کہ کوئی مسلم اس سے زیادہ کی آرزو نہیں کر سکتا۔

اب اس مدرسہ طبیب کے کارکنوں سے اور خصوصاً ان

یہاں پر جس کے بچوں کی ہڈیاں ٹھیک خدانے کی وجہ سے
پوری نشوونما تک نہیں پاسکتیں اور جو زندگی میں کبھی
ایک دفعہ بھی سیر ہو کر کھانا نہیں کھاتے اس لئے کسی مرض
کے حملہ کا اچھی طرح مقابلہ نہیں کر سکتے آپ کا بی بی غشالوں
میں شریک ہونے کو چاہتا ہو تو غالباً آپ غشالوں کے
لئے مقویات مسجوزوں اور دھنم جو بڑوں کے لئے کھینچے ہیں
عمر گزار دیں گے۔ مگر دیس کا کام اس سے نہیں چلے گا۔
تو آدمی آنکھوں پر ٹیکریاں رکھے تو کوئی اس کا کیا کر سکتا
ہی نہ آپ کے چاروں طرف جو دکھ اور بیماری پھیلی ہوئی ہو
افلاس اور فاقہ نے عام صحت کا جو حال کر رکھا ہو، چھیننے
جس طرح اس بری حالت کو اور بدتر بنا دیا ہو۔ اس کا
احساس آپ کو ہو گا تو آپ چین کی نیند نہ سو سکیں گے۔
کی یہ بتانا یہ دکھ اور بیماریاں ہم سے اتنی قریب ہیں کہ اکثر
ہم ان سے غافل ہو جاتے ہیں، آپ میں اتنے سینوں سے
نکلتی ہیں کہ ساری فضا ان سے بھر جاتی ہو اور ہم انھیں سن
نہیں سکتے اور شاید اپنی زندگی گزارنے کے لئے یہ ٹھیک ہی
ہو، اس لئے کہ اگر احساس قوی ہو تو براہ سناں دے اور ہر
دکھ دکھائی دے تو ایسا ہو جائے جیسے کوئی گھاس کے اگنے
اور بڑھنے کی آہٹ سننے لگے اور ہر جاندار کے دل کی دھڑکن
محسوس کرنے لگے، اور شاید ہم اس ہیبت ناک شور کی تاب
نہ لاسکیں جو بتا کے اس سانے میں چھپا ہوا ہو۔ مگر یہ سناں
دیکر جا بے ہارے کانوں کے پردے نہ بھاڑے اور دکھائی
دیکر ہماری آنکھوں کو لڑا لڑا کرے تو نہ کرے مگر اس کے وجود
کا علم ہمیں ہو اور اس سے بھاگنا ممکن نہیں۔ میری التجا آپ سے
یہ ہے کہ آپ دکھ کے دور کرنے کے لئے آپ کو مکرانہ میں بہت

ہوا ہے جو اس سال فارغ ہوئے ہیں اور آج سندھ رہے ہیں
اس گروہ کی طرف سے کچھ کہنا چاہتا ہوں جس کی خدمت ان
کے سپرد ہو، یعنی عام ہندوستانی شہریوں کی طرف سے اس
آبادی کی طرف سے جس کا افلاس جس کا جہل اور جس کی غمناکی
اسے اکثر حالات میں یہ جاننے بھی نہیں پتی کہ تندرستی کسے کہتے
ہیں، علاج کس کا نام ہے، دکھ درد میں کوئی مدد بھی دے سکتا
ہی، اور مرنا بھی ہو تو موت کے کرب کو کوئی کم بھی کر سکتا ہو
یا نہیں اس آبادی کی طرف سے جس کی فوجیں کی فوجیں
چھپک، ہینڈ، طاغون میں ہر سال ایک بے توپ بے بندھن
کی لڑائی میں کام آجاتی ہیں، جس کے لاکھوں آدمی ہر
سال میرا میں مبتلا ہوتے اور مرتے ہیں اور مرنے سے بچتے
ہیں تو عمر بھر کو اپنی کارکردگی کو نبھتے ہیں، جس نے ایک
انفلوئنزا کی وبا میں دو سال کے اندر کوئی پچاس لاکھ
آدمی ہاتھ سے کھو دیئے تھے اس آبادی کی طرف سے جو
مرض کے حملوں کے سامنے ایسی ہی بے بس ہو جیسے شیر کے
سامنے بکری، جو نہ حفظان صحت کے قواعد سے واقف ہو
نہ مرض کے مقابلہ کی تدبیروں سے جو سک سک کر جینا
اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا جانتی ہو اور اپنی بے بسی
اور بے بسی کو صبر کا نام دیکر خوش ہو لیتی ہو اس آبادی
کو بیماریوں سے بچانا، بیماری میں اس کا علاج کرنا آپ کے سپرد
ہو۔ اس میں گنتی کے ٹھوڑے سے لوگ کھاتے پیتے ہیں، باقی
مٹل اور نادار خوشحال بس ایسے ہیں جیسے کسی غریب کی لڑکی
میں شور بے پرکھائی کی چند بوندیں، اب آپ کو فیصلہ یہ کرنا ہو
کہ آپ اپنی تاملتوجہ ان گنتی کے خوش حالوں پر صرف
کرتے جو بھوک سے نہیں زیادہ کھانے سے بیمار ہوتے ہیں

سے سب کام ہو جاتے ہیں۔ چپک چپک کی وجہ سے آپ ہی کے صوبہ میں ہزاروں آدمی ہر سال مرتے ہیں اور یہیں بھی ایسی ہی عام تھی جیسی ہمارے یہاں ہو کہ اس سے کچھ زیادہ۔ وہاں تو تقریباً ہر شخص کو یہ مرض ہوتا تھا۔ ہزاروں آدمیوں میں سے ایک آدمی اس میں ضائع ہوتا تھا۔ جو بچ جاتے تھے ان کی دنیا آنکھیں اور چہرے عمر بھر اس مصیبت کی یاد دلاتے تھے امیر غریب سب اس کے ہاتھوں تنگ تھے۔ معلوم کئے بادشاہ اس کے شکار ہوئے اٹھارویں صدی میں کوئی چھ کروڑ آدمی یورپ میں اس مرض سے مرے یعنی ہر سال کوئی چھ لاکھ لیکن آج یورپ اس وبا سے تقریباً بچ گیا طاعون کی وجہ سے آج بھی ہمارے ہزاروں نہیں لاکھوں ہم وطن ہر سال جان دیتے ہیں کبھی دوسرے ملکوں میں بھی عام تھا۔ شہنشاہ مونیخ گین نے ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر پوچھا جائے کہ دنیا کی تاریخ میں سب اچھا زمانہ کون سا تھا تو میں روم کا سنہ ۹۶ اور ۱۰۰ عیسوی کے درمیان کا زمانہ بتاؤں گا۔ گین بڑا مورخ ہی اور اس کی بات کچھ وزن رکھتی ہے مگر آپ کو کچھ معلوم ہے کہ تاریخ کے اس بہترین زمانہ میں روم میں کم سے کم تین بار طاعون کی وبا پھیلی اور سنہ ۱۶۴ء سے تو برابر سو سال جاری رہی اس بہترین دور کا آغاز اسی وبا سے ہوا اور اس شدت کی وجہ سے کہ ایک ایک دن میں دس دس ہزار جانیں تلف ہوئیں اسی زمانہ میں مارے ملک میں طبریا پھیلا اور تین صدی تک ملک کو برباد کرتا رہا تا آنکہ جرمن جنگوں کے غیر تمدن قبیلوں نے اسے تاخت تاراج کیا۔ لیکن باوجود اس کے گین نے اسے سب سے اچھا زمانہ اس لئے کہا کہ گین کے زمانہ تک اس وبا کے جو خطرے

میں ہوتے رہے وہ ان سے بھی زیادہ ہونا کسے ممکن کے کٹنے کے وقت یورپ پر طاعون کی چار صدیاں گزر چکی تھیں ان مغربی شہروں میں بھی ہماری طرح روزانہ ہزاروں موتیں ہوتی تھیں مگر آج اس مرض کے اسباب معلوم ہو جانے سے اور انیس قابو میں لائیکے کوشش سے یورپ اس مرض سے آزاد ہو گیا ہے ابھی سنہ ۱۷۹۰ء میں نئے ڈیڑھ کی آبادی میں ہزاروں دس آدمی پہلے بخار کا شکار ہو گئے تھے۔ مگر امریکن ڈاکٹروں کے علم اور محنت نے اپنے ملک کو اس عذاب سے بچالیا اور مثالیں دینے سے کیا فائدہ۔ آپ کے سامنے ایک متمم ہائے کام ہے مضبوط دل اور بلند ہمت لوگوں کے کرنے کا کام ہے۔ خود غرضوں کے لئے پیسے کمانے کا موقع ہے مگر ان کے سینہ پر ہمیشہ یہ بوجھ رہے گا کہ انھوں نے اپنے نبی نوع اپنے ہم قوموں کے افلاس میں غلامی بنے بسی سے فائدہ اٹھا کر کچھ دعوات کے ٹکڑے جمع کر لئے اور مرض اور بیماری کے خلاف جہاد کرنے اور اپنی قوم کو اس سے نجات دلانے کے مبارک کام میں ہاتھ نہ بٹایا۔ بیشک اپنی گزراوقات کے لئے بھی لڑی ہو کہ کچھ درکار ہو تا ہے۔ آپ کی گزراوقات کا انتظام حکومت کو کرنا چاہیے۔ آپ کے پیشہ کے لوگوں کے لئے پرانے زمانہ میں بھی دستور تھا۔ حکومت ان کی سب ضرورتیں پوری کرینا انتظام کر دیتی تھی اور یہ کیسوی سے امیر و غریب کی خدمت بلا امتیاز کیا کرتے تھے۔ ان بدلتے ہوئے حالات میں جب کہ حکومت کا سہارا اٹھ گیا تھا جس طرح طبیبوں کے بہت مشہور خاندانوں نے سارے ملک میں غریبوں کی خدمت کی ہے وہ ہماری قومی زندگی کا سرمایہ فخر ہے۔ دولت کے رنگ سے قومی زندگی کے ہر کوٹھنڈا رکھنے کے لئے کوئی چیز

خدمت کے لئے وقف ہو، میری دعا ہے کہ آپ کے مدرسہ سے مندرجہ
وائے اس گروہ میں شامل ہوں اور پختہ سادھوں کی طرح
دیس کو تہالت اور بیماری کے دشمنوں سے نجات دلائیں۔

اتنی مؤثر نہیں ہوتی جتنا کہ بے غرض کام کرنے والوں
کا ایسا گروہ جو اُس کے طوق زرین کا آرزو مند ہو کہ
جس کی ساری توجہ حق کی تلاش سے بچنے پر چار اور انسانوں کی

استادوں کا مدرسہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے یکم اگست ۱۹۲۵ء سے استادوں کا مدرسہ "کھونٹے مکا
فیصلہ کیا، جس میں وردھا اسکیم کے اصولوں کے مطابق تعلیم ہوگی۔ یہ مدرسہ "ہندوستانی
تعلیمی سنگت" کی نگرانی میں پہلا مدرسہ ہوگا جس کا کسی ایک حکومت سے تعلق نہ ہوگا بلکہ جس
میں ہندوستان کے مختلف صوبوں اور ریاستوں سے استاد تعلیم کی غرض سے آئیں گے۔

یہ مدرسہ ایک اقامتی مدرسہ ہوگا جس میں طلبہ کے کھانے، رہنے اور دوسری ضروریات کا
انتظام ہوگا۔ کل اخراجات فی طالب علم میں روپے ماہانہ ہوں گے اور تعلیم کی مدت ایک
سال یعنی یکم اگست سے ۱۵ جون تک ہوگی۔

مدرسہ کا اساتذہ نہایت قابل اشخاص اور مختلف حرفوں کے ماہرین پر مشتمل ہی سید انصاری صاحب
بی اے (جامعہ) اور ایم اے (کولمبیا) اس مدرسہ کے پرنسپل ہوں گے جنہوں نے ابتدائی اور
دیہی تعلیم میں خصوصیت سے تجربہ حاصل کیا ہے۔

تمام درخواستیں یکم جولائی ۱۹۲۵ء تک پرنسپل کے نام آجانی چاہئیں اور جن کا داخلہ منظور
ہوگا انہیں ۱۵ جولائی تک اطلاع کر دی جائے گی۔

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کرم فرماؤں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں ؟ ۱۰ اپریل ۱۳۸۵ عیس حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے

نمبر شمار	پہرہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	پہرہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	پہرہ نمبر	اسم گرامی جناب
۱	۵۰۹۶	قاضی ایم اے طاہر صاحب دہلی	۱۸	۵۰۱۲	محمد حسن صاحب لاہور	۳۵	۵۰۳۰	ڈاکٹر ایم اے پیرزادہ صاحب لاہور
۲	۵۰۹۷	عاقب محمد مصطفیٰ خاں صاحب لاہور	۱۹	۵۰۱۳	ذراہی صاحب لاہور	۳۶	۵۰۳۱	ایس ایم میر صاحب لاہور
۳	۵۰۹۸	ساجد علی خاں صاحب علی پور	۲۰	۵۰۱۵	خان بہادر محمد بشیر صاحب لاہور	۳۷	۵۰۳۲	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب لاہور
۴	۵۰۹۹	آغا محمد علی نقی صاحب لاہور	۲۱	۵۰۱۶	ڈاکٹر یار محمد خاں صاحب لاہور	۳۸	۵۰۳۳	عبدالحکیم صاحب ایم اے لاہور
۵	۵۱۰۰	عباس بیگ صاحب لاہور	۲۲	۵۰۱۷	کے ایس یار عمر حیات صاحب لاہور	۳۹	۵۰۳۴	ڈاکٹر ایم یعقوب صاحب لاہور
۶	۵۱۰۱	محمد لطیف قریشی صاحب دہلی	۲۳	۵۰۱۸	ڈاکٹر محمد عالم صاحب لاہور	۴۰	۵۰۳۵	ڈاکٹر ریاض قدیر صاحب لاہور
۷	۵۱۰۲	سمیع اے حبیب پور لاہور	۲۴	۵۰۱۹	ڈاکٹر عبدالحمید صاحب لاہور	۴۱	۵۰۳۶	حکمر احمد شجاع صاحب لاہور
۸	۵۱۰۳	سر داؤد خاں باغی صاحب لاہور	۲۵	۵۰۲۰	محمد جمال جیل صاحب لاہور	۴۲	۵۰۳۷	مونی غلام مصطفیٰ صاحب شہر لاہور
۹	۵۱۰۴	خورشید حسن قاضی صاحب لاہور	۲۶	۵۰۲۱	ڈاکٹر منیر الحق صاحب لاہور	۴۳	۵۰۳۸	محمد سعید اللہ صاحب لاہور
۱۰	۵۱۰۵	میر غلام مصطفیٰ صاحب لاہور	۲۷	۵۰۲۲	ڈاکٹر عبدالحق عزیز دین صاحب لاہور	۴۴	۵۰۳۹	محمد عظیم خاں صاحب پٹنہ لاہور
۱۱	۵۱۰۶	عظیم محمد افضل صاحب لاہور	۲۸	۵۰۲۳	محمد حسین صاحب لاہور	۴۵	۵۰۴۰	سید امتیاز علی صاحب تاج لاہور
۱۲	۵۱۰۷	آزیز میاں عبدالحق صاحب لاہور	۲۹	۵۰۲۴	میاں محمد عاشق صاحب لاہور	۴۶	۵۰۴۱	چودھری حق نواز خاں صاحب لاہور
۱۳	۵۱۰۸	محمد داؤد صاحب لاہور	۳۰	۵۰۲۵	میاں کفایت علی صاحب لاہور	۴۷	۵۰۴۲	عبدالحکیم صاحب ساگ لاہور
۱۴	۵۱۰۹	سید ناظم علی صاحب دکن لاہور	۳۱	۵۰۲۶	عبدالحکیم صاحب لاہور	۴۸	۵۰۴۳	فیض محمد صاحب لاہور
۱۵	۵۱۱۰	ڈاکٹر سیف الدین کچھو صاحب لاہور	۳۲	۵۰۲۷	ڈاکٹر غفر علی صاحب لاہور	۴۹	۵۰۴۴	میاں بشیر احمد صاحب لاہور
۱۶	۵۱۱۱	محمد سہیل صاحب لاہور	۳۳	۵۰۲۸	ڈاکٹر محبوب ربانی صاحب لاہور	۵۰	۵۰۴۵	محمد شمس الدین صاحب لاہور
۱۷	۵۱۱۲	محمد شفیق صاحب لاہور	۳۴	۵۰۲۹	ڈاکٹر عبدالحمید شیخ صاحب لاہور	۵۱	۵۰۴۶	سید سعید علی صاحب لاہور

نمبر شمار	پہلی	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	دوسری	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	پہلی	اسم گرامی جناب
۵۲	۵۷۴۷	میاں سراج الدین صاحب لاہور	۷۶	۵۷۷۱	محمد اعظم خان صاحب پشاور	۱۰۰	۵۷۹۵	سین الدین صاحب اورنگ آباد
۵۳	۵۷۴۸	سید احمد شاہ صاحب	۷۷	۵۷۷۲	سید محبت شاہ صاحب	۱۰۱	۵۷۹۶	سید محمد ابراہیم طوی صاحب دکن
۵۴	۵۷۴۹	محمد یونس صاحب پشاور	۷۸	۵۷۷۳	سلیم اللہ صاحب	۱۰۲	۵۷۹۷	میرزا علی صاحب دکن
۵۵	۵۷۵۰	سید احمد شاہ صاحب	۷۹	۵۷۷۴	غلام حیدر بیگ صاحب	۱۰۳	۵۷۹۸	مرزا ارجم بیگ صاحب
۵۶	۵۷۵۱	میاں جعفر شاہ صاحب شاہ آباد	۸۰	۵۷۷۵	میاں فضل الرحمن صاحب	۱۰۴	۵۷۹۹	سلیم حسن صاحب دکن
۵۷	۵۷۵۲	محمد عالم صاحب پشاور	۸۱	۵۷۷۶	ذات اللہ خان صاحب	۱۰۵	۵۸۰۰	غلام علی الدین خان صاحب
۵۸	۵۷۵۳	لیاقت علی شاہ صاحب شاہ آباد	۸۲	۵۷۷۷	پیر بخش صاحب پٹنہ	۱۰۶	۵۸۰۱	شبیر حسن زبیری صاحب
۵۹	۵۷۵۴	عبدالعزیز خان صاحب چارسدہ	۸۳	۵۷۷۸	احمد حسین خان صاحب	۱۰۷	۵۸۰۲	نصرت حسن زبیری صاحب
۶۰	۵۷۵۵	ایس ابن حسن صاحب مردان	۸۴	۵۷۷۹	خان بہدی ناز خان صاحب گجرات	۱۰۸	۵۸۰۳	محمد عزیز الدین صاحب دکن
۶۱	۵۷۵۶	ڈاکٹر خان صاحب پشاور	۸۵	۵۷۸۰	عطا محمد صاحب پشاور	۱۰۹	۵۸۰۴	محمد عبدالقادر صاحب
۶۲	۵۷۵۷	آزاد خان عبدالرحمن صاحب	۸۶	۵۷۸۱	چوہدری خیر محمد صاحب	۱۱۰	۵۸۰۵	چاند خان صاحب
۶۳	۵۷۵۸	میاں فاروق شاہ صاحب کابل	۸۷	۵۷۸۲	محمد نور العزیز صاحب	۱۱۱	۵۸۰۶	سید محمد اکبر صاحب دکن
۶۴	۵۷۵۹	محمد فرید صاحب مردان	۸۸	۵۷۸۳	امداد علی خان صاحب مظفرنگر	۱۱۲	۵۸۰۷	عبد اللہ بن سلطان صاحب
۶۵	۵۷۶۰	محمد یحییٰ صاحب پشاور	۸۹	۵۷۸۴	محمد یوسف صاحب مراد آباد	۱۱۳	۵۸۰۸	عمر دین عبدالواحد صاحب
۶۶	۵۷۶۱	علی محمد خان صاحب	۹۰	۵۷۸۵	حکیم الدین صاحب	۱۱۴	۵۸۰۹	حبیب عبدالرحمن صاحب
۶۷	۵۷۶۲	اسد اللہ خان صاحب چارسدہ	۹۱	۵۷۸۶	انوار حسین صاحب	۱۱۵	۵۸۱۰	مولوی آفاق احمد صاحب
۶۸	۵۷۶۳	خان بہادر شریعت خان صاحب باری بڈہ	۹۲	۵۷۸۷	محمد ناصر الدین صاحب دکن	۱۱۶	۵۸۱۱	مولوی محمد حسین صاحب والورج
۶۹	۵۷۶۴	سید میر شاہ گلانی صاحب پشاور	۹۳	۵۷۸۸	سید عبدالرشید صاحب منوئی اورنگ آباد	۱۱۷	۵۸۱۲	عبدالعزیز خان صاحب گجرات
۷۰	۵۷۶۵	حافظ عبدالحکیم صاحب	۹۴	۵۷۸۹	فیاض الدین احمد صاحب دکن	۱۱۸	۵۸۱۳	مرزا خان صاحب
۷۱	۵۷۶۶	نور الہی صاحب علیگ	۹۵	۵۷۹۰	خواجہ محمد ادریس صاحب	۱۱۹	۵۸۱۴	محبوب خان صاحب
۷۲	۵۷۶۷	سردار محمد نامک صاحب	۹۶	۵۷۹۱	قاضی حسین الدین صاحب	۱۲۰	۵۸۱۵	مولوی عثمان علی صاحب
۷۳	۵۷۶۸	عبدالغفر صاحب	۹۷	۵۷۹۲	محمد عبدالخالق صاحب	۱۲۱	۵۸۱۶	سید واسع الہی صاحب
۷۴	۵۷۶۹	سید دوست علی شاہ صاحب	۹۸	۵۷۹۳	سید ساجد علی صاحب			
۷۵	۵۷۷۰	محمد خان صاحب	۹۹	۵۷۹۴	سید نبیل الدین احمد صاحب			

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقوم جواہر اپریل ۱۹۷۷ء میں اپنے ہمتیوں اور سفراء کی معرفت وصول ہوئی ہیں درج جیٹر ہو چکی ہیں اندراجات میں صحت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخشنے کو دفتر ممنون ہو گا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ مہینہ کے آخری دنوں کی وصولی یا پی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینہ میں محسوب ہوتی ہو اسلئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہئے۔

اپریل ۱۹۷۷ء

دہلی

نمبر شمار	خواجہ سید	اسم گرامی جانب	نمبر شمار	خواجہ سید	اسم گرامی جانب	نمبر شمار	خواجہ سید	اسم گرامی جانب	نمبر شمار	خواجہ سید	اسم گرامی جانب
۱	۶۱۵	خواجہ محمد عبد المجید خان صاحب دہلی	۱۵	۶۱۶	محمد رفیع خان صاحب نئی دہلی	۲۹	۶۱۷	رحمت اللہ خان صاحب دہلی	۱	۶۱۸	سید شاہ ولی صاحب ایڈیٹر
۲	۶۱۸	سید شاہ ولی صاحب ایڈیٹر	۱۶	۶۱۹	امین محمد یوسف صاحب	۳۰	۶۲۰	ایم محمد بن صاحب	۲	۶۲۱	قاضی امجد علی صاحب
۳	۶۲۵	قاضی امجد علی صاحب	۱۷	۶۲۲	بیک محمد صاحب	۳۱	۶۲۳	بکر حسین بخش صاحب	۳	۶۲۴	محمد طیف صاحب قریشی
۴	۶۲۶	محمد طیف صاحب قریشی	۱۸	۶۲۳	ایم حکیم بٹ صاحب	۳۲	۶۲۴	امجد اسلام خان صاحب	۴	۶۲۵	شیخ محمد الیاس صاحب
۵	۶۲۷	شیخ محمد الیاس صاحب	۱۹	۶۲۴	طاهر علی صاحب	۳۳	۶۲۵	حکیم محمد رفیع احمد صاحب	۵	۶۲۶	آغا حسین صاحب نئی دہلی
۶	۶۲۸	آغا حسین صاحب نئی دہلی	۲۰	۶۲۵	سید غلام حسین صاحب	۳۴	۶۲۶	ناصر حسین صاحب	۶	۶۲۷	آغا محمد صغیر صاحب قریشی
۷	۶۲۹	آغا محمد صغیر صاحب قریشی	۲۱	۶۲۶	زاد حسین صاحب	۳۵	۶۲۷	منشی شمس الدین صاحب	۷	۶۲۸	نبی اللہ بخش محمد سید شریف صاحب
۸	۶۳۰	نبی اللہ بخش محمد سید شریف صاحب	۲۲	۶۲۷	سید سلیم الدین صاحب	۳۶	۶۲۸	بابو محمد ابراہیم صاحب	۸	۶۲۹	حکیم حاجی عبد الحمید صاحب دہلی
۹	۶۳۱	حکیم حاجی عبد الحمید صاحب دہلی	۲۳	۶۲۸	حکیم فرید الدین خان صاحب	۳۷	۶۲۹	محمد سلیم خان صاحب	۹	۶۳۰	محمد شفیع صاحب
۱۰	۶۳۲	محمد شفیع صاحب	۲۴	۶۲۹	عبد العظیم صاحب نئی دہلی	۳۸	۶۳۰	منشی ایم بی صابری صاحب	۱۰	۶۳۱	احسن حامد علیاں صاحب دہلی
۱۱	۶۳۳	احسن حامد علیاں صاحب دہلی	۲۵	۶۳۰	منشی محبت اللہ صاحب	۳۹	۶۳۱	سعید احمد صاحب	۱۱	۶۳۲	سید شمس الدین صاحب
۱۲	۶۳۴	سید شمس الدین صاحب	۲۶	۶۳۱	حاجی عباد اللہ خان صاحب	۴۰	۶۳۲	بابو محمد اسحاق صاحب انصاری	۱۲	۶۳۳	سید شمس الدین صاحب
۱۳	۶۳۵	سید شمس الدین صاحب	۲۷	۶۳۲	منشی حفیظ احمد صاحب	۴۱	۶۳۳	پروفیسر عبدالرحمن صاحب	۱۳	۶۳۴	آغا محمد امین صاحب
۱۴	۶۳۶	آغا محمد امین صاحب	۲۸	۶۳۳	عماد وار خان صاحب	۴۲	۶۳۴	نیر محمد خان صاحب	۱۴	۶۳۵	آغا محمد امین صاحب

ردیف	نام و کنیت	نام گرامی جناب	ردیف	نام و کنیت	نام گرامی جناب	ردیف	نام و کنیت	نام گرامی جناب
۴۳	ابوبکر	افتخار احمد صاحب	۸۱	مصلح الدین صاحب	۸۱	۸۰	سردار الحق صاحب	۸۰
۴۴	۴۵۹۴	سید محمد علی صاحب	۸۲	سید محمد شفیع صاحب	۸۲	۸۱	سید محمد بشیر صاحب	۸۱
۴۵	۴۵۹۵	ابو نعیم صاحب	۸۳	سید محمد عمر صاحب	۸۳	۸۲	خواجہ احمد صاحب	۸۲
۴۶	۴۵۹۶	منشی محمد حسن صاحب	۸۴	سید نصیر الدین صاحب	۸۴	۸۳	مولانا محبوب الہی صاحب	۸۳
۴۷	۴۵۹۷	منشی زین العابدین صاحب	۸۵	عبد الحق صاحب	۸۵	۸۴	مولانا محمد صغیر صاحب	۸۴
۴۸	۴۵۹۸	محمد جمیل صاحب	۸۶	محمد اشفاق صاحب	۸۶	۸۵	مولانا اصغر علی صاحب	۸۵
۴۹	۴۵۹۹	سلیمان صاحب	۸۷	عبد الرزاق صاحب	۸۷	۸۶	محمد اسماعیل صاحب	۸۶
۵۰	۴۶۰۰	علی سلیم الزمان صاحب	۸۸	محمد صاحب	۸۸	۸۷	دکتر مشتاق احمد صاحب	۸۷
۵۱	۴۶۰۱	مقبول احمد صاحب	۸۹	شیخ محمد ادریس صاحب	۸۹	۸۸	خان عبدالغنی صاحب	۸۸
۵۲	۴۶۰۲	حاجی قادر بخش صاحب	۹۰	عبد الحق صاحب	۹۰	۸۹	کمال خان صاحب	۸۹
۵۳	۴۶۰۳	منشی خورشید عالم صاحب	۹۱	میر عزیز الدین صاحب	۹۱	۹۰	شیخ صہبہ احمد صاحب	۹۰
۵۴	۴۶۰۴	سیاحی نور الدین صاحب	۹۲	سیاحی ناصر علی صاحب	۹۲	۹۱	خان صاحب عبداللطیف صاحب	۹۱
۵۵	۴۶۰۵	اندیار خان صاحب	۹۳	محمد شفیع صاحب	۹۳	۹۲	بابی عبدالحی صاحب	۹۲
۵۶	۴۶۰۶	عبد العزیز صاحب	۹۴	عبد العزیز صاحب	۹۴	۹۳	ظہیر صاحب	۹۳
۵۷	۴۶۰۷	محمد عارف صاحب	۹۵	محمد صاحب	۹۵	۹۴	عبد العزیز صاحب	۹۴
۵۸	۴۶۰۸	ابو فضل صاحب	۹۶	عبد العزیز صاحب	۹۶	۹۵	عبد العزیز صاحب	۹۵
۵۹	۴۶۰۹	لیڈی ڈاکٹر سر ایف ڈی صاحب	۹۷	عبد العزیز صاحب	۹۷	۹۶	عبد العزیز صاحب	۹۶
۶۰	۴۶۱۰	بابو محمد یعقوب صاحب	۹۸	عبد العزیز صاحب	۹۸	۹۷	عبد العزیز صاحب	۹۷
۶۱	۴۶۱۱	محمد آفتاب احمد صاحب	۹۹	عبد العزیز صاحب	۹۹	۹۸	عبد العزیز صاحب	۹۸
۶۲	۴۶۱۲	منشی بشیر بیگ صاحب	۱۰۰	عبد العزیز صاحب	۱۰۰	۹۹	عبد العزیز صاحب	۹۹
۶۳	۴۶۱۳	غلام السبطین صاحب	۱۰۱	عبد العزیز صاحب	۱۰۱	۱۰۰	عبد العزیز صاحب	۱۰۰
۶۴	۴۶۱۴	محمد علی صاحب	۱۰۲	عبد العزیز صاحب	۱۰۲	۱۰۱	عبد العزیز صاحب	۱۰۱
۶۵	۴۶۱۵	خان بہادر سلیمان صاحب	۱۰۳	عبد العزیز صاحب	۱۰۳	۱۰۲	عبد العزیز صاحب	۱۰۲
۶۶	۴۶۱۶	محمد اسماعیل صاحب	۱۰۴	عبد العزیز صاحب	۱۰۴	۱۰۳	عبد العزیز صاحب	۱۰۳

نمبر	نام و پتہ	نام گرامی جناب	نمبر	نام و پتہ	نام گرامی جناب
۱۱۵	۵۶۱۵	حاجی عبداللہ حسن دکن دہلی	۱۲۹	۵۶۳۹	منشی علی احمد خاں صاحب دہلی
۱۱۶	۵۶۱۶	حاجی بشیر احمد صاحب	۱۳۰	۵۶۴۰	جوہری محمد بن صاحب
۱۱۷	۵۶۱۷	شیخ محمد تقی صاحب	۱۳۱	۵۶۴۱	محمد حسن خان مولوی غفر بن صاحب
۱۱۸	۵۶۱۸	شیخ جمال الدین صاحب	۱۳۲	۵۶۴۲	شیخ عبداللہ صاحب
۱۱۹	۵۶۱۹	خاں محمد حفیظ الہی صاحب	۱۳۳	۵۶۴۳	حکیم عبدالرزاق صاحب
۱۲۰	۵۶۲۰	حکیم نذیر الدین احمد صاحب	۱۳۴	۵۶۴۴	ڈی ایچ ملک صاحب
۱۲۱	۵۶۲۱	نیا احمد صاحب بی	۱۳۵	۵۶۴۵	مک غلام محمد صاحب
۱۲۲	۵۶۲۲	نور الدین صاحب	۱۳۶	۵۶۴۶	برج کش صاحب
۱۲۳	۵۶۲۳	محمد حسن صاحب	۱۳۷	۵۶۴۷	عبدلغنی صاحب
۱۲۴	۵۶۲۴	حاجی محمد بخش حاجی بی	۱۳۸	۵۶۴۸	حاجی عبداللہ لیاقت حسین خان
۱۲۵	۵۶۲۵	شیخ محمد اسماعیل صاحب	۱۳۹	۵۶۴۹	منشی داؤد صاحب دہلی
۱۲۶	۵۶۲۶	شیخ محمد سعید صاحب	۱۴۰	۵۶۵۰	برالدین صاحب
۱۲۷	۵۶۲۷	محمد حسن خان صاحب	۱۴۱	۵۸۰۱	بابو محمد صیف صاحب
۱۲۸	۵۶۲۸	محمد دین صاحب بڑی انڈیکو	۱۴۲	۵۸۰۲	بابو ایس مونس صاحب
۱۲۹	۵۶۲۹	خاں محمد علی محمد مال صاحب	۱۴۳	۵۸۰۳	مرزا فیاض بیگ صاحب
۱۳۰	۵۶۳۰	اسلام الدین شجاع الدین صاحب	۱۴۴	۵۸۰۴	خاں محمد عظیم حسین صاحب
۱۳۱	۵۶۳۱	محمد غلام الدین صاحب	۱۴۵	۵۸۰۵	ایم انعام الحق صاحب
۱۳۲	۵۶۳۲	دفتر رسالہ عصمت دہلی	۱۴۶	۵۸۰۶	منشی غفران الدین صاحب
۱۳۳	۵۶۳۳	تھری الدین احمد صاحب دیکل	۱۴۷	۵۸۰۷	حاجی نور الدین صاحب
۱۳۴	۵۶۳۴	حکیم محمد کبیر الدین احمد صاحب	۱۴۸	۵۸۰۸	محمد احمد صاحب
۱۳۵	۵۶۳۵	حکیم ذکی احمد صاحب	۱۴۹	۵۸۰۹	عبدالمجید صاحب
۱۳۶	۵۶۳۶	محمد حسین خادم صاحب	۱۵۰	۵۸۱۰	ممتاز الدین صاحب
۱۳۷	۵۶۳۷	ممتاز الدین صاحب	۱۵۱	۵۸۱۱	حاجی محمد تقی صاحب
۱۳۸	۵۶۳۸	رفیع اللہ خاں صاحب	۱۵۲	۵۸۱۲	شیخ محمد رفیع صاحب

نمبر شمار	والدین	اسم گرامی جناب	رقم پست	نمبر شمار	والدین	اسم گرامی جناب	رقم پست
۱۰۰	۹۵۳	ملک غلام مدید صاحب	۱	۵۲۰۳	محمد دیم صاحب	۶۰۲	۱
۱۰۸	۹۵۵	محمد فیروز صاحب	۲	۵۲۰۴	بیک صاحب	۶۲۳	۲
۱۰۹	۹۵۵	موسیٰ غلام قادر صاحب	۳	۵۲۰۵	قاضی آغا حسن صاحب	۶۳۰	۳
۱۹۰	۹۵۶	سید محمد حسن صاحب	۴	۵۲۰۶	موسیٰ محمد یونس صاحب	۶۳۳	۴
۱۹۱	۹۵۷	سید محمد اکبر صاحب	۵	۵۲۰۷	عبدالحکیم صاحب	۶۴۰	۵
۱۹۲	۹۵۸	حبیب الرحمن صاحب	۶	۵۲۰۸	سید صاحب	۶۴۲	۶
۱۹۳	۹۵۹	شیخ محمد شمس علی صاحب	۷	۵۲۰۹	عابدی محمد امین صاحب	۶۵۷	۷
۱۹۴	۹۶۰	غلام صاحب	۸	۵۲۱۰	موسیٰ محمد قلی صاحب	۶۶۰	۸
۱۹۵	۹۶۱	محمد علی صاحب	۹	۵۲۱۱	مولوی محمد جان صاحب	۶۶۷	۹
۱۹۶	۹۶۲	غلام حسن صاحب	۱۰	۵۲۱۲	مولوی رضی الدین صاحب	۶۷۰	۱۰
۱۹۷	۹۶۳	چوہدری محمد سید صاحب	۱۱	۵۲۱۳	مولوی حافظ رحیم صاحب	۶۷۳	۱۱
۱۹۸	۹۶۴	اسے ایں محمد صاحب	۱۲	۵۲۱۴	مولوی حافظ نعیم الدین صاحب	۶۷۶	۱۲
۱۹۹	۹۶۵	مولوی محمد ابراہیم صاحب	۱۳	۵۲۱۵	موسیٰ محمد یونس صاحب	۶۷۹	۱۳
۲۰۰	۹۶۶	محمد نصر اللہ صاحب	۱۴	۵۲۱۶	سید بشیر علی صاحب	۶۸۲	۱۴
۲۰۱	۹۶۷	محمد عبدالغنی صاحب	۱۵	۵۲۱۷	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۶۸۵	۱۵
۲۰۲	۹۶۸	صدر العالی صاحب	۱۶	۵۲۱۸	مولوی غلام احمد صاحب	۶۸۸	۱۶
۲۰۳	۹۶۹	غلام محمد صاحب	۱۷	۵۲۱۹	محمد شاکر حسین صاحب	۶۹۱	۱۷
۲۰۴	۹۷۰	عبد الرحمن صاحب	۱۸	۵۲۲۰	حکیم عبدالغفار صاحب	۶۹۴	۱۸
۲۰۵	۹۷۱	معصوم علی صاحب	۱۹	۵۲۲۱	مرزا سجاد حسین صاحب	۶۹۷	۱۹
۲۰۶	۹۷۲	میاں محمد صاحب	۲۰	۵۲۲۲	ڈاکٹر انور الدین صاحب	۷۰۰	۲۰
۲۰۷	۹۷۳	احسان الحق صاحب	۲۱	۵۲۲۳	سید امام احمد صاحب	۷۰۳	۲۱
۲۰۸	۹۷۴	حامد علی صاحب	۲۲	۵۲۲۴	سید بشیر الدین صاحب	۷۰۶	۲۲
میزان کل				۵۲۲۵	اختر حسین صاحب	۷۰۹	۲۳
				۵۲۲۶	خواجہ غلام السید صاحب	۷۱۲	۲۴

ملوپی

نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب
۲۹	۵۲۲۷	محمد شافع صاحب علی گڑھ	۲۳	۵۲۵۴	غفران صاحب - رامپور	۱۸	۵۲۳۱	سرکار الیٹ صاحب کلکتہ	۲		
۵۰	۵۲۲۸	محمد اسحاق صاحب	۲۴	۵۲۵۵	مید شیکت علی صاحب فرنگی	۱۹	۵۲۳۲	مسکن کی خانقاہ	۳		
۵۱	۵۲۲۹	سید محمد فاروق صاحب	۲۵	۵۲۵۶	سید محمد فقیہ الدین صاحب	۲۰	۵۲۳۳	محمد حاتم علی محمد صاحب	۴		
۵۲	۵۲۳۰	ایم شاکر حسن صاحب	۲۶	۵۲۵۷	نوی ابتداء علی خان صاحب	۲۱	۵۲۳۴	عبد الباقی صاحب	۵		
۵۳	۵۲۳۱	ایم سلطان غنی صاحب	۲۷	۵۲۵۸	میزان کل	۲۲	۵۲۳۵	محمد عثمان امجدی صاحب	۶		
۵۴	۵۲۳۲	ابراہیم صاحب	۲۸	۵۲۵۹	بنگلہ	۲۳	۵۲۳۶	محمد عثمان امجدی صاحب	۷		
۵۵	۵۲۳۳	بارک علی خان صاحب	۲۹	۵۲۶۰	ایم ایزد بخش محمد عثمان کلکتہ	۲۴	۵۲۳۷	محمد عثمان امجدی صاحب	۸		
۵۶	۵۲۳۴	فیاض صاحب	۳۰	۵۲۶۱	ایم حاجی محمد بخش حاجی فرنگی	۲۵	۵۲۳۸	ایم ایس ای فضل صاحب	۹		
۵۷	۵۲۳۵	ایم زبیر احمد صاحب	۳۱	۵۲۶۲	شیخ سیاح شمس الدین صاحب	۲۶	۵۲۳۹	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۰		
۵۸	۵۲۳۶	سید غلام محمد صاحب	۳۲	۵۲۶۳	ایم حاجی محمد الدین صاحب	۲۷	۵۲۴۰	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۱		
۵۹	۵۲۳۷	ایم غلام محمد صاحب	۳۳	۵۲۶۴	ایم غلام محمد صاحب	۲۸	۵۲۴۱	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۲		
۶۰	۵۲۳۸	ایم غلام محمد صاحب	۳۴	۵۲۶۵	ایم غلام محمد صاحب	۲۹	۵۲۴۲	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۳		
۶۱	۵۲۳۹	ایم غلام محمد صاحب	۳۵	۵۲۶۶	ایم غلام محمد صاحب	۳۰	۵۲۴۳	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۴		
۶۲	۵۲۴۰	ایم غلام محمد صاحب	۳۶	۵۲۶۷	ایم غلام محمد صاحب	۳۱	۵۲۴۴	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۵		
۶۳	۵۲۴۱	ایم غلام محمد صاحب	۳۷	۵۲۶۸	ایم غلام محمد صاحب	۳۲	۵۲۴۵	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۶		
۶۴	۵۲۴۲	ایم غلام محمد صاحب	۳۸	۵۲۶۹	ایم غلام محمد صاحب	۳۳	۵۲۴۶	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۷		
۶۵	۵۲۴۳	ایم غلام محمد صاحب	۳۹	۵۲۷۰	ایم غلام محمد صاحب	۳۴	۵۲۴۷	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۸		
۶۶	۵۲۴۴	ایم غلام محمد صاحب	۴۰	۵۲۷۱	ایم غلام محمد صاحب	۳۵	۵۲۴۸	ایم ایس ای فضل صاحب	۱۹		
۶۷	۵۲۴۵	ایم غلام محمد صاحب	۴۱	۵۲۷۲	ایم غلام محمد صاحب	۳۶	۵۲۴۹	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۰		
۶۸	۵۲۴۶	ایم غلام محمد صاحب	۴۲	۵۲۷۳	ایم غلام محمد صاحب	۳۷	۵۲۵۰	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۱		
۶۹	۵۲۴۷	ایم غلام محمد صاحب	۴۳	۵۲۷۴	ایم غلام محمد صاحب	۳۸	۵۲۵۱	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۲		
۷۰	۵۲۴۸	ایم غلام محمد صاحب	۴۴	۵۲۷۵	ایم غلام محمد صاحب	۳۹	۵۲۵۲	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۳		
۷۱	۵۲۴۹	ایم غلام محمد صاحب	۴۵	۵۲۷۶	ایم غلام محمد صاحب	۴۰	۵۲۵۳	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۴		
۷۲	۵۲۵۰	ایم غلام محمد صاحب	۴۶	۵۲۷۷	ایم غلام محمد صاحب	۴۱	۵۲۵۴	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۵		
۷۳	۵۲۵۱	ایم غلام محمد صاحب	۴۷	۵۲۷۸	ایم غلام محمد صاحب	۴۲	۵۲۵۵	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۶		
۷۴	۵۲۵۲	ایم غلام محمد صاحب	۴۸	۵۲۷۹	ایم غلام محمد صاحب	۴۳	۵۲۵۶	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۷		
۷۵	۵۲۵۳	ایم غلام محمد صاحب	۴۹	۵۲۸۰	ایم غلام محمد صاحب	۴۴	۵۲۵۷	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۸		
۷۶	۵۲۵۴	ایم غلام محمد صاحب	۵۰	۵۲۸۱	ایم غلام محمد صاحب	۴۵	۵۲۵۸	ایم ایس ای فضل صاحب	۲۹		
۷۷	۵۲۵۵	ایم غلام محمد صاحب	۵۱	۵۲۸۲	ایم غلام محمد صاحب	۴۶	۵۲۵۹	ایم ایس ای فضل صاحب	۳۰		
۷۸	۵۲۵۶	ایم غلام محمد صاحب	۵۲	۵۲۸۳	ایم غلام محمد صاحب	۴۷	۵۲۶۰	ایم ایس ای فضل صاحب	۳۱		
۷۹	۵۲۵۷	ایم غلام محمد صاحب	۵۳	۵۲۸۴	ایم غلام محمد صاحب	۴۸	۵۲۶۱	ایم ایس ای فضل صاحب	۳۲		
۸۰	۵۲۵۸	ایم غلام محمد صاحب	۵۴	۵۲۸۵	ایم غلام محمد صاحب	۴۹	۵۲۶۲	ایم ایس ای فضل صاحب	۳۳		
۸۱	۵۲۵۹	ایم غلام محمد صاحب	۵۵	۵۲۸۶	ایم غلام محمد صاحب	۵۰	۵۲۶۳	ایم ایس ای فضل صاحب	۳۴		
۸۲	۵۲۶۰	ایم غلام محمد صاحب	۵۶	۵۲۸۷	ایم غلام محمد صاحب	۵۱	۵۲۶۴	ایم ایس ای فضل صاحب	۳۵		

ردیف	نام و نام خانوادگی صاحب	تاریخ	مبلغ	ردیف	نام و نام خانوادگی صاحب	تاریخ	مبلغ
۱	شیخ ابوالحسن صاحب	۱۳۰۵	۱۰۰	۱۱	شیخ ابوالحسن صاحب	۱۳۰۵	۱۰۰
۲	محمد بن محمد صاحب	۱۳۰۶	۵۰	۱۲	محمد بن محمد صاحب	۱۳۰۶	۵۰
۳	عبدالله بن محمد صاحب	۱۳۰۷	۷۵	۱۳	عبدالله بن محمد صاحب	۱۳۰۷	۷۵
۴	عبدالحق بن محمد صاحب	۱۳۰۸	۶۰	۱۴	عبدالحق بن محمد صاحب	۱۳۰۸	۶۰
۵	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۰۹	۸۰	۱۵	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۰۹	۸۰
۶	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۰	۹۰	۱۶	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۰	۹۰
۷	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۱	۱۰۰	۱۷	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۱	۱۰۰
۸	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۲	۱۱۰	۱۸	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۲	۱۱۰
۹	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۳	۱۲۰	۱۹	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۳	۱۲۰
۱۰	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۴	۱۳۰	۲۰	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۴	۱۳۰
۱۱	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۵	۱۴۰	۲۱	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۵	۱۴۰
۱۲	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۶	۱۵۰	۲۲	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۶	۱۵۰
۱۳	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۷	۱۶۰	۲۳	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۷	۱۶۰
۱۴	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۸	۱۷۰	۲۴	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۸	۱۷۰
۱۵	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۹	۱۸۰	۲۵	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۱۹	۱۸۰
۱۶	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۰	۱۹۰	۲۶	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۰	۱۹۰
۱۷	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۱	۲۰۰	۲۷	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۱	۲۰۰
۱۸	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۲	۲۱۰	۲۸	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۲	۲۱۰
۱۹	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۳	۲۲۰	۲۹	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۳	۲۲۰
۲۰	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۴	۲۳۰	۳۰	عبدالمجید بن محمد صاحب	۱۳۲۴	۲۳۰

نمبر	طالعہ نمبر	اسم گرامی جناب	تہہ نمبر	نمبر شمار	طالعہ نمبر	اسم گرامی جناب	تہہ نمبر	نمبر شمار	طالعہ نمبر	اسم گرامی جناب	تہہ نمبر	نمبر شمار
۱۳	۳۸۱۳	ڈی زورخ صاحب مہی	۳۸	۳۷	۳۸۳۸	قاضی عبدالرحمن صاحب لکھنؤ	۴	۱	۶۵۰	ایم اس محمد صاحب جبل پور	۳۸	۱
۱۴	۳۸۱۵	رئیس احمد صاحب بفری	۳۸	۳۸	۳۸۳۹	خلیل شرف الدین صاحب سی	۵	۲	۶۵۸	ڈاکٹر ظہار محمد الدین صاحب	۳۸	۲
۱۵	۳۸۱۶	عبدالرحمن محمد یوسف صاحب	۳۸	۳۹	۳۸۴۰	امیر حسین صاحب کاب	۶	۳		میزان کل	۳۸	۳
۱۶	۳۸۱۷	صادق سلطان صاحب	۳۸	۴۰	۳۸۴۱	بیگم صاحبہ عثمان سوہانی	۷	۴			۳۸	۴
۱۷	۳۸۱۸	عبدالغنی غلام نبی صاحب	۳۸	۴۱	۳۸۴۲	خانہ محمد بیگم ذکر بڑی	۸	۵			۳۸	۵
۱۸	۳۸۱۹	علی حاجی یوسف صاحب بکالی	۳۸	۴۲	۳۸۴۳	شیخ احمد عبداللطیف صاحب	۹	۶	۶۲۲	آغا محمد علی صاحب جالندھ	۳۸	۶
۱۹	۳۸۲۰	عبدالحمید اسماعیل صاحب	۳۸	۴۳	۳۸۴۴	حسن علی صاحب راجکوتہ	۱۰	۷	۶۲۴	رضی الدین احمد صاحب	۳۸	۷
۲۰	۳۸۲۱	کریم داد خان صاحب بکالی	۳۸	۴۴	۳۸۴۵	مرزا افراسیم صاحب بکلی	۱۱	۸	۶۳۸	ڈاکٹر اے یں محمد صاحب باد	۳۸	۸
۲۱	۳۸۲۲	حاجی علی بی بی بھری صاحب	۳۸	۴۵	۳۸۴۶	قاضی امیر الدین صاحب ٹیٹ	۱۲	۹	۶۴۱	قاضی محمد الدین حسن صاحب گٹ	۳۸	۹
۲۲	۳۸۲۳	حاجی ابوبکر موسیٰ صاحب بھری	۳۸	۴۶	۳۸۴۷	محمد یونس صاحب خانہ فخر	۱۳	۱۰	۶۵۱	مولوی سید علی الدین صاحب	۳۸	۱۰
۲۳	۳۸۲۴	ابوبکر محبوبانی صاحب	۳۸	۴۷	۳۸۴۸	عبدالغنیہ صاحب کاب	۱۴	۱۱	۶۵۲	بے اے جن کاشا	۳۸	۱۱
۲۴	۳۸۲۵	خواجہ احمد عباس صاحب	۳۸	۴۸	۳۸۴۹	یو جے ستری صاحب	۱۵	۱۲	۶۵۳	ایس کے کالے صاحب	۳۸	۱۲
۲۵	۳۸۲۶	حکیم عبدالرحمن صاحب	۳۸	۴۹	۳۸۵۰	محمد اسحاق صاحب کاب	۱۶	۱۳	۶۵۴	اے ایم گمے صاحب	۳۸	۱۳
۲۶	۳۸۲۷	دعیم اللہ صاحب	۳۸	۵۰	۳۸۵۱	خلیل الرحمن صاحب بھرن	۱۷	۱۴	۶۵۵	مولوی سید احمد صاحب بڑی	۳۸	۱۴
۲۷	۳۸۲۸	جوہری جبران الدین اینڈ سنز	۳۸	۵۱	۳۸۵۲	چوہدری صاحب شری وزیر بڑی	۱۸	۱۵	۶۵۶	مولوی عبدالرب صاحب	۳۸	۱۵
۲۸	۳۸۲۹	ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب	۳۸	۵۲	۳۸۵۳	آئی کے خان صاحب مہی	۱۹	۱۶	۶۵۷	محمد الحسن صاحب	۳۸	۱۶
۲۹	۳۸۳۰	آزیز محمد سلیم نوری صاحب	۳۸			میزان کل		۱۷	۶۵۸	مولوی نعمان صاحب	۳۸	۱۷
۳۰	۳۸۳۱	ایس ایم ابراہیم صاحب	۳۸					۱۸	۶۵۹	فضل الدین صاحب	۳۸	۱۸
۳۱	۳۸۳۲	جیب جیم صاحب ڈارپا	۳۸					۱۹	۶۶۰	ولی محمد خان صاحب	۳۸	۱۹
۳۲	۳۸۳۳	غنیہ عباس صاحب آرائی	۳۸	۱	۶۱۹	سید محمد رشید صاحب بکلی ورثہ	۲۰	۱۰	۶۶۱	مولوی محمد حق صاحب	۳۸	۲۰
۳۳	۳۸۳۴	محمد عبداللہ صاحب پریسی	۳۸	۲	۶۳۴	مولوی عبدالغنیہ صاحب گوٹھ	۲۱	۱۱	۶۶۲	موسیٰ صاحب حسن کاکوڑی	۳۸	۲۱
۳۴	۳۸۳۵	غنیہ علی صاحب حلیب	۳۸			میزان کل		۱۲	۶۶۳	سید صادق صاحب سریش	۳۸	۲۲
۳۵	۳۸۳۶	محمد حسین صاحب مہری	۳۸					۱۳	۶۶۴	مولوی محمد علی خاں صاحب	۳۸	۲۳
۳۶	۳۸۳۷	سید ظہیر حسین صاحب غازی	۳۸					۱۴	۶۶۵	کریم صاحب	۳۸	۲۴

نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم
۹	ایم ایم منیر صاحب لاہور	۵۳۰۱	۱	خان بہارہ قاضی میر محمد رضا صاحب لاہور	۵۳۲۵
۱۰	نصرت مسیاں محمد صاحب لاہور	۵۳۰۲	۲	محمد عالم صاحب لاہور	۵۳۲۶
۱۱	ڈاکٹر یار محمد خان صاحب لاہور	۵۳۰۳	۳	سرور محمد خان صاحب لاہور	۵۳۲۷
۱۲	خان بہارہ ڈاکٹر محمد شیر صاحب لاہور	۵۳۰۴	۴	میاں نعل الرحمن صاحب لاہور	۵۳۲۸
۱۳	محمد شفیع صاحب لاہور	۵۳۰۵	۵	مرزا انور بیگ صاحب لاہور	۵۳۲۹
۱۴	محمد ہیر صاحب لاہور	۵۳۰۶	۶	حافظ محمد عثمان صاحب لاہور	۵۳۳۰
۱۵	ناگ پور پٹ ڈاکٹر	۵۳۰۷	۷	برادر محمد شفیع صاحب لاہور	۵۳۳۱
۱۶	محمد اسلم صاحب لاہور	۵۳۰۸	۸	آغا سید احمد شاہ صاحب لاہور	۵۳۳۲
۱۷	ڈاکٹر محمد یوسف صاحب لاہور	۵۳۰۹	۹	مفتی عزیز الرحمن صاحب لاہور	۵۳۳۳
۱۸	آزیز بیابان عبدالحی صاحب لاہور	۵۳۱۰	۱۰	مفتی زان خان صاحب لاہور	۵۳۳۴
۱۹	سید بشیر دانشی صاحب لاہور	۵۳۱۱	۱۱	احمد حسین صاحب لاہور	۵۳۳۵
۲۰	خان بہارہ شیخ نورانی صاحب لاہور	۵۳۱۲	۱۲	پیر بخش صاحب لاہور	۵۳۳۶
۲۱	ای ڈی انظر صاحب لاہور	۵۳۱۳	۱۳	حاجت اللہ خان صاحب لاہور	۵۳۳۷
۲۲	ڈاکٹر سیف الدین بک صاحب لاہور	۵۳۱۴	۱۴	علی محمد صاحب لاہور	۵۳۳۸
۲۳	سید سلامت اللہ شاہ صاحب لاہور	۵۳۱۵	۱۵	جودھری خیر محمد صاحب لاہور	۵۳۳۹
۲۴	علی گل خان صاحب لاہور	۵۳۱۶	۱۶	حافظ حامی نصیر محمد صاحب لاہور	۵۳۴۰
۲۵	محمد یحییٰ صاحب لاہور	۵۳۱۷	۱۷	آزیز بیابان ڈاکٹر خان صاحب لاہور	۵۳۴۱
۲۶	عبدالصمد خان صاحب لاہور	۵۳۱۸	۱۸	ڈاکٹر جمال علی صاحب لاہور	۵۳۴۲
۲۷	فاروق شاہ صاحب لاہور	۵۳۱۹	۱۹	ڈاکٹر اے حمید صاحب لاہور	۵۳۴۳
۲۸	ڈاکٹر ملک عمر حیات صاحب لاہور	۵۳۲۰	۲۰	ڈاکٹر عبد العزیز صاحب لاہور	۵۳۴۴
۲۹	سید ابن حسن صاحب لاہور	۵۳۲۱	۲۱	ڈاکٹر طغر علی صاحب لاہور	۵۳۴۵
۳۰	خان بہارہ شربت خان صاحب لاہور	۵۳۲۲	۲۲	ڈاکٹر محبوب باقی صاحب لاہور	۵۳۴۶

نمبران کل

نمبران کل

دوسرا مقصد

جامعہ کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی آئندہ زندگی کے اس نقشہ دسب سے بڑے مقصد کو سامنے رکھ کر ان کی تعلیم کا ایک مکمل نصاب بنائے اور اس کے مطابق ان کے بچوں کو جو مستقبل کے ملک میں تعلیم دے علم محض و زری کے خاطر جو ہمارے ملک کی جدید تعلیم کا اصول ہے اور علم محض علم کی خاطر جو قدیم تعلیم کا اصول تھا جامعہ دونوں کو بہت تنگ اور محدود سمجھتی ہے وہ علم زندگی کی خاطر سکھانا چاہتی ہے جس کے وسیع دائرے میں مذہب، حکمت اور صنعت، سیاست اور معیشت سبھی کچھ

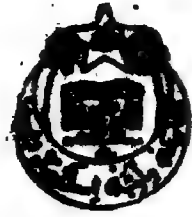
آجاتا ہے۔

(شیخ الجامعہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۹۳۸

(مطبوعہ جامعہ پریس دہلی)

مرتب اور ناشر وطابع شفیق الرحمن قدوائی۔ بی۔ اے (جامعہ)



پہلے درجہ جامعہ

نہایت مرتبہ
حلقہ ہمدردان جامعہ کوہلی

ابتدائی تعلیم

پہلا قدم

ہمارے کنڈرگارٹن کلاس کا مقصد یہ ہے کہ بچے میں زندگی اور شکل کا صحیح احساس بوجھ اور ایجاد کا مادہ پیدا کرے بچے کی دلچسپیوں پر کوئی قید نہیں لگائی جاتی جماعت میں بھی وہ آنا ہی آزاد ہوتا ہی جتنا اکیلے میں۔

ہمارے ابتدائی مدرسہ میں جدید ترین طریقوں سے تعلیم دی جاتی ہے جو دنیا کے بہترین ماہرین تعلیم کے غور و فکر اور تجربہ کا نتیجہ ہیں یہ تعلیم بچے کے قدرتی رجحانات و ضروریات سے مطابقت رکھتی ہے۔
مادری زبان کہانی کے طریقے کی مدد سے پڑھائی جاتی ہے اس کے لئے ہم نے مفید کتابیں اور آلات تیار کرائے ہیں ان سے ریاضی کی تعلیم میں بھی مدد ملتی ہے یہ منزل ابتدائی سے پہلے کی منزل ہے اس کے بعد چند ابتدائی درجوں میں منصوبے کے طریقے سے کام لیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد ۲ | باب ۱۰ جولائی ۱۹۳۸ء مطابق ماہ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ | نمبر ۱۲

تذرات

اپریل کے پرچم میں ملت ہمدردان کی ایچ ٹی کی آمدنی درج کی گئی تھی جبکہ مقدار پندرہ ہزار سے کم تھی اور اس طرح اصل تخمینے میں پندرہ ہزار سے زائد کی رقم باقی رہ جاتی تھی۔ چار مہینے سے اور پندرہ ہزار کی رقم ہم اسباب کے بندے پریشان اور ہراساں تھے کہ اس سال یہ رقم کس طرح پوری کی جاسکے گی، جب آٹھ مہینہ میں پندرہ ہزار نہیں ہو سکے تو اس سے آدمی مت میں اس سے زیادہ رقم کس طرح فراہم ہو سکتی ہو لیکن خدا کی قدرت و کار سازی کا علمو! ایسے ہی موقعوں پر اندازہ ہوتا ہے جب ایسی کمی انتہا ہو جاتی ہے تو نصرت و رحمت الہی کا نزول شروع ہوتا ہے۔ ملت ہمدردان کے وعدہ کو پورا کرنے کی صرف ملت کے کارکنوں ہی کو نہیں بلکہ جامعہ کے ہر فرد کو فکر تھی۔ اسی لئے حضرات اساتذہ میں سے بعض نے دعوتِ تعلیم ہی میں کسی نہ کسی طرح وقت نکالا اور دھوٹی کی جدوجہد میں لگسکے، تعطیل ہونے پر تو اساتذہ کی ایک بڑی تعداد بھاگنے اپنے گھروں پر جانے کے اسی مقصد کے لئے دیاغیر کو روانہ ہوئی ان حضرات کی جان توڑ کوشش اللہ کے فضل و کرم اور قوم کی دروندی و دلسوزی کی بدولت جو ان کے ختم ہونے سے پہلے بقایا میں سے بارہ ہزار کی گمراہ قدر رقم وصول ہو گئی۔ الحمد للہ تعالیٰ علیٰ احسانہ اب مقرر تین ہزار کی رقم باقی ہو اور مددکس، سی پی، بہادر گجرات اور سندھ میں دفود کام کر رہے ہیں خدا نے پانچ تو تین ہزار کی بقیہ رقم ایک مہینہ جولائی میں بآسانی حاصل ہو جائے گی۔

شکریہ

مدیر آباد، جہاد پور، یو پی، پنجاب کے دفود اپنے علاقوں میں کام کرنے کے بعد واپس آئے۔ گنہار، ماسکا، غنہ

کامیابی کے بعد اس روانہ ہو گیا۔ پھر بھادپور اور حیدر آباد کے وفود کی ریفٹا دی بھی نہیں پہنچی۔ اس لئے اہل دکن کے فیض و کم کا شکریہ صرف محبت ہی کے ساتھ ادا کر سکے ہیں۔ البتہ یوپی، پنجاب اور برائے نوکرا دیں مل چکی ہیں اور اس لئے ہم وفد کی شاندار کامیابی کے سلسلہ میں ڈاکٹر برکت علی صاحب (مخون)، آئزبل عبدالرحیم صاحب، میسور ہاجی احمد صاحب (دنگون)، ڈاکٹر ایم ایس رؤف صاحب (دنگون)، چودھری فضل محمد خاں صاحب (دنگون)، طاہر احمد داؤد خان صاحب (دنگون)، عہدہ امداد بھائی صاحب (دنگون)، سید ظہیر شاہ صاحب (دنگون)، ولی محمد صاحب (دنگون) کی قیمتی اور بار آور سامعی کے لئے نہایت ممنون ہیں اور یوں تو جامعہ ہمارے تمام حضرات کی مشکوہ جندوں نے وفد کی کسی دیکھی شکل میں مدد فرمائی۔ جزا اعم اللہ خیر البھاء۔

یوپی کے وفد کی کامیابی جن بزرگوں کی منت پذیر ہو ان میں نصیح اللہ صاحب کرمائی وکیل دگنڈہ، کریم الرضا خاں صاحب میرٹھی، شاہ جہاں پور، محمد رکار صاحب سابق منیر ریاست (بگرام پور)، مخیر علی خاں صاحب (شاہجہاں پور)، علی سردار جعفری (بگرام پور)، احمد زار خاں صاحب (بگرام پور)، محمود الحق صاحب رئیس (چرو پور)، مقبول علی صاحب (اترول)، اور نواب دلاور علی خاں صاحب (سیپت پور) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

انبار، پٹیار، انیر کوٹہ اور پانی پت کے سلسلہ میں ہم جناب سید اطلاق احمد صاحب ڈپٹی کمشنر آفس (انبار)، قاضی مخیر احمد صاحب (انبار)، شیخ عبدالستار صاحب وکیل (پٹیار)، خلیفہ محمد اسلم صاحب (پٹیار) اور شرف الحق صاحب بی بی ٹی (پانی پت) کے بہت ممنون ہیں۔

حالات جامعہ

میں لگے ہوئے ہیں استادوں کے مدرسے کے دو استاد، مسٹر عبدالحی صاحب اور سید عروج الحق صاحب فاروقی کے ایک مہینہ کے کورس میں شرکت کرنے کے لئے وارد ہو گئے ہوئے ہیں تاکہ مستحکم اور چرخی کا کام سیکھ کر استادوں کے مدرسے کے لئے زیادہ مفید ہو سکیں۔ مدرسہ کی طرف سے ہندوستانی تعلیمی شکم کے ماتحت ایک ماہوار تعلیمی رسالہ بھی شائع کرنے کا ارادہ ہے۔

استادوں کا مدرسہ کے انتظامات بڑی توجہ کے ساتھ ہو رہے ہیں تعلیمی حالت اور درجہ فاقوں کا ضروری سامان تیار کیا جا رہا ہے۔ قسطل استادہ کے علاوہ اعزازی استادہ بھی جو مہینہ میں ایک آدمہ بار کچر دیں گے مقرر ہو گئے ہیں۔ درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں۔ سید انصاری صاحب پرنسپل استادوں کا مدرسہ قسطل میں شہر ایک عشرہ کیلئے وطن گئے اور وہاں سے آکر شب روز مدرسہ کی قیادت

حالات جامعہ

مہتمم ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ مولوی محمد حفیظ الدین صاحب مہتمم دفتر حلقہ ہمدردان جامعہ با از محبت ہی حضرات کیساتھ سی پی کا دورہ کر رہے ہیں۔

مولوی مقبول احمد صاحب نظامی مہتمم اضلاع مشرقی یو پی اور شاہ زین العابدین صاحب مہتمم بنگال نے حیدرآباد اور مولوی غلام حسن صاحب فاروقی مہتمم اضلاع مغربی یو پی اور مولوی محمد عاقل صاحب نے بھاولپور کا دورہ پھر وغیرہ کی خدمت کر دیا اور مہتممین صاحبان نے اپنے مستقل علاقوں کا دورہ شروع کر دیا ہے۔

مکتبہ جامعہ کے رسائل کی ہر دفعہ تیزی پر اب بڑھ رہی ہے۔ سالہ جامعہ پنجاب میں سی ایم نمبر ۲۰۷۷ سی کے مطابق سرکاری طور پر منظور کر لیا گیا ہے۔ یو پی میں پایہ تعلیم بہت مقبول ہو رہا ہے مختلف ادارے کے صدر مدرسوں اور سرکٹ پورڈوں کی طرف سے فراہمی کے خطوط آ رہے ہیں۔

مئی کے مہینے میں مکتبہ نے ذیل کی چند نئی کتابیں شائع کی ہیں (۱) نبی اسرائیل کا چاند (از رائڈر گیکر ڈسٹر عبد المجید صاحب حیرت) دہلی (۲) پیوہ۔ (پریم چند مرحوم)

(۳) ضرب الماشمال (عبد المجید صاحب بلوی)

(۴) ذکر غالب (از مالک رام ایم اے)

(۵) سب مہین

(۶) جنینلی (از محمد حسین حسان صاحب) بچوں کے لئے

(۷) دلی کی دوسو برس کی تاریخ۔ (مدین حسن صاحب برنی) مقالہ اکادمی

شیخ الجامعہ صاحب آخر میں اس کمیٹی کی شرکت کے لئے مکتبہ تشریف لے گئے تھے جو ابتدائی اور انوی تعلیم پر غور کرنے کے لئے حکومت یو پی نے بنائی جو ان کے دوسرے مہتممین اسی کمیٹی کے طلبہ ہیں پھر دہرہ دون دن جانا ہوا۔ دہرہ دون سے ۲۰ کو واپس آگئے آپ حیدرآباد تشریف لے گئے۔ یہ سفر جامعہ کی امداد و اعانت کے سلسلہ میں تھا۔ ایک ہفتہ بعد ۲۶ کو واپس ہوئی اور ۲۶ کو شام کو آپ سرکاری دعوت پر شملہ تشریف لے گئے تاکہ اس سب کمیٹی کے جلسوں میں شریک ہو سکیں جو حکومت ہند کے تعلیمی بورڈ نے وردھا اسکیم پر غور و بحث کرنے کے لئے ترتیب دی ہے۔ شملہ سے آپ دوسری جولائی کو واپس آکر کے ماسی، دن کثیر تشریف لے گئے۔ حکومت کشمیر اپنے نظام تعلیم پر غور کر رہی ہے اور اس نے شیخ الجامعہ صاحب کو بھی دعوت دی ہے۔

خواجہ عبدالحی صاحب شیخ التفسیر جامعہ ملیہ پنجاب کے دورے سے واپس ہو کر مدراس تشریف لے گئے ہیں جہاں موصوف نامہ حلقہ مولوی شفیق الرحمن صاحب کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

اکبر علی صاحب صدر مدرس مدرسہ ابتدائی اور چودھری محمد علی صاحب مدرسہ ابتدائی سندھ جا رہے ہیں۔ محمد عمر صاحب معلم جامعہ اور اخیل محمد صاحب صاحب بی اے جامعہ شروع جون میں گجرات روانہ ہو گئے تھے۔ کام کی رفتار گجرات میں بھی اچھی ہے۔ مولوی عبدالغنی صاحب ریس تعلیمی مرکز انڈیٹی محمد سعید صاحب محصل شہر لاہور، بی اے لے گئے ہیں اور شاہ حامد الدین صاحب

وردھا اسکیم

اور اُس کے تین اہم پہلو

جناب سعید انصاری صاحب دہلی پہلے استادوں کا درس دینے اپنے وطن اظہم گڑھ میں اہل شہر کی درخواست پر ایک تقریر
۴۵ دن قبل میں کی تھی جس میں آپ نے بتایا تھا کہ وردھا اسکیم کیا ہے۔ یہ مضمون اُنہی نوٹوں کو چھپا کر مرتب کر لیا گیا ہے جو
فائین ہمسدوان جاسوہ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (دہلی)

وردھا اسکیم جب سے وجود میں آئی ہے۔ اس کی مخالفت میں اب تک بہت کچھ لکھا رہا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگوں کی
توجہ ابھی تک اس طرف باقی ہے۔ اس کے جواب میں اس کے حامیوں نے جو کچھ لکھنے کی کوشش کی ہے، اس کی بجائے اگر خود اس اسکیم کے
بعض مضافی پہلوؤں کو صاف کر دیا جاتا تو شاید اس کی حمایت کا سب سے بڑا حق ادا ہو جاتا۔

لیکن جہاں اس کا مختصر اور سہم ہونا اُس کا اس وقت سب سے بڑا عیب ہے، وہاں اس کی ایک بہت بڑی خوبی بھی ہے۔ اس
سے مختصر رپورٹ شاید کسی آل انڈیا مسئلہ کے لئے آج تک نہیں لکھی گئی ہے اور نہ شاید اس مختصر ایام میں کوئی تیار ہوئی ہے۔ غرض کہ
اقتصادی حکومت ہند کے ایڈ پرشاید اس سے بڑا اور کوئی کام کا ووٹ نہیں ہو سکتا۔ کل رپورٹ ۱۹۳۷ء کے ۲۰۱ صفحوں پر مشتمل ہے
جس میں تین چار سو تک تفصیلی نقاب بھی شامل ہیں۔ اور اس کے دو فوٹو حصوں کی تیاری میں کل ۱۹۳۷ء میں صرف ہوئے ہیں اور اخراجات
میں صرف ۲۷۳ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ کیا یہ خود ایک مجاز نہیں ہے؟

ایک ایسی رپورٹ کے لئے جس میں اس قدر اختصار اور جامعیت سے کام لیا گیا ہو، قدرتی امر ہے کہ اس کے بعض حصے سرسری مطالعہ
کرنے والوں کے لئے مبہم ہوں۔ بعض پہلو جو وضاحت سے بیان کرنے کے قابل تھے، ان میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ بعض امور جن
کا ملاحظہ سے ذکر ہونا چاہیے، وہ متنباط کے لئے جوڑ دئے گئے ہوں۔ غرض کہ ایک ایسی اسکیم جو اپنے بحث اور مذاکرے کے لحاظ سے ایسی
چھوٹی اور فوٹو کی ہو، لازم تھا کہ اس کے متعلق انداز میں کچھ غلط فہمیاں پھیلنے کی بجائیں۔ اور جب ان سبہم اور غیر واضح پہلوؤں
کی اچھی طرح وضاحت ہو جاتی تو پھر لوگوں کی عقیدت اور حمایت اس سے شروع ہوتی۔ بہر حال ان سطروں میں گزارش کا
مقصد اس کے تین اہم پہلوؤں کو اجاگر کرنا ہے جو اصل اسکیم کی اساس ہیں۔

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ وردھا اسکیم بنیادی تعلیم کا خاکہ پیش کر رہی ہے۔ وہ ہندوستان کی کل تعلیم کا کوئی نظام نہیں بدلے گی

ہو اس کے دائرہ عمل سے دوسری طرح کی تعلیمیں خارج نہیں ہیں۔

جب کوئی حکومت کسی طرح کی تعلیم کا کوئی نظام اپنے خری سے چلائی تو ظاہر ہو کہ وہ اس میں اپنے اغراض و مقاصد کا بھی لحاظ رکھے گی اور اپنے سیاسی مصالح کا بڑی حد تک پاس کرے گی۔ ورنہ اس کی بنیادیں ٹوٹ جائیں گی۔ وہ اس میں اپنے سیاسی و معاشرتی نظام زندگی کا کھانا ہے جو وہ اس تعلیم کے ذریعہ اپنے شہریوں میں پورا ہونے کو چاہتا ہے۔

معاشرتی یا سیاسی زندگی کا یہ خاکہ بہت ممکن ہے کہ آپ ایک نقطہ نظر سے دیکھ رہے ہوں اور دوسرے زاویہ پر لکھا ہے آپ کی آنکھوں سے جوکل ہوں وہ جب ایک 'آئل انڈیا' اسکیم پیش کر رہے ہیں تو ظاہر ہے کہ ان کے نزدیک ہندوستان کی وہ جمہور آبادی سامنے ہوگی جس کی اکثریت اس سطح ارضی پر چھائی ہوئی ہے۔

ہندوستان کی کثیر آبادی معاشرتی اعتبار سے اگر دیکھی جائے تو گاؤں میں رہتی ہو اور زراعت یا اسی سے متعلق دوسرے جڑوں پر اپنی گندھاقا کرتی ہے، ایک ایسی آبادی کی تعلیم کا خاکہ وژا ایسا ہو گا جو اس کی معیشت اور زندگی سے براہ راست تعلق رکھتا ہو۔ زراعت و باغبانی یا مکمل و چرنے کے کام کا اس میں نمایاں حیثیت پانا ایک لازمی امر تھا۔

لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ شہروں کی زندگی میں جہاں آبادی کی زندگی کا مدار زیادہ تر ان پٹیوں اور جڑوں پر نہیں ہو وہاں کوئی اور شغل یا دستکاری نہیں ہو سکتا۔ اسکیم کا اسام اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی جامعیت اور ممکن صورتوں کے لئے اپنے اندر گنجائش اور جگہ رکھتی ہو شہر والوں کو اس پروجیکٹ پر کار کی چنداں ضرورت نہیں کہ ان کے بچے مکے اور تباہ ہو جائیں گے وہ اپنی ضرورتوں کے لحاظ سے اس میں مناسب تر مہم و اصلاح کر سکتے ہیں۔

اسی طرح ایک معاملہ مذہبی تعلیم کا ہے۔ مذہبی تعلیم کا اس میں ذکر نہ ہونے کے معنی یہ ہرگز نہیں کہ ورنہ اس کی تعلیم کے خلاف ہو اس کا ذکر نہ ہونا اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ اگر ملتیں اپنے اپنے مذہب کی تعلیم کا انتظام کرنا چاہتی ہیں تو وہ بڑی خوشی سے کر سکتی ہیں حکومت کو اس میں کوئی مداخلت نہ ہونی چاہئے غالباً اور عدد دینے کے لئے آمادہ ہونا پڑے گا۔

لیکن ورنہ اس کی تعلیم نے مکمل تعلیم کا ٹیکہ نہیں لیا ہے اس نے تو صرف 'بنیادی تعلیم' کا بیڑہ اٹھایا ہے اور وہ صرف ایسی ہی تعلیم دینا چاہتی ہے جو وہ کم دیش اپنے تمام شہریوں میں ایک معاشرتی اور سیاسی نظام زندگی کے لئے ضروری سمجھتی ہے۔ وہ اپنے شہریوں کو کسی ایک مذہب یا ملت کا پابند بنانا نہیں چاہتی بلکہ ان کو اپنے اپنے مذہب و ملت پر قائم رکھنا چاہتی ہے وہ اس سے بھی انکار نہیں کرتی کہ انہیں اگر اپنے لئے مذہب کی تعلیم دینا چاہیں تو نہ کریں اس لئے عہد ان کے محل پر رکھ چھوڑا ہے اور یہی ایک 'آئل انڈیا' اسکیم کا تقاضا ہو سکتا ہے۔

دوسرا ہم پہلو اس اسکیم کا محاسنات کی مدت تعلیم ہے جو بچے کی عمر کے ساتویں سال سے شروع ہو کر جو دسویں سال میں ختم ہوتی ہے آپ پوچھ سکتے ہیں کہ سات سال کی مدت اور پندرہ سال کی مدت بہت زیادہ ہے لیکن آپ اگر اس ملک کی جبری تعلیم کی رپورٹ اٹھا کر دیکھیں تو آپ بائیں گے کہ چار سال کی مدت تعلیم جو یہاں کی جبری تعلیم کی مدت قانون میں رکھی گئی ہے، بہت ناکافی ثابتی جاتی ہے کسی شخص یا کمپنی نے آج تک یہ جرات نہ کی کہ مدت تعلیم کی مزید توسیع کی سفارش کرے ورنہ اس کی پہلی بار سات سال کی مدت تعلیم کی تجویز کی ہو جو دنیا

کے اور ملکوں کی لازمی تعلیم کا حال دیکھتے ہوئے ایک بہت مناسب مدت ہو۔ دنیا کے تمام ملکوں کا یہ میدان ہو کہ زیادہ سے زیادہ مبنی مت ہو سکے بچے کو اسکول میں رکھا جائے۔ تقریباً ہر ملک ابتدائی منزل کی تعلیم لازمی رکھی گئی ہو کہیں بھی ۵ سال سے کم نہیں ہو سارے میں تو لازمی تعلیم بھی لازمی اور مفت ہوتی جا رہی ہو۔

اب ایک سوال یہ ہو سکتا ہے کہ یہ مدت، سال بچوں شروع ہوتی ہو اس سے پہلے کیوں نہیں ہوتی۔ اُس وقت تک بچہ کیا کرے گا؟ اس کی بڑی وجہ تو یہ ہے کہ اس سیم و اٹھ کے نزدیک یہ ہو کہ وہ بچہ کو اُس عمر میں اسکول کے اندر رکھنا چاہتے ہیں جو کسی خیال یا نصب العین کے جتنے کے لئے مناسب ہیں عمر سمجھی جاتی ہو یعنی ۱۲ سے ۱۴ سال تک کا زمانہ اگر وہ ۵ سال کی عمر سے لازمی تعلیم شروع کرتے تو وہ بارہویا سال میں اگر ختم ہو جاتی۔ لہذا مشہوریت اور قومیت کا جو تخیل اور نصب العین ریاست اپنے شہریوں میں پیدا کرنا چاہتی ہو اس کی بنا پر یہ امر لازمی تھا کہ وہ بچے کے اس زمانہ کو جب کہ سیرت کی بے شکل شروع ہوتی ہو اپنی تعلیم کے اثر میں رکھے۔

نیز ایک وجہ یہ بھی ہو کہ اس عمر سے پہلے جو تعلیم ختم ہو جاتی ہو اس میں ایک بڑا اندیشہ اس کا ہوتا ہو کہ بڑے ہونے پر جو کچھ اچھے نئے پڑھا ہو وہ سب بھول چھلا جائے گا۔ ابتدائی تعلیم کی ایک رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۵۰ فیصدی بڑے جو ابتدائی قسم سے فراغت کے بعد عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔ وہ پھر بے پڑے ہو جاتے ہیں اس خامی کو دور کرنے کے لئے ضرورت یہ سمجھی گئی ہو کہ نہ صرف مدت تعلیم بڑھا دی جائے بلکہ وہ مبنی زیادہ موثر ہو سکے کی جائے تاکہ اُن کے ذہن سے وہ حرف غلط کی طرح مٹ نہ جائے۔

اس سلسلہ میں ایک بات اور رہی جاتی ہو اور وہ یہ کہ ۷ سال کی عمر سے پہلے بچے کیا کریں مادل تو یہ کہ ہم بچوں کو اتنی پہلے

جو درسوں میں ڈال دیتے ہیں، وہ ان کی ترقی کے لحاظ سے مفید نہیں ہو باضابطہ تعلیم اس وقت سے شروع ہوتی چاہیے جب بچے کی جسمانی اور ذہنی نشو و نما کو محدود نہ رہے بلکہ جو۔ دنیا کے اور ملکوں میں اسکول بچے کی عمر ۵ سال سے زیادہ مبنی ممکن ہو گئی ہو دیر میں رکھی جاتی ہیں کہیں بچے ۷ سال سے پہلے اسکول میں نہیں داخل کئے جاتے ہیں اور اُس وقت بھی ان کی اسکول کی زندگی کا پہلا سال بہت بے ضابطہ تعلیم کا زمانہ ہوتا ہو اس لحاظ سے درودھا اسکیم نے اگر آغاز تعلیم کا زمانہ ۷ سال کی عمر سے رکھا ہو تو کچھ بہت بجا نہیں کیا ہو۔

ہاں ایک بات ضرور ہو کہ جن ملکوں میں بچے باضابطہ طور پر ۷ سال کی مدت میں پہلا اسکولوں میں داخل ہوتے ہیں وہاں اُن کی بے ضابطہ تعلیم کا بھی کچھ نہ کچھ انتظام ہو تو تاکہ ان کی عمر ضائع نہ ہو اور ان پر خواہشات نہ پڑنے پائیں۔ درودھا اسکیم نے یہی نہایت فکرا کے ساتھ لکھا ہو کہ کاش! اگر حکومت بچوں کے لئے اسکولوں کی باضابطہ تعلیم شروع ہونے سے قبل ان کی بے ضابطہ تعلیم کا کچھ انتظام کر سکے تو بڑا اچھا ہوتا اور اس کے جانے والوں کو یقین ہو کہ جب حکومت اخراجات کی طرف سے مطمئن ہوگی تو وہ کتنا رگھارٹن یا اس طرز کے اور دوسرے مدارس کو ملے گی اور اس میں ان بچوں کو مصروف رکھے گی۔

حقیقت ہو کہ جن ممالک میں تعلیم مفت اور لازمی ہے اور اس کا سارا بار اور ذمہ داری حکومت کے سر ہو، وہاں بھی حکومت سے علیحدہ تعلیم کا کچھ نہ کچھ انتظام حاصل اپنے ہاتھ میں رکھتی ہیں اس لئے کہ نہ تو وہ حکومت کی تمام تعلیم سے مطمئن ہوتی ہیں اور نہ وہ سمجھتی ہیں کہ حکومت ہر طرح کی تعلیم دینے کی مجاز اور اہل ہو۔ مذہبی تعلیم، بچوں کی باطل ابتدائی تعلیم، سیرت اور اخلاق کی تعلیم یہ اور

اسی قسم کی اور بہت قسمیں ہیں جو جاتیں حکومت سے آزاد ہو کر اپنے اپنے طور پر اس کا انتظام اور انصرام کرتی ہیں۔
تیسرا ہم یہ کہیں گے کہ تمام نظام تعلیم میں بنیادی قرار دینا ہو، حروف کے متعلق ایک بڑی غلط فہمی ہے، کہ اس سے گویا کسی نہ کسی حرف کا مکمل ہونا
اس تعلیم کا مقصد سمجھا جاتا ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ درودھا اسکیم کے تحت بنیادی اسکولوں اور صنعت و حرفت کے سکھانے والے اسکولوں میں زمین، آسمان
کا فرق، پرنسپل بنیادی اسکولوں میں حرفت کی حیثیت صرف یہ ہے کہ وہ اور دوسری کی تعلیم کا ایک ذریعہ ہو۔ اب تک عام طور سے تعلیم زیادہ تر کتابی ہوتی
تھی جس میں بچے کے دوسرے توار اور صلاحیتوں کو بھروسہ اور زرقی کا موقع بہت کم ملتا تھا کسی ایک ایسے شخص کے ساتھ جس میں بچے کے تمام قوائے
ذہنی جسمانی اور جذباتی یکساں طور پر معروف کار ہوں۔ تعلیمی حیثیت سے بہترین طریقہ اور اصول سمجھا جاتا ہے۔

حرف کی ایک حیثیت گویا یہ بھی ہو کہ بچے کو خود اس میں کافی دستگاہ اور مہارت پیدا ہو جائے تاکہ وہ جب مدرسے خارج ہو کر
نکلے تو ایک فن کا واقف کار اور ممکن ہو سکے تو ماہر ہو کر بھی نکلے۔ جہاں اس فن میں کمال اور دستگاہ پیدا کرنا مقصود نہیں وہاں یہ کچھ
دشوار بھی نہیں ہے۔ ہم لڑکوں کی صلاحیتوں سے بہت کم واقف ہیں اور نہ اس طرز کی صلاحیتوں کو ہم نے ابھی تک آزمایا ہے۔ بچے اس طرح کے
مشترک گل میں جو ہم اور ذہن دونوں سے تعلق رکھتا ہو بہت کچھ اور بہت جلد سیکھ لیتے ہیں۔ درودھا اسکیم میں حرفت کی حیثیت زیادہ تر یہی ہے
کہ وہ بچے کی ایک اچھی جامع اور صحیح تعلیم کا بہترین ذریعہ ہو۔ اور اس کے ساتھ یہ بھی ہو کہ وہ اسے زندگی کے ایک بنیادی شغل پر قدرت اور قابو بھی
دے دیتا ہے۔

درودھا اسکیم نے سماجی حالات کے اعتبار سے جہاں اور دوسرے شغل اور حرفت کی جو بڑی بڑیاں صرف تھیں ان کے تفصیلی نصاب بنائے
ہیں۔ ۱۱، باغبانی و زراعت، ۱۲، کتائی و بنائی، ۱۳، گئے اور لکڑی کا کام، ان حرفتوں کے تفصیلی نصاب دینے کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ ہندوستان
کی مجموعہ آبادی کا ذریعہ معاش ان حرفتوں یا ان سے متعلق مشغلوں پر ہی اور دوسرے یہ کہ یہ حرفتوں میں بھی کچھ عام زندگی کے بنیادی
شغل ہیں۔ انسان یا تو اپنی کسب معاش زمین سے کرتا ہے یا زمین سے پیدا شدہ چیزوں کی حیثیت و شکل بدل کر دوسری صورتوں میں
متحول کر کے کرتا ہے۔ تمام انسانی زندگی کا مدار اسی وظیفہ اور شغل پر موقوف ہے۔ کوئی بھی صحیح تعلیم کا نظام اور وہ بھی خصوصیت سے
ہندوستانی تعلیم کا نظام، اس وقت تک صحیح نظام نہیں ہو سکتا ہے جب تک کہ اس میں زندگی کے ان بنیادی شغل کو نمایاں
حیثیت نہ دی جائے۔ درودھا اسکیم، اگر وہ کوئی ہندوستان کی عام تعلیم کا نظام پیش کر رہی ہے تو اس سے بہتر اور کچھ نہیں کر سکتی تھی
کہ وہ ان حرفتوں کو اپنے نظام کے اندر بنیادی حیثیت دے۔

استادوں کا مدرسہ

یکم اگست ۱۹۱۷ء سے جامعہ میں استادوں کا مدرسہ کھلے گا جس میں درودھا اسکیم کے اصولوں کے مطابق استادوں کی تعلیم ہوگی
تمام صوبوں سے استاد اس مدرسہ میں تعلیم کے لئے آ رہے ہیں۔

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کم فراؤں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو ماہ مئی ۱۹۷۲ء میں حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی صاحب	نمبر شمار	اسم گرامی صاحب	نمبر شمار	اسم گرامی صاحب		
۱	۵۸۰۷	علی حسن خاں صاحب رامپد	۱۹	۵۸۳۵	میر عبداللہ صاحب ایبٹ آباد	۳۷	۵۸۰۹	محمد یوسف خاں صاحب پٹنہ
۲	۵۸۱۸	بیگم صاحبہ بیکر خاں صاحب	۲۰	۵۸۳۶	سیٹھ عینی بی انڈسٹری	۳۸	۵۸۵۲	عادل علی خاں صاحب
۳	۵۸۱۹	مولوی عبداللہ صاحب	۲۱	۵۸۳۷	قاضی رحمت اللہ خاں صاحب	۳۹	۵۸۵۵	احمد عبید اللہ صاحب
۴	۵۸۲۰	اسلم خاں صاحب بین بنیٹ	۲۲	۵۸۳۸	کیپٹن ڈاکٹر ہری سنگھ صاحب	۴۰	۵۸۵۶	ابو حامد سید محمد صاحب
۵	۵۸۲۱	واجد علی صاحب	۲۳	۵۸۳۹	طابعہ الرحمن صاحب	۴۱	۵۸۵۷	سید وزیر علی صاحب
۶	۵۸۲۲	بشیر احمد خاں صاحب ٹیڈو کٹ	۲۴	۵۸۴۰	شیخ سجاد احمد جان صاحب	۴۲	۵۸۵۸	گوری سید مصطفیٰ علی صاحب
۷	۵۸۲۳	مشہود حسن صاحب	۲۵	۵۸۴۱	بابور امجد لہاریا صاحب	۴۳	۵۸۵۹	محمد امین پٹیل صاحب کام کھڑہ
۸	۵۸۲۴	محمد عبدالحی صاحب قنوج	۲۶	۵۸۴۲	میر دلی اللہ صاحب ٹیڈو کٹ	۴۴	۵۸۶۰	محمد ہاشم صاحب بھگنڈہ
۹	۵۸۲۵	مفتی محمد یوسف صاحب خانم آباد	۲۷	۵۸۴۳	سید علی حیدر شاہ صاحب	۴۵	۵۸۶۱	فضل الدین صاحب گلبرگ
۱۰	۵۸۲۶	خلیق احمد صاحب رام پور	۲۸	۵۸۴۴	قاضی اسد الحق صاحب	۴۶	۵۸۶۲	میر سلطان علی صاحب موئن آباد
۱۱	۵۸۲۷	اسے ڈی انظر صاحب ٹٹی	۲۹	۵۸۴۵	خان محمد ایوب خاں صاحب	۴۷	۵۸۶۳	سید احمد صاحب
۱۲	۵۸۲۸	حاجی فضل حسین خاں صاحب	۳۰	۵۸۴۶	شیخ محمد احمد صاحب کیکل	۴۸	۵۸۶۴	سید محمد دم حسین صاحب
۱۳	۵۸۲۹	محمد حسن خاں صاحب رام پور	۳۱	۵۸۴۷	اللہ پرکاش صاحب ایبٹ آباد	۴۹	۵۸۶۵	مولوی شیخ داؤد خاں صاحب
۱۴	۵۸۳۰	اسے ڈی نٹ صاحب دہرہ دلی	۳۲	۵۸۴۸	قاضی محمد صادق خاں صاحب	۵۰	۵۸۶۶	گوری شی الدین خاں صاحب
۱۵	۵۸۳۱	آغا محمد علی صاحب جالندہ	۳۳	۵۸۴۹	محمد عبدالسلام صاحب پریمنی	۵۱	۵۸۶۷	سید ابوالمدین صاحب شکلاوی
۱۶	۵۸۳۲	ارباب محمد علی خاں صاحب ہری پور	۳۴	۵۸۵۰	محمد اسرار خاں صاحب	۵۲	۵۸۶۸	سید یوسف الدین صاحب کھارنڈی
۱۷	۵۸۳۳	سرگرمی صاحب ایبٹ آباد	۳۵	۵۸۵۱	سید اختر علی صاحب	۵۳	۵۸۶۹	سرخس خضر علی صاحب
۱۸	۵۸۳۴	چودھری محمد اکرم خاں صاحب	۳۶	۵۸۵۲	آغا سرور حسین صاحب	۵۴	۵۸۷۰	عبد الرحمن خاں کھوڑا صاحب

نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر	اسم گرامی جناب
۵۵	سید ابوالحسن صاحب منوی	۵۸۹۵	میر فرزند علی صاحب گیدرائی	۵۹۱۹	مولوی سید شفاق علی صاحب جانی	۵۹	محمد بشیر الدین صاحب
۵۶	میر عبدالملک عظیم خاں صاحب	۵۸۹۶	غلام حاجی خاں صاحب	۵۹۲۰	محمد احمد اللہ صاحب جتئی	۶۰	محمد میراں صاحب
۵۷	محمد جمال الدین صاحب	۵۸۹۷	محمد عیسیٰ صاحب	۵۹۲۱	شکر راؤ صاحب اورنگ آباد	۶۱	سید انیس الدین احمد صاحب کین
۵۸	زیاب بن خاں غریب صاحب	۵۸۹۸	مولوی سید عبدالقادر صاحب	۵۹۲۲	حکیم محمد اسحاق صاحب	۶۲	محمد نواز الدین خاں صاحب
۵۹	محمد قلی اللہ شریف صاحب	۵۸۹۹	مولوی محمد حسین صاحب	۵۹۲۳	محمد بشیر الدین صاحب	۶۳	غلام محمد امین محمد عبدالقادر صاحب
۶۰	سید غلام حسین صاحب	۵۹۰۰	محمد علی بن علی چاؤش صاحب	۵۹۲۴	محمد میراں صاحب	۶۴	حکیم محمد یوسف صاحب
۶۱	سید انیس الدین احمد صاحب کین	۵۹۰۱	عبدالمسیح صاحب	۵۹۲۵	سید منصور علی صاحب	۶۵	مولوی حسین خاں صاحب
۶۲	محمد نواز الدین خاں صاحب	۵۹۰۲	محمد رحمت خاں صاحب	۵۹۲۶	دستور سوہم راؤ صاحب	۶۶	خواجہ محمد الدین صاحب دیکل
۶۳	غلام محمد امین محمد عبدالقادر صاحب	۵۹۰۳	صالح محمد خاں صاحب	۵۹۲۷	بیم راؤ زنگ راؤ صاحب	۶۷	بیگم صاحبہ سردار خاں صاحب
۶۴	حکیم محمد یوسف صاحب	۵۹۰۴	محمد خواجہ شریف صاحب	۵۹۲۸	غلام جیلانی صاحب پٹن	۶۸	نہت بنوری صاحب
۶۵	مولوی حسین خاں صاحب	۵۹۰۵	محمد وزیر الدین صاحب	۵۹۲۹	مولوی حسین علی صاحب	۶۹	نواب قادر یار جنگ بادی صاحب
۶۶	خواجہ محمد الدین صاحب دیکل	۵۹۰۶	سید محمد صاحب غنیر	۵۹۳۰	نارائن سداشو صاحب	۷۰	مولوی سید احمد رضا صاحب واسلی
۶۷	بیگم صاحبہ سردار خاں صاحب	۵۹۰۷	حاجی سید محمد الدین احمد صاحب	۵۹۳۱	بکیر دھارما صاحب	۷۱	نہت دھونڈن راؤ صاحب
۶۸	نہت بنوری صاحب	۵۹۰۸	سید عبدالرحمن صاحب جلا	۵۹۳۲	سید علی دھال خاں صاحب	۷۲	مولوی محمد الدین مسعود صاحب
۶۹	نواب قادر یار جنگ بادی صاحب	۵۹۰۹	سید اہد علی صاحب	۵۹۳۳	ہدایت اللہ خاں صاحب	۷۳	مول سرمن صاحب
۷۰	مولوی سید احمد رضا صاحب واسلی	۵۹۱۰	غلام حسین صاحب	۵۹۳۴	عبدالحفیظ صاحب	۷۴	مولوی حامد مرزا صاحب
۷۱	نہت دھونڈن راؤ صاحب	۵۹۱۱	سید زاہد علی صاحب	۵۹۳۵	مولوی محمد حسین صاحب	۷۵	جمیدی لال صاحب متاجر
۷۲	مولوی محمد الدین مسعود صاحب	۵۹۱۲	منشی عبدالحکیم صاحب جٹنر	۵۹۳۶	محمد عبداللہ صاحب کاشمی	۷۶	مولوی عبد علی صاحب تیوی گورانی
۷۳	مول سرمن صاحب	۵۹۱۳	مرزا اکبر بیگ صاحب	۵۹۳۷	محمد قمر علی صاحب لدھی پٹن	۷۷	محمد بہاء الدین صاحب
۷۴	مولوی حامد مرزا صاحب	۵۹۱۴	مولوی عبدالقادر صاحب	۵۹۳۸	بنے بیال صاحب	۷۸	سید قاسم صاحب
۷۵	جمیدی لال صاحب متاجر	۵۹۱۵	محمد عبدالکریم صاحب	۵۹۳۹	نصیر الدین احمد صاحب		
۷۶	مولوی عبد علی صاحب تیوی گورانی	۵۹۱۶	نواب میر کاظم علی خاں صاحب	۵۹۴۰	محمد عبدالرحمن صاحب		
۷۷	محمد بہاء الدین صاحب	۵۹۱۷	غلام احمد خاں صاحب	۵۹۴۱	حکیم سید حسن النور صاحب کڑوہ		
۷۸	سید قاسم صاحب	۵۹۱۸	محمد محبوب علی خاں صاحب	۵۹۴۲	حاجی سید عبدالحکیم صاحب		

نمبر شمار	نمبر دفتر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر دفتر	اسم گرامی جناب
۱۲۶	۵۹۴۳	مولوی سید سناح اللہ بن صاحب کاندھلہ	۱۳۲	۵۹۴۹	محمد علی صاحب اسفلی شہ
۱۲۸	۵۹۴۴	ڈاکٹر نذیر حسین صاحب دانا پور	۱۳۳	۵۹۵۰	سید شرافت حسین صاحب
۱۲۹	۵۹۴۵	سید محمد طاہر صاحب کاندھلہ	۱۳۵	۵۹۵۱	عبد الغفار صاحب
۱۳۰	۵۹۴۶	مولوی سید محمد یوسف صاحب	۱۳۶	۵۹۵۲	سید ولی حسن صاحب
۱۳۱	۵۹۴۷	آل من صاحب نندرا بھگپور	۱۳۷	۵۹۵۳	سید عزیز مسطیٰ صاحب
۱۳۲	۵۹۴۸	سید قبول احمد صاحب	۱۳۸	۵۹۵۴	محمد نسیم صاحب ساہ پور گوبنی
					محمد سید صاحب
					سید سوار علی شاہ صاحب
					نئی دہلی

مستقل امداد و عطیات

ذیل کے نوم جو ماہ مئی ۱۹۵۵ء میں ہمیں پہنچے، یمن اور سفر کی معرفت وصول ہوئیں ہیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں اندراجات میں صحت کا خیال رکھا گیا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو افلاح بخشنے و فقر مٹانے کا مقصد ہے۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ مہینے کے آخری دنوں کی وصولی یا بعض فقری مجبوروں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوس ہوتی ہے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ (مرتبہ)

مئی ۱۹۵۵ء

دہلی ونئی دہلی

نمبر شمار	نمبر دفتر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر دفتر	اسم گرامی جناب
۱	۶۶۵	سید شاہ علی آئینہ بارس	۶	۵۸۱۸	حاجی عباد اللہ خان صاحب
۲	۶۷۰	خواجہ محمد عبد الحمید خان صاحب	۷	۵۸۱۹	منشی خلیفہ احمد صاحب
۳	۶۸۱	قاضی ایوب علی صاحب	۸	۵۸۲۰	محمد دیار خان صاحب
۴	۷۲۰	خواجہ محمد عبد الحمید خان صاحب	۹	۵۸۲۱	رحمت اللہ خان صاحب
۵	۵۸۱۷	حکیم حاجی عبد الحمید صاحب	۱۰	۵۸۲۲	عبد العظیم صاحب ایم کے
۶	۵۸۱۶	میاں شہ نعتی محمد شریف خان صاحب	۱۱	۵۸۲۳	محمد شفیع صاحب
					محمد یونس صاحب
					بابو فضل الحق صاحب کوٹلی

نمبر شمار	نام و نسب	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نام و نسب	اسم گرامی جناب
۱۹	۵۸۳۰	سید محمد مقصود صاحب بی بی	۶۳	۶۵۴	پروفیسر عبدالرحمن صاحب
۲۰	۵۸۳۱	میرزا زلال الدین صاحب	۶۴	۶۴۵۵	عبدالحق صاحب
۲۱	۵۸۳۲	سید صلاح الدین صاحب	۶۵	۶۴۵۶	مولوی محمد صفیر حسن صاحب
۲۲	۵۸۳۳	زاد حسین صاحب	۶۶	۶۴۵۷	محمد اسماعیل صاحب
۲۳	۵۸۳۴	ایم یمن صاحب	۶۷	۶۴۵۸	مولانا اسفہر علی صاحب
۲۴	۵۸۳۵	عبد الغفار صاحب	۶۸	۶۴۵۹	مولانا بشیر احمد صاحب
۲۵	۵۸۳۶	اسم عادل علی صاحب	۶۹	۶۴۶۰	عبدالرزاق صاحب ایم
۲۶	۵۸۳۷	محمد عارف صاحب شیخوئے	۷۰	۶۴۶۱	سلیم الزمان صاحب صدیقی
۲۷	۵۸۳۸	محمد اقبال حسین صاحب	۷۱	۶۴۶۲	علی سلیم الزمان صاحب صدیقی
۲۸	۵۸۳۹	عبدالعظیم صاحب	۷۲	۶۴۶۳	حکیم فرید احمد صاحب
۲۹	۵۸۴۰	ضیاء الدین صاحب	۷۳	۶۴۶۴	منشی خورشید عالم صاحب
۳۰	۵۸۴۱	منشی بشیر بیگ صاحب	۷۴	۶۴۶۵	ایمن بخش چودھری صاحب
۳۱	۵۸۴۲	سید محمد شفیع صاحب	۷۵	۶۴۶۶	منشی محمود حسن صاحب
۳۲	۵۸۴۳	حافظ صلاح الدین صاحب	۷۶	۶۴۶۷	نور خان بابوشاہ صاحب
۳۳	۵۸۴۴	سید یحییٰ الدین صاحب	۷۷	۶۴۶۸	حکیم خزیم الدین خان صاحب
۳۴	۵۸۴۵	سید نصیر الدین صاحب	۷۸	۶۴۶۹	سید سلیم الدین صاحب
۳۵	۵۸۴۶	محمد زبیر صاحب تریشی	۷۹	۶۴۷۰	خان بیادریسلیمان صاحب
۳۶	۵۸۴۷	میاں حاجی نور الدین صاحب	۸۰	۶۴۷۱	رفیق احمد صاحب
۳۷	۵۸۴۸	احمد اسلام خاں صاحب	۸۱	۶۴۷۲	حکیم عزیز الرحمن صاحب
۳۸	۵۸۴۹	محمد آفتاب احمد صاحب	۸۲	۶۴۷۳	مولانا محبوب الہی صاحب
۳۹	۵۸۵۰	بابو محمد ابراہیم صاحب	۸۳	۶۴۷۴	محمد لطیف صاحب قندیشی
۴۰	۶۴۵۱	منشی شمس الدین صاحب	۸۴	۶۴۷۵	سرور زالحق صاحب
۴۱	۶۴۵۲	بابو محبوب احمد صاحب	۸۵	۶۴۷۶	شیخ عبد الحمید صاحب
۴۲	۶۴۵۳	رفیق حسن صاحب	۸۶	۶۴۷۷	شیخ محمد رفیع صاحب
۴۳	۶۴۵۴	رفیق حسن صاحب	۸۷	۶۴۷۸	حاجی شیخ فتح عبدالرزاق صاحب
۴۴	۶۴۵۵	رفیق حسن صاحب	۸۸	۶۴۷۹	حاجی عبد الغنی فضل الحق صاحب
۴۵	۶۴۵۶	رفیق حسن صاحب	۸۹	۶۴۸۰	ایڈیٹر ڈاکٹر مسز رفیعہ دہلوی صاحب
۴۶	۶۴۵۷	رفیق حسن صاحب	۹۰	۶۴۸۱	انوار الحق صاحب ایم

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات
۹۱	عبدلرزاق محمد اسحاق صاحب	۱۱۵	۶۵۲۶	مشتی غفران الدین صاحب	۱۳۹	۶۵۵۰
۹۲	مرزا غلام عباسی صاحب	۱۱۶	۶۵۲۷	حافظه عبدالحکیم میرزا حسن صاحب	۱۴۰	۶۵۵۱
۹۳	محمد فخر صاحب	۱۱۷	۶۵۲۸	ایم غلام الحق صاحب	۱۴۱	۶۵۵۲
۹۴	میرزا محمد صاحب ذوق	۱۱۸	۶۵۲۹	مرزا فیاض بیگ صاحب	۱۴۲	۶۵۵۳
۹۵	دکتر محمد شریف صاحب	۱۱۹	۶۵۳۰	ابوالیس موافق صاحب	۱۴۳	۶۵۵۴
۹۶	کازان صاحب دوستدار	۱۲۰	۶۵۳۱	زین خان صاحب عبدالحکیم صاحب	۱۴۴	۶۵۵۵
۹۷	حاجی محمد بخش صاحب ذوق	۱۲۱	۶۵۳۲	محمد شبر الدین نصیر الدین صاحب	۱۴۵	۶۵۵۶
۹۸	شیخ محمد ماسعل صاحب	۱۲۲	۶۵۳۳	شیخ محمد حق صاحب	۱۴۶	۶۵۵۷
۹۹	شیخ محمد سعید صاحب	۱۲۳	۶۵۳۴	حاجی سید میرزا عبدالحکیم صاحب	۱۴۷	۶۵۵۸
۱۰۰	شیخ انیس الرحمن صاحب	۱۲۴	۶۵۳۵	حکیم ذکی احمد صاحب	۱۴۸	۶۵۵۹
۱۰۱	دکتر حسین بخش صاحب	۱۲۵	۶۵۳۶	محمد حق صاحب نذیر	۱۴۹	۶۵۶۰
۱۰۲	عبدالدین احمد صاحب	۱۲۶	۶۵۳۷	امجد حسین خان صاحب	۱۵۰	۶۵۶۱
۱۰۳	شمس الدین صاحب دوستدار	۱۲۷	۶۵۳۸	ایم اکرم الدین صاحب	۱۵۱	۶۵۶۲
۱۰۴	مرزا سلیمان صاحب جوهری	۱۲۸	۶۵۳۹	محمد حسن خادم صاحب	۱۵۲	۶۵۶۳
۱۰۵	محمد اسماعیل صاحب	۱۲۹	۶۵۴۰	حاجی رشید احمد صاحب	۱۵۳	۶۵۶۴
۱۰۶	محمد رفیع صاحب	۱۳۰	۶۵۴۱	محمد شفیق محمد علی صاحب	۱۵۴	۶۵۶۵
۱۰۷	حافظه رحمت الی محمد بلال صاحب	۱۳۱	۶۵۴۲	علاء الدین صاحب	۱۵۵	۶۵۶۶
۱۰۸	محمد ادیس صاحب باقری	۱۳۲	۶۵۴۳	حاجی عبدالحکیم صاحب دوستدار	۱۵۶	۶۵۶۷
۱۰۹	عبدالحکیم صاحب حاجی محمد	۱۳۳	۶۵۴۴	حکیم نذیر الدین صاحب	۱۵۷	۶۵۶۸
۱۱۰	مشتی شمس الدین صاحب	۱۳۴	۶۵۴۵	حسین نظامی صاحب	۱۵۸	۶۵۶۹
۱۱۱	حاجی نور الدین صاحب دوستدار	۱۳۵	۶۵۴۶	شیخ محمد ادیس صاحب	۱۵۹	۶۵۷۰
۱۱۲	مشتی علی احمد خان صاحب	۱۳۶	۶۵۴۷	بشیر زاهد صاحب	۱۶۰	۶۵۷۱
۱۱۳	حکیم عبدلرزاق صاحب نظامی	۱۳۷	۶۵۴۸	شیخ محمد دوست صاحب	۱۶۱	۶۵۷۲
۱۱۴	عبدالحکیم صاحب	۱۳۸	۶۵۴۹	محمد الدین صاحب دوستدار	۱۶۲	۶۵۷۳

نمبر	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب
۱۶۳	۵۲۶۹۰	ایم ایم صاحب محمد غفر صاحب	۲۱	۵۲۶۹۱	سید اختر حسین صاحب	۲۲	۵۲۶۹۲	سید اختر حسین صاحب	۲۳	۵۲۶۹۳	سید اختر حسین صاحب
۱۶۴	۵۲۶۹۱	محمد اسلم صاحب	۲۴	۵۲۶۹۴	سید اختر حسین صاحب	۲۵	۵۲۶۹۵	سید اختر حسین صاحب	۲۶	۵۲۶۹۶	سید اختر حسین صاحب
۱۶۵	۵۲۶۹۲	تاج الدین صاحب	۲۷	۵۲۶۹۷	سید اختر حسین صاحب	۲۸	۵۲۶۹۸	سید اختر حسین صاحب	۲۹	۵۲۶۹۹	سید اختر حسین صاحب
۱۶۶	۵۲۶۹۳	محمد غلام حیدر صاحب	۳۰	۵۲۷۰۰	سید اختر حسین صاحب	۳۱	۵۲۷۰۱	سید اختر حسین صاحب	۳۲	۵۲۷۰۲	سید اختر حسین صاحب
۱۶۷	۵۲۶۹۴	محمد غفور صاحب	۳۳	۵۲۷۰۳	سید اختر حسین صاحب	۳۴	۵۲۷۰۴	سید اختر حسین صاحب	۳۵	۵۲۷۰۵	سید اختر حسین صاحب
۱۶۸	۵۲۶۹۵	منشی کریم بخش صاحب	۳۶	۵۲۷۰۶	سید اختر حسین صاحب	۳۷	۵۲۷۰۷	سید اختر حسین صاحب	۳۸	۵۲۷۰۸	سید اختر حسین صاحب
۱۶۹	۵۲۶۹۶	سوفی غلام قادر صاحب	۳۹	۵۲۷۰۹	سید اختر حسین صاحب	۴۰	۵۲۷۱۰	سید اختر حسین صاحب	۴۱	۵۲۷۱۱	سید اختر حسین صاحب
۱۷۰	۵۲۶۹۷	سید ضمیر الحسن صاحب	۴۲	۵۲۷۱۲	سید اختر حسین صاحب	۴۳	۵۲۷۱۳	سید اختر حسین صاحب	۴۴	۵۲۷۱۴	سید اختر حسین صاحب
۱۷۱	۵۲۶۹۸	خواجہ محمد حسن دار صاحب	۴۵	۵۲۷۱۵	سید اختر حسین صاحب	۴۶	۵۲۷۱۶	سید اختر حسین صاحب	۴۷	۵۲۷۱۷	سید اختر حسین صاحب
۱۷۲	۵۲۶۹۹	آغا علی مصطفیٰ صاحب	۴۸	۵۲۷۱۸	سید اختر حسین صاحب	۴۹	۵۲۷۱۹	سید اختر حسین صاحب	۵۰	۵۲۷۲۰	سید اختر حسین صاحب
۱۷۳	۵۲۷۰۰	سید محمد ذاکر صاحب	۵۱	۵۲۷۲۱	سید اختر حسین صاحب	۵۲	۵۲۷۲۲	سید اختر حسین صاحب	۵۳	۵۲۷۲۳	سید اختر حسین صاحب
۱۷۴	۵۲۷۰۱	لیاقت اللہ خان صاحب	۵۴	۵۲۷۲۴	سید اختر حسین صاحب	۵۵	۵۲۷۲۵	سید اختر حسین صاحب	۵۶	۵۲۷۲۶	سید اختر حسین صاحب
۱۷۵	۵۲۷۰۲	محمد شریف قریشی صاحب	۵۷	۵۲۷۲۷	سید اختر حسین صاحب	۵۸	۵۲۷۲۸	سید اختر حسین صاحب	۵۹	۵۲۷۲۹	سید اختر حسین صاحب
۱۷۶	۵۲۷۰۳	سید ابوالکلیات صاحب	۶۰	۵۲۷۳۰	سید اختر حسین صاحب	۶۱	۵۲۷۳۱	سید اختر حسین صاحب	۶۲	۵۲۷۳۲	سید اختر حسین صاحب
۱۷۷	۵۲۷۰۴	شمعون احمد صاحب	۶۳	۵۲۷۳۳	سید اختر حسین صاحب	۶۴	۵۲۷۳۴	سید اختر حسین صاحب	۶۵	۵۲۷۳۵	سید اختر حسین صاحب
۱۷۸	۵۲۷۰۵	محمد نصر اللہ صاحب	۶۶	۵۲۷۳۶	سید اختر حسین صاحب	۶۷	۵۲۷۳۷	سید اختر حسین صاحب	۶۸	۵۲۷۳۸	سید اختر حسین صاحب
۱۷۹	۵۲۷۰۶	منشی حبیب الرحمن صاحب	۶۹	۵۲۷۳۹	سید اختر حسین صاحب	۷۰	۵۲۷۴۰	سید اختر حسین صاحب	۷۱	۵۲۷۴۱	سید اختر حسین صاحب
۱۸۰	۵۲۷۰۷	غالب علی شاہ صاحب	۷۲	۵۲۷۴۲	سید اختر حسین صاحب	۷۳	۵۲۷۴۳	سید اختر حسین صاحب	۷۴	۵۲۷۴۴	سید اختر حسین صاحب
۱۸۱	۵۲۷۰۸	مولانا محمد قنار صاحب	۷۵	۵۲۷۴۵	سید اختر حسین صاحب	۷۶	۵۲۷۴۶	سید اختر حسین صاحب	۷۷	۵۲۷۴۷	سید اختر حسین صاحب
۱۸۲	۵۲۷۰۹	منشی محمد اللطف صاحب	۷۸	۵۲۷۴۸	سید اختر حسین صاحب	۷۹	۵۲۷۴۹	سید اختر حسین صاحب	۸۰	۵۲۷۵۰	سید اختر حسین صاحب
۱۸۳	۵۲۷۱۰	محمد اسلام صاحب	۸۱	۵۲۷۵۱	سید اختر حسین صاحب	۸۲	۵۲۷۵۲	سید اختر حسین صاحب	۸۳	۵۲۷۵۳	سید اختر حسین صاحب
۱۸۴	۵۲۷۱۱	جودھری غلام احمد صاحب	۸۴	۵۲۷۵۴	سید اختر حسین صاحب	۸۵	۵۲۷۵۵	سید اختر حسین صاحب	۸۶	۵۲۷۵۶	سید اختر حسین صاحب
۱۸۵	۵۲۷۱۲	خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب	۸۷	۵۲۷۵۷	سید اختر حسین صاحب	۸۸	۵۲۷۵۸	سید اختر حسین صاحب	۸۹	۵۲۷۵۹	سید اختر حسین صاحب
۱۸۶	۵۲۷۱۳	منشی عبداللہ جان صاحب	۹۰	۵۲۷۶۰	سید اختر حسین صاحب	۹۱	۵۲۷۶۱	سید اختر حسین صاحب	۹۲	۵۲۷۶۲	سید اختر حسین صاحب

بنگال

میزان کل

ردیف	نام و القاب	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام و القاب	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام و القاب	ردیف
۸	سید ریاحین احمد صاحب کفایت	۵۱۱۶	۵۱۲۲	محمد باقی ولی محمد صاحب کفایت	۵۱۲۰	۵۱۲۲	محمد باقی ولی محمد صاحب کفایت	۸
۹	مکرم شاد احمد صاحب	۵۱۱۷	۵۱۲۵	اسعد غنی قاسم صاحب	۵۱۲۱	۵۱۲۳	اسعد غنی قاسم صاحب	۹
۱۰	نصیر الدین احمد صاحب	۵۱۱۸	۵۱۲۶	اسعد غنی قاسم صاحب	۵۱۲۲	۵۱۲۴	اسعد غنی قاسم صاحب	۱۰
۱۱	ابن سلاطین بردس	۵۱۱۹	۵۱۲۷	محمد عثمان امیری صاحب	۵۱۲۳	۵۱۲۵	محمد عثمان امیری صاحب	۱۱
۱۲	محمد عثمان صاحب	۵۱۲۰	۵۱۲۸	علی محمد عثمان امیری صاحب	۵۱۲۴	۵۱۲۶	علی محمد عثمان امیری صاحب	۱۲
۱۳	نور الدین صاحب	۵۱۲۱	۵۱۲۹	محمد عثمان امیری صاحب	۵۱۲۵	۵۱۲۷	محمد عثمان امیری صاحب	۱۳
۱۴	مولوی محمد امین صاحب	۵۱۲۲	۵۱۳۰	عبد الکریم صاحب	۵۱۲۶	۵۱۲۸	عبد الکریم صاحب	۱۴
۱۵	فضل الہی صاحب	۵۱۲۳	۵۱۳۱	ایم ایوب ولی محمد صاحب	۵۱۲۷	۵۱۲۹	ایم ایوب ولی محمد صاحب	۱۵
۱۶	طاهر عاشقین صاحب	۵۱۲۴	۵۱۳۲	قاسم داد احمد صاحب	۵۱۲۸	۵۱۳۰	قاسم داد احمد صاحب	۱۶
۱۷	سید احمد فضل صاحب	۵۱۲۵	۵۱۳۳	عبد الوہاب صاحب	۵۱۲۹	۵۱۳۱	عبد الوہاب صاحب	۱۷
۱۸	نصیر الدین صاحب	۵۱۲۶	۵۱۳۴	اسعد غنی قاسم صاحب	۵۱۳۰	۵۱۳۲	اسعد غنی قاسم صاحب	۱۸
۱۹	محمد کمال صاحب	۵۱۲۷	۵۱۳۵	ریاض بہادر خان صاحب	۵۱۳۱	۵۱۳۳	ریاض بہادر خان صاحب	۱۹
۲۰	سیف الدین صاحب	۵۱۲۸	۵۱۳۶	سید الزمان صاحب	۵۱۳۲	۵۱۳۴	سید الزمان صاحب	۲۰
۲۱	پروفیسر محمد ذوالکفایت صاحب	۵۱۲۹	۵۱۳۷	بیگم بی بی زان صاحب	۵۱۳۳	۵۱۳۵	بیگم بی بی زان صاحب	۲۱
۲۲	محمد بشیر مرزا صاحب	۵۱۳۰	۵۱۳۸	اسعد غنی قاسم صاحب	۵۱۳۴	۵۱۳۶	اسعد غنی قاسم صاحب	۲۲
۲۳	شیخ محمد صدیق صاحب	۵۱۳۱	۵۱۳۹	سید ریحان احمد صاحب	۵۱۳۵	۵۱۳۷	سید ریحان احمد صاحب	۲۳
۲۴	عرفان الہی صاحب	۵۱۳۲	۵۱۴۰	مولوی ابو نصر محمد اکرم صاحب	۵۱۳۶	۵۱۳۸	مولوی ابو نصر محمد اکرم صاحب	۲۴
۲۵	حاجی شیخ محمد سعید صاحب	۵۱۳۳	۵۱۴۱	خواجہ محمد شریف علی صاحب	۵۱۳۷	۵۱۳۹	خواجہ محمد شریف علی صاحب	۲۵
۲۶	ایم آر ذکی صاحب	۵۱۳۴	۵۱۴۲	خواجہ محمد شفیع صاحب	۵۱۳۸	۵۱۴۰	خواجہ محمد شفیع صاحب	۲۶
۲۷	شیخ محمد رفیع صاحب	۵۱۳۵	۵۱۴۳	سید محمد عامر صاحب	۵۱۳۹	۵۱۴۱	سید محمد عامر صاحب	۲۷
۲۸	محمد تقی صاحب	۵۱۳۶	۵۱۴۴	ابید صاحب محمد عامر صاحب	۵۱۴۰	۵۱۴۲	ابید صاحب محمد عامر صاحب	۲۸
۲۹	ابید صاحب محمد یوسف کابلی صاحب	۵۱۳۷	۵۱۴۵	نصیر الدین احمد صاحب	۵۱۴۱	۵۱۴۳	نصیر الدین احمد صاحب	۲۹
۳۰	علیمہ روشن فاطمہ صاحبہ	۵۱۳۸	۵۱۴۶	مولوی عبد العزیز صاحب	۵۱۴۲	۵۱۴۴	مولوی عبد العزیز صاحب	۳۰
۳۱	اسعد غنی قاسم صاحب	۵۱۳۹	۵۱۴۷	سید آغا آفتدی صاحب	۵۱۴۳	۵۱۴۵	سید آغا آفتدی صاحب	۳۱

نمبر شمار	والدین	اسم گرامی جناب	رقم شمار	والدین	اسم گرامی جناب	رقم شمار	نمبر شمار	والدین	اسم گرامی جناب	رقم شمار
۶	۴۱۰	خان محمد یوسف خان صاحب ایٹیا	۳۱	۰۶۹۶۲	مکتبہ قلعہ قلعہ آباد	۳	۲	۰۶۹۵۲	محمد رضا صاحب خان	۳
۸	۴۱۱	شیخ محمد احمد صاحب	۳۲	۰۶۹۶۳	ایم اے مجید صاحب	۴	۴	۰۶۹۵۳	مولوی غلام صابر صاحب	۴
۹	۴۱۲	لادرام پرمکاش صاحب	۳۳	۰۶۹۶۴	سید صادق علی صاحب	۵	۵	۰۶۹۵۴	غلام خاں صاحب	۵
۱۰	۴۱۳	قاضی محمد صادق خان صاحب	۳۴	۰۶۹۶۵	طالب تربت کرنل محمد حسن	۶	۶	۰۶۹۵۵	مہدی علی مرزا صاحب	۶
۱۱	۴۱۵	مذہب سلطان بیگم صاحب	۳۵	۰۶۹۶۸	آقا علی اکرم صاحب	۷	۷	۰۶۹۵۶	محمد خاں صاحب	۷
۱۲	۴۱۶	سید علی محمد صاحب ایٹیا	۳۶	۰۶۹۶۰	منشی دیر حسین صاحب	۸	۸	۰۶۹۵۷	سید عبد الحکیم صاحب	۸
۱۳	۴۱۷	میر ولی اللہ صاحب	۳۷	۰۶۹۶۳	خان بہادر شیخ شاہ نواز صاحب	۹	۹	۰۶۹۵۸	قاضی محمد عیسیٰ الدین صاحب	۹
۱۴	۴۱۸	باورام بہا صاحب	۳۸	۰۶۹۶۵	شیخ رفیق احمد صاحب	۱۰	۱۰	۰۶۹۵۹	مرزا الکریم صاحب	۱۰
۱۵	۴۱۹	شیخ سجاد احمد جان صاحب	۳۹	۰۶۹۶۶	تاج محمد خاں صاحب	۱۱	۱۱	۰۶۹۶۰	مولوی عبد القادر صاحب	۱۱
۱۶	۴۲۰	محمد ادریس صاحب	۴۰	۰۶۹۶۷	قاضی محمد عظیم الدین صاحب	۱۲	۱۲	۰۶۹۶۱	قمر الدین محمد الدین خان	۱۲
۱۷	۴۲۱	کپٹن الکریم صاحب	۴۱	۰۶۹۶۸	مولوی عبد المجید صاحب	۱۳	۱۳	۰۶۹۶۲	غفر خان صاحب	۱۳
۱۸	۴۲۲	قاضی رحمت اللہ خان صاحب	۴۲	۰۶۹۶۹	کرل سید تیزی شاہ صاحب	۱۴	۱۴	۰۶۹۶۳	مولوی سید احمد صاحب	۱۴
۱۹	۴۲۳	شیخ مصطفیٰ جی اینڈ سنز	۴۳	۰۶۹۷۰	حکیم عبد اللہ احمد صاحب	۱۵	۱۵	۰۶۹۶۴	محمد عبد الحکیم صاحب	۱۵
۲۰	۴۲۴	میر عبداللہ صاحب	۴۴	۰۶۹۷۱	لادرام بیگم صاحب	۱۶	۱۶	۰۶۹۶۵	سید زاہد علی صاحب	۱۶
۲۱	۴۲۵	مخدوم علی محمد اکرم خان صاحب	۴۵	۰۶۹۷۲	خان محمد شفیع الدین صاحب	۱۷	۱۷	۰۶۹۶۶	مولوی شمس الدین احمد صاحب	۱۷
۲۲	۴۲۶	متر کنور سین صاحب	۴۶	۰۶۹۷۳	کپٹن غلام محمد صاحب	۱۸	۱۸	۰۶۹۶۷	مولوی محمد اعجاز اللہ خان صاحب	۱۸
۲۳	۴۲۷	ارباب احمد علی صاحب ہری پور	۴۷	۰۶۹۷۴	خان محمد خان صاحب	۱۹	۱۹	۰۶۹۶۸	مولوی عبد المجید خان صاحب	۱۹
۲۴	۴۲۸	مولوی محمد عبدالرحمن صاحب بہاولپور	۴۸	۰۶۹۷۵	حاجی یار محمد خان صاحب	۲۰	۲۰	۰۶۹۶۹	منشی محمد ابراہیم صاحب اینڈ سنز	۲۰
۲۵	۴۲۹	مولوی محمد اکبر خان صاحب	۴۹	۰۶۹۷۶	منشی غوث بخش صاحب	۲۱	۲۱	۰۶۹۷۰	مولوی سید محمد ایوب صاحب	۲۱
۲۶	۴۳۰	مولوی شیخ شیر محمد صاحب	۵۰	۰۶۹۷۷	مولوی فضل حسین صاحب	۲۲	۲۲	۰۶۹۷۱	حاجی عبد القادر صاحب	۲۲
۲۷	۴۳۱	احمد علی صاحب	۵۱	۰۶۹۷۸	میرزا حسن صاحب	۲۳	۲۳	۰۶۹۷۲	حاجی ظہیر الحسن صاحب	۲۳
۲۸	۴۳۲	سردار محمد رحیم خان صاحب	۵۲	۰۶۹۷۹	محمد خان صاحب	۲۴	۲۴	۰۶۹۷۳	محمد خان صاحب	۲۴
۲۹	۴۳۳	سردار محمد اکبر خان صاحب	۵۳	۰۶۹۸۰	محمد خان صاحب	۲۵	۲۵	۰۶۹۷۴	عبد الغفور خان صاحب	۲۵
۳۰	۴۳۴	حاجی غلام محمد خان صاحب	۵۴	۰۶۹۸۱	مولوی محبوب علی خان صاحب	۲۶	۲۶	۰۶۹۷۵	مولوی محبوب علی خان صاحب	۲۶

محمد آباد وکن

[illegible]

نمبر	نام و پیر	ام گرامی جناب	نمبر	نام و پیر	ام گرامی جناب
۹۹	۲۹۹۳	دشتاوند صاحب	۱۲۳	۵۵۵۷	خواجہ محمد شریف صاحب
۱۰۰	۲۹۹۳	مکرم صاحب	۱۲۴	۵۵۵۸	محمد عمر علی پادشہ صاحب
۱۰۱	۲۹۹۳	بیم راو صاحب	۱۲۵	۵۵۵۹	مولوی محمد حسین صاحب
۱۰۲	۲۹۹۵	بشر الدین صاحب	۱۲۶	۵۵۶۰	محمد رفعت صاحب
۱۰۳	۵۵۶۸	مولانا قیصر الدین صاحب	۱۲۷	۵۵۶۱	مولوی سید عبدالقادر صاحب
۱۰۴	۵۵۶۹	بے میاں صاحب	۱۲۸	۵۵۶۲	غلام حامی خاں صاحب
۱۰۵	۵۵۷۰	مولوی محمد قمر علی صاحب	۱۲۹	۵۵۶۳	میر فرخند علی صاحب
۱۰۶	۵۵۷۱	سید محمد عبدالرشید صاحب	۱۳۰	۵۵۶۴	سید قاسم صاحب
۱۰۷	۵۵۷۲	محمد حسین صاحب	۱۳۱	۵۵۶۵	سید حیدر حسین صاحب
۱۰۸	۵۵۷۳	غلام جیلانی صاحب	۱۳۲	۵۵۶۶	مولوی اسد اللہ صاحب
۱۰۹	۵۵۷۴	عبدالحق صاحب	۱۳۳	۵۵۶۷	مولوی ظہیر علی صاحب
۱۱۰	۵۵۷۵	دایت اشرف صاحب	۱۳۴	۵۵۶۸	مولوی محمد یوسف خاں صاحب
۱۱۱	۵۵۷۶	مولوی جلال رزاق صاحب	۱۳۵	۵۵۶۹	مولوی شاہ محمد خاں صاحب
۱۱۲	۵۵۷۷	سید علی صاحب	۱۳۶	۵۵۷۰	سید نذیر حسین صاحب
۱۱۳	۵۵۷۸	جال خاں صاحب	۱۳۷	۵۵۷۱	سید حسین الدین صاحب
۱۱۴	۵۵۷۹	جاگیر دار صاحب	۱۳۸	۵۵۷۲	مولوی برہن الدین صاحب
۱۱۵	۵۵۸۰	امامین سداشیو صاحب	۱۳۹	۵۵۷۳	مولوی حیدر خاں صاحب
۱۱۶	۵۵۸۱	مولوی حسین علی صاحب	۱۴۰	۵۵۷۴	ایسے دوسوی صاحب
۱۱۷	۵۵۸۲	مولوی عبدالملک صاحب	۱۴۱	۵۵۷۵	مولوی کبیر علی صاحب
۱۱۸	۵۵۸۳	محمد بہار الدین صاحب	۱۴۲	۵۵۷۶	ایس کے عکس صاحب
۱۱۹	۵۵۸۴	صالح محمد خاں صاحب	۱۴۳	۵۵۷۷	مولوی خیر الدین صاحب
۱۲۰	۵۵۸۵	محمد رحمت خاں صاحب	۱۴۴	۵۵۷۸	حاجی مولوی عبدالحق صاحب
۱۲۱	۵۵۸۶	عبدالمصعب صاحب	۱۴۵	۵۵۷۹	نواب علی رضا صاحب
۱۲۲	۵۵۸۷	محمد وزیر الدین صاحب	۱۴۶	۵۵۸۰	مولوی مراد محمد علی صاحب

بہار

۵۵۸۱ ذاب ک یارنگ صاحب
۵۵۸۲ مولی غلام حید صاحب
۵۵۸۳ محمد بلال صاحب
۵۵۸۴ محمد صالح صاحب
۵۵۸۵ حاجی علی محمد صاحب
۵۵۸۶ مولی محمد رفعت صاحب
۵۵۸۷ سید محمد صاحب
۵۵۸۸ نیران گل صاحب
۵۵۸۹ سید محمد صاحب
۵۵۹۰ سید شاہ محمد اقبال صاحب
۵۵۹۱ سید ولی سن صاحب
۵۵۹۲ ایم عینی اسماعیل صاحب
۵۵۹۳ کمال الدین احمد صاحب
۵۵۹۴ سید عزیز مصطفی صاحب
۵۵۹۵ محمد ملک صاحب
۵۵۹۶ مولی عبد الرحیم صاحب
۵۵۹۷ مولی شیخ محمد صاحب
۵۵۹۸ مولی سید نظر حسن صاحب
۵۵۹۹ سید شاہ محمد طیب صاحب
۵۶۰۰ سید شہ الدین احمد صاحب
۵۶۰۱ سید حیدر سجاد صاحب
۵۶۰۲ سید شاہ حسین سجاد صاحب
۵۶۰۳ سید شاہ محمد سجاد صاحب

نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نام و پتہ	اسم گرامی جناب
۱۶	۳۲۴۲	سید شاہ ولی شاہ صاحب	۲۹	۳۹۰۲	خان بہادر شاہ محمد علی صاحب	۴۲	۳۶۱۷	محمد طاہر صاحب	۶
۱۷	۳۲۴۳	سید شاہ نجیب الدین صاحب	۳۰	۳۹۰۴	سید شاہ غفر عالم صاحب	۴۳	۳۶۱۸	سید شاہ عاشق حسین صاحب	۷
۱۸	۳۲۴۴	مولوی سلیم الرحمن صاحب	۳۱	۳۹۰۵	سید بدیع الدین صاحب	۴۴	۳۶۱۹	مولوی عبدالوہاب صاحب	۸
۱۹	۳۲۴۵	سید شاہ محمد سجاد صاحب	۳۲	۳۹۰۶	سید مقبول احمد صاحب	۴۵	۳۶۲۰	مولوی سہیل صاحب	۹
۲۰	۳۲۴۶	ابن ابی عثمان صاحب	۳۳	۳۹۰۷	آل احمد صاحب	۴۶	۳۶۲۱	محمد سلیم صاحب	۱۰
۲۱	۳۲۴۷	ڈاکٹر سید عزیز الرحمن صاحب	۳۴	۳۹۰۸	مولوی سید محمد طاہر صاحب	۴۷	۳۶۲۲	محمد سلیم صاحب	۱۱
۲۲	۳۲۴۸	سید ابو الفتح محمد عثمان صاحب	۳۵	۳۹۱۰	سید منہاج الدین صاحب	۴۸	۳۶۲۳	محمد سلیم صاحب	۱۲
۲۳	۳۲۴۹	سید شرافت حسین صاحب	۳۶	۳۹۱۱	سید عبدالحکیم صاحب	۴۹	۳۶۲۴	محمد سلیم صاحب	۱۳
۲۴	۳۲۵۰	عبد الغفار صاحب	۳۷	۳۹۱۲	محمد حسن التوحید صاحب	۵۰	۳۶۲۵	محمد سلیم صاحب	۱۴
۲۵	۳۲۵۱	عبد الغنی صاحب	۳۸	۳۹۱۳	سید محمد یوسف حسین صاحب	۵۱	۳۶۲۶	محمد سلیم صاحب	۱۵
۲۶	۳۲۵۲	شیخ مفتوح صاحب	۳۹	۳۹۱۴	ڈاکٹر مبارک حسین صاحب	۵۲	۳۶۲۷	محمد سلیم صاحب	۱۶
۲۷	۳۲۵۳	ایکرم صاحب	۴۰	۳۹۱۵	محمد مفتی الحق صاحب	۵۳	۳۶۲۸	محمد سلیم صاحب	۱۷
۲۸	۳۲۵۴	منصور احسن صاحب	۴۱	۳۹۱۶	عابد عبد العزیز صاحب	۵۴	۳۶۲۹	محمد سلیم صاحب	۱۸

عہدات

نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	نام و پتہ	اسم گرامی جناب
۱	۶۸۸	اسرار احمد صاحب	۸	۷۱۸	ایم اے بخش صاحب	۱۵	۶۹۶۶	کلب جہاں پور اسٹیٹ	۱
۲	۶۹۰	محمد یوسف صاحب	۹	۷۲۵	نواب محمد ذوالفقار علی صاحب	۱۶	۶۹۶۷	محمد حسین صاحب	۲
۳	۶۹۲	ابن ابی زین الدین صاحب	۱۰	۷۹۵۱	مائی مائی محمد شرف صاحب	۱۷	۶۹۶۸	محمد رمضان صاحب	۳
۴	۶۹۳	برادر حسن صاحب	۱۱	۷۹۵۲	سید محمد قطب الدین صاحب	۱۸	۶۹۶۹	ڈاکٹر محمد مدین صاحب	۴
۵	۶۹۵	دلاور خان صاحب	۱۲	۷۹۵۳	محمد سعید صاحب	۱۹	۶۹۷۰	عابد مڈل اسکول	۵
۶	۶۹۸	پروفیسر غلام حسن صاحب	۱۳	۷۹۶۱	سید عبدالحق صاحب	۲۰	۶۹۷۱	عابد مڈل اسکول	۶
۷	۷۱۶	عزیز الرحمن صاحب	۱۴	۷۹۶۵	اشاف صادق محمد بن علی صاحب	۲۱	۶۹۷۲	احمد نور خان صاحب	۷

نمبر شمار	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	حوالہ نمبر	اسم گرامی جناب
۲۲	۱۶۹۹۱	حکیم اکبر کاشمیری صاحب	۳۲	۵۵۳۵	شکرواؤ صاحب	۴۲	۵۵۱۸	زیاب ابن مسلم صاحب	۴۲	۵۵۱۸	زیاب ابن مسلم صاحب
۲۳	۱۶۹۹۲	مسعود احمد صاحب	۳۳	۵۵۳۶	دشواتیہ صاحب	۴۳	۵۵۱۹	غلام احمد صاحب	۴۳	۵۵۱۹	غلام احمد صاحب
۲۴	۱۶۹۹۳	نہال آبادی صاحب	۳۴	۵۵۳۸	مادو اوندو صاحب	۴۴	۵۵۲۴	غلام حسن صاحب	۴۴	۵۵۲۴	غلام حسن صاحب
۲۵	۱۶۹۹۴	سید جگن ناتھ صاحب	۳۵	۵۵۳۹	سورج پور صاحب	۴۵	۵۵۳۴	بیم سنگھ صاحب	۴۵	۵۵۳۴	بیم سنگھ صاحب
۲۶	۱۶۹۹۵	مولوی غلام نبی صاحب	۳۶	۵۵۴۰	نارائن صاحب	۴۶	۵۵۴۱	سدا شیور صاحب	۴۶	۵۵۴۱	سدا شیور صاحب
۲۷	۱۶۹۹۶	بشمیر علی صاحب	۳۷	۵۵۴۱	گنڈو پور صاحب	۴۷	۵۵۴۲	بیرن پور صاحب	۴۷	۵۵۴۲	بیرن پور صاحب
۲۸	۱۶۹۹۷	حاجی شکو حاجی صاحب	۳۸	۵۵۴۲	رام رائے صاحب	۴۸	۵۵۴۳	پتیل صاحب	۴۸	۵۵۴۳	پتیل صاحب
۲۹	۱۶۹۹۸	مسٹر لال صاحب	۳۹	۵۵۴۳	پنڈو رائے صاحب	۴۹	۵۵۴۴	عبدلکرم صاحب	۴۹	۵۵۴۴	عبدلکرم صاحب
۳۰	۱۶۹۹۹	مولوی عزیز الرحمن صاحب	۴۰	۵۵۴۴	شیخ محبوب صاحب	۵۰	۵۵۴۵	محمد عبدالکرم صاحب	۵۰	۵۵۴۵	محمد عبدالکرم صاحب
۳۱	۱۶۹۹۹	شکرواؤ صاحب	۴۱	۵۵۴۵	سردار بھائی کرم صاحب			میرزا گل صاحب			میرزا گل صاحب

کتابیں منگانے میں آسانی

اگر آپ مکتبہ جامعہ اردو سرے کتب خانوں کی کتابیں آسانی سے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اردو اکادمی جامعہ ملیہ کی رکنیت قبول فرمائیے اردو اکادمی کے ممبروں کی خدمت میں اکادمی کا ادبی و تحقیقی رسالہ جامعہ مفت پیش کیا جائے گا۔ رکنیت کے قواعد مکتبہ جامعہ سے مل سکتے ہیں۔

مکتبہ جامعہ، نئی دہلی

ابتدائی تعلیم

طریق تعلیم

منصوبے سے مراد ہر وہ کام جو استاد کے مشورے سے بچے خود اپنے لئے تجویز کریں۔ اس میں پوری جماعت شریک ہوتی ہے۔ استاد عام نگرانی تو رکھتا ہے مگر جہاں تک ہو سکتا ہے بچوں کو خود ہی کام کرنے دیتا ہے اس کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ بچے شوق سے محنت سے اور صبر سے کام کرنا سیکھیں مگر اسی کے ساتھ انہیں پڑھنے لکھنے کی بھی مشق ہو جاتی ہے۔ منصوبے کے سلسلہ میں بچوں کے دل میں لکھنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

مثلاً پودوں کا منصوبہ (سمنون۔ سطوات مائٹا) بچے سیر کو جاتے ہیں معمولی پودوں اور درختوں کو دیکھتے ہیں۔ اُن کے نام لکھتے ہیں ان کی خصوصیات معلوم کرتے ہیں اور پتیاں جمع کر کے لاتے ہیں۔ جسے وہ پتیوں اور پودوں کی تصویریں بناتے ہیں۔ انہیں اجناس غلے وال و غیرہ کے نام بتا دئے جاتے ہیں وہ بازار میں جا کر ان کے نمونے جمع کرتے ہیں اور بمواد معلوم کرتے ہیں +

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۹۳۸

مطبوعہ جامعہ برقی پریس دہلی

مترتب اور ناشر و طابع مولوی شفیق الرحمن قدوائی بی اے بی اے



ہمدردِ جامعہ

مرتبہ
نہدیم
حلقہ ہمدردان جامعہ کربلا

طریق تعلیم منزل ثانوی

منزل ثانوی کا نصاب چھ سال میں پورا ہوتا ہے۔ چوتھے کے خاتمے پر جامعہ جوئیر کا امتحان ہوتا ہے جو میٹرکولیشن کے مساوی ہے اور پچھنے سال کے خاتمے پر جامعہ سینئر کا امتحان ہوتا ہے جو ایف اے کے مساوی ہے۔ ہر درجہ کا معیار سرکاری مدرسہ کے اسی درجہ کے مساوی ہے۔ فرق اتنا ہے کہ جامعہ میں اور مضامین کے علاوہ اسلامیات بھی پڑھائی جاتی ہے اور اسے مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اسلامیات عربی، دینیات، سیرت رسول اور تاریخ اسلام پر مشتمل ہے۔ کل مضامین کے درس میں جدید طریقہ تعلیم اختیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ طلبہ کو تحصیل علم سے مستقل طور پر دلچسپی پیدا ہو جائے اور ان کے قوائے ذہنی کو عمل کے ذریعہ سے نشوونما کا موقع ملے۔ رفتہ رفتہ انفرادی طریقے کو جسے ڈالٹن کا طریقہ کہتے ہیں، رد لوج دیا جا رہا ہے۔ مگر اس کے لئے ہر مضمون میں لٹریچر کی ضرورت ہے جو ابھی تک اردو میں موجود نہیں ہے۔ اس کے لئے سالہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ اردو اور ریاضی میں یہ طریقہ رائج ہو گیا ہے اور انشاء اللہ چند سال میں دوسرے مضامین میں بھی ہو جائے گا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمدرد جامعہ

جلد ۳ ابٹ ماہ اگست ۱۳۵۷ء مطابق ماہ جمادی الثانی درجہ ۳۵ ہجری منبر

حالات جامعہ

بعض وجوہ سے رسالہ کئی ماہ سے نہیں نکل سکا اس لئے یہ رسالہ اگست اور ستمبر کا ایک ساتھ شائع ہو رہا ہے
آئندہ مہینے میں اکتوبر اور نومبر کا ساتھ ہو گا اس کے بعد انشاء اللہ حسب معمول ایک ایک ماہ کا شائع ہو گا۔

تاج محل نے اپنے فرزند ارجمند کے قتل و معید کی خوشی میں حضرت
مولانا ابوالکلام آزاد مظاہر کے ذریعہ دو ہزار کارگراں قندھاریہ
جامعہ کو عنایت فرمایا ہے۔ لوگ ایسے موقوفوں پر اسراف بجا ہیں
متبلا ہو جاتے ہیں۔ موصوف کی یہ مثال قابلِ تقلید ہے۔

باہر راجندر پر شاہ صاحب، پروفیسر کے۔ ٹی ٹی شامہ
اور بی کرجی اپیل آفیسر لازمی تعلیم بھارت نے جامعہ کے تعلیم
اور شعبوں کو دیکھا اور پسند فرمایا، پروفیسر شاہ نے انجمن اتحاد کے
ایک جلسہ میں طلبہ سے بات چیت کی اور سوالات کے جوابات دئے
طلبہ بہت دلچسپ تھا شاہ صاحب کی بذلہ سخی نے اسے اور دلچسپ کر دیا

جناب ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ اجماعہ کی آنکھوں میں
اکثر کثرت کا رستہ تکلیف ہو جاتی تھی اس لئے ایک سال پہلے ہی میں
ان کی آنکھوں کا آپریشن ہوا تھا جس سے کافی فائدہ ہو گیا تھا
لیکن دوسرے کچھ کام کی زیادتی سے وہی اگلی شکایت پیدا ہو گئی اور
گذشتہ ماہ دوبارہ آپریشن کی نوبت آئی۔ خدا کے فضل سے اس مرتبہ
بھی آپریشن کامیاب رہا اور اب موصوف اچھے ہیں۔ عتقریب قریبی
وہیں تشریف لائے والے ہیں۔ ڈاکٹر نے انتہائی احتیاط کی طبیعت
کی ہے۔

جناب خان بہادر حاجی شیخ محمد جان صاحب ایم ایل سی

انجمن اتحاد جامعہ کی درخواست پر جناب سواش چند بس مل
کا انگریز نے موسم میں کر دیا اور طلبہ و اساتذہ کے ایک طبقے
میں اہل جامعہ کو خطاب کیا۔ اہل میں حاضرین کی کثرت کی وجہ
سے جگہ نہ ملتی۔ اور جو اس کے کمال تکوت طاری تھا۔

انجمن اتحاد نے باجور خندہ یہ شاد صاحب سے بھی
تقریر لے کر درخواست کی۔ موسیٰ بن باوجود علالت کے طلبہ کے
مخلصانہ اصرار کو رد نہ کر سکے اور ایک روز خاص طور پر تکلیف بردار
اساتذہ اور طلبہ کے جلسہ میں تقریر فرمائی۔

جس پر وہ بیٹہ محمد ابراہیم صاحب کو پس ہندوستان
کے تعلیمی اداروں اور فرقوں کا مطالعہ کرنے کی غرض سے
ہندوستان آئے ہوئے ہیں۔ اسی سلسلہ میں جب وہ دہلی
تشریف لائے تھے تو جامعہ میں قیام فرمایا۔ یہاں کے تعلیمی
سربراہ اور وہ حضرات سے ملاقاتیں کیں۔ جامعہ و طلبہ نے
جامعہ کو موسیٰ سے متعلق تہا تہا خیال کا موقع ملنا
انجمن اتحاد کے ایک جلسے میں طلبہ کو خطاب بھی فرمایا۔ جتنے
روز وہاں رہے بہت خوش خوش رہے۔ اہل ہند کی خاطر
تواضع اور اخلاق کے مداح تھے۔ دلی سے انھیں صریحاً
تعلیمی سلوٹات بھی حاصل ہو گئیں۔

طلبہ کا بیچ اور استادوں کے مدرسہ کے طلبہ
مکانیں سدھار کا کام تعلیمی اور اصلاحی نقطہ نظر سے دیکھنے کے لئے
دلی کے قریب کے ایک گاؤں نہر بگٹے تھے اور وہاں ایک
دن قیام کیا۔

یکم اگست سے جامعہ مکمل گئی۔ اس ابتدائی اکھلا تعلیمی مرکز کا
مدرسہ ثانوی اور کان کے اساتذہ اور مدرسے مختلف شعبوں کے اساتذہ
ہند۔ جن میں ہی تشریف لے گئے تھے۔ طلبہ کی آمد کا سلسلہ بھی جولائی
کے آخری سے شروع ہو گیا تھا۔ انے طلبہ اس سال بہت کثرت سے
آئے حالانکہ اس دفعہ میں ان کے خوف اخبارات میں کوئی اطلاع بھی
نہیں کیا گیا تھا۔

ابتدائی مدرسہ اکھلا میں خصوصیت کے ساتھ داخلہ کی درخواستیں اس
کثرت سے آئیں کہ مدرسہ کھلنے سے پہلے داخلہ نہ ہونے کا اعلان کرنا پڑا
اب سوا سو کے قریب۔ اسے طالب علم ہیں اور قریب قریب اتنے
ہی آئے ہیں۔ اکھلا کی عمارت بہت وسیع، لیکن پھر بھی اتنی تعداد
کے سے تو کافی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے گذشتہ سال کے تعلیمی کمروں کو
اس سال اقامتی بنادیا گیا اور تعلیم کے لئے چھ دنے عارضی کمرے تعمیر
کرانے گئے لیکن یہ بھی ناکافی ثابت ہوئے۔ پروفیسر محمد عجب صاحب
نے اپنے سے اکھلا میں ایک مکان بنوایا۔ یہ مکان ضعیف مدامت
ہو اور طلبہ کی ایک جماعت اس میں منتقل ہو رہی جو ایک جماعت نے
گاہ کی تنگی کی وجہ سے کچھ دنوں قید کی زندگی کا بھی لطف اٹھایا۔
اس سال کالج کے ہمارے لئے بھی پہلی کوشی جو ہرنیل
کافی نہیں ہوئی اور ایک دوسری عمارت کراپہ پر لینی پڑی جو
آقبال منزل کے نام سے موسوم ہوئی۔

اساتذوں کے مدرسہ کے طلبہ کے لئے ایک نیا دارالافتاء
قائم کیا گیا ہے۔ اس غرض سے ایک پرفضا دیسے صحن کی
کوشی کراپہ پر لینی گئی ہے۔

استادوں کے مدرسہ کا اقتلح

اپنے مقاصد میں کامیاب ہو۔

صوبہ بکینٹ (پنجاب) کے مشہور تعلیمات مشر ایس ڈیوی
کا پیام ہو کہ :

”مجھے یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ جامعہ اپنے ہاں گت
میں استادوں کے مدرسہ کا افتتاح کر رہی ہے اور یہ بھی کہ اس موقع
پر جامعہ والوں اور جامعہ کے قدرواؤں کا ایک اہم اجتماع ہو گا۔
میرب خیال میں ہندوستان کو ذریعہ طور پر سب سے زیادہ ضرورت
ایک ایسے مدرسہ ہی کی ہے جو استاد کو ذریعہ تعلیق اور جدید طریق تعلیم
کے ذریعہ پڑھانے میں مدد دے اور امید ہو کہ جامعہ کا یہ مدرسہ ایسا
ہی ثابت ہو گا۔ خدا آپ کو اپنے ارادوں میں کامیاب کرے۔“

پنجاب کے مشہور ماہر تعلیم ”سرایس انج وڈو“ جو پچھلے دنوں
سرکاری دعوت پر ہندوستان کے تعلیمی معاملات پر حکومت ہند
کو مشورہ دینے آئے تھے، تحریر فرماتے ہیں کہ :-

”استادوں کے مدرسہ کے قیام کی خبر میرے لئے بہت مسرت بخش ہو
معلوم ہوا کہ اس مدرسہ میں ڈاکٹر سین کیٹی دور دھا، سکیم کی ہدایت
اور سفارشات کے مطابق تعلیم دی جائے گی۔ خدا آپ کی امید میں بڑا
جوش کے سابق ایسیریل چانسلر ڈاکٹر بانس لوہر اپنے خط میں
لکھتے ہیں :-

”میں آپ کو اس نئے شعبہ کے قیام پر مبارکباد دیتا ہوں اور
کامیابی کی دعا کرتا ہوں۔“

دولت آصفیہ کے وزیر اعظم حیدر نواز جنگ نواب ریکر جیدی
اپنے برقی پیام میں ارشاد فرماتے ہیں :-

جامعہ میں تادول کا جو مدرسہ قائم ہوا اس کا شین کم گت سے شروع ہوا
اس مدرسہ میں کل پچیس طالب علموں کی گنجائش رکھی گئی ہے لیکن مختلف
صوبوں اور ریاستوں کے اصرار سے مجبور ہو کر کچھ طالب علموں کی ڈ
جگہ کسی نہ کسی طرح کھائی پڑی گت کی ابتدا کی تاریخ میں تمام
امیدوار جامعہ پہنچ گئے تھے اور انٹرویو کے بعد ایک مقررہ تعداد
نے لی گئی۔ داخلہ کی ہتیدی کارروائی کے بعد چھٹی تاریخ سے باقاعدہ
تعلیم شروع ہو گئی۔ ان طلباء میں بڑا ریاست جید آباد، بمبئی، صوبہ
سرحد، ریاست کشمیر اور پونی کے طالب علم ہیں جن میں بعض اسلامی
مدارس اور عربی مدارس کے استاد بھی ہیں جو بھی گت کی شام
کو مدرسہ کے افتتاح کی تقریب میں تقریب نہایت سادہ سی مٹی مگر
محبت اور مسرت کی گنجینی نے اس میں ایک خاص کیف پیدا کر دیا
تھا۔ جامعہ کا ہر شخص ایک نئے اور بڑے کام کے آغاز پر خوش تھا
اور ہماری برادری اپنے ایک نئے خاندان کے افراد سے مل کر
مسرور ہو رہی تھی۔ اس موقع پر جناب شیخ الحاجی صاحب نے ایک
مختصر سی تقریر فرمائی اور پھر مدرسہ کے پرنسپل جناب سعید انصاری
صاحب نے وہ بیانات پڑھ کر سنائے جو جامعہ اور تعلیم سے دلچسپی
رکھنے والے حضرات نے ہندوستان اور مالک غیر سے اس موقع
کے لئے بھیجے تھے۔ ہم ذیل میں بیانات درج کر رہے ہیں :-

نیو ایجوکیشن فیلوشپ کے صدر مسٹر میکیز زلیا کس سینگھوس
”امریکے سے لکھتے ہیں :-

”میں آپ کو اور آپ کے لائق تحسین رفقا کو اس نئی اور شاندار
کوشش پر مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ آپ کا یہ مدرسہ

”استادوں کے مدرسہ کے اختراع پہلی جاکہ ذرا درونی
دعائیں قبول فرمائیں۔ آپ کا یہ شعبہ جو آپ کے مدرسہ کی گرانقدر
خدمات کی فہرست میں ایک جگہ اضافہ ہو جس سے ملک کی تعلیمی ترقی
کے لئے قابلِ نیک ہو۔“

”مکانہ بھی جی کا دعائیں پیڑم۔“

”امید ہو کہ یہ بناء سے توقعات کو پورا کرے گا۔
حکومت پنجاب کے وزیرِ اعلیٰ اور جیل میں عبدالحی صاحب
لکھتے ہیں۔“

”یہ فہرست سب سے بہت بہت نئی ہو۔ جامعہ استادوں کا
درسہ کوئی رہی جو نہ کرے یہ ادارہ تعلیم کے معیاری طرز
سنگ بنیاد بنات ہو۔“

فیضہ راجہ کے لئے بی۔ اے۔ مسلم یونیورسٹی کے اس پرائی
ڈاکٹر سر شاہ سلیمان صاحب نے تقریر فرمائی کہ۔

”استادوں کے مدرسہ کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں
مجھے یقین ہو کہ یہ ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کرے۔“

حکومت ہندی کے وزیرِ اعلیٰ اور جیل میں عبدالحی صاحب
”ہذا آپ کے استادوں کے مدرسہ کو کامیاب کرے۔“

مسلم یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر ضیاء
لکھتے ہیں:

”بڑی خوشی کی بات ہو کہ جامعہ استادوں کی تعلیم کے لئے ایک
نئے شعبہ کا آغاز کر رہی ہو ملک کو جس وقت ٹرینڈ استادوں

کی شدید ضرورت ہو اس سلسلے میں جامعہ کی مدد بڑی قدر کی
لگا ہوں سے دیکھی جائے گی۔ مجھے یقین ہو کہ یہ شعبہ اس دنیا کو

کو اپنے اندر سمونے گا جو جامعہ کے نصابِ تعلیم کا لازمی جز ہو۔
سی پی حکومت کے وزیرِ اعلیٰ مشر آرائیس شکلا کا تار ہو۔“

”خدا کرے جامعہ کا یہ نیا شعبہ آپ کی رہنمائی میں ہماری توقعات
کو پورا کرے میں اس کی ہر کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔“

مولانا ابوالکلام آزاد نے پیام بھیجا کہ

”استادوں کے مدرسہ کی مکمل کامیابی کے لئے دل دعا کرتا ہوں
حکومت ہند کے وزیرِ تعلیم ڈاکٹر سید محمد کا برقی پیام

”سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ جامعہ استادوں کے مدرسہ کا
اجرا کر رہی ہو۔ جامعہ نے آپ کی رہنمائی میں اب تک جو قدم اٹھایا

تو اس میں وہ کامیاب رہی ہو۔ مجھے یقین ہو کہ وہ اپنے اس کام میں
بھی کامیاب ہوگی۔ میری دعا میں آپ کے ساتھ ہیں۔“

”وزیرِ تعلیم حکومت ہند اس جناب ڈاکٹر سیرائن صاحب لکھتے ہیں۔
”میں اس نئے ادارہ نے اقتدار پر بہت خوش ہوں اور کامیابی

کی دعا کرتا ہوں۔ مجھے امید ہو کہ بنیادی تعلیم کے لئے صحیح ترین استاد
فرہم کرنے میں آپ کی رہنمائی بہت مفید ثابت ہوگی۔“

مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر وائس چانسلر پروفیسر ای بی حلیم صاحب
لکھتے ہیں:

”امید ہو کہ جامعہ فائدہ دے گا یہ مدرسہ ملک کی ایک بڑی خدمت
اچھا دے گا۔“

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کا پیام

”دعا ہو کہ جامعہ اپنی اس نئی مہم میں کامیاب ہو۔“

ریاست کشمیر کے بہیم تعلیمات اور ہندوستان کے ماہر تعلیم پروفیسر

نور الدین صاحب نے تار دیا کہ۔
”آپ کی دونوں تنظیموں کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔“

”آپ کی کامیابی کے واسطے دعا کرتا ہوں۔“
مشہور اشتراکی رہنما اور تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے اجماعیہ وزیر
دیو صاحب کا پیام ہو کہ۔“

”نئے استادوں کی کامیابی زیادہ تر معلموں کی اہمیت پر موقوف ہو اور اس مسئلہ تعلیم دینے والوں ہی کی تعلیم کا جو اس لئے صرف یہ کافی نہیں ہو کہ ہمارے استاد ذہنی طور پر اس کام کے قابل ہوں اور جدید طریق تعلیم کو سمجھتے ہوں بلکہ یہ بھی ضروری ہو کہ ان کے سامنے اعلیٰ نصب العین ہو انہیں تعلیم کے نئے طریقوں پر بعد رسد ہو اور اس اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کا معمم راہ دکھ سکے ہوں۔ نئے استادوں کو یہ پناہ مقدس فرمائی جیسا چاہیے کہ وہ اپنے طالب علموں میں جمہوری اور تمدنی احساس کو بیدار کریں۔ نئے نظام تعلیم میں استاد کی اداکاری نہایت اہم ہو اگر وہ مانع میں وہ حیثیت حاصل کرنا چاہتا ہو جو دراصل اس کی برتری سے یہ فرض بہت خوبی سے ادا کرنا چاہیے مجھے یقین ہے کہ استادوں کا یہ مدرسہ جو جامعہ میں آپ کی قابل قدر رہنمائی میں کھولا جا رہا ہے ایسے پرورش اور مخلص استاد پیدا کرے گا جو جدید فن سے واقف ہوں گے اور اس فوج کے نقیب بنیں گے جس کو جہالت کے عفریت سے جنگ آزما ہونا ہو۔“

ان کے علاوہ کچھ اور بیانات بھی جو بعد مسافت کی وجہ سے وقت پر نہ پہنچ سکے اس سلسلہ میں قابل ذکر ہیں ”نیٹے مشہور منکر تعلیم جانی“ امریکہ سے اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں۔

”جیسے انوس، جو کہ اہم دہریہ میں نے کی وجہ سے میں تمہارے استادوں کے مدرسہ کے اس افتتاح پر تہنیت اور مبارکباد کا پیام وقت پر نہ بھیج سکا پھر بھی اس بڑے کام کے چلنے میں میری دلی دعائیں تمہارے اور تمہارے دوستوں کے ساتھ ہیں۔ تمہارا ہمارے ساتھ ہیں مذاحم گوگوں کو اپنی اس کوشش میں کامیاب کرے جو تم اپنے حالات کے مطابق ہندوستان میں ایک نظام تعلیم قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہو یہ ہمارے لئے بڑے فخر کی بات ہے اگر تم گوگوں نے پیام سے کوئی فائدہ اٹھایا ہے میری طرف سے دلی دعائیں اور مبارکباد قبول کرو۔“

امریکہ ایک دوسرے ماہر تعلیم پروفیسر کلپٹرک جو ہندوستان بھی آچکے ہیں۔ اپنے ایک طویل خط اندر ناخبر کے بعد لکھتے ہیں۔ ”میں تمہارے اس نئے کام میں ہر کامیابی کی دعا کرتا ہوں اس وقت یہ بہترین موقع ہے کہ خود ہندوستانی ہندوستان کے لئے مدرسہ کا ایک بہتر نظام قائم کریں۔“

نیچرس کالج، کولمبیا یونیورسٹی نیویارک کی طرف سے ڈاکٹر انگھارٹ لکھتے ہیں۔

”ہم سب کی طرف سے دلی مبارکباد اور کامیابی کی دعائیں قبول کرو۔“

(حالات جامعہ)

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی نے خلیفہ نے اگست کے دوسرے ہفتہ میں جامعہ کو نوازا۔ موصوف نے دوروز قیام فرمایا اہل انجمن اتحاد کے ایک جلسہ میں طلبہ اور اساتذہ جامعہ کو خطاب فرمایا۔

اسی ماہ میں مولانا آزاد سبحانی صاحب خلیفہ نے بھی قیام رنجہ فرمایا اور جامعہ کے اساتذہ و طلباء کے جلسے میں تقریر فرمائی۔

مولوی عبدالحق صاحب خلیفہ انجمن ترقی اردو انجمن کے منتقل کرنے کے سلسلہ میں دہلی تشریف لائے تھے اور یہاں ڈاکٹر سید عابدین صاحب دیگرہ کے ساتھ انجمن کے لئے عمارت تلاش کی اور اس تلاش میں کامیاب ہو گئے۔ اب اکتوبر میں انجمن کا دفتر اور رنگ آباد سے دہلی منتقل ہو جائے گا۔ موصوف کو جامعہ سے اور جامعہ کو موصوف سے جو تعلق ہو وہ ظاہر ہے یہی تعلق ہے جو آپ کو جامعہ کیلئے لانا ہو

تحریک حلقہ ہمدان جامعہ

جسید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے اس راز کے اعلیٰ گرامی درج کرتے ہیں جو انہوں نے جس حلقہ ہمدان میں شریک ہوئے

سردار	پتہ در پتہ	اسم گرامی جناب	پیشکار	دوبار	اسم گرامی جناب	پیشکار	اسم گرامی جناب
۱	۵۹۶۰	محمد صاحب سب سے ایدت پریمی	۱۹	۵۹۶۰	مولوی محمد اہم الدین صاحب ساونہ	۳۵	مولوی نصر علی صاحب پریمی
۲	۵۹۶۱	محمد صاحب	۱۹	۵۹۶۱	مولوی قزاق علی صاحب	۳۶	مولوی عبداللہ صاحب
۳	۵۹۶۲	محمد اعظم علی صاحب وکیل	۲۰	۵۹۶۲	میر نصرت علی صاحب نانہ پڑ	۳۷	سید میر حسین صاحب
۴	۵۹۶۳	مصلیٰ شاہ محمد صاحب	۲۰	۵۹۶۳	سیدہ رحیمین صاحب پریمی	۳۸	احمد حسن صاحب آصف آباد
۵	۵۹۶۴	میرزا جنگ پور صاحب	۲۲	۵۹۶۴	سید حسین الدین صاحب	۳۹	سید فیض حسن صاحب پریمی
۶	۵۹۶۵	مولوی محمد اسحاق صاحب	۲۳	۵۹۶۵	مولوی برہان الدین حسین صاحب	۴۰	حاجی شکور حاجی مولیٰ صاحب
۷	۵۹۶۶	محمد عمر سالو خان صاحب	۲۴	۵۹۶۶	حیدر خان صاحب	۴۱	سید محمد علی صاحب
۸	۵۹۶۷	محمد عبداللہ صاحب	۲۵	۵۹۶۷	ایس سے رضوی صاحب	۴۲	حاجی علی محمد مدد اللہ صاحب
۹	۵۹۶۸	میرزا رشید علی خان صاحب سنگولی	۲۶	۵۹۶۸	شیر احمد خان صاحب	۴۳	حاجی ابراہیم علی خان صاحب قندھار
۱۰	۵۹۶۹	سید قاضی حسین صاحب کھنڈی	۲۷	۵۹۶۹	ایس کے ٹکسن صاحب	۴۴	محمد احسن صاحب
۱۱	۵۹۷۰	عبد الحکیم صاحب کھنڈی	۲۸	۵۹۷۰	میرزا نور الدین صاحب کھنڈی	۴۵	احمد علی شریف صاحب
۱۲	۵۹۷۱	نور الدین محمد علی صاحب	۲۹	۵۹۷۱	مولوی محمد عبداللہ صاحب قندھار	۴۶	شیخ محبوب صاحب
۱۳	۵۹۷۲	عبد اللہ علی صاحب کھنڈی	۳۰	۵۹۷۲	نور محمد علی رضا صاحب کھنڈی	۴۷	سید کاظم علی صاحب
۱۴	۵۹۷۳	نور محمد علی کھنڈی صاحب	۳۱	۵۹۷۳	میرزا نور الدین صاحب کھنڈی	۴۸	محمد انوار حسین صاحب
۱۵	۵۹۷۴	میرزا نور الدین صاحب کھنڈی	۳۲	۵۹۷۴	نور محمد علی رضا صاحب کھنڈی	۴۹	غزنی نور الدین صاحب
۱۶	۵۹۷۵	ابوالحسن محمد علی صاحب کھنڈی	۳۳	۵۹۷۵	محمد حیدر صاحب	۵۰	محمد عبداللہ صاحب
۱۷	۵۹۷۶	مولوی محمد عبداللہ صاحب کھنڈی	۳۴	۵۹۷۶	خان شاہ محمد علی صاحب	۵۱	محمد عبداللہ صاحب

نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب
۵۲	۶۰۱۱	محمد الدین صاحب قدحار	۶۰۳۵	حیدر محمد خاں صاحب نادر	۱۰۰	۶۰۵۹	سید محمد حسن خاں صاحب بھادور
۵۳	۶۰۱۲	قاضی محبوب محمد الدین صاحب	۶۰۳۶	محمد خاں صاحب	۱۰۱	۶۰۶۰	مشتی غوث بخش صاحب
۵۴	۶۰۱۳	قدت اللہ خاں صاحب	۶۰۳۷	محمد رمضان خاں صاحب بھادور	۱۰۲	۶۰۶۱	عاجی بابا محمد خاں صاحب کھانی
۵۵	۶۰۱۴	غلام حیلانی صاحب	۶۰۳۸	پیرزادہ محمد سلیم المصطفیٰ	۱۰۳	۶۰۶۲	لالہ محمد صاحب
۵۶	۶۰۱۵	میر محمد الدین صاحب	۶۰۳۹	شیخ رفیق احمد صاحب	۱۰۴	۶۰۶۳	شیخ شاد احمد صاحب بھادور
۵۷	۶۰۱۶	امیر محمد خاں صاحب	۶۰۴۰	شیخ الدین صاحب ناصر	۱۰۵	۶۰۶۴	چو درویز امام الدین صاحب
۵۸	۶۰۱۷	محمد جعفر خاں صاحب	۶۰۴۱	آغا ایم اکرم صاحب	۱۰۶	۶۰۶۵	عزیز محمد خاں صاحب
۵۹	۶۰۱۸	بابا الدین احمد صاحب	۶۰۴۲	محمد اقبال صدیقی صاحب	۱۰۷	۶۰۶۶	محمد خاں صاحب
۶۰	۶۰۱۹	محمد ایوب خاں صاحب	۶۰۴۳	سید صدیقی علی صاحب	۱۰۸	۶۰۶۷	شیخ ذکا شہ صاحب
۶۱	۶۰۲۰	محمد احمد علی الدین صاحب	۶۰۴۴	ایم اے عبد صاحب	۱۰۹	۶۰۶۸	شیخ حسن دین صاحب
۶۲	۶۰۲۱	علیم محمد محمود حسن خاں صاحب سیو	۶۰۴۵	محمد منظور خاں صاحب مظفر آباد	۱۱۰	۶۰۶۹	عبد العزیز صاحب
۶۳	۶۰۲۲	سید بابا الدین شادری صاحب	۶۰۴۶	مشتی محمد اکبر خاں صاحب بھادور	۱۱۱	۶۰۷۰	محمد خاں صاحب
۶۴	۶۰۲۳	شیخ سید صاحب رب	۶۰۴۷	سردار محمد اکبر خاں صاحب نزاری	۱۱۲	۶۰۷۱	وزیر حسن صاحب زیدی
۶۵	۶۰۲۴	محمد حسین خاں صاحب جی تو	۶۰۴۸	سردار محمد عظیم خاں صاحب	۱۱۳	۶۰۷۲	پیر احمد صاحب
۶۶	۶۰۲۵	محمد غوث خاں صاحب نکلند آباد	۶۰۴۹	مشتی احمد علی خاں صاحب	۱۱۴	۶۰۷۳	ایم امیر الدین صاحب
۶۷	۶۰۲۶	شوکت علی خاں صاحب بھینی	۶۰۵۰	شیخ شیر محمد صاحب	۱۱۵	۶۰۷۴	علیم امیر الدین احمد صاحب
۶۸	۶۰۲۷	محمد حسین صاحب فاروقی جی تو	۶۰۵۱	محمد رمضان صاحب	۱۱۶	۶۰۷۵	فتح محمد خاں صاحب
۶۹	۶۰۲۸	غلام حیلانی صاحب حیدر آباد	۶۰۵۲	بابو محمد حسین صاحب	۱۱۷	۶۰۷۶	امید علی خاں صاحب
۷۰	۶۰۲۹	مولوی عبد الحکیم صاحب جی تو	۶۰۵۳	دبیر حسین صاحب	۱۱۸	۶۰۷۷	محمد دین صاحب بھادور
۷۱	۶۰۳۰	سید علی خاں صاحب	۶۰۵۴	پیرزادہ تاج الدین صاحب	۱۱۹	۶۰۷۸	مشتی محمد علی خاں صاحب خانپور
۷۲	۶۰۳۱	مولوی محمد رفیع صاحب پرکشی	۶۰۵۵	عاجی غلام محمد خاں صاحب	۱۲۰	۶۰۷۹	محمد سردار خاں صاحب
۷۳	۶۰۳۲	مولوی محمد حسین خاں صاحب سیو	۶۰۵۶	محمد سید صاحب	۱۲۱	۶۰۸۰	رئیس اللہ صاحب
۷۴	۶۰۳۳	عاجی شیخ محبوب شیخ احمد صاحب نادر	۶۰۵۷	سید محمد قطب الدین صاحب	۱۲۲	۶۰۸۱	پیر بخش خاں صاحب
۷۵	۶۰۳۴	شیخ کوثر میاں صاحب	۶۰۵۸	مولوی محمد اشرف صاحب	۱۲۳	۶۰۸۲	محمد عبد الحمید صاحب بھادور

نمبر	نمبر شمار	نام گرامی جناب	نمبر شمار	نام گرامی جناب	نمبر شمار	نام گرامی جناب
۱۲۳	۶۰۸۴	سید علی احمد صاحب بھادور	۶۱۰۷	محمد عثمانی صاحب نادر	۶۱۳۱	غیاث علی خاں صاحب شاہجہانپور
۱۲۵	۶۰۸۵	سید رشاد صاحب	۶۱۰۸	فاضل جانی بٹن صاحب	۶۱۳۲	سید محمد صاحب
۱۲۶	۶۰۸۶	عبدالرزاق صاحب	۶۱۰۹	عبد اللہ صاحب فی سین جعفر صاحب	۶۱۳۳	محمد عبدالعظیم خاں صاحب گوندہ
۱۲۷	۶۰۸۷	نور شمس صاحب	۶۱۱۰	فاضل جانی شامی صاحب	۶۱۳۴	عبد شمس خاں صاحب
۱۲۸	۶۰۸۸	نور اکبر صاحب	۶۱۱۱	غلام علی پیر خاں صاحب	۶۱۳۵	نور محمد حسین صاحب
۱۲۹	۶۰۸۹	سید حامد صاحب	۶۱۱۲	سی ایمن صاحب	۶۱۳۶	نور عبدالرشاد صاحب
۱۳۰	۶۰۹۰	محمد علی صاحب	۶۱۱۳	مولوی محمد کاظم صاحب	۶۱۳۷	نور عبدالحمید صاحب
۱۳۱	۶۰۹۱	محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۱۴	مولوی سراج الدین صاحب	۶۱۳۸	سید ذریعہ صاحب
۱۳۲	۶۰۹۲	محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۱۵	علی محمد صاحب	۶۱۳۹	سید علی جواد صاحب
۱۳۳	۶۰۹۳	راوی عبدالرشاد صاحب	۶۱۱۶	محمد صدیق حسین صاحب	۶۱۴۰	سید عبدالرشاد صاحب
۱۳۴	۶۰۹۴	محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۱۷	مولوی محمد علی صاحب	۶۱۴۱	محمد عبدالرشاد صاحب
۱۳۵	۶۰۹۵	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۱۸	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۴۲	سید عبدالرشاد صاحب
۱۳۶	۶۰۹۶	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۱۹	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۴۳	سید عبدالرشاد صاحب
۱۳۷	۶۰۹۷	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۰	مولوی محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۴۴	سید عبدالرشاد صاحب
۱۳۸	۶۰۹۸	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۱	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۴۵	سید عبدالرشاد صاحب
۱۳۹	۶۰۹۹	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۲	شیخ محبوب صاحب	۶۱۴۶	محمد حسین خاں صاحب
۱۴۰	۶۱۰۰	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۳	محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۴۷	عاشق حسین صاحب
۱۴۱	۶۱۰۱	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۴	محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۴۸	بشیر احمد صاحب
۱۴۲	۶۱۰۲	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۵	مولوی محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۴۹	شیخ عبدالرشاد صاحب
۱۴۳	۶۱۰۳	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۶	محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۵۰	محمد عبدالرشاد صاحب
۱۴۴	۶۱۰۴	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۷	محمد عبدالرشاد صاحب	۶۱۵۱	محمد عبدالرشاد صاحب
۱۴۵	۶۱۰۵	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۸	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۵۲	محمد عبدالرشاد صاحب
۱۴۶	۶۱۰۶	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۲۹	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۵۳	محمد عبدالرشاد صاحب
۱۴۷	۶۱۰۷	سید عبدالرشاد صاحب	۶۱۳۰	شیخ عبدالرشاد صاحب	۶۱۵۴	محمد عبدالرشاد صاحب

نمبر شمار	نمبر شمار	نام گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار	نام گرامی جناب
۱۹۶	۶۱۵۵	ایس اے سید کریم صاحب	۲۲۰	۶۱۷۹	سید متا حسین صاحب پانی پت
۱۹۷	۶۱۵۶	احمد قاسم صاحب	۲۲۱	۶۱۸۰	مرزا سعید احمد صاحب
۱۹۸	۶۱۵۷	محمد زار احمد صاحب	۲۲۲	۶۱۸۱	چودھری انصاری علی صاحب
۱۹۹	۶۱۵۸	آزیز علی عبدالرحیم صاحب	۲۲۳	۶۱۸۲	قاضی رشید الاسلام صاحب
۲۰۰	۶۱۵۹	فضل الہی صاحب	۲۲۴	۶۱۸۳	نذر احمد صاحب انداز
۲۰۱	۶۱۶۰	توفیق الرحمن صاحب	۲۲۵	۶۱۸۴	شیخ محمد قاتل صاحب
۲۰۲	۶۱۶۱	حاجی محمد ایوب صاحب	۲۲۶	۶۱۸۵	چودھری مصطفیٰ محمد صاحب
۲۰۳	۶۱۶۲	نذیر احمد صاحب	۲۲۷	۶۱۸۶	مظفر علی خاں صاحب
۲۰۴	۶۱۶۳	مرزا عبداللطیف بیگ صاحب	۲۲۸	۶۱۸۷	بیاض شاق حسین صاحب
۲۰۵	۶۱۶۴	علی احمد خاں صاحب	۲۲۹	۶۱۸۸	شیخ خیر حسن صاحب
۲۰۶	۶۱۶۵	منشی رئیس حسین صاحب	۲۳۰	۶۱۸۹	محمد ذوالفقار علی خان صاحب
۲۰۷	۶۱۶۶	وزیر محمد بیٹ صاحب	۲۳۱	۶۱۹۰	عبدالحق محمد صاحب
۲۰۸	۶۱۶۷	اکبر علی صاحب	۲۳۲	۶۱۹۱	محمد رشید الدین خان صاحب
۲۰۹	۶۱۶۸	محمد شریف صاحب	۲۳۳	۶۱۹۲	محمد اشرف صاحب
۲۱۰	۶۱۶۹	قاضی مخدوم احمد صاحب	۲۳۴	۶۱۹۳	شیخ ابوالحسن صاحب
۲۱۱	۶۱۷۰	چودھری فضل الہی صاحب	۲۳۵	۶۱۹۴	عبدالغنی محمد صاحب
۲۱۲	۶۱۷۱	حکیم انجم حسین خان صاحب	۲۳۶	۶۱۹۵	مرزا شکور بیگ صاحب
۲۱۳	۶۱۷۲	محمد ارسلان صاحب	۲۳۷	۶۱۹۶	سر دائر خاں صاحب
۲۱۴	۶۱۷۳	سید محمد ضیف صاحب	۲۳۸	۶۱۹۷	علی نضر صاحب
۲۱۵	۶۱۷۴	شیخ رحیم الدین صاحب	۲۳۹	۶۱۹۸	محمد یوسف رضا صاحب
۲۱۶	۶۱۷۵	شرف الحق صاحب	۲۴۰	۶۱۹۹	محمد سعید الدین صاحب
۲۱۷	۶۱۷۶	فرزند علی صاحب	۲۴۱	۶۲۰۰	محمد رفیع اللہ خاں صاحب
۲۱۸	۶۱۷۷	خواجہ سجاد حسین صاحب	۲۴۲	۶۲۰۱	مولوی نبیل احمد صاحب
۲۱۹	۶۱۷۸	عبدالرحیم خان صاحب	۲۴۳	۶۲۰۲	خواجہ نظام الدین صاحب

نمبر شمار	نمبر دفتر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر دفتر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر دفتر	اسم گرامی جناب
۲۶۸	۶۲۶۷	سید شرف الدین صاحب نقوی نظام آباد	۲۹۲	۶۲۵۱	سید محمد یزدان الدین خان صاحب نظام آباد	۳۱۶	۶۲۷۵	دکتر فرزندان صاحب جالندهر
۲۶۹	۶۲۶۸	محمد زید الدین صاحب	۲۹۳	۶۲۵۱	سید نعمت حسن صاحب نظام آباد	۳۱۷	۶۲۷۶	میان تقی صاحب
۲۷۰	۶۲۶۹	ایم دخت بی بی صاحب گنج آباد	۲۹۴	۶۲۵۲	سید سید صاحب بنی و بکیر	۳۱۸	۶۲۷۷	چودری حبیب احمد صاحب
۲۷۱	۶۲۷۰	عزیز الدین صاحب	۲۹۵	۶۲۵۳	مولوی رضا محمد صاحب	۳۱۹	۶۲۷۸	میان رحیم بخش صاحب
۲۷۲	۶۲۷۱	رفیعی حسین صاحب	۲۹۶	۶۲۵۴	مولوی عبداللہ خان صاحب	۳۲۰	۶۲۷۹	چودری محمد امین الدین صاحب
۲۷۳	۶۲۷۲	سید شاہ علی صاحب	۲۹۷	۶۲۵۵	سید فراست علی صاحب	۳۲۱	۶۲۸۰	سید عبدالحی صاحب
۲۷۴	۶۲۷۳	سید حسن صاحب سردھانی	۲۹۸	۶۲۵۶	موسیٰ سید سلطان الدین صاحب	۳۲۲	۶۲۸۱	علاء الدین صاحب انصاری
۲۷۵	۶۲۷۴	محمد بنیاد صاحب	۲۹۹	۶۲۵۷	سید امیر شاه صاحب	۳۲۳	۶۲۸۲	ابوباقی سید علی صاحب
۲۷۶	۶۲۷۵	محمد علی صاحب دکیل	۳۰۰	۶۲۵۸	محمد بان خان فرحت صاحب	۳۲۴	۶۲۸۳	مولوی محمد فاضل صاحب
۲۷۷	۶۲۷۶	محمد نواز حسین صاحب	۳۰۱	۶۲۵۹	محمد الدین علی صاحب	۳۲۵	۶۲۸۴	دکتر سید محمد فاضل صاحب
۲۷۸	۶۲۷۷	محمد بنیاد خان صاحب	۳۰۲	۶۲۶۰	مرزا سید ابوبکر صاحب	۳۲۶	۶۲۸۵	مک محمد امین صاحب
۲۷۹	۶۲۷۸	محمد علی خان صاحب	۳۰۳	۶۲۶۱	محمد افضل الدین صاحب خادق گارون	۳۲۷	۶۲۸۶	فشی نور محمد صاحب
۲۸۰	۶۲۷۹	ابوالخیر صاحب	۳۰۴	۶۲۶۲	مولوی سید لقا علی خان صاحب	۳۲۸	۶۲۸۷	چودری عبدالحی خان صاحب
۲۸۱	۶۲۸۰	میان آغا شیخ علی رشاد صاحب	۳۰۵	۶۲۶۳	سید خال احمد صاحب نقوی عالم پور	۳۲۹	۶۲۸۸	دکتر علی محمد صاحب خادق
۲۸۲	۶۲۸۱	سید محمد علی صاحب	۳۰۶	۶۲۶۴	ابوالخیر سید امین صاحب کبیر جلم	۳۳۰	۶۲۸۹	شیخ محمد شریف صاحب
۲۸۳	۶۲۸۲	سید حسین صاحب	۳۰۷	۶۲۶۵	محمد بنیاد خان صاحب بنی نظام آباد	۳۳۱	۶۲۹۰	سید اکرام اللہ شاه صاحب
۲۸۴	۶۲۸۳	محمد افضل صاحب	۳۰۸	۶۲۶۶	میان عبدالعزیز صاحب لاجور	۳۳۲	۶۲۹۱	چودری فرزندان صاحب
۲۸۵	۶۲۸۴	مرزا سید امیر بیگ صاحب برون	۳۰۹	۶۲۶۷	خان بابا مولوی نجم الدین صاحب	۳۳۳	۶۲۹۲	چودری محمد سید مرزا صاحب
۲۸۶	۶۲۸۵	سید نور علی صاحب	۳۱۰	۶۲۶۸	شیخ محمد اشرف صاحب	۳۳۴	۶۲۹۳	محمد کبر خان صاحب
۲۸۷	۶۲۸۶	محمد عبدالدین سید صاحب	۳۱۱	۶۲۶۹	پیر سید احمد حسن شاه صاحب	۳۳۵	۶۲۹۴	مولوی عبدالحی عباس خان صاحب
۲۸۸	۶۲۸۷	سید محمد بیگ علی خان صاحب	۳۱۲	۶۲۷۰	میان محمد شریف صاحب	۳۳۶	۶۲۹۵	مولوی محمد شعیب صاحب
۲۸۹	۶۲۸۸	محمد محمد ولد خان صاحب	۳۱۳	۶۲۷۱	امین فیض محمد برکت علی صاحب	۳۳۷	۶۲۹۶	محمد فیض خان صاحب
۲۹۰	۶۲۸۹	انور حسین صاحب حیدر آباد	۳۱۴	۶۲۷۲	میان بخش الہی صاحب جالندهر	۳۳۸	۶۲۹۷	محمد ترش انجم صاحب
۲۹۱	۶۲۹۰	سید ولایت علی صاحب	۳۱۵	۶۲۷۳	میان سید عبداللہ شاه صاحب	۳۳۹	۶۲۹۸	امین صاحب عرف نگار

نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۲۲۰	۶۲۹۹	نذری خان صاحب	نئی دہلی	۳۴۱	۶۳۰۰	مولانا محمد حسین صاحب	نئی دہلی

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو ماہ جون ۱۳۳۵ء میں ہمیں اپنے مہتممین اور سفراء کی معرفت وصول ہوئیں درج رحبر ہو چکی ہیں اندراجات میں محنت کا خیال رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخئے دفتر ممنون ہوگا۔
اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ مہینہ کے آخری دنوں کی وصول یا بی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینہ میں محسوب ہوتی ہو اسلئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انہیں آمدہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ (مرتب)

جون ۱۳۳۵ء

دہلی و نئی دہلی

نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۱	۷۳۰	سید شاہ سیانند برادر	۱۰	۶۵۶۰	سید شاہ سیانند برادر	۱۰	۶۵۶۰
۲	۷۴۵	کاشی ایم اے طاہر صاحب	۱۱	۶۵۶۱	منشی ناظر حسین صاحب	۱۱	۶۵۶۱
۳	۷۴۲	خواجہ محمد علی مجید صاحب	۱۲	۶۵۶۲	میر عزیز الدین صاحب	۱۲	۶۵۶۲
۴	۶۵۵۴	پروفیسر حکیم حاجی عبد الحمید صاحب	۱۳	۶۵۶۳	قیر الدین احمد صاحب وکیل	۱۳	۶۵۶۳
۵	۶۵۵۵	حسن خان علی صاحب	۱۴	۶۵۶۴	مفتوح حسن صاحب	۱۴	۶۵۶۴
۶	۶۵۵۶	حسین احمد صاحب انصاری	۱۵	۶۵۶۵	سید محمد شفیع صاحب	۱۵	۶۵۶۵
۷	۶۵۵۷	عمود علی صاحب علوی	۱۶	۶۵۶۶	سید سلیم الدین صاحب	۱۶	۶۵۶۶
۸	۶۵۵۸	ایم یحیٰ بن صاحب	۱۷	۶۵۶۷	سید نصیر الدین صاحب	۱۷	۶۵۶۷
۹	۶۵۵۹	عبد العظیم صاحب	۱۸	۶۵۶۸	صلاح الدین صاحب	۱۸	۶۵۶۸

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	تاریخ تدفین	محل تدفین	ملاحظات
۱	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۲	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۳	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۴	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۵	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۶	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۷	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۸	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۹	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۰	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۱	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۲	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۳	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۴	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۵	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۶	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۷	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۸	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۱۹	عبدالله بن محمد بن علی	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	
۲۰	محمد تقی صاحب ایندوس	۱۲۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰	قبرستان	

نمبر شمار	نام و نسب	ام گرامی جناب	تاریخ پیدائش	تاریخ وفات	ام گرامی جناب	تاریخ پیدائش	تاریخ وفات
۱۰۹	والدہ محمد رفیع صاحب	ایم فضل محمد صاحب	۱۲۴	۱۳۸۰	عبدالرزاق صاحب	۱۲۴	۱۳۸۰
۱۱۰	محمد قاسم صاحب	محمد قاسم صاحب	۱۲۵	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۲۵	۱۳۸۰
۱۱۱	مولوی حاجی ذیر محمد صاحب	مولوی حاجی ذیر محمد صاحب	۱۲۶	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۲۶	۱۳۸۰
۱۱۲	رفیع بیابان بیگم صاحبہ	رفیع بیابان بیگم صاحبہ	۱۲۷	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۲۷	۱۳۸۰
۱۱۳	شیخ محمد رفیع صاحب	شیخ محمد رفیع صاحب	۱۲۸	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۲۸	۱۳۸۰
۱۱۴	محمد عبدالغنی صاحب	محمد عبدالغنی صاحب	۱۲۹	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۲۹	۱۳۸۰
۱۱۵	حاجی ذیر محمد صاحب	حاجی ذیر محمد صاحب	۱۳۰	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۰	۱۳۸۰
۱۱۶	شیخ غفران الدین صاحب	شیخ غفران الدین صاحب	۱۳۱	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۱	۱۳۸۰
۱۱۷	ایم انعام الحق صاحب	ایم انعام الحق صاحب	۱۳۲	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۲	۱۳۸۰
۱۱۸	سید عبداللہ صاحب	سید عبداللہ صاحب	۱۳۳	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۳	۱۳۸۰
۱۱۹	نائب علی شاہ صاحب	نائب علی شاہ صاحب	۱۳۴	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۴	۱۳۸۰
۱۲۰	محمد عبداللطیف صاحب	محمد عبداللطیف صاحب	۱۳۵	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۵	۱۳۸۰
۱۲۱	محمد اسلام صاحب	محمد اسلام صاحب	۱۳۶	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۶	۱۳۸۰
۱۲۲	چو دھری غلام احمد صاحب	چو دھری غلام احمد صاحب	۱۳۷	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۷	۱۳۸۰
۱۲۳	میاں محمد صاحب	میاں محمد صاحب	۱۳۸	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۸	۱۳۸۰
۱۲۴	احسان الحق صاحب	احسان الحق صاحب	۱۳۹	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۳۹	۱۳۸۰
۱۲۵	شیخ محمد شفیع علی صاحب	شیخ محمد شفیع علی صاحب	۱۴۰	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۰	۱۳۸۰
۱۲۶	فانصاحب عبدالعلی صاحب	فانصاحب عبدالعلی صاحب	۱۴۱	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۱	۱۳۸۰
۱۲۷	محمد خلیل صاحب	محمد خلیل صاحب	۱۴۲	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۲	۱۳۸۰
۱۲۸	اکرام احمد صاحب	اکرام احمد صاحب	۱۴۳	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۳	۱۳۸۰
۱۲۹	غلام حسن صاحب	غلام حسن صاحب	۱۴۴	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۴	۱۳۸۰
۱۳۰	چو دھری محمد سرور صاحب	چو دھری محمد سرور صاحب	۱۴۵	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۵	۱۳۸۰
۱۳۱	اسے نس محمد صاحب	اسے نس محمد صاحب	۱۴۶	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۶	۱۳۸۰
۱۳۲	مولوی محمد رفیع صاحب	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۴۷	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۷	۱۳۸۰
۱۳۳	مولوی محمد رفیع صاحب	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۴۸	۱۳۸۰	ذیر محمد صاحب	۱۴۸	۱۳۸۰

یو پی

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ فوت	محل تولد	محل دفن	مقام	توضیحات
۱۰	۵۲۰۰ خان بابا رضی الله تعالی عنہ	۵۸	۵۲۰۰	ع	ع	ع	ع
۱۱	۵۲۰۱ نصیح الله صاحب کرائی	۵۹	۵۲۰۱	ع	ع	ع	ع
۱۲	۵۲۰۲ حکیم محمد الله صاحب	۶۰	۵۲۰۲	ع	ع	ع	ع
۱۳	۵۲۰۳ اوسین صاحب	۶۱	۵۲۰۳	ع	ع	ع	ع
۱۴	۵۲۰۴ ذاکر محمد صاحب	۶۲	۵۲۰۴	ع	ع	ع	ع
۱۵	۵۲۰۵ مفتی محمد علی احمد صاحب	۶۳	۵۲۰۵	ع	ع	ع	ع
۱۶	۵۲۰۶ سید محمد وکرم صاحب	۶۴	۵۲۰۶	ع	ع	ع	ع
۱۷	۵۲۰۷ حکیم محمد عبد الرحیم صاحب	۶۵	۵۲۰۷	ع	ع	ع	ع
۱۸	۵۲۰۸ سید عزیز محمد صاحب	۶۶	۵۲۰۸	ع	ع	ع	ع
۱۹	۵۲۰۹ سید علی جواد صاحب	۶۷	۵۲۰۹	ع	ع	ع	ع
۲۰	۵۲۱۰ سید امیر رضا صاحب	۶۸	۵۲۱۰	ع	ع	ع	ع
۲۱	۵۲۱۱ محمد رفیع خان صاحب	۶۹	۵۲۱۱	ع	ع	ع	ع
۲۲	۵۲۱۲ محمد شرف الله صاحب	۷۰	۵۲۱۲	ع	ع	ع	ع
۲۳	۵۲۱۳ محمد عبد المجید صاحب	۷۱	۵۲۱۳	ع	ع	ع	ع
۲۴	۵۲۱۴ محمد حسین صاحب	۷۲	۵۲۱۴	ع	ع	ع	ع
۲۵	۵۲۱۵ پرویز محمد صاحب	۷۳	۵۲۱۵	ع	ع	ع	ع
۲۶	۵۲۱۶ خواجہ غلام سید صاحب	۷۴	۵۲۱۶	ع	ع	ع	ع
۲۷	۵۲۱۷ منظور علی صاحب	۷۵	۵۲۱۷	ع	ع	ع	ع
۲۸	۵۲۱۸ امیر حسن صاحب	۷۶	۵۲۱۸	ع	ع	ع	ع
۲۹	۵۲۱۹ شیخ کریم الله صاحب	۷۷	۵۲۱۹	ع	ع	ع	ع
۳۰	۵۲۲۰ مولی محمد حسین صاحب	۷۸	۵۲۲۰	ع	ع	ع	ع
۳۱	۵۲۲۱ مولی ابوسعید صاحب	۷۹	۵۲۲۱	ع	ع	ع	ع
۳۲	۵۲۲۲ مولی محمد و الیث صاحب	۸۰	۵۲۲۲	ع	ع	ع	ع
۳۳	۵۲۲۳ مولی حسین الدین صاحب	۸۱	۵۲۲۳	ع	ع	ع	ع

نمبر شمار	اولاد پسر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اولاد پسر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اولاد پسر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اولاد پسر	اسم گرامی جناب
۱	۵۰۱	بنگال	۲۱	۵۰۲۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۲۵	۵۰۲۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۲۶	۵۰۳۰	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۲	۵۰۲	دکٹر محمد حسین صاحب ڈھاکہ	۲۲	۵۰۳۱	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۲۷	۵۰۳۲	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۲۸	۵۰۳۳	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۳	۵۰۳	میزان کل خٹہ	۲۳	۵۰۳۴	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۲۸	۵۰۳۵	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۲۹	۵۰۳۶	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۴	۵۰۴	بھٹی	۲۴	۵۰۳۷	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۲۹	۵۰۳۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۰	۵۰۳۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۵	۵۰۵	۱۔ عبدالحق صاحب کٹہ شریوہن	۲۵	۵۰۴۰	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۰	۵۰۴۱	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۱	۵۰۴۲	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۶	۵۰۶	۲۔ حسین الدین صاحب کٹہ بھٹی	۲۶	۵۰۴۳	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۱	۵۰۴۴	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۲	۵۰۴۵	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۷	۵۰۷	۳۔ اہلیہ صاحبہ حسین الدین صاحب کٹہ	۲۷	۵۰۴۶	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۲	۵۰۴۷	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۳	۵۰۴۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۸	۵۰۸	۴۔ عثمان حسین خان صاحب	۲۸	۵۰۴۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۳	۵۰۵۰	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۴	۵۰۵۱	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۹	۵۰۹	۵۔ سید عبداللہ میر علی صاحب	۲۹	۵۰۵۲	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۴	۵۰۵۳	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۵	۵۰۵۴	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۰	۵۱۰	۶۔ کریم داد خان صاحب چٹائی	۳۰	۵۰۵۵	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۵	۵۰۵۶	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۶	۵۰۵۷	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۱	۵۱۱	۷۔ شیخ احمد صاحب گنگے	۳۱	۵۰۵۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۶	۵۰۵۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۷	۵۰۶۰	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۲	۵۱۲	۸۔ منتر ڈاکٹر کے اے سید صاحب	۳۲	۵۰۶۱	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۷	۵۰۶۲	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۸	۵۰۶۳	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۳	۵۱۳	۹۔ ڈی زور اے صاحب	۳۳	۵۰۶۴	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۸	۵۰۶۵	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۹	۵۰۶۶	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۴	۵۱۴	۱۰۔ ایس بہت علی صاحب	۳۴	۵۰۶۷	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۳۹	۵۰۶۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۰	۵۰۶۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۵	۵۱۵	۱۱۔ محمد بشیر علی محمد صاحب	۳۵	۵۰۶۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۰	۵۰۶۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۱	۵۰۷۰	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۶	۵۱۶	۱۲۔ عبدالعزیز غلام نبی صاحب	۳۶	۵۰۶۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۱	۵۰۷۰	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۲	۵۰۷۱	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۷	۵۱۷	۱۳۔ عبدالرحمن محمد یوسف صاحب	۳۷	۵۰۷۰	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۲	۵۰۷۱	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۳	۵۰۷۲	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۸	۵۱۸	۱۴۔ صدیق سلیمان صاحب	۳۸	۵۰۷۱	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۳	۵۰۷۲	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۴	۵۰۷۳	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۱۹	۵۱۹	۱۵۔ محمد یوسف صاحب صدیق	۳۹	۵۰۷۲	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۴	۵۰۷۳	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۵	۵۰۷۴	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۲۰	۵۲۰	۱۶۔ فاضل ابو صاحب بھیلانی	۴۰	۵۰۷۳	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۵	۵۰۷۴	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۶	۵۰۷۵	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۲۱	۵۲۱	۱۷۔ عبدالحمید اسماعیل صاحب	۴۱	۵۰۷۴	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۶	۵۰۷۵	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۷	۵۰۷۶	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۲۲	۵۲۲	۱۸۔ علی حاجی یوسف صاحب سوبانی	۴۲	۵۰۷۵	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۷	۵۰۷۶	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۸	۵۰۷۷	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۲۳	۵۲۳	۱۹۔ محمد اسماعیل صاحب لانجے	۴۳	۵۰۷۶	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۸	۵۰۷۷	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۹	۵۰۷۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری
۲۴	۵۲۴	۲۰۔ خواجہ احمد عباس صاحب	۴۴	۵۰۷۷	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۴۹	۵۰۷۸	حاجی ابوبکر صاحب ہری	۵۰	۵۰۷۹	حاجی ابوبکر صاحب ہری

حیدر آباد دکن

نمبر	نام و نسب	تاریخ	مقام	نام و نسب	تاریخ	مقام	نام و نسب	تاریخ	مقام
۱	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۱	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۱	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۱
۲	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۲	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۲	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۲
۳	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۳	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۳	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۳
۴	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۴	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۴	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۴
۵	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۵	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۵	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۵
۶	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۶	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۶	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۶
۷	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۷	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۷	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۷
۸	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۸	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۸	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۸
۹	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۹	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۹	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۱۹
۱۰	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۲۰	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۲۰	مولوی احمد علی میرزا	۱۲۵۵	۲۰

نمبر شمار	حوالہ پینبر	اسم گرامی صاحب	آرام بخشہ	حوالہ پینبر	اسم گرامی صاحب	آرام بخشہ	نمبر شمار	حوالہ پینبر	اسم گرامی صاحب	آرام بخشہ	نمبر شمار
۸۹	۶۸۸۸	کریم علیان صاحبان	بگولی	۱۰۳	۶۸۸۸	کریم علیان صاحبان	بگولی	۱۰۳	۶۸۸۸	کریم علیان صاحبان	بگولی
۹۰	۶۸۸۹	سید صاحب حسن	کنوئی	۱۱۴	۶۸۸۹	سید صاحب حسن	کنوئی	۱۱۴	۶۸۸۹	سید صاحب حسن	کنوئی
۹۱	۶۸۹۰	مولوی خلیفہ حسین صاحب	۱۰۵	۶۸۹۰	مولوی خلیفہ حسین صاحب	۱۰۵	۶۸۹۰	مولوی خلیفہ حسین صاحب	۱۰۵	۶۸۹۰	مولوی خلیفہ حسین صاحب
۹۲	۶۸۹۱	مولوی سید قلندر حسین صاحب	۱۱۶	۶۸۹۱	مولوی سید قلندر حسین صاحب	۱۱۶	۶۸۹۱	مولوی سید قلندر حسین صاحب	۱۱۶	۶۸۹۱	مولوی سید قلندر حسین صاحب
۹۳	۶۸۹۲	سید علی خان صاحب	۱۱۷	۶۸۹۲	سید علی خان صاحب	۱۱۷	۶۸۹۲	سید علی خان صاحب	۱۱۷	۶۸۹۲	سید علی خان صاحب
۹۴	۶۸۹۳	مولوی افضل الدین صاحب	۱۱۸	۶۸۹۳	مولوی افضل الدین صاحب	۱۱۸	۶۸۹۳	مولوی افضل الدین صاحب	۱۱۸	۶۸۹۳	مولوی افضل الدین صاحب
۹۵	۶۸۹۴	مولوی اسد اللہ صاحب	پیشی	۱۱۹	۶۸۹۴	مولوی اسد اللہ صاحب	پیشی	۱۱۹	۶۸۹۴	مولوی اسد اللہ صاحب	پیشی
۹۶	۶۸۹۵	عبد اللہ خان صاحب	وگلی	۱۲۰	۶۸۹۵	عبد اللہ خان صاحب	وگلی	۱۲۰	۶۸۹۵	عبد اللہ خان صاحب	وگلی
۹۷	۶۸۹۶	امیرت صاحب	۱۲۱	۶۸۹۶	امیرت صاحب	۱۲۱	۶۸۹۶	امیرت صاحب	۱۲۱	۶۸۹۶	امیرت صاحب
۹۸	۶۸۹۷	محمد بیگ صاحب	رشدی	۱۲۲	۶۸۹۷	محمد بیگ صاحب	رشدی	۱۲۲	۶۸۹۷	محمد بیگ صاحب	رشدی
۹۹	۶۸۹۸	رضا محمد خان صاحب	۱۲۳	۶۸۹۸	رضا محمد خان صاحب	۱۲۳	۶۸۹۸	رضا محمد خان صاحب	۱۲۳	۶۸۹۸	رضا محمد خان صاحب
۱۰۰	۶۸۹۹	مولوی نواز اسرار بیگ صاحب	۱۲۴	۶۸۹۹	مولوی نواز اسرار بیگ صاحب	۱۲۴	۶۸۹۹	مولوی نواز اسرار بیگ صاحب	۱۲۴	۶۸۹۹	مولوی نواز اسرار بیگ صاحب
۱۰۱	۶۹۰۰	مولوی محمد انان خان صاحب	۱۲۵	۶۹۰۰	مولوی محمد انان خان صاحب	۱۲۵	۶۹۰۰	مولوی محمد انان خان صاحب	۱۲۵	۶۹۰۰	مولوی محمد انان خان صاحب
۱۰۲	۶۹۰۱	محمد الدین بیگ صاحب	۱۲۶	۶۹۰۱	محمد الدین بیگ صاحب	۱۲۶	۶۹۰۱	محمد الدین بیگ صاحب	۱۲۶	۶۹۰۱	محمد الدین بیگ صاحب
۱۰۳	۶۹۰۲	مولوی سید ذوالعلی صاحب	پوٹھ	۱۲۷	۶۹۰۲	مولوی سید ذوالعلی صاحب	پوٹھ	۱۲۷	۶۹۰۲	مولوی سید ذوالعلی صاحب	پوٹھ
۱۰۴	۶۹۰۳	مرزا رشید محمد بیگ صاحب	۱۲۸	۶۹۰۳	مرزا رشید محمد بیگ صاحب	۱۲۸	۶۹۰۳	مرزا رشید محمد بیگ صاحب	۱۲۸	۶۹۰۳	مرزا رشید محمد بیگ صاحب
۱۰۵	۶۹۰۴	سید بدر الدین حیدر صاحب	۱۲۹	۶۹۰۴	سید بدر الدین حیدر صاحب	۱۲۹	۶۹۰۴	سید بدر الدین حیدر صاحب	۱۲۹	۶۹۰۴	سید بدر الدین حیدر صاحب
۱۰۶	۶۹۰۵	وزیر الدین غلام احمد صاحبان	۱۳۰	۶۹۰۵	وزیر الدین غلام احمد صاحبان	۱۳۰	۶۹۰۵	وزیر الدین غلام احمد صاحبان	۱۳۰	۶۹۰۵	وزیر الدین غلام احمد صاحبان
۱۰۷	۶۹۰۶	مولوی محمد علی خان صاحب	نظام آباد	۱۳۱	۶۹۰۶	مولوی محمد علی خان صاحب	نظام آباد	۱۳۱	۶۹۰۶	مولوی محمد علی خان صاحب	نظام آباد
۱۰۸	۶۹۰۷	عبد الحفیظ خان صاحب	۱۳۲	۶۹۰۷	عبد الحفیظ خان صاحب	۱۳۲	۶۹۰۷	عبد الحفیظ خان صاحب	۱۳۲	۶۹۰۷	عبد الحفیظ خان صاحب
۱۰۹	۶۹۰۸	حافظ نیاز محمد خان صاحب	۱۳۳	۶۹۰۸	حافظ نیاز محمد خان صاحب	۱۳۳	۶۹۰۸	حافظ نیاز محمد خان صاحب	۱۳۳	۶۹۰۸	حافظ نیاز محمد خان صاحب
۱۱۰	۶۹۰۹	نور الدین صاحب	آرو	۱۳۴	۶۹۰۹	نور الدین صاحب	آرو	۱۳۴	۶۹۰۹	نور الدین صاحب	آرو
۱۱۱	۶۹۱۰	مولوی محمد علی صاحب	۱۳۵	۶۹۱۰	مولوی محمد علی صاحب	۱۳۵	۶۹۱۰	مولوی محمد علی صاحب	۱۳۵	۶۹۱۰	مولوی محمد علی صاحب
۱۱۲	۶۹۱۱	ابو الحسن عبداللہ صاحب	۱۳۶	۶۹۱۱	ابو الحسن عبداللہ صاحب	۱۳۶	۶۹۱۱	ابو الحسن عبداللہ صاحب	۱۳۶	۶۹۱۱	ابو الحسن عبداللہ صاحب

[illegible]

نمبر شمار	حوالہ دینے والا	اسم گرامی جناب	رقم ہجری	نمبر شمار	حوالہ دینے والا	اسم گرامی جناب	رقم ہجری
۱	۱۳۸	عالم تریٹ میرٹک مالیکہ تھانی	۵۸۸۲۰	۲	۵۹۳۲	برہما	۵۹۳۲
۲	۵۹۳۰	علی حید صاحب ساسی بھوپال	۵۸۹۰	۳	۵۹۱۱	آزاد علیہ بنیر صاحب مگرگ	۵۹۳۲
		سید محمد بنیر صاحب				نصرت علی صاحب مانڈے	
		میزان علی				میرزا احمد صاحب رنگون	

عطیات

نمبر شمار	حوالہ دینے والا	اسم گرامی جناب	رقم ہجری	نمبر شمار	حوالہ دینے والا	اسم گرامی جناب	رقم ہجری
۱	۵۳۱	عبدالحی صاحب دہلی	۵۶۶۲	۳۱	۵۶۸۰۰	مولوی بہار الدین صاحب فٹک	۵۶۸۰۰
۲	۵۳۲	امین اقبال فیض المیز صاحب	۵۶۶۳	۳۲	۵۶۸۰۲	مولوی محمد بفرنگی صاحب	۵۶۸۰۲
۳	۵۳۶	امین الطاف کریم صاحب راجی	۵۶۶۵	۳۳	۵۶۸۰۳	نور خان صاحب	۵۶۸۰۳
۴	۵۳۷	ایم اسلم ملک صاحب ٹنڈہ	۵۶۶۶	۳۴	۵۶۸۰۹	پنڈت دیو داس صاحب فٹک	۵۶۸۰۹
۵	۵۶۲	غلام الرحمن صاحب میاں گنج	۵۶۶۷	۳۵	۵۶۸۱۰	مولوی عبدالحی صاحب	۵۶۸۱۰
۶	۵۶۳	ڈاکٹر امین اکبر صاحب شکیں	۵۶۶۸	۳۶	۵۶۸۲۰	محمد بھائی محمد خرقی صاحب	۵۶۸۲۰
۷	۵۶۵	مظفر علی الرحمن صاحب ادا آباد	۵۶۶۵	۳۷	۵۶۸۲۱	جی آر دیش پانڈے صاحب	۵۶۸۲۱
۸	۵۶۱	محمد عبد الحمید صاحب دھولپور	۵۶۶۹	۳۸	۵۶۸۲۲	مولوی رفیع الحسن صاحب چنڈا آباد	۵۶۸۲۲
۹	۵۶۲	سید نبیاد علی صاحب دہلی	۵۶۷۰	۳۹	۵۶۸۲۴	پنڈت دیو داس صاحب فٹک	۵۶۸۲۴
۱۰	۵۶۴	سید محمد سراج لال صاحب تادہ آباد	۵۶۸۰	۴۰	۵۶۸۲۵	علی عدالت نسفی	۵۶۸۲۵
۱۱	۵۶۵	پنڈت اسد علی صاحب جالندہ	۵۶۸۱	۴۱	۵۶۸۲۰	محمد علی محمد سید صاحب	۵۶۸۲۰
۱۲	۵۶۵۳	شیخ غلام صاحب بھیتور	۵۶۸۲	۴۲	۵۶۸۲۶	سید علی احمد صاحب بنگلہ	۵۶۸۲۶
۱۳	۵۶۵۵	مولوی محمد الدین صاحب حیدر آباد	۵۶۸۳	۴۳	۵۶۸۳۸	سید علی محمد صاحب	۵۶۸۳۸
۱۴	۵۶۵۹	سید علی عبدالرزاق صاحب منڈا	۵۶۸۴	۴۴	۵۶۸۳۹	ایکرا ان عدالت	۵۶۸۳۹
۱۵	۵۶۶۱	محمد علی صاحب سیلو	۵۶۹۸	۴۵	۵۶۸۴۴	شرکتہ دار صاحب پرمی	۵۶۸۴۴

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	ملاحظات
۱	محمد علی صاحب	۱۲۸۵	۱۳۵۰	تهران	تهران	معاونت	
۲	علیرضا صاحب	۱۲۹۰	۱۳۶۰	تهران	تهران	معاونت	
۳	محمد حسن صاحب	۱۲۹۵	۱۳۶۵	تهران	تهران	معاونت	
۴	علیرضا صاحب	۱۳۰۰	۱۳۷۰	تهران	تهران	معاونت	
۵	محمد علی صاحب	۱۳۰۵	۱۳۷۵	تهران	تهران	معاونت	
۶	علیرضا صاحب	۱۳۱۰	۱۳۸۰	تهران	تهران	معاونت	
۷	محمد حسن صاحب	۱۳۱۵	۱۳۸۵	تهران	تهران	معاونت	
۸	علیرضا صاحب	۱۳۲۰	۱۳۹۰	تهران	تهران	معاونت	
۹	محمد علی صاحب	۱۳۲۵	۱۳۹۵	تهران	تهران	معاونت	
۱۰	علیرضا صاحب	۱۳۳۰	۱۴۰۰	تهران	تهران	معاونت	
۱۱	محمد حسن صاحب	۱۳۳۵	۱۴۰۵	تهران	تهران	معاونت	
۱۲	علیرضا صاحب	۱۳۴۰	۱۴۱۰	تهران	تهران	معاونت	
۱۳	محمد علی صاحب	۱۳۴۵	۱۴۱۵	تهران	تهران	معاونت	
۱۴	علیرضا صاحب	۱۳۵۰	۱۴۲۰	تهران	تهران	معاونت	
۱۵	محمد حسن صاحب	۱۳۵۵	۱۴۲۵	تهران	تهران	معاونت	
۱۶	علیرضا صاحب	۱۳۶۰	۱۴۳۰	تهران	تهران	معاونت	
۱۷	محمد علی صاحب	۱۳۶۵	۱۴۳۵	تهران	تهران	معاونت	
۱۸	علیرضا صاحب	۱۳۷۰	۱۴۴۰	تهران	تهران	معاونت	
۱۹	محمد حسن صاحب	۱۳۷۵	۱۴۴۵	تهران	تهران	معاونت	
۲۰	علیرضا صاحب	۱۳۸۰	۱۴۵۰	تهران	تهران	معاونت	
۲۱	محمد علی صاحب	۱۳۸۵	۱۴۵۵	تهران	تهران	معاونت	
۲۲	علیرضا صاحب	۱۳۹۰	۱۴۶۰	تهران	تهران	معاونت	
۲۳	محمد حسن صاحب	۱۳۹۵	۱۴۶۵	تهران	تهران	معاونت	
۲۴	علیرضا صاحب	۱۴۰۰	۱۴۷۰	تهران	تهران	معاونت	
۲۵	محمد علی صاحب	۱۴۰۵	۱۴۷۵	تهران	تهران	معاونت	
۲۶	علیرضا صاحب	۱۴۱۰	۱۴۸۰	تهران	تهران	معاونت	
۲۷	محمد حسن صاحب	۱۴۱۵	۱۴۸۵	تهران	تهران	معاونت	
۲۸	علیرضا صاحب	۱۴۲۰	۱۴۹۰	تهران	تهران	معاونت	
۲۹	محمد علی صاحب	۱۴۲۵	۱۴۹۵	تهران	تهران	معاونت	
۳۰	علیرضا صاحب	۱۴۳۰	۱۵۰۰	تهران	تهران	معاونت	

نمبر شمار	تاریخ پیدائش	نام گرامی بنیاد	نمبر شمار	تاریخ پیدائش	نام گرامی بنیاد	نمبر شمار	تاریخ پیدائش	نام گرامی بنیاد	نمبر شمار	تاریخ پیدائش	نام گرامی بنیاد
۱۱۸	۱۸۸۵	شیخ محمد حسن صاحب بانی پت	۱۲۲	۱۳۲۵	پیر جی محمد ذریعہ صاحب	۱۲۶	۱۳۲۵	مولوی محمد بن محمد بانی پت	۱۲۶	۱۳۲۵	مولوی محمد بن محمد بانی پت
۱۱۹	۱۸۸۵	خواجہ محمد ابوالکلام صاحب	۱۲۳	۱۳۲۵	سید کریم شاہ صاحب	۱۲۷	۱۳۲۵	امیر حسین صاحب	۱۲۷	۱۳۲۵	امیر حسین صاحب
۱۲۰	۱۸۸۵	عبدالرشید صاحب	۱۲۴	۱۳۲۵	عارف صاحب	۱۲۸	۱۳۲۵	سلطان قاسم صاحب	۱۲۸	۱۳۲۵	سلطان قاسم صاحب
۱۲۱	۱۸۸۵	عبدلستار صاحب	۱۲۵	۱۳۲۵	جان الدین صاحب	۱۲۹	۱۳۲۵	نور محمد صاحب	۱۲۹	۱۳۲۵	نور محمد صاحب
۱۲۲	۱۸۸۵	چوہدری خواجہ عبدالرشید صاحب	۱۲۶	۱۳۲۵	شیخ محمد فاضل صاحب	۱۳۰	۱۳۲۵	محمد علی صاحب	۱۳۰	۱۳۲۵	محمد علی صاحب
۱۲۳	۱۸۸۵	خواجہ ابو علی صاحب	۱۲۷	۱۳۲۵	سردار محمد اسلم صاحب	۱۳۱	۱۳۲۵	ایم ای شیخ عبدالکبری	۱۳۱	۱۳۲۵	ایم ای شیخ عبدالکبری
۱۲۴	۱۸۸۵	امام احمد علی صاحب	۱۲۸	۱۳۲۵	دور محمد صاحب	۱۳۲	۱۳۲۵	عبدالغفر صاحب	۱۳۲	۱۳۲۵	عبدالغفر صاحب
۱۲۵	۱۸۸۵	سلیم الدین صاحب	۱۲۹	۱۳۲۵	وزیر دین محمد صاحب	۱۳۳	۱۳۲۵	عبدالحکیم صاحب	۱۳۳	۱۳۲۵	عبدالحکیم صاحب
۱۲۶	۱۸۸۵	ڈاکٹر محمد قاسم صاحب	۱۳۰	۱۳۲۵	انوار فیض محمد صاحب	۱۳۴	۱۳۲۵	ابن علی صاحب	۱۳۴	۱۳۲۵	ابن علی صاحب
۱۲۷	۱۸۸۵	حافظ عبدالرحمن صاحب	۱۳۱	۱۳۲۵	ڈاکٹر انور صاحب	۱۳۵	۱۳۲۵	ڈاکٹر محمد حسین صاحب	۱۳۵	۱۳۲۵	ڈاکٹر محمد حسین صاحب
۱۲۸	۱۸۸۵	منشی داؤد صاحب	۱۳۲	۱۳۲۵	ڈاکٹر محمد علی صاحب	۱۳۶	۱۳۲۵	عبدالستار صاحب	۱۳۶	۱۳۲۵	عبدالستار صاحب
۱۲۹	۱۸۸۵	محمد دین صاحب	۱۳۳	۱۳۲۵	ابن احمد صاحب	۱۳۷	۱۳۲۵	شکوہ رقی صاحب	۱۳۷	۱۳۲۵	شکوہ رقی صاحب
۱۳۰	۱۸۸۵	ملک محمد سرور صاحب	۱۳۴	۱۳۲۵	مبین اسد	۱۳۸	۱۳۲۵	ایم ای محمد داؤد صاحب	۱۳۸	۱۳۲۵	ایم ای محمد داؤد صاحب
۱۳۱	۱۸۸۵	اللہ یار خان صاحب بلوچ	۱۳۵	۱۳۲۵	صوبہ محمد علی صاحب	۱۳۹	۱۳۲۵	سید محمد عبداللہ صاحب	۱۳۹	۱۳۲۵	سید محمد عبداللہ صاحب
۱۳۲	۱۸۸۵	اللہ نواز خان صاحب	۱۳۶	۱۳۲۵	مائی عبدالغنی صاحب	۱۴۰	۱۳۲۵	عبدالغفور صاحب	۱۴۰	۱۳۲۵	عبدالغفور صاحب
۱۳۳	۱۸۸۵	محمد علی صاحب	۱۳۷	۱۳۲۵	محمد صغیر خان صاحب	۱۴۱	۱۳۲۵	محمد رفیق صاحب	۱۴۱	۱۳۲۵	محمد رفیق صاحب
۱۳۴	۱۸۸۵	سردار محمد امیر خان صاحب	۱۳۸	۱۳۲۵	محمد اکبر خان صاحب	۱۴۲	۱۳۲۵	میر میر محمد صاحب	۱۴۲	۱۳۲۵	میر میر محمد صاحب
۱۳۵	۱۸۸۵	سید غلام محمد شاہ صاحب	۱۳۹	۱۳۲۵	صوبہ رکھن سنگھ صاحب	۱۴۳	۱۳۲۵	میر میر محمد صاحب	۱۴۳	۱۳۲۵	میر میر محمد صاحب
۱۳۶	۱۸۸۵	چوہدری میر محمد صاحب	۱۴۰	۱۳۲۵	محمد یوسف صاحب	۱۴۴	۱۳۲۵	میر میر محمد صاحب	۱۴۴	۱۳۲۵	میر میر محمد صاحب
۱۳۷	۱۸۸۵	مسلم طائرین کالانی	۱۴۱	۱۳۲۵	ظفر علی صاحب	۱۴۵	۱۳۲۵	نیک آف اپرہا	۱۴۵	۱۳۲۵	نیک آف اپرہا
۱۳۸	۱۸۸۵	مولوی عبدالرحمن صاحب	۱۴۲	۱۳۲۵	فیروز صاحب	۱۴۶	۱۳۲۵	دی ساگا لنگ لنگ صاحب	۱۴۶	۱۳۲۵	دی ساگا لنگ لنگ صاحب
۱۳۹	۱۸۸۵	شیخ محمد عبدالغفر صاحب	۱۴۳	۱۳۲۵	شاہین محمد صاحب	۱۴۷	۱۳۲۵	ایمان لنگ لنگ صاحب	۱۴۷	۱۳۲۵	ایمان لنگ لنگ صاحب
۱۴۰	۱۸۸۵	سید افتخار علی صاحب	۱۴۴	۱۳۲۵	محمد عزیز علی صاحب	۱۴۸	۱۳۲۵	میر حسین خان صاحب	۱۴۸	۱۳۲۵	میر حسین خان صاحب
۱۴۱	۱۸۸۵	جلیل الدین صاحب	۱۴۵	۱۳۲۵	ڈاکٹر محمد قاسم صاحب	۱۴۹	۱۳۲۵	سید امیر علی صاحب	۱۴۹	۱۳۲۵	سید امیر علی صاحب

تحریک حلقہ ہمدان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کرم فرماؤں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو ماہ جولائی ۱۳۳۵ء میں حلقہ ہمدان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	ہمدان	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدان	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدان	اسم گرامی جناب
۱	۶۳۰۱	محمد حبیب اللہ خان صاحب جیش پور	۱۶	۶۳۱۸	امجد علی صاحب لہنا نگر	۳۵	۶۳۳۵	نور محمد صاحب موٹی باری
۲	۶۳۰۲	مہاراج صاحب	۱۷	۶۳۱۹	سراج الاسلام صاحب جیش پور	۳۶	۶۳۳۶	محمد نصیر احمد صاحب
۳	۶۳۰۳	پاک محمد شریف صاحب	۲۰	۶۳۲۰	انصاری صاحب	۳۸	۶۳۳۸	سید نبی حسن صاحب
۴	۶۳۰۴	مولوی رمضان علی صاحب	۲۱	۶۳۲۱	محمد کمال حسین صاحب	۳۸	۶۳۳۸	محمد ابراہیم صاحب گوال پور
۵	۶۳۰۵	اسرار الرحمن صاحب	۲۲	۶۳۲۲	محمد حسین صاحب	۳۹	۶۳۳۹	محمد محمد و عالم صاحب جیش پور
۶	۶۳۰۶	علی متقی نقوی صاحب	۲۳	۶۳۲۳	خود بخدا صاحب روتی	۴۰	۶۳۴۰	حاجی عبدالغفار صاحب مظفر پور
۷	۶۳۰۷	سید عبدالکریم صاحب	۲۴	۶۳۲۴	علی سید صاحب	۴۱	۶۳۴۱	محمد عزیز الرحمن صاحب صلیبی
۸	۶۳۰۸	محمد بن علی صاحب	۲۵	۶۳۲۵	شیخ جعفر علی صاحب	۴۲	۶۳۴۲	محمد حق احمد صاحب
۹	۶۳۰۹	عبدالغنی صاحب	۲۶	۶۳۲۶	محمد ظہور صاحب انجی داس	۴۳	۶۳۴۳	مولوی محمد دریس صاحب مصطفی پور
۱۰	۶۳۱۰	عبدالحمید صاحب	۲۷	۶۳۲۷	عبدالحمد صاحب	۴۴	۶۳۴۴	محمد عبد الشکور صاحب مظفر پور
۱۱	۶۳۱۱	نور الدین احمد صاحب	۲۸	۶۳۲۸	عبدالحمد شمیمی صاحب	۴۵	۶۳۴۵	ایس اے ظفر صاحب داس
۱۲	۶۳۱۲	فرید خان صاحب	۲۹	۶۳۲۹	فیروز خان صاحب	۴۶	۶۳۴۶	ظفر عالم صاحب کمال پور
۱۳	۶۳۱۳	سلطان محمد صاحب	۳۰	۶۳۳۰	منشی عبد العظیم صاحب	۴۷	۶۳۴۷	فیض محمد حسین صاحب مظفر پور
۱۴	۶۳۱۴	گوشتی شریف صاحب	۳۱	۶۳۳۱	ماشر عبد الغنی صاحب	۴۸	۶۳۴۸	عبدالقادر صاحب
۱۵	۶۳۱۵	فضل الرحمن صاحب افضل داس	۳۲	۶۳۳۲	مستری محمد علی صاحب	۴۹	۶۳۴۹	خان بیاد محمد جعفر صاحب
۱۶	۶۳۱۶	صنیر الدین صاحب	۳۳	۶۳۳۳	شہاب الدین صاحب	۵۰	۶۳۵۰	مولوی سید محمد حسن صاحب
۱۷	۶۳۱۷	محمد حسین صاحب قانی جیش پور	۳۴	۶۳۳۴	محمد ظہار الرحمن صاحب موٹی باری	۵۱	۶۳۵۱	سید عبدالصمد صاحب

[illegible]

نمبر شمار	نمبر دفتر	نام گرامی صاحب	نمبر دفتر	نام گرامی صاحب	نمبر شمار	نمبر دفتر	نام گرامی صاحب
۱۲۴	۶۴۲۴	مولوی حسین علی صاحب	۱۴۸	۶۴۴۸	۱۸۲	۶۴۸۲	شاد احمد صاحب
۱۲۵	۶۴۲۵	محمود حسن صاحب	۱۴۹	۶۴۴۹	۱۸۳	۶۴۸۳	ذوالعزیز صاحب
۱۲۶	۶۴۲۶	فتح محمد صاحب	۱۵۰	۶۴۵۰	۱۸۴	۶۴۸۴	غلام احمد صاحب
۱۲۷	۶۴۲۷	عبد الرحمن صاحب	۱۵۱	۶۴۵۱	۱۸۵	۶۴۸۵	سید عبداللہ صاحب
۱۲۸	۶۴۲۸	بہمنی موثر صاحب	۱۵۲	۶۴۵۲	۱۸۶	۶۴۸۶	محمد یعقوب صاحب
۱۲۹	۶۴۲۹	غلام حسن صاحب	۱۵۳	۶۴۵۳	۱۸۷	۶۴۸۷	امیر علی صاحب
۱۳۰	۶۴۳۰	شیخ محمد عبداللہ صاحب	۱۵۴	۶۴۵۴	۱۸۸	۶۴۸۸	فضل کریم صاحب
۱۳۱	۶۴۳۱	مشتاق احمد صاحب	۱۵۵	۶۴۵۵	۱۸۹	۶۴۸۹	ایم ای ای صاحب
۱۳۲	۶۴۳۲	حاجی عبداللہ صاحب	۱۵۶	۶۴۵۶	۱۹۰	۶۴۹۰	ایم ای ای صاحب
۱۳۳	۶۴۳۳	غلام قادر صاحب	۱۵۷	۶۴۵۷	۱۹۱	۶۴۹۱	سید قبال صاحب
۱۳۴	۶۴۳۴	کے بی بی امین صاحب	۱۵۸	۶۴۵۸	۱۹۲	۶۴۹۲	امیر علی صاحب
۱۳۵	۶۴۳۵	میر عبدل غنی صاحب	۱۵۹	۶۴۵۹	۱۹۳	۶۴۹۳	محمد ذکی صاحب
۱۳۶	۶۴۳۶	میر غلام علی صاحب	۱۶۰	۶۴۶۰	۱۹۴	۶۴۹۴	ایم ای ای صاحب
۱۳۷	۶۴۳۷	محمد طیب صاحب	۱۶۱	۶۴۶۱	۱۹۵	۶۴۹۵	مولانا بخش صاحب
۱۳۸	۶۴۳۸	مولوی محمد اسرار صاحب	۱۶۲	۶۴۶۲	۱۹۶	۶۴۹۶	ایم ای ای صاحب
۱۳۹	۶۴۳۹	چودھری شرافت حسین صاحب	۱۶۳	۶۴۶۳	۱۹۷	۶۴۹۷	ولی اللہ صاحب
۱۴۰	۶۴۴۰	زاد حسین صاحب	۱۶۴	۶۴۶۴	۱۹۸	۶۴۹۸	ذوالکریم صاحب
۱۴۱	۶۴۴۱	ایم ای ای صاحب	۱۶۵	۶۴۶۵	۱۹۹	۶۴۹۹	عبدالحسین صاحب
۱۴۲	۶۴۴۲	ایم ای ای صاحب	۱۶۶	۶۴۶۶	۲۰۰	۶۵۰۰	میرزا محمد صاحب
۱۴۳	۶۴۴۳	احسان احمد صاحب	۱۶۷	۶۴۶۷	۲۰۱	۶۵۰۱	مولانا سید ابرار صاحب
۱۴۴	۶۴۴۴	سید عبداللہ صاحب	۱۶۸	۶۴۶۸	۲۰۲	۶۵۰۲	کھنڈی بخش صاحب
۱۴۵	۶۴۴۵	مولوی محمد عبداللہ صاحب	۱۶۹	۶۴۶۹	۲۰۳	۶۵۰۳	سید زینت صاحب
۱۴۶	۶۴۴۶	محمد یوسف علی صاحب	۱۷۰	۶۴۷۰	۲۰۴	۶۵۰۴	مشتاق علی صاحب
۱۴۷	۶۴۴۷	مولوی سعید الحق صاحب	۱۷۱	۶۴۷۱	۲۰۵	۶۵۰۵	محمد حسن صاحب

نمبر شمار	پرو نمبر	اسم گروای جناب	نمبر شد	پرو نمبر	اسم گروای جناب	نمبر شد	پرو نمبر	اسم گروای جناب
۱۹۶	۶۴۹۶	سروی عزیز رشید صاحب	۲۰۴	۶۵۰۴	مکی دھروا صاحب	۲۱۲	۶۵۱۲	پنڈی محمد پروف صاحب
۱۹۷	۶۴۹۷	قاضی انصاری صاحب	۲۰۵	۶۵۰۵	محمد یاسین صاحب	۲۱۳	۶۵۱۳	محمد اسماعیل صاحب
۱۹۸	۶۴۹۸	سروی اسد اللہ صاحب	۲۰۶	۶۵۰۶	خدا بخش باٹھی صاحب	۲۱۴	۶۵۱۴	سروی میاں علی بخش صاحب
۱۹۹	۶۴۹۹	سید ظفر حسین صاحب	۲۰۷	۶۵۰۷	محمد حسن صاحب	۲۱۵	۶۵۱۵	میاں محمد حسن صاحب
۲۰۰	۶۵۰۰	سروی نعلت میں صاحب	۲۰۸	۶۵۰۸	محمد حسین علی صاحب	۲۱۶	۶۵۱۶	محمد ابرار صاحب
۲۰۱	۶۵۰۱	سروی رحمت میں صاحب	۲۰۹	۶۵۰۹	سید امجد علی صاحب	۲۱۷	۶۵۱۷	محمد رحمت میں صاحب
۲۰۲	۶۵۰۲	کریم میاں صاحبان	۲۱۰	۶۵۱۰	محمد امین صاحب	۲۱۸	۶۵۱۸	محمد اسماعیل صاحب
۲۰۳	۶۵۰۳	محمد محبوب بیگ صاحب	۲۱۱	۶۵۱۱	محمد لطیف صاحب	۲۱۹	۶۵۱۹	محمد امین صاحب

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو ماہ جولائی شدہ میں ہیں اپنے ہتھمیں اور سفر کی مصروفیت وصول ہوئی ہیں وجہ رخصت ہو چکی ہیں اخراجات میں صحت کا خیال رکھا گیا جو اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع کئے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات غور و نہی چاہیے کہ سہنہ کے آخری دنوں کی دوسو لالی بعض فتری مجبور یوں کی وجہ سے دس سہنہ میں محبوبتی کے واسطے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں انہیں انشا اللہ شامت کا انتہا کرنا چاہیے۔ (مرتب)

جولائی ۱۹۳۸ء

دہلی ونٹی دہلی

تاریخ	نام و پند	نام گرامی جانب	تاریخ	نام و پند	نام گرامی جانب
۱	۸۰۳	شیخ محمد بن صاحب	۴	۸۳۷	خواجه محمد بن ابوالقاسم بن ابی له
۲	۸۰۹	والده محمد بن قن صاحب	۵	۸۷۰	غلام محمد صاحب بنیکه
۳	۸۱۰	شاه علی ابن محمد بن ادریس	۶	۸۶۷	داکتر حسین بن صاحب

[illegible]

ردیف	نام و کنیت	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی جناب	ردیف	نام و کنیت	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی جناب
۸۱	سید محمد شفیع صاحب	۱۰۹۲۰	۱۰۹۴۴	شیخ محمد تقی صاحب	۸۱	سید محمد شفیع صاحب	۱۰۹۲۰	۱۰۹۴۴	شیخ محمد تقی صاحب
۸۲	سید سلیم الدین صاحب	۱۰۹۲۱	۱۰۹۴۵	محمد صاحب بن دے	۸۲	سید سلیم الدین صاحب	۱۰۹۲۱	۱۰۹۴۵	محمد صاحب بن دے
۸۳	محمد علی صاحب	۱۰۹۲۲	۱۰۹۴۶	گو صاحب دے دے	۸۳	محمد علی صاحب	۱۰۹۲۲	۱۰۹۴۶	گو صاحب دے دے
۸۴	خانہ نشا بیامین محمد بن صاحب	۱۰۹۲۳	۱۰۹۴۷	کتاب احمد صاحب	۸۴	خانہ نشا بیامین محمد بن صاحب	۱۰۹۲۳	۱۰۹۴۷	کتاب احمد صاحب
۸۵	زاد حسین صاحب	۱۰۹۲۴	۱۰۹۴۸	بابو محمد ابراهیم صاحب	۸۵	زاد حسین صاحب	۱۰۹۲۴	۱۰۹۴۸	بابو محمد ابراهیم صاحب
۸۶	غلام علی صاحب	۱۰۹۲۵	۱۰۹۴۹	محمد سلیم خان صاحب	۸۶	غلام علی صاحب	۱۰۹۲۵	۱۰۹۴۹	محمد سلیم خان صاحب
۸۷	خان بہادر شہنشاہ صاحب	۱۰۹۲۶	۱۰۹۵۰	سرتاجی صاحب	۸۷	خان بہادر شہنشاہ صاحب	۱۰۹۲۶	۱۰۹۵۰	سرتاجی صاحب
۸۸	محمد علی صاحب طوی	۱۰۹۲۷	۱۰۹۵۱	شیخ محمد بن صاحب	۸۸	محمد علی صاحب طوی	۱۰۹۲۷	۱۰۹۵۱	شیخ محمد بن صاحب
۸۹	ایم یامین صاحب	۱۰۹۲۸	۱۰۹۵۲	عبدلرزاق محمد علی صاحب	۸۹	ایم یامین صاحب	۱۰۹۲۸	۱۰۹۵۲	عبدلرزاق محمد علی صاحب
۹۰	محمد حسین صاحب	۱۰۹۲۹	۱۰۹۵۳	محمد حسین خان صاحب	۹۰	محمد حسین صاحب	۱۰۹۲۹	۱۰۹۵۳	محمد حسین خان صاحب
۹۱	شاگرد علی صاحب	۱۰۹۳۰	۱۰۹۵۴	محمد علی صاحب	۹۱	شاگرد علی صاحب	۱۰۹۳۰	۱۰۹۵۴	محمد علی صاحب
۹۲	رفیق احمد صاحب	۱۰۹۳۱	۱۰۹۵۵	خانہ سرتاجی صاحب	۹۲	رفیق احمد صاحب	۱۰۹۳۱	۱۰۹۵۵	خانہ سرتاجی صاحب
۹۳	احمد اسلام خان صاحب	۱۰۹۳۲	۱۰۹۵۶	سید نصیر الدین صاحب	۹۳	احمد اسلام خان صاحب	۱۰۹۳۲	۱۰۹۵۶	سید نصیر الدین صاحب
۹۴	زرین خان صاحب	۱۰۹۳۳	۱۰۹۵۷	عبد السلام صاحب	۹۴	زرین خان صاحب	۱۰۹۳۳	۱۰۹۵۷	عبد السلام صاحب
۹۵	محمد نور الدین صاحب	۱۰۹۳۴	۱۰۹۵۸	محمد محمد علی صاحب	۹۵	محمد نور الدین صاحب	۱۰۹۳۴	۱۰۹۵۸	محمد محمد علی صاحب
۹۶	محمد شفیق الدین صاحب	۱۰۹۳۵	۱۰۹۵۹	محمد شفیق الدین صاحب	۹۶	محمد شفیق الدین صاحب	۱۰۹۳۵	۱۰۹۵۹	محمد شفیق الدین صاحب
۹۷	ایم انعام الحق صاحب	۱۰۹۳۶	۱۰۹۶۰	محمد محمد حسن خان صاحب	۹۷	ایم انعام الحق صاحب	۱۰۹۳۶	۱۰۹۶۰	محمد محمد حسن خان صاحب
۹۸	خانہ سرتاجی صاحب	۱۰۹۳۷	۱۰۹۶۱	محمد محمد شرف صاحب	۹۸	خانہ سرتاجی صاحب	۱۰۹۳۷	۱۰۹۶۱	محمد محمد شرف صاحب
۹۹	محمد انعام الدین صاحب	۱۰۹۳۸	۱۰۹۶۲	ایم اکرام الدین صاحب	۹۹	محمد انعام الدین صاحب	۱۰۹۳۸	۱۰۹۶۲	ایم اکرام الدین صاحب
۱۰۰	محمد علی صاحب	۱۰۹۳۹	۱۰۹۶۳	عبد الطیف صاحب	۱۰۰	محمد علی صاحب	۱۰۹۳۹	۱۰۹۶۳	عبد الطیف صاحب
۱۰۱	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۰	۱۰۹۶۴	محمد علی صاحب	۱۰۱	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۰	۱۰۹۶۴	محمد علی صاحب
۱۰۲	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۱	۱۰۹۶۵	محمد علی صاحب	۱۰۲	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۱	۱۰۹۶۵	محمد علی صاحب
۱۰۳	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۲	۱۰۹۶۶	محمد علی صاحب	۱۰۳	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۲	۱۰۹۶۶	محمد علی صاحب
۱۰۴	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۳	۱۰۹۶۷	محمد علی صاحب	۱۰۴	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۳	۱۰۹۶۷	محمد علی صاحب
۱۰۵	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۴	۱۰۹۶۸	محمد علی صاحب	۱۰۵	محمد علی صاحب	۱۰۹۴۴	۱۰۹۶۸	محمد علی صاحب

نمبر شمار	مولدین	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	والدین	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار
۱۵۴	۱۸۹۲	محمد احمد صاحب چانڑا	۶۸	۱۹۶۰	ابن اسے حیات صاحب	۲۰۲	۲۰۲
۱۵۵	۱۸۹۳	قبر بزمین احمد صاحب دکل	۱۵۹	۱۹۵۱	غالب علی شاہ صاحب	۲۰۳	۲۰۳
۱۵۶	۱۸۹۴	حکیم عزیز الدین صاحب	۱۸۰	۱۹۵۲	منشی محمد عبداللطیف صاحب	۲۰۴	۲۰۴
۱۵۷	۱۸۹۵	حسین نظامی صاحب	۱۸۱	۱۹۵۳	محمد اسلام صاحب	۲۰۵	۲۰۵
۱۵۸	۱۸۹۶	سید محمد صاحب	۱۸۲	۱۹۵۴	محمد علی صاحب	۲۰۶	۲۰۶
۱۵۹	۱۸۹۷	شیخ عبور احمد صاحب	۱۸۳	۱۹۵۵	غلام محمد و سلف صاحب	۲۰۷	۲۰۷
۱۶۰	۱۸۹۸	شاہ بدین صاحب شکیلا	۱۸۴	۱۹۵۶	شیخ عبداللہ بن صاحب	۲۰۸	۲۰۸
۱۶۱	۱۸۹۹	سجول احمد صاحب	۱۸۵	۱۹۵۷	منشی افتخار احمد صاحب	۲۰۹	۲۰۹
۱۶۲	۱۹۰۰	محمد ایوب صاحب	۱۸۶	۱۹۵۸	سید باقر حسین صاحب	۲۱۰	۲۱۰
۱۶۳	۱۹۰۱	مولوی عبدالرب صاحب دگر و کشت	۱۸۷	۱۹۵۹	سید سرور علی شاہ صاحب	۲۱۱	۲۱۱
۱۶۴	۱۹۰۲	خان بیاد علی محمد صاحب	۱۸۸	۱۹۶۰	بکرم صاحب محمد غور صاحب	۲۱۲	۲۱۲
۱۶۵	۱۹۰۳	فتح محمد صاحب شیفہ	۱۸۹	۱۹۶۱	محمد امین صاحب	۲۱۳	۲۱۳
۱۶۶	۱۹۰۴	محمد حسین صاحب	۱۹۰	۱۹۶۲	محمد نظام میر صاحب	۲۱۴	۲۱۴
۱۶۷	۱۹۰۵	ایم حسن صاحب	۱۹۱	۱۹۶۳	محمد غفور صاحب	۲۱۵	۲۱۵
۱۶۸	۱۹۰۶	خواجہ غلام حسین صاحب	۱۹۲	۱۹۶۴	منشی کریم بخش صاحب	۲۱۶	۲۱۶
۱۶۹	۱۹۰۷	عبدالواحد صاحب	۱۹۳	۱۹۶۵	صوفی غلام غلام صاحب	۲۱۷	۲۱۷
۱۷۰	۱۹۰۸	سید محمد مرتضیٰ علی صاحب	۱۹۴	۱۹۶۶	سید فیروز حسن صاحب	۲۱۸	۲۱۸
۱۷۱	۱۹۰۹	سید حامد علی صاحب	۱۹۵	۱۹۶۷	خواجہ محمد حسن صاحب	۲۱۹	۲۱۹
۱۷۲	۱۹۱۰	محمد اشرف صاحب	۱۹۶	۱۹۶۸	آغا علی مصطفیٰ صاحب	۲۲۰	۲۲۰
۱۷۳	۱۹۱۱	مولوی عبدالرحمن صاحب	۱۹۷	۱۹۶۹	سید عروج الحسن صاحب	۲۲۱	۲۲۱
۱۷۴	۱۹۱۲	محمد فاضل صاحب	۱۹۸	۱۹۷۰	منشی سید عبدالرحمن صاحب	۲۲۲	۲۲۲
۱۷۵	۱۹۱۳	عبدالحی صاحب	۱۹۹	۱۹۷۱	خان صاحب داکٹر محمد صاحب	۲۲۳	۲۲۳
۱۷۶	۱۹۱۴	محمد غلام محمد صاحب	۲۰۰	۱۹۷۲	محمد نصر اللہ صاحب	۲۲۴	۲۲۴
۱۷۷	۱۹۱۵	بکرم صاحب محمد بن صاحب	۲۰۱	۱۹۷۳	محمد عبدالحی صاحب شہید	۲۲۵	۲۲۵

نیز کل سال ۱۳۲۵ء

نمبر	نام پیر	نام گرامی بنام	نمبر	نام پیر	نام گرامی بنام	نمبر	نام پیر	نام گرامی بنام	نمبر	نام پیر	نام گرامی بنام
۱	پہلی		۲۴	۵۴۶۱	محمد اسحاق صاحب بریلی	۲۸	۵۴۶۹	لطیف الرحمن صاحب دھولا	۳۲		
۲	۵۴۶۲	غنی دین صاحب کورنگ	۲۵	۵۴۶۲	محمد عالم صاحب قریبی	۲۹	۵۴۷۰	چودری محمد زید صاحب	۳۳		
۳	۵۴۶۳	خاندان ساقی صاحب جانی	۲۶	۵۴۶۳	مولیٰ بیگم صاحبہ بیلا	۵۰	۵۴۷۱	عزیز الحق صاحب	۳۴		
۴	۵۴۶۴	بیگم ایم اسلام صاحب کاپڑ	۲۷	۵۴۶۴	مولیٰ محمود علی صاحبہ	۵۱	۵۴۷۲	حسین دایہ صاحبہ	۳۵		
۵	۵۴۶۵	امین ایوب صاحب سہا پور	۲۸	۵۴۶۵	اکبر شاہ صاحبہ	۵۲	۵۴۷۳	چودری محمد پیر صاحب	۳۶		
۶	۵۴۶۶	پروفیسر علی صاحبہ الزباد	۲۹	۵۴۶۶	مولیٰ شیخ احمد صاحب	۵۳	۵۴۷۴	چودری محمد نور صاحب	۳۷		
۷	۵۴۶۷	علاء الدین صاحبہ سہا پور	۳۰	۵۴۶۷	میاں محمود صاحب	۵۴	۵۴۷۵	عبد صاحب	۳۸		
۸	۵۴۶۸	سید محمد صاحبہ انی کھنڈ	۳۱	۵۴۶۸	محمد اسحاق صاحبہ	۵۵	۵۴۷۶	نابی محمد صاحبہ	۳۹		
۹	۵۴۶۹	بیگم شریان صاحبہ جانی	۳۲	۵۴۶۹	محمد اسرار احمد صاحب	۵۶	۵۴۷۷	شفقت علی صاحبہ	۴۰		
۱۰	۵۴۷۰	ڈاکٹر علیہ صاحبہ	۳۳	۵۴۷۰	مولیٰ محمد سیدی صاحبہ	۵۷	۵۴۷۸	شاہ احمد صاحب	۴۱		
۱۱	۵۴۷۱	محمد عبد اللہ صاحب	۳۴	۵۴۷۱	محمد عبداللہ صاحبہ	۵۸	۵۴۷۹	شاہ سراج احمد صاحب	۴۲		
۱۲	۵۴۷۲	سودا نیاز خجوری صاحبہ	۳۵	۵۴۷۲	محمد اسد صاحبہ کپل	۵۹	۵۴۸۰	سلیم عباس صاحب	۴۳		
۱۳	۵۴۷۳	شیخ حسین صاحبہ دانی	۳۶	۵۴۷۳	عبداللہ صاحبہ	۶۰	۵۴۸۱	چودری محمد علی صاحبہ	۴۴		
۱۴	۵۴۷۴	شیخ محمد عبدالرحمن صاحب	۳۷	۵۴۷۴	مولیٰ عبد الباقی صاحبہ	۶۱	۵۴۸۲	غیر محمد علی صاحبہ	۴۵		
۱۵	۵۴۷۵	والدہ شریان صاحبہ	۳۸	۵۴۷۵	مولیٰ محمد عبداللہ صاحبہ	۶۲	۵۴۸۳	سید محمد صاحبہ	۴۶		
۱۶	۵۴۷۶	محمد صاحبہ شریان صاحبہ	۳۹	۵۴۷۶	ایم عبداللہ صاحبہ	۶۳	۵۴۸۴	رضی الدین احمد صاحب	۴۷		
۱۷	۵۴۷۷	محمد حسین صاحبہ مدنی	۴۰	۵۴۷۷	غلت نازی صاحبہ	۶۴	۵۴۸۵	محمد علی صاحبہ	۴۸		
۱۸	۵۴۷۸	شریف حسین صاحبہ	۴۱	۵۴۷۸	محمد نواب صاحبہ	۶۵	۵۴۸۶	حیات محمد صاحبہ	۴۹		
۱۹	۵۴۷۹	محمد خاں صاحب	۴۲	۵۴۷۹	محمد خاں صاحبہ	۶۶	۵۴۸۷	شیخ محمد احمد صاحب	۵۰		
۲۰	۵۴۸۰	نیک محمد صاحب	۴۳	۵۴۸۰	چودری شریان صاحبہ	۶۷	۵۴۸۸	اشرف زمان صاحبہ	۵۱		
۲۱	۵۴۸۱	محمد علی صاحبہ	۴۴	۵۴۸۱	چودری محمد علی صاحبہ	۶۸	۵۴۸۹	محمد حسین صاحبہ	۵۲		
۲۲	۵۴۸۲	خان بابا محمد خاں صاحبہ	۴۵	۵۴۸۲	محمد خاں صاحبہ	۶۹	۵۴۹۰	سید نثار احمد صاحب	۵۳		
۲۳	۵۴۸۳	ڈاکٹر محمد شریان صاحبہ	۴۶	۵۴۸۳	عبداللہ صاحبہ	۷۰	۵۴۹۱	ابن اللہ صاحبہ	۵۴		
۲۴	۵۴۸۴	سید نثار احمد صاحب	۴۷	۵۴۸۴	چودری سوزا صاحبہ	۷۱	۵۴۹۲	سلیم احمد صاحبہ	۵۵		

[illegible]

نمبر	نام و سرنوشت	نام گاهي صاحب	نمبر	نام و سرنوشت	نام گاهي صاحب	نمبر	نام و سرنوشت	نام گاهي صاحب
۹۱	۱۶۵۵	بابي شيخ افشاري صاحب	۸۹	۱۶۶۸	فضل الهي صاحب	۱۰۹	۱۶۵۰	مس کی کی خا صاحب
۹۲	۱۶۵۶	محمد ابي صاحب	۸۹	۱۶۸۲	بابي فضل دين صاحب	۱۱۰	۱۶۵۰	بابي لے خا صاحب
۹۳	۱۶۶۰	محمد علي صاحب	۸۸	۱۶۸۸	نعم دير صاحب	۱۱۱	۱۶۵۰	محمد کالي صاحب
۹۴	۱۶۶۱	مولوي نور محمد صاحب	۸۸	۱۶۹۵	محمد صادق صاحب	۱۱۲	۱۶۵۰	غلام محمد صاحب
۹۵	۱۶۶۶	خواجہ سراج الدين صاحب	۸۹	۱۶۹۶	محمد مصباح صاحب	۱۱۳	۱۶۵۰	شيخ محمد رفيع صاحب
۹۶	۱۶۶۷	محمد مولوي نور الحسن صاحب	۹۰	۱۶۹۸	سيد احمد اقل صاحب	۱۱۴	۱۶۵۱	شيخ محمد رفيع صاحب
۹۷	۱۶۶۸	شيخ عبد اکرم صاحب	۹۱	۱۶۹۸	شيخ عبدالرشيد صاحب	۱۱۵	۱۶۵۱	خان بابا عزيز الله صاحب
۹۸	۱۶۶۹	شيخ عبد الفتحي صاحب	۹۲	۱۶۹۹	عبدلسم صاحب	۱۱۶	۱۶۵۱	عبدلکرم صاحب
۹۹	۱۶۷۰	پونا شيخ عبد الجبار صاحب	۹۳	۱۶۹۹	بابي محمد حسن صاحب	۱۱۷	۱۶۵۱	محمد حاجي ولي صاحب
۱۰۰	۱۶۷۱	بابي عبد الله صاحب	۹۴	۱۶۹۹	مولوي محمد کلي صاحب	۱۱۸	۱۶۵۱	عبد الوهاب صاحب
۱۰۱	۱۶۷۲	مولوي مصلح الرحمن صاحب	۹۵	۱۶۹۹	بابي عبد الکريم صاحب	۱۱۹	۱۶۵۱	مشرقا سم دارا صاحب
۱۰۲	۱۶۷۳	بابي ملا محمد فضل کريم صاحب	۹۶	۱۶۹۹	مولوي شمس الرحمن صاحب	۱۲۰	۱۶۵۱	محمد يوب ولي محمد صاحب
۱۰۳	۱۶۷۴	محمد شمس محمد خان صاحب	۹۷	۱۶۹۹	مولوي حيدر محمد صاحب	۱۲۱	۱۶۵۱	بابي محمد سيف الدين صاحب
۱۰۴	۱۶۷۵	بشير محمد صاحب	۹۸	۱۶۹۹	ابن ايم فاضل الدين صاحب	۱۲۲	۱۶۵۱	عبدلرحمن صاحب
۱۰۵	۱۶۷۶	عبدلرزاق صاحب	۹۹	۱۶۹۹	ابن ايم محمد صاحب	۱۲۳	۱۶۵۲	محمد عثمان صاحب
۱۰۶	۱۶۷۷	ابن الدين احمد صاحب	۱۰۰	۱۶۹۹	ابن مولانا محمد صاحب	۱۲۴	۱۶۵۲	علي محمد عثمان صاحب
۱۰۷	۱۶۷۸	غلام نبی صاحب	۱۰۱	۱۶۹۹	محمد پادشاه صاحب	۱۲۵	۱۶۵۲	محمد عثمان صاحب
۱۰۸	۱۶۷۹	احمد رضا کريم صاحب	۱۰۲	۱۶۹۹	بابي محمد ابراهيم صاحب	۱۲۶	۱۶۵۲	ابن ايم نيزادي صاحب
۱۰۹	۱۶۸۰	عبدلرزاق گور صاحب	۱۰۳	۱۶۹۹	شيخ حيدر احمد صاحب	۱۲۷	۱۶۵۲	ابن غني صاحب
۱۱۰	۱۶۸۱	دوست محمد صاحب	۱۰۴	۱۶۹۹	شيخ نور الهي صاحب	۱۲۸	۱۶۵۲	ابن خان صاحب
۱۱۱	۱۶۸۲	محمد حسن احمد صاحب	۱۰۵	۱۶۹۹	شيخ شجاع الدين صاحب	۱۲۹	۱۶۵۲	عبدلرحمن شيخ محمد صاحب
۱۱۲	۱۶۸۳	محمد فضل احمد صاحب	۱۰۶	۱۶۹۹	مولوي محمد امين صاحب	۱۳۰	۱۶۵۲	مس آا ايس خا صاحب
۱۱۳	۱۶۸۴	شيخ کافا خان صاحب	۱۰۷	۱۶۹۹	فاضل الدين صاحب	۱۳۱	۱۶۵۲	کلي خان صاحب
۱۱۴	۱۶۸۵	ابن امين سرافراز صاحب	۱۰۸	۱۶۹۹	مس آا ايس خان صاحب	۱۳۲	۱۶۵۲	ابن علي خان صاحب

نمبر شمار	ولد وید	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ولد وید	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ولد وید	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ولد وید	اسم گرامی جناب
۱۳۳	۱۹۶۲	اسے رحمن خاوندانی صاحب	۱۵۶	۱۹۵۳	محمد تقی صاحب سکک	۱۵۷	۱۹۵۳	اسے رحمن خاوندانی صاحب	۱۵۸	۱۹۵۳	اسے رحمن خاوندانی صاحب
۱۳۴	۱۹۶۳	عبدالحق صاحب سکک	۱۵۹	۱۹۵۴	محمد امین صاحب	۱۶۰	۱۹۵۴	عبدالحق صاحب سکک	۱۶۱	۱۹۵۴	عبدالحق صاحب سکک
۱۳۵	۱۹۶۴	شیخ شجاع الدین یثربی صاحب	۱۶۱	۱۹۵۶	محمد احمد صاحب	۱۶۲	۱۹۵۶	شیخ شجاع الدین یثربی صاحب	۱۶۳	۱۹۵۶	شیخ شجاع الدین یثربی صاحب
۱۳۶	۱۹۶۵	مولوی عبدالعزیز صاحب	۱۶۳	۱۹۵۷	شیخ محمد خاوندانی صاحب	۱۶۴	۱۹۵۷	مولوی عبدالعزیز صاحب	۱۶۵	۱۹۵۷	مولوی عبدالعزیز صاحب
۱۳۷	۱۹۶۶	غفر الدین احمد صاحب	۱۶۵	۱۹۵۸	محمد سرور صاحب	۱۶۶	۱۹۵۸	غفر الدین احمد صاحب	۱۶۷	۱۹۵۸	غفر الدین احمد صاحب
۱۳۸	۱۹۶۷	سید آغا محمد احمدی صاحب	۱۶۷	۱۹۵۹	محمد سعید صاحب	۱۶۸	۱۹۵۹	سید آغا محمد احمدی صاحب	۱۶۹	۱۹۵۹	سید آغا محمد احمدی صاحب
۱۳۹	۱۹۶۸	ایم ایف ایم خلیفہ صاحب	۱۶۹	۱۹۶۰	شیخ عبدالحکیم صاحب	۱۷۰	۱۹۶۰	ایم ایف ایم خلیفہ صاحب	۱۷۱	۱۹۶۰	ایم ایف ایم خلیفہ صاحب
۱۴۰	۱۹۶۹	شمس الدین صاحب	۱۷۱	۱۹۶۱	محمد رفیع صاحب	۱۷۲	۱۹۶۱	شمس الدین صاحب	۱۷۳	۱۹۶۱	شمس الدین صاحب
۱۴۱	۱۹۷۰	ایم ایف ایم صاحب	۱۷۳	۱۹۶۲	محمد مصطفیٰ صاحب	۱۷۴	۱۹۶۲	ایم ایف ایم صاحب	۱۷۵	۱۹۶۲	ایم ایف ایم صاحب
۱۴۲	۱۹۷۱	حاجی شیخ محمد سعید صاحب	۱۷۵	۱۹۶۳	محمد کامل صاحب	۱۷۶	۱۹۶۳	حاجی شیخ محمد سعید صاحب	۱۷۷	۱۹۶۳	حاجی شیخ محمد سعید صاحب
۱۴۳	۱۹۷۲	شیخ محمد صدیق صاحب	۱۷۷	۱۹۶۴	شیخ محمد رفیع صاحب	۱۷۸	۱۹۶۴	شیخ محمد صدیق صاحب	۱۷۹	۱۹۶۴	شیخ محمد رفیع صاحب
۱۴۴	۱۹۷۳	غوث الہی صاحب	۱۷۹	۱۹۶۵	محمد تقی صاحب	۱۸۰	۱۹۶۵	غوث الہی صاحب	۱۸۱	۱۹۶۵	غوث الہی صاحب
۱۴۵	۱۹۷۴	محمد زبیر صاحب	۱۸۱	۱۹۶۶	محمد حامی صاحب	۱۸۲	۱۹۶۶	محمد زبیر صاحب	۱۸۳	۱۹۶۶	محمد حامی صاحب
۱۴۶	۱۹۷۵	عبدالحامد صاحب	۱۸۳	۱۹۶۷	عبدالحکیم صاحب	۱۸۴	۱۹۶۷	عبدالحامد صاحب	۱۸۵	۱۹۶۷	عبدالحکیم صاحب
۱۴۷	۱۹۷۶	سید محمد حامد صاحب	۱۸۵	۱۹۶۸	قاسم داؤد صاحب	۱۸۶	۱۹۶۸	سید محمد حامد صاحب	۱۸۷	۱۹۶۸	قاسم داؤد صاحب
۱۴۸	۱۹۷۷	آسمہ خاتون صاحبہ	۱۸۷	۱۹۶۹	اسے غنی صاحبہ	۱۸۸	۱۹۶۹	آسمہ خاتون صاحبہ	۱۸۹	۱۹۶۹	اسے غنی صاحبہ
۱۴۹	۱۹۷۸	بیکم مولوی نور الرحمن صاحب	۱۸۹	۱۹۷۰	اسے انیم بھادری صاحبہ	۱۹۰	۱۹۷۰	بیکم مولوی نور الرحمن صاحب	۱۹۱	۱۹۷۰	اسے انیم بھادری صاحبہ
۱۵۰	۱۹۷۹	ایم زدکی صاحب	۱۹۱	۱۹۷۱	محمد عثمان امیری صاحب	۱۹۲	۱۹۷۱	ایم زدکی صاحب	۱۹۳	۱۹۷۱	محمد عثمان امیری صاحب
۱۵۱	۱۹۸۰	محمد شفیع صاحب	۱۹۳	۱۹۷۲	علی محمد عثمان امیری صاحب	۱۹۴	۱۹۷۲	محمد شفیع صاحب	۱۹۵	۱۹۷۲	علی محمد عثمان امیری صاحب
۱۵۲	۱۹۸۱	سید الزماں صاحب	۱۹۵	۱۹۷۳	محمد عثمان امیری صاحب	۱۹۶	۱۹۷۳	سید الزماں صاحب	۱۹۷	۱۹۷۳	محمد عثمان امیری صاحب
۱۵۳	۱۹۸۲	بیکم زبانی صاحب	۱۹۷	۱۹۷۴	ابراہیم یوسف کیکانی صاحب	۱۹۸	۱۹۷۴	بیکم زبانی صاحب	۱۹۹	۱۹۷۴	ابراہیم یوسف کیکانی صاحب
۱۵۴	۱۹۸۳	سید شاہ نور حسین صاحب	۱۹۹	۱۹۷۵	طیور حسن فاطمہ صاحبہ	۲۰۰	۱۹۷۵	سید شاہ نور حسین صاحب	۲۰۱	۱۹۷۵	طیور حسن فاطمہ صاحبہ
۱۵۵	۱۹۸۴	محمد حسین الدین صاحب	۲۰۱	۱۹۷۶	اسے جے ویرانی صاحبہ	۲۰۲	۱۹۷۶	محمد حسین الدین صاحب	۲۰۳	۱۹۷۶	اسے جے ویرانی صاحبہ
۱۵۶	۱۹۸۵	خلیفہ الرحمن علی الرحمن صاحب	۲۰۳	۱۹۷۷	عبدالوہاب صاحب	۲۰۴	۱۹۷۷	خلیفہ الرحمن علی الرحمن صاحب	۲۰۵	۱۹۷۷	عبدالوہاب صاحب

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ فوت	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ فوت
۳۰۸	محمد بن ابی طالب	۱۰۰۲	۲۲۹	موسیٰ بن جعفر صاحب کلک	۱۰۱۶	۲۲۹
۳۰۹	عبدالله بن صاحب	۱۰۰۳	۲۳۰	ابو محمد بن سید زین صاحب	۱۰۱۷	۲۳۰
۳۱۰	موسیٰ بن جعفر بن محمد	۱۰۰۴	۲۳۱	موسیٰ بن جعفر بن محمد	۱۰۱۸	۲۳۱
۳۱۱	سید بن ابی طالب	۱۰۰۵	۲۳۲	محمد اسحاق صاحب	۱۰۱۹	۲۳۲
۳۱۲	ابو محمد بن جعفر صاحب	۱۰۰۶	۲۳۳	محمد سید صاحب	۱۰۲۰	۲۳۳
۳۱۳	عبدالله بن صاحب	۱۰۰۷	۲۳۴	محمد بن محمد صاحب	۱۰۲۱	۲۳۴
۳۱۴	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۰۸	۲۳۵	شاه کلیم الرحمن صاحب	۱۰۲۲	۲۳۵
۳۱۵	شیخ محمد بن جعفر صاحب	۱۰۰۹	۲۳۶	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۲۳	۲۳۶
۳۱۶	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۱۰	۲۳۷	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۲۴	۲۳۷
۳۱۷	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۱۱	۲۳۸	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۲۵	۲۳۸
۳۱۸	سید زکریا بن جعفر	۱۰۱۲	۲۳۹	نور بن جعفر صاحب	۱۰۲۶	۲۳۹
۳۱۹	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۱۳	۲۴۰	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۲۷	۲۴۰
۳۲۰	شیخ جعفر بن جعفر	۱۰۱۴	۲۴۱	شیخ عبدالحکیم صاحب	۱۰۲۸	۲۴۱
۳۲۱	عبدالله بن جعفر صاحب	۱۰۱۵	۲۴۲	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۲۹	۲۴۲
۳۲۲	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۱۶	۲۴۳	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۳۰	۲۴۳
۳۲۳	سید بن جعفر صاحب	۱۰۱۷	۲۴۴	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۳۱	۲۴۴
۳۲۴	شیخ جعفر بن جعفر	۱۰۱۸	۲۴۵	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۳۲	۲۴۵
۳۲۵	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۱۹	۲۴۶	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۳۳	۲۴۶
۳۲۶	شیخ جعفر بن جعفر	۱۰۲۰	۲۴۷	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۳۴	۲۴۷
۳۲۷	شیخ جعفر بن جعفر	۱۰۲۱	۲۴۸	عبدالحکیم صاحب	۱۰۳۵	۲۴۸
۳۲۸	آدم بن جعفر صاحب	۱۰۲۲	۲۴۹	عبدالله بن جعفر صاحب	۱۰۳۶	۲۴۹
۳۲۹	سید محمد بن جعفر صاحب	۱۰۲۳	۲۵۰	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۳۷	۲۵۰
۳۳۰	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۲۴	۲۵۱	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۳۸	۲۵۱
۳۳۱	محمد بن جعفر صاحب	۱۰۲۵	۲۵۲	موسیٰ بن جعفر صاحب	۱۰۳۹	۲۵۲

[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	نام و نسب	اسم گرامی	نمبر شمار	نام و نسب	اسم گرامی	نمبر شمار	نام و نسب	اسم گرامی	نمبر شمار
۲۶	۵۹۷۸	ایم محمد صاحب	۵۰	۶۰۵۲	حاجی یونس صاحب	۸	۶۰۷۱	حاجی یونس صاحب	۸
۲۷	۵۹۷۹	ایم یونس صاحب	۵۱	۶۰۵۳	حاجی یونس صاحب	۹	۶۰۷۲	حاجی یونس صاحب	۹
۲۸	۵۹۸۰	حاجی یونس صاحب	۵۲	۶۰۵۴	ایم محمد صاحب	۱۰	۶۰۷۳	ایم محمد صاحب	۱۰
۲۹	۵۹۸۱	حاجی یونس صاحب	۵۳	۶۰۵۵	حاجی یونس صاحب	۱۱	۶۰۷۴	حاجی یونس صاحب	۱۱
۳۰	۵۹۸۲	حاجی یونس صاحب	۵۴	۶۰۵۶	ایم محمد صاحب	۱۲	۶۰۷۵	ایم محمد صاحب	۱۲
۳۱	۵۹۸۳	حاجی یونس صاحب	۵۵	۶۰۵۷	ایم محمد صاحب	۱۳	۶۰۷۶	ایم محمد صاحب	۱۳
۳۲	۵۹۸۴	حاجی یونس صاحب	۵۶	۶۰۵۸	حاجی یونس صاحب	۱۴	۶۰۷۷	حاجی یونس صاحب	۱۴
۳۳	۵۹۸۵	حاجی یونس صاحب	۵۷	۶۰۵۹	حاجی یونس صاحب	۱۵	۶۰۷۸	حاجی یونس صاحب	۱۵
۳۴	۵۹۸۶	حاجی یونس صاحب	۵۸	۶۰۶۰	حاجی یونس صاحب	۱۶	۶۰۷۹	حاجی یونس صاحب	۱۶
۳۵	۵۹۸۷	حاجی یونس صاحب	۵۹	۶۰۶۱	حاجی یونس صاحب	۱۷	۶۰۸۰	حاجی یونس صاحب	۱۷
۳۶	۵۹۸۸	حاجی یونس صاحب	۶۰	۶۰۶۲	حاجی یونس صاحب	۱۸	۶۰۸۱	حاجی یونس صاحب	۱۸
۳۷	۵۹۸۹	حاجی یونس صاحب	۶۱	۶۰۶۳	حاجی یونس صاحب	۱۹	۶۰۸۲	حاجی یونس صاحب	۱۹
۳۸	۵۹۹۰	حاجی یونس صاحب	۶۲	۶۰۶۴	حاجی یونس صاحب	۲۰	۶۰۸۳	حاجی یونس صاحب	۲۰
۳۹	۵۹۹۱	حاجی یونس صاحب	۶۳	۶۰۶۵	حاجی یونس صاحب	۲۱	۶۰۸۴	حاجی یونس صاحب	۲۱
۴۰	۵۹۹۲	حاجی یونس صاحب	۶۴	۶۰۶۶	حاجی یونس صاحب	۲۲	۶۰۸۵	حاجی یونس صاحب	۲۲
۴۱	۵۹۹۳	حاجی یونس صاحب	۶۵	۶۰۶۷	حاجی یونس صاحب	۲۳	۶۰۸۶	حاجی یونس صاحب	۲۳
۴۲	۵۹۹۴	حاجی یونس صاحب	۶۶	۶۰۶۸	حاجی یونس صاحب	۲۴	۶۰۸۷	حاجی یونس صاحب	۲۴
۴۳	۵۹۹۵	حاجی یونس صاحب	۶۷	۶۰۶۹	حاجی یونس صاحب	۲۵	۶۰۸۸	حاجی یونس صاحب	۲۵
۴۴	۵۹۹۶	حاجی یونس صاحب	۶۸	۶۰۷۰	حاجی یونس صاحب	۲۶	۶۰۸۹	حاجی یونس صاحب	۲۶
۴۵	۵۹۹۷	حاجی یونس صاحب	۶۹	۶۰۷۱	حاجی یونس صاحب	۲۷	۶۰۹۰	حاجی یونس صاحب	۲۷
۴۶	۵۹۹۸	حاجی یونس صاحب	۷۰	۶۰۷۲	حاجی یونس صاحب	۲۸	۶۰۹۱	حاجی یونس صاحب	۲۸
۴۷	۵۹۹۹	حاجی یونس صاحب	۷۱	۶۰۷۳	حاجی یونس صاحب	۲۹	۶۰۹۲	حاجی یونس صاحب	۲۹
۴۸	۶۰۰۰	حاجی یونس صاحب	۷۲	۶۰۷۴	حاجی یونس صاحب	۳۰	۶۰۹۳	حاجی یونس صاحب	۳۰
۴۹	۶۰۰۱	حاجی یونس صاحب	۷۳	۶۰۷۵	حاجی یونس صاحب	۳۱	۶۰۹۴	حاجی یونس صاحب	۳۱

شماره	نام و نام خانوادگی	محل اقامت	تاریخ تولد	تاریخ وفات	تاریخ تدفین	محل تدفین	ملاحظات
۱	شیخ محمد صاحب	کاشان	۱۲۹۱	۱۳۰۵	۱۳۰۵	قبرستان کاشان	
۲	سید محمد حسن	کاشان	۱۲۹۲	۱۳۰۶	۱۳۰۶	قبرستان کاشان	
۳	سید علی محمد	کاشان	۱۲۹۳	۱۳۰۷	۱۳۰۷	قبرستان کاشان	
۴	سید محمد حسین	کاشان	۱۲۹۴	۱۳۰۸	۱۳۰۸	قبرستان کاشان	
۵	سید محمد علی	کاشان	۱۲۹۵	۱۳۰۹	۱۳۰۹	قبرستان کاشان	
۶	سید محمد حسن	کاشان	۱۲۹۶	۱۳۱۰	۱۳۱۰	قبرستان کاشان	
۷	سید محمد علی	کاشان	۱۲۹۷	۱۳۱۱	۱۳۱۱	قبرستان کاشان	
۸	سید محمد حسین	کاشان	۱۲۹۸	۱۳۱۲	۱۳۱۲	قبرستان کاشان	
۹	سید محمد علی	کاشان	۱۲۹۹	۱۳۱۳	۱۳۱۳	قبرستان کاشان	
۱۰	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۰۰	۱۳۱۴	۱۳۱۴	قبرستان کاشان	
۱۱	سید محمد علی	کاشان	۱۳۰۱	۱۳۱۵	۱۳۱۵	قبرستان کاشان	
۱۲	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۰۲	۱۳۱۶	۱۳۱۶	قبرستان کاشان	
۱۳	سید محمد علی	کاشان	۱۳۰۳	۱۳۱۷	۱۳۱۷	قبرستان کاشان	
۱۴	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۰۴	۱۳۱۸	۱۳۱۸	قبرستان کاشان	
۱۵	سید محمد علی	کاشان	۱۳۰۵	۱۳۱۹	۱۳۱۹	قبرستان کاشان	
۱۶	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۰۶	۱۳۲۰	۱۳۲۰	قبرستان کاشان	
۱۷	سید محمد علی	کاشان	۱۳۰۷	۱۳۲۱	۱۳۲۱	قبرستان کاشان	
۱۸	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۰۸	۱۳۲۲	۱۳۲۲	قبرستان کاشان	
۱۹	سید محمد علی	کاشان	۱۳۰۹	۱۳۲۳	۱۳۲۳	قبرستان کاشان	
۲۰	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۱۰	۱۳۲۴	۱۳۲۴	قبرستان کاشان	
۲۱	سید محمد علی	کاشان	۱۳۱۱	۱۳۲۵	۱۳۲۵	قبرستان کاشان	
۲۲	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۱۲	۱۳۲۶	۱۳۲۶	قبرستان کاشان	
۲۳	سید محمد علی	کاشان	۱۳۱۳	۱۳۲۷	۱۳۲۷	قبرستان کاشان	
۲۴	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۱۴	۱۳۲۸	۱۳۲۸	قبرستان کاشان	
۲۵	سید محمد علی	کاشان	۱۳۱۵	۱۳۲۹	۱۳۲۹	قبرستان کاشان	
۲۶	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۳۰	قبرستان کاشان	
۲۷	سید محمد علی	کاشان	۱۳۱۷	۱۳۳۱	۱۳۳۱	قبرستان کاشان	
۲۸	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۳۲	قبرستان کاشان	
۲۹	سید محمد علی	کاشان	۱۳۱۹	۱۳۳۳	۱۳۳۳	قبرستان کاشان	
۳۰	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۲۰	۱۳۳۴	۱۳۳۴	قبرستان کاشان	
۳۱	سید محمد علی	کاشان	۱۳۲۱	۱۳۳۵	۱۳۳۵	قبرستان کاشان	
۳۲	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۲۲	۱۳۳۶	۱۳۳۶	قبرستان کاشان	
۳۳	سید محمد علی	کاشان	۱۳۲۳	۱۳۳۷	۱۳۳۷	قبرستان کاشان	
۳۴	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۲۴	۱۳۳۸	۱۳۳۸	قبرستان کاشان	
۳۵	سید محمد علی	کاشان	۱۳۲۵	۱۳۳۹	۱۳۳۹	قبرستان کاشان	
۳۶	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۲۶	۱۳۴۰	۱۳۴۰	قبرستان کاشان	
۳۷	سید محمد علی	کاشان	۱۳۲۷	۱۳۴۱	۱۳۴۱	قبرستان کاشان	
۳۸	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۲۸	۱۳۴۲	۱۳۴۲	قبرستان کاشان	
۳۹	سید محمد علی	کاشان	۱۳۲۹	۱۳۴۳	۱۳۴۳	قبرستان کاشان	
۴۰	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۳۰	۱۳۴۴	۱۳۴۴	قبرستان کاشان	
۴۱	سید محمد علی	کاشان	۱۳۳۱	۱۳۴۵	۱۳۴۵	قبرستان کاشان	
۴۲	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۳۲	۱۳۴۶	۱۳۴۶	قبرستان کاشان	
۴۳	سید محمد علی	کاشان	۱۳۳۳	۱۳۴۷	۱۳۴۷	قبرستان کاشان	
۴۴	سید محمد حسین	کاشان	۱۳۳۴	۱۳۴۸	۱۳۴۸	قبرستان کاشان	
۴۵	سید محمد علی	کاشان	۱۳۳۵	۱۳۴۹	۱۳۴۹	قبرستان کاشان	
۴۶	سید محمد حسن	کاشان	۱۳۳۶	۱۳۵۰	۱۳۵۰	قبرستان کاشان	
۴۷	سید محمد علی	کاشان	۱۳۳۷	۱۳۵۱	۱۳۵۱	قبرستان کاشان	

نمبر شمار	حوالہ دینے والا	نام گرامی جناب	رقم چھوٹا	نمبر شمار	حوالہ دینے والا	نام گرامی جناب	رقم چھوٹا
۱۲	۱۹۶۵	مولوی سید ابوبکر صاحب	۶	۹۱	۱۹۶۶	میدان افسر صاحب	۶
۱۳	۱۹۶۶	مولوی محمد رفیع صاحب	۸	۹۲	۸۰۰۰	مولوی عبدالکرم صاحب	۸
۱۴	۱۹۶۷	مولوی محمد رفیع صاحب	۹	۹۳	۱۹۶۸	میزبان گل صاحب	۹
۱۵	۱۹۶۸	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۰	۹۴	۱۹۶۹	میزبان گل صاحب	۱۰
۱۶	۱۹۶۹	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۱	۹۵	۱۹۷۰	میزبان گل صاحب	۱۱
۱۷	۱۹۷۰	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۲	۹۶	۱۹۷۱	میزبان گل صاحب	۱۲
۱۸	۱۹۷۱	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۳	۹۷	۱۹۷۲	میزبان گل صاحب	۱۳
۱۹	۱۹۷۲	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۴	۹۸	۱۹۷۳	میزبان گل صاحب	۱۴
۲۰	۱۹۷۳	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۵	۹۹	۱۹۷۴	میزبان گل صاحب	۱۵
۲۱	۱۹۷۴	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۶	۱۰۰	۱۹۷۵	میزبان گل صاحب	۱۶
۲۲	۱۹۷۵	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۷	۱۰۱	۱۹۷۶	میزبان گل صاحب	۱۷
۲۳	۱۹۷۶	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۸	۱۰۲	۱۹۷۷	میزبان گل صاحب	۱۸
۲۴	۱۹۷۷	مولوی محمد رفیع صاحب	۱۹	۱۰۳	۱۹۷۸	میزبان گل صاحب	۱۹
۲۵	۱۹۷۸	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۰	۱۰۴	۱۹۷۹	میزبان گل صاحب	۲۰
۲۶	۱۹۷۹	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۱	۱۰۵	۱۹۸۰	میزبان گل صاحب	۲۱
۲۷	۱۹۸۰	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۲	۱۰۶	۱۹۸۱	میزبان گل صاحب	۲۲
۲۸	۱۹۸۱	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۳	۱۰۷	۱۹۸۲	میزبان گل صاحب	۲۳
۲۹	۱۹۸۲	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۴	۱۰۸	۱۹۸۳	میزبان گل صاحب	۲۴
۳۰	۱۹۸۳	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۵	۱۰۹	۱۹۸۴	میزبان گل صاحب	۲۵
۳۱	۱۹۸۴	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۶	۱۱۰	۱۹۸۵	میزبان گل صاحب	۲۶
۳۲	۱۹۸۵	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۷	۱۱۱	۱۹۸۶	میزبان گل صاحب	۲۷
۳۳	۱۹۸۶	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۸	۱۱۲	۱۹۸۷	میزبان گل صاحب	۲۸
۳۴	۱۹۸۷	مولوی محمد رفیع صاحب	۲۹	۱۱۳	۱۹۸۸	میزبان گل صاحب	۲۹
۳۵	۱۹۸۸	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۰	۱۱۴	۱۹۸۹	میزبان گل صاحب	۳۰
۳۶	۱۹۸۹	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۱	۱۱۵	۱۹۹۰	میزبان گل صاحب	۳۱
۳۷	۱۹۹۰	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۲	۱۱۶	۱۹۹۱	میزبان گل صاحب	۳۲
۳۸	۱۹۹۱	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۳	۱۱۷	۱۹۹۲	میزبان گل صاحب	۳۳
۳۹	۱۹۹۲	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۴	۱۱۸	۱۹۹۳	میزبان گل صاحب	۳۴
۴۰	۱۹۹۳	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۵	۱۱۹	۱۹۹۴	میزبان گل صاحب	۳۵
۴۱	۱۹۹۴	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۶	۱۲۰	۱۹۹۵	میزبان گل صاحب	۳۶
۴۲	۱۹۹۵	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۷	۱۲۱	۱۹۹۶	میزبان گل صاحب	۳۷
۴۳	۱۹۹۶	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۸	۱۲۲	۱۹۹۷	میزبان گل صاحب	۳۸
۴۴	۱۹۹۷	مولوی محمد رفیع صاحب	۳۹	۱۲۳	۱۹۹۸	میزبان گل صاحب	۳۹
۴۵	۱۹۹۸	مولوی محمد رفیع صاحب	۴۰	۱۲۴	۱۹۹۹	میزبان گل صاحب	۴۰
۴۶	۱۹۹۹	مولوی محمد رفیع صاحب	۴۱	۱۲۵	۲۰۰۰	میزبان گل صاحب	۴۱

عطیات

نمبر شمار	حوالہ دینے والا	نام گرامی جناب	رقم چھوٹا	نمبر شمار	حوالہ دینے والا	نام گرامی جناب	رقم چھوٹا
۱	۸۰۴	عبدالقادر صاحب	۵	۹	۸۰۵	عبدالقادر صاحب	۵
۲	۸۰۵	عبدالقادر صاحب	۶	۱۰	۸۰۶	عبدالقادر صاحب	۶
۳	۸۰۶	عبدالقادر صاحب	۷	۱۱	۸۰۷	عبدالقادر صاحب	۷
۴	۸۰۷	عبدالقادر صاحب	۸	۱۲	۸۰۸	عبدالقادر صاحب	۸

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	مقام	ملاحظات
۱۳	آقای محمد علی خان	۱۲۸۵	۱۳۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۱۴	آقای حسن علی خان	۱۲۹۰	۱۳۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۱۵	آقای علی محمد خان	۱۲۹۵	۱۳۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۱۶	آقای محمد حسن خان	۱۳۰۰	۱۳۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۱۷	آقای حسن محمد خان	۱۳۰۵	۱۳۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۱۸	آقای علی حسن خان	۱۳۱۰	۱۴۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۱۹	آقای محمد علی خان	۱۳۱۵	۱۴۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۰	آقای حسن علی خان	۱۳۲۰	۱۴۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۱	آقای علی محمد خان	۱۳۲۵	۱۴۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۲	آقای محمد حسن خان	۱۳۳۰	۱۴۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۳	آقای حسن محمد خان	۱۳۳۵	۱۴۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۴	آقای علی حسن خان	۱۳۴۰	۱۴۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۵	آقای محمد علی خان	۱۳۴۵	۱۴۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۶	آقای حسن علی خان	۱۳۵۰	۱۴۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۷	آقای علی محمد خان	۱۳۵۵	۱۴۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۸	آقای محمد حسن خان	۱۳۶۰	۱۵۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۲۹	آقای حسن محمد خان	۱۳۶۵	۱۵۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۰	آقای علی حسن خان	۱۳۷۰	۱۵۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۱	آقای محمد علی خان	۱۳۷۵	۱۵۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۲	آقای حسن علی خان	۱۳۸۰	۱۵۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۳	آقای علی محمد خان	۱۳۸۵	۱۵۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۴	آقای محمد حسن خان	۱۳۹۰	۱۵۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۵	آقای حسن محمد خان	۱۳۹۵	۱۵۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۶	آقای علی حسن خان	۱۴۰۰	۱۵۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۷	آقای محمد علی خان	۱۴۰۵	۱۵۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۸	آقای حسن علی خان	۱۴۱۰	۱۶۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۳۹	آقای علی محمد خان	۱۴۱۵	۱۶۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۰	آقای محمد حسن خان	۱۴۲۰	۱۶۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۱	آقای حسن محمد خان	۱۴۲۵	۱۶۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۲	آقای علی حسن خان	۱۴۳۰	۱۶۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۳	آقای محمد علی خان	۱۴۳۵	۱۶۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۴	آقای حسن علی خان	۱۴۴۰	۱۶۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۵	آقای علی محمد خان	۱۴۴۵	۱۶۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۶	آقای محمد حسن خان	۱۴۵۰	۱۶۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۷	آقای حسن محمد خان	۱۴۵۵	۱۶۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۸	آقای علی حسن خان	۱۴۶۰	۱۷۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۴۹	آقای محمد علی خان	۱۴۶۵	۱۷۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۰	آقای حسن علی خان	۱۴۷۰	۱۷۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۱	آقای علی محمد خان	۱۴۷۵	۱۷۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۲	آقای محمد حسن خان	۱۴۸۰	۱۷۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۳	آقای حسن محمد خان	۱۴۸۵	۱۷۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۴	آقای علی حسن خان	۱۴۹۰	۱۷۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۵	آقای محمد علی خان	۱۴۹۵	۱۷۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۶	آقای حسن علی خان	۱۵۰۰	۱۷۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۷	آقای علی محمد خان	۱۵۰۵	۱۷۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۸	آقای محمد حسن خان	۱۵۱۰	۱۸۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۵۹	آقای حسن محمد خان	۱۵۱۵	۱۸۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۰	آقای علی حسن خان	۱۵۲۰	۱۸۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۱	آقای محمد علی خان	۱۵۲۵	۱۸۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۲	آقای حسن علی خان	۱۵۳۰	۱۸۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۳	آقای علی محمد خان	۱۵۳۵	۱۸۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۴	آقای محمد حسن خان	۱۵۴۰	۱۸۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۵	آقای حسن محمد خان	۱۵۴۵	۱۸۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۶	آقای علی حسن خان	۱۵۵۰	۱۸۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۷	آقای محمد علی خان	۱۵۵۵	۱۸۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۸	آقای حسن علی خان	۱۵۶۰	۱۹۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۶۹	آقای علی محمد خان	۱۵۶۵	۱۹۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۰	آقای محمد حسن خان	۱۵۷۰	۱۹۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۱	آقای حسن محمد خان	۱۵۷۵	۱۹۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۲	آقای علی حسن خان	۱۵۸۰	۱۹۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۳	آقای محمد علی خان	۱۵۸۵	۱۹۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۴	آقای حسن علی خان	۱۵۹۰	۱۹۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۵	آقای علی محمد خان	۱۵۹۵	۱۹۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۶	آقای محمد حسن خان	۱۶۰۰	۱۹۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۷	آقای حسن محمد خان	۱۶۰۵	۱۹۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۸	آقای علی حسن خان	۱۶۱۰	۲۰۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۷۹	آقای محمد علی خان	۱۶۱۵	۲۰۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۰	آقای حسن علی خان	۱۶۲۰	۲۰۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۱	آقای علی محمد خان	۱۶۲۵	۲۰۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۲	آقای محمد حسن خان	۱۶۳۰	۲۰۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۳	آقای حسن محمد خان	۱۶۳۵	۲۰۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۴	آقای علی حسن خان	۱۶۴۰	۲۰۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۵	آقای محمد علی خان	۱۶۴۵	۲۰۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۶	آقای حسن علی خان	۱۶۵۰	۲۰۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۷	آقای علی محمد خان	۱۶۵۵	۲۰۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۸	آقای محمد حسن خان	۱۶۶۰	۲۱۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۸۹	آقای حسن محمد خان	۱۶۶۵	۲۱۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۰	آقای علی حسن خان	۱۶۷۰	۲۱۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۱	آقای محمد علی خان	۱۶۷۵	۲۱۳۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۲	آقای حسن علی خان	۱۶۸۰	۲۱۴۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۳	آقای علی محمد خان	۱۶۸۵	۲۱۵۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۴	آقای محمد حسن خان	۱۶۹۰	۲۱۶۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۵	آقای حسن محمد خان	۱۶۹۵	۲۱۷۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۶	آقای علی حسن خان	۱۷۰۰	۲۱۸۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۷	آقای محمد علی خان	۱۷۰۵	۲۱۹۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۸	آقای حسن علی خان	۱۷۱۰	۲۲۰۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۹۹	آقای علی محمد خان	۱۷۱۵	۲۲۱۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	
۱۰۰	آقای محمد حسن خان	۱۷۲۰	۲۲۲۰	تهران	تهران	معاونت	رئیس	

بهر روز	وحدید	اسم گرامی جناب	رقم و حد	بهر روز	وحدید	اسم گرامی جناب	رقم و حد	بهر روز	وحدید	اسم گرامی جناب	رقم و حد
۸۵	۲۲۲	بلی	۱۰۰	۱۰۰	۲۲۲	بلی	۱۰۰	۱۰۰	۲۲۲	بلی	۱۰۰
۸۶	۲۲۳	بلی	۱۰۱	۱۰۱	۲۲۳	بلی	۱۰۱	۱۰۱	۲۲۳	بلی	۱۰۱
۸۷	۲۲۴	بلی	۱۰۲	۱۰۲	۲۲۴	بلی	۱۰۲	۱۰۲	۲۲۴	بلی	۱۰۲
۸۸	۲۲۵	بلی	۱۰۳	۱۰۳	۲۲۵	بلی	۱۰۳	۱۰۳	۲۲۵	بلی	۱۰۳
۸۹	۲۲۶	بلی	۱۰۴	۱۰۴	۲۲۶	بلی	۱۰۴	۱۰۴	۲۲۶	بلی	۱۰۴
۹۰	۲۲۷	بلی	۱۰۵	۱۰۵	۲۲۷	بلی	۱۰۵	۱۰۵	۲۲۷	بلی	۱۰۵
۹۱	۲۲۸	بلی	۱۰۶	۱۰۶	۲۲۸	بلی	۱۰۶	۱۰۶	۲۲۸	بلی	۱۰۶
۹۲	۲۲۹	بلی	۱۰۷	۱۰۷	۲۲۹	بلی	۱۰۷	۱۰۷	۲۲۹	بلی	۱۰۷
۹۳	۲۳۰	بلی	۱۰۸	۱۰۸	۲۳۰	بلی	۱۰۸	۱۰۸	۲۳۰	بلی	۱۰۸
۹۴	۲۳۱	بلی	۱۰۹	۱۰۹	۲۳۱	بلی	۱۰۹	۱۰۹	۲۳۱	بلی	۱۰۹
۹۵	۲۳۲	بلی	۱۱۰	۱۱۰	۲۳۲	بلی	۱۱۰	۱۱۰	۲۳۲	بلی	۱۱۰
۹۶	۲۳۳	بلی	۱۱۱	۱۱۱	۲۳۳	بلی	۱۱۱	۱۱۱	۲۳۳	بلی	۱۱۱
۹۷	۲۳۴	بلی	۱۱۲	۱۱۲	۲۳۴	بلی	۱۱۲	۱۱۲	۲۳۴	بلی	۱۱۲
۹۸	۲۳۵	بلی	۱۱۳	۱۱۳	۲۳۵	بلی	۱۱۳	۱۱۳	۲۳۵	بلی	۱۱۳
۹۹	۲۳۶	بلی	۱۱۴	۱۱۴	۲۳۶	بلی	۱۱۴	۱۱۴	۲۳۶	بلی	۱۱۴

۸۴۳
میزان کل معاشیه

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کرم فرماؤں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو ماہ اگست ۱۹۴۷ء میں حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب
۱	۶۵۲۰	۵۵ میں صاحب صید زبک	۴	۶۵۲۳	محمد والدین شرف صاحب پیار	۷	۶۵۲۶	۱۸۱۸ صاحب کھنڈا
۲	۶۵۲۱	۵۵ میں ارفنہ دانی صاحبہ	۵	۶۵۲۴	محمد ولی صاحب کریم نگر	۸	۶۵۲۷	سید محمد عیسیٰ صاحب
۳	۶۵۲۲	۵۵ میں دانی صاحبہ	۶	۶۵۲۵	سید رشید حسین صاحب اہلیہ	۹	۶۵۲۸	علی محمد صاحب

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقوم جو ماہ اگست ۱۹۴۷ء میں ہم اپنے مہتممین اور سفراء کی معرفت وصول ہوئی ہیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں انہماک میں صحت کا خیال رکھا گیا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخشنے اور فراموش نہ ہونے کا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ٹھٹھا رہنی چاہیے کہ مہتممین کے آخری دنوں کی وصولیاتی بعض فزری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہتممین میں مسموم ہوتی ہے۔ اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں درج نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے (درتیبہ)

اگست ۱۹۴۷ء

دہلی و نئی دہلی

نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب
۱	۶۵۲۱	قاضی ایم اے طاہر صاحب	۴	۶۵۲۴	احسن مادی صاحب کتب خانہ	۷	۶۵۲۷	منشی علی احمد صاحب
۲	۶۵۲۲	سید شاہد علی انیس برادر	۵	۶۵۲۵	آغا حسین صاحب	۸	۶۵۲۸	مبین الدین صاحب
۳	۶۵۲۳	خواجہ عبدالحمید صاحب بی اے	۶	۶۵۲۶	محمد شفیع صاحب	۹	۶۵۲۹	محمد بخش محمد شریف صاحب

نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار
۱۰	۴	عاجی عبداللہ خان صاحب	۳۴	۳۱	عبدالحی صاحب	۵۸	۵۵	شاہ علی صاحب	۵۵	۵۸
۱۱	۸	منشی حنیف احمد صاحب	۳۵	۳۲	محمد بلال خان شہیدین صاحب	۵۹	۵۶	خانہ صاحبی سراج الحق گوندہ	۵۶	۵۹
۱۲	۹	محمد دیار خان صاحب	۳۶	۳۳	عاجی خاندن محمد بن علی خان	۶۰	۵۷	شمس العاقین حبیب محمد صاحب	۵۷	۶۰
۱۳	۱۰	رحمت اللہ خان صاحب	۳۷	۳۴	آیت خاتون صاحب	۶۱	۵۸	سرزادہ انیسہ بیگم صاحبہ	۵۸	۶۱
۱۴	۱۱	زاد حسین صاحب	۳۸	۳۵	سید عزیز الدین صاحب	۶۲	۵۹	مقبول احمد صاحب	۵۹	۶۲
۱۵	۱۲	محمد رفیق صاحب	۳۹	۳۶	خانہ سراج الدین صاحب	۶۳	۶۰	شیخ محمد یوسف صاحب	۶۰	۶۳
۱۶	۱۳	ابیس ملا بخش صاحب	۴۰	۳۷	سید نصیر الدین صاحب	۶۴	۶۱	تہر الدین احمد صاحب	۶۱	۶۴
۱۷	۱۴	منشی محمد امین صاحب	۴۱	۳۸	حکیم شریف الدین صاحب	۶۵	۶۲	عبد الصمد صاحب	۶۲	۶۵
۱۸	۱۵	خورشید عالم صاحب	۴۲	۳۹	میر سلیم الدین صاحب	۶۶	۶۳	حکیم محمد فرید احمد صاحب	۶۳	۶۶
۱۹	۱۶	محمد رفیق صاحب	۴۳	۴۰	سید محمد شفیع صاحب	۶۷	۶۴	عبد المجید صاحب	۶۴	۶۷
۲۰	۱۷	عبدالرزاق محمد بخش صاحب	۴۴	۴۱	سعید الرحمن صاحب	۶۸	۶۵	عبد اللطیف خان صاحب	۶۵	۶۸
۲۱	۱۸	امجد حسین خان صاحب	۴۵	۴۲	میر اسحاق صاحب جوہری	۶۹	۶۶	طیل احمد صاحب تھوڑی	۶۶	۶۹
۲۲	۱۹	محمد رفیق خان صاحب	۴۶	۴۳	مولانا محبوب انبی صاحب	۷۰	۶۷	مغرب احمد صاحب توفیق	۶۷	۷۰
۲۳	۲۰	ملک آفتاب احمد صاحب	۴۷	۴۴	مولانا سجاد حسین صاحب	۷۱	۶۸	عبد الفتی صاحب	۶۸	۷۱
۲۴	۲۱	احمد اسلام خان صاحب	۴۸	۴۵	صوفی محمد صغیر حسن صاحب	۷۲	۶۹	محمد قاسم صاحب توفیق	۶۹	۷۲
۲۵	۲۲	محمد ابراہیم صاحب	۴۹	۴۶	عبد العظیم صاحب	۷۳	۷۰	رقیبہاں بیگم صاحبہ	۷۰	۷۳
۲۶	۲۳	محمد سلیم خان صاحب	۵۰	۴۷	ڈی ایم ملک صاحب	۷۴	۷۱	میاں محمد رفیق صاحب	۷۱	۷۴
۲۷	۲۴	ممتاز ایم بی مابری صاحب	۵۱	۴۸	محمد یعقوب صاحب	۷۵	۷۲	عاجی منور الدین صاحب	۷۲	۷۵
۲۸	۲۵	سعید احمد صاحب	۵۲	۴۹	خانہ صاحب عبدالمجید صاحب	۷۶	۷۳	اللہ یار خان صاحب	۷۳	۷۶
۲۹	۲۶	ایم یارین صاحب	۵۳	۵۰	محمد عارف صاحب شیشہ	۷۷	۷۴	عاجی کالے خان صاحب	۷۴	۷۷
۳۰	۲۷	خواجہ غلام السطین صاحب	۵۴	۵۱	عاجی علی صاحب	۷۸	۷۵	فضل الحق صاحب	۷۵	۷۸
۳۱	۲۸	عاجی شیخ عبدالرزاق صاحب	۵۵	۵۲	محمد علی صاحب	۷۹	۷۶	حکیم عبدالرزاق صاحب نغلی	۷۶	۷۹
۳۲	۲۹	مولوی سید احمد صاحب	۵۶	۵۳	خان بہادر محمد سلیمان صاحب	۸۰	۷۷	منشی مشتاق اللہ صاحب	۷۷	۸۰
۳۳	۳۰	عاجی عبدالرحیم خان صاحب	۵۷	۵۴	نوری خان صاحب	۸۱	۷۸	ضیاء الدین صاحب	۷۸	۸۱

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی جناب	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام گرامی جناب
۸۲	شیخ عبدالحق صاحب تیر	۱۰۶	۱۰۷	۶۰۳	۴	خانقا عبدالحق صاحب	۱۳۰	۱۳۱	۶۰۴
۸۳	شیخ عبدالحق صاحب	۱۰۸	۱۰۹	۶۰۴	۴	ایمان احمد صاحب	۱۳۱	۱۳۲	۶۰۵
۸۴	عبدالحق صاحب	۱۰۹	۱۱۰	۶۰۵	۴	سراج الدین صاحب	۱۳۲	۱۳۳	۶۰۶
۸۵	محمد علی صاحب	۱۱۰	۱۱۱	۶۰۶	۴	خانقا رحمت الهی صاحب	۱۳۳	۱۳۴	۶۰۷
۸۶	دختر سید صاحب	۱۱۱	۱۱۲	۶۰۷	۴	محمد رفیع صاحب	۱۳۴	۱۳۵	۶۰۸
۸۷	سرور زانی صاحب	۱۱۲	۱۱۳	۶۰۸	۴	خواجہ بشیر الدین صاحب	۱۳۵	۱۳۶	۶۰۹
۸۸	محمد حسن صاحب	۱۱۳	۱۱۴	۶۰۹	۴	رحمت الله صاحب	۱۳۶	۱۳۷	۶۱۰
۸۹	محمد صمد صاحب	۱۱۴	۱۱۵	۶۱۰	۴	سید انوار علی صاحب	۱۳۷	۱۳۸	۶۱۱
۹۰	اکبر اعجاز صاحب نقاشی	۱۱۵	۱۱۶	۶۱۱	۴	محمد رفیع صاحب	۱۳۸	۱۳۹	۶۱۲
۹۱	ایم اکرام الدین صاحب	۱۱۶	۱۱۷	۶۱۲	۴	عابد بشیر احمد صاحب	۱۳۹	۱۴۰	۶۱۳
۹۲	عابد محمد بخش صاحب	۱۱۷	۱۱۸	۶۱۳	۴	شیخ محمد رفیع صاحب	۱۴۰	۱۴۱	۶۱۴
۹۳	شیخ محمد اسحاق صاحب	۱۱۸	۱۱۹	۶۱۴	۴	محمد تقی صاحب انیسر	۱۴۱	۱۴۲	۶۱۵
۹۴	شیخ محمد سعید صاحب	۱۱۹	۱۲۰	۶۱۵	۴	شیخ محمد ادیس صاحب	۱۴۲	۱۴۳	۶۱۶
۹۵	محمد احمد صاحب	۱۲۰	۱۲۱	۶۱۶	۴	شمس العادین صاحب	۱۴۳	۱۴۴	۶۱۷
۹۶	محمد احمد صاحب باغی	۱۲۱	۱۲۲	۶۱۷	۴	آفتاب الدین صاحب	۱۴۴	۱۴۵	۶۱۸
۹۷	محمد اسحاق صاحب	۱۲۲	۱۲۳	۶۱۸	۴	عابد عبدالمعین صاحب	۱۴۵	۱۴۶	۶۱۹
۹۸	محمد اسحاق صاحب	۱۲۳	۱۲۴	۶۱۹	۴	سید محمد ذاکر صاحب	۱۴۶	۱۴۷	۶۲۰
۹۹	محمد اسحاق صاحب	۱۲۴	۱۲۵	۶۲۰	۴	محمد اسحاق صاحب	۱۴۷	۱۴۸	۶۲۱
۱۰۰	محمد اسحاق صاحب	۱۲۵	۱۲۶	۶۲۱	۴	محمد اسحاق صاحب	۱۴۸	۱۴۹	۶۲۲
۱۰۱	محمد اسحاق صاحب	۱۲۶	۱۲۷	۶۲۲	۴	محمد اسحاق صاحب	۱۴۹	۱۵۰	۶۲۳
۱۰۲	محمد اسحاق صاحب	۱۲۷	۱۲۸	۶۲۳	۴	محمد اسحاق صاحب	۱۵۰	۱۵۱	۶۲۴
۱۰۳	محمد اسحاق صاحب	۱۲۸	۱۲۹	۶۲۴	۴	محمد اسحاق صاحب	۱۵۱	۱۵۲	۶۲۵
۱۰۴	محمد اسحاق صاحب	۱۲۹	۱۳۰	۶۲۵	۴	محمد اسحاق صاحب	۱۵۲	۱۵۳	۶۲۶
۱۰۵	محمد اسحاق صاحب	۱۳۰	۱۳۱	۶۲۶	۴	محمد اسحاق صاحب	۱۵۳	۱۵۴	۶۲۷

نمبر شمار	اولادین	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	اولادین	اسم گرامی جناب	رقم
۱۵۴	۵۰	خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب	۱۵۸	۲۱	۵۱۵	چودھری غلام الدین صاحب	۱۵۸
۱۵۵	۵۱	شیخ عبد اللہ جان صاحب	۱۵۹	۲۲	۵۱۶	محمد حامد الدین اشرف صاحب	۱۵۹
۱۵۶	۵۲	سید قمر حسین صاحب	۱۶۰	۲۳	۵۱۸	مخدوم کریم صاحب دانی برکات	۱۶۰
۱۵۷	۵۳	سید سردار احمد شاہ صاحب	۱۶۱	۲۴	۵۱۹	قاضی جمیل صاحب سترک	۱۶۱
۱۵۸	۵۴	محمد عبدالغنی صاحب شہید	۱۶۲	۲۵	۵۲۰	والدہ صاحبہ	۱۶۲
۱۵۹	۵۵	صدر العالی صاحب	۱۶۳	۲۶	۵۲۱	قاضی کمال الدین صاحب	۱۶۳
۱۶۰	۵۶	غلام محمد صاحب	۱۶۴	۲۷	۵۲۲	کلی علی نسل صاحب بارہ بنگ	۱۶۴
۱۶۱	۵۷	عبد الرحمن صاحب	۱۶۵	۲۸	۵۲۳	میزان کل صاحب	۱۶۵
۱۶۲	۵۸	مخدوم علی صاحب	۱۶۶	۲۹	۵۲۴	میزان کل صاحب	۱۶۶
۱۶۳	۵۹	میاں محمد صاحب	۱۶۷	۳۰	۵۲۵	مولوی محمد عزیز صاحب	۱۶۷
۱۶۴	۶۰	احسان الحق صاحب	۱۶۸	۳۱	۵۲۶	مولوی عبد السلام صاحب	۱۶۸
۱۶۵	۶۱	ابن لے حیات صاحب	۱۶۹	۳۲	۵۲۷	مولوی محمد عزیز صاحب	۱۶۹
۱۶۶	۶۲	مثنوی احمد صاحب	۱۷۰	۳۳	۵۲۸	ابکاران طالت کلکری	۱۷۰
۱۶۷	۶۳	لیاقت اللہ خاں صاحب	۱۷۱	۳۴	۵۲۹	کیلاش ناتھ صاحب کلاکری	۱۷۱
۱۶۸	۶۴	محمد شریف قریشی صاحب	۱۷۲	۳۵	۵۳۰	شیخ مستقر اللہ صاحب	۱۷۲
۱۶۹	۶۵	خان صاحب عبد العالی صاحب	۱۷۳	۳۶	۵۳۱	عزیز اکرم صاحب انصاری	۱۷۳
۱۷۰	۶۶	محمد طفیل صاحب	۱۷۴	۳۷	۵۳۲	چودھری حمید حسین صاحب	۱۷۴
۱۷۱	۶۷	اکرام اللہ خاں صاحب	۱۷۵	۳۸	۵۳۳	سید بشیر احمد صاحب	۱۷۵
۱۷۲	۶۸	غلام حسن صاحب	۱۷۶	۳۹	۵۳۴	آزیز بلال رفیع احمد صاحب ندوی	۱۷۶
۱۷۳	۶۹	چودھری محمد سرور صاحب	۱۷۷	۴۰	۵۳۵	چودھری نعمت اللہ صاحب	۱۷۷
۱۷۴	۷۰	شیخ محمد شمس علی صاحب	۱۷۸	۴۱	۵۳۶	پروفیسر و عبد الرحمن صاحب	۱۷۸
۱۷۵	۷۱	ایس اے افسر محمد صاحب	۱۷۹	۴۲	۵۳۷	سید محمد جمیل صاحب	۱۷۹
۱۷۶	۷۲	مولوی محمد ابراہیم صاحب	۱۸۰	۴۳	۵۳۸	شیخ نصر محمد صاحب گلاڈ	۱۸۰
۱۷۷	۷۳	عبد الرزاق صاحب	۱۸۱	۴۴	۵۳۹	عبد السلام صاحب	۱۸۱

بنگال

[illegible]

نمبر	نام و پند	نام گوی جناب	رقم	نمبر	نام و پند	نام گوی جناب	رقم
۲۸	عبدالمجید صاحب جلاله	عبدالمجید	۱۸	۱	عبدالمجید	عبدالمجید	۱۸
۲۹	نوری صاحب	نوری	۱۹	۲	نوری	نوری	۱۹
۳۰	میران کل	میران کل	۲۰	۳	میران کل	میران کل	۲۰
سفر اندیا				راجپوتانہ			

عطیات

نمبر	نام و پند	نام گوی جناب	رقم	نمبر	نام و پند	نام گوی جناب	رقم
۱	عبدالمجید	عبدالمجید	۱۸	۱	عبدالمجید	عبدالمجید	۱۸
۲	نوری	نوری	۱۹	۲	نوری	نوری	۱۹
۳	میران کل	میران کل	۲۰	۳	میران کل	میران کل	۲۰
۴	عبدالمجید	عبدالمجید	۲۱	۴	عبدالمجید	عبدالمجید	۲۱
۵	نوری	نوری	۲۲	۵	نوری	نوری	۲۲
۶	میران کل	میران کل	۲۳	۶	میران کل	میران کل	۲۳
۷	عبدالمجید	عبدالمجید	۲۴	۷	عبدالمجید	عبدالمجید	۲۴
۸	نوری	نوری	۲۵	۸	نوری	نوری	۲۵
۹	میران کل	میران کل	۲۶	۹	میران کل	میران کل	۲۶
۱۰	عبدالمجید	عبدالمجید	۲۷	۱۰	عبدالمجید	عبدالمجید	۲۷
۱۱	نوری	نوری	۲۸	۱۱	نوری	نوری	۲۸
۱۲	میران کل	میران کل	۲۹	۱۲	میران کل	میران کل	۲۹
۱۳	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۰	۱۳	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۰
۱۴	نوری	نوری	۳۱	۱۴	نوری	نوری	۳۱
۱۵	میران کل	میران کل	۳۲	۱۵	میران کل	میران کل	۳۲
۱۶	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۳	۱۶	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۳
۱۷	نوری	نوری	۳۴	۱۷	نوری	نوری	۳۴
۱۸	میران کل	میران کل	۳۵	۱۸	میران کل	میران کل	۳۵
۱۹	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۶	۱۹	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۶
۲۰	نوری	نوری	۳۷	۲۰	نوری	نوری	۳۷
۲۱	میران کل	میران کل	۳۸	۲۱	میران کل	میران کل	۳۸
۲۲	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۹	۲۲	عبدالمجید	عبدالمجید	۳۹
۲۳	نوری	نوری	۴۰	۲۳	نوری	نوری	۴۰
۲۴	میران کل	میران کل	۴۱	۲۴	میران کل	میران کل	۴۱
۲۵	عبدالمجید	عبدالمجید	۴۲	۲۵	عبدالمجید	عبدالمجید	۴۲
۲۶	نوری	نوری	۴۳	۲۶	نوری	نوری	۴۳
۲۷	میران کل	میران کل	۴۴	۲۷	میران کل	میران کل	۴۴
۲۸	عبدالمجید	عبدالمجید	۴۵	۲۸	عبدالمجید	عبدالمجید	۴۵
۲۹	نوری	نوری	۴۶	۲۹	نوری	نوری	۴۶
۳۰	میران کل	میران کل	۴۷	۳۰	میران کل	میران کل	۴۷

طریق تعلیم منزل اعلیٰ

جامعہ کے کالج میں متبادلہ بہت کم طالب علم ہیں۔ بات یہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم کا مقصد صرف سرکاری نوکری سمجھا جاتا ہے اور یہ مقصد جامعہ میں پڑھنے سے حاصل نہیں ہوتا۔ سچ پوچھے تو دوسرے کالجوں کے طلبہ کو بھی اب نوکری دھونڈنے نہیں ملتی مگر نئے کلاسکان ضروری ہوا ہی اسکان کے پیر میں قوم کے ہونہار نوجوان اپنی زندگی برباد کرتے ہیں۔

جامعہ کالج کی تعلیم حسب ذیل خصوصیات رکھتی ہے۔

- ۱۔ مذہبی تعلیم اور اخلاقی تربیت کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔
- ۲۔ انگریزی کے سوا اہل مضامین میں ذریعہ تعلیم اُردو ہو۔ یہ اصول تسلیم کر لیا گیا ہو کہ صحیح تعلیم صرف مادری زبان ہی کے ذریعہ سے ہو سکتی ہو لیکن اس پر عمل کرنے کی جرأت مجوز جامعہ عثمانیہ اور جامعہ ملیہ کے ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کو آج تک نہیں ہوئی۔
- ۳۔ طلبہ میں یہ احساس پیدا کیا جاتا ہو کہ پیشہ صرف روپیہ کمانے کا ذریعہ نہیں بلکہ مفید خدمت کا وسیلہ بھی ہو انھیں ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہیے جس میں ان کی آزادی رائے اور آزادی عمل برقرار رہے اور کسب حلال کے ساتھ ملک و قوم کی خدمت کا بھی موقع ملے۔
- ۴۔ ان میں وہ عام قابلیت خود اعتمادی، ادولوالہزمی اور مستعدی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہو جو آزاد پیشوں کے لئے ضروری ہے۔
- ۵۔ نصاب تعلیم اسلامیات، ادبیات اور علوم عمرانی پر مشتمل ہو اور اس کے ذریعہ سے انھیں وہ تربیت ملتی ہو جو ایک دین دار، مومن خیال شہری کو ملنی چاہیے۔ یہ نصاب ان لوگوں کے لئے جو اخبار نویس، معلم یا قومی اداروں کا کام کرنا چاہتے ہوں خاص طور پر موزوں ہے۔
- ۶۔ عربی مدارس کے فارع التحصیل طلبہ کے لئے ایک خاص درجہ ہو جس میں وہ انگریزی اور علوم جدیدہ کو تحصیل کر کے جامعہ سینئر کے امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں اور اس میں کامیاب ہونے کے بعد درجہ سندی کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

مکتبہ جامعہ کی ایک نئی شاخ

مکتبہ جامعہ کی بنیاد علی گڑھ میں ایک دوکان کی حیثیت سے رکھی گئی تھی لیکن اللہ کے فضل و کرم کارکنوں کی سہم جدوجہد اور ارباب ذوق کی ہمت افزائیوں کی بدولت اب ہندوستان میں اردو کتابوں کی اشاعت کا ایک اہم مرکز بن گیا ہے۔ پہلے اس نے ایک شاخ دہلی میں شہروالوں کی سہولت کیلئے کھولی پھر لاہور میں اہل پنجاب کی خاطر مستقل انتظام کیا گیا اور اب صوبہ متحدہ کے پانچ تخت لکھنؤ میں بھی یکم اگست کو ایک شاخ کا افتتاح کیا گیا۔

امید ہے کہ اودھ اور خصوصاً لکھنؤ کے ارباب ذوق اس سے فائدہ اٹھا کر جاری ہمت افزائی فرمائیں گے۔

مکتبہ جامعہ - نئی دہلی

شاخیں :- دہلی - لاہور - لکھنؤ

مترجم اور ناشر و طابع، شفیق الرحمن قدوائی، بی ایس جی جامعہ

(مطبوعہ جامعہ پریس دہلی)

